روحانی عملیات
علامہ عالم فقری

روحانی عملیات

علامہ عالم فقری

ادارہ پیغام القرآن

۴۰۔ اُردو بازار ○ لاہور ☎ 042-37323241

اللہ تعالیٰ ہمارا مالک اور رازق ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب .... **روحانی عملیات**

مؤلف وتحریر فضائل .... علامہ عالم فقری

زیر اہتمام .... محسن فقری

معاون .... قدوس فقری

سال اشاعت 2016ء

بائنڈنگ .... صدیق بک بائنڈرز

ہدیہ .... -/700روپے

فہرست

یَااَللّٰہُ

اے اللہ! تیرا نام اللہ ہے جو تیرے سوا کسی اور کے لیے نہیں اور یہ صرف تیرے لیے ہی ہے کیونکہ تیرے سوا اور کوئی اللہ ہو سکتا نہیں۔ تیرا نام ہی اسم اعظم ہے اور لفظ اللہ کا ایک ایک حرف کامل ہے اور تیری ذات پر دلالت کرتا ہے۔ اللہ وہ ہے کہ جسے روز ازل میں ہر روح نے مانا کہ تو ہمارا اللہ ہے۔ اے اللہ! تو اس لیے اللہ ہے کہ ہر کوئی تیرا طالب ہے اور تو اس کا مطلوب ہے اور کوئی تجھے کسی نہ کسی رنگ میں اپنا محبوب بنائے بیٹھا ہے۔ اے اللہ تو اسی لیے اللہ ہے کہ ہر کوئی تیری تلاش میں شام وسحر سرگرداں ہے۔ اے اللہ! تو اس لیے بھی اللہ ہے کہ ہر بندے کی منزل تو ہی ہے ہم تیرے ہیں اور تو ہمارا ہے' درمیان میں کچھ نہیں۔ اے اللہ! تو اس لیے اللہ ہے کہ تجھے اللہ کہنے سے دل سکون کے سمندر میں ڈوب جاتا ہے اور ایسا سکون پاتا ہے جو تیرے سوا اور کہیں سے نہیں مل سکتا۔ اے اللہ! جسے تو نے چاہا اپنی معرفت سے مالا مال کر دیا تو اس لیے بھی اللہ ہے کہ تیرا نام لینے سے دل بیقرار قرار پاتا ہے۔ ہر دل تیرا شیدا ہے۔ ہر روح تجھ پر شیفتہ اور فریفتہ ہے۔ تیری شان اعلیٰ ہے تو اتنا حسین وجمیل ہے کہ ہمارے فہم وادراک سے بلند وبالا ہے۔ تو اس لیے بھی اللہ ہے کہ تو ہمارا معبود اور ہم تیرے بندے ہیں کیونکہ تیرے سوا اور کوئی معبود بننے کے لائق نہیں۔ ہر چیز تیری تسبیح خواں ہے اور ہر چیز تیری بارگاہ ہی میں سجدہ ریز ہوتی ہے۔

اللہ وہ ہے جو احد اور واحد ہے۔ اس کی ذات میں کوئی دوسرا اس کا شریک نہیں۔ وہ کائنات کی ہر شے کا خالق ہے۔ ہر شے کا رب اور مالک ہے۔ اللہ وہ ہے کہ زمین وآسمان کے خزانے جس کے قبضے میں ہیں۔ کیونکہ وہی ارض وسماء کا مالک ہے۔ اللہ وہ ہے جو ہمارے دلوں کی چھپی ہوئی چیزوں اور سینوں میں ڈھکے ہوئے رازوں کو جانتا ہے۔ اللہ وہ ہے جو تحت الثریٰ اور فوق ثریا تک کی تمام غائب حقیقتوں کو جاننے والا ہے۔ اللہ وہ ہے جو رات کو دن میں اور دن کو رات میں بدلتا ہے۔ اللہ وہ ہے جو آسمانوں سے بارش برسا کر زمین سے سبزہ اگاتا ہے۔ اللہ وہ ہے کہ جو خاکی بندوں کو اپنے نوری ملائکہ سے بڑھ کر شان عطا فرما دیتا ہے۔ اللہ وہ ہے جو سالکوں کو راہ حق دکھلاتا ہے اور طالبوں کی طلب پوری کرتا ہے۔ اللہ وہ ہے جو

اپنی رحمت سے ہر چیز کو پال رہا ہے اور اپنے رحم سے اپنے بندوں پر فضل و کرم کی بارش کرتا ہے۔ اللہ وہ ہے کہ اپنے ملک میں جسے چاہتا ہے عزت بخشتا ہے اور جس سے چاہتا ہے عزت چھین لیتا ہے۔ جسے وہ عطا فرمائے اسے کوئی روک نہیں سکتا اور جس سے وہ چھینے اسے کوئی دے نہیں سکتا۔ وہ اپنے ملک کی ہر چیز کا مالک ہونے کے ساتھ محافظ بھی ہے۔ اللہ وہ ہے کہ جب کسی چیز کے کرنے کا ارادہ فرماتا ہے تو کہتا ہے ''کن'' یعنی ہو جا تو پس وہ اسی وقت جس طرح چاہتا ہے ہو جاتی ہے۔ اے انسان اس کائنات کو گہری نظر سے دیکھ اس کے جلوہ کے سوا کچھ نظر نہیں آئے گا۔ اس لیے اے انسان' اسے دل و جان سے مان لے اور اس کے میخانہ میں سے توحید کا پہلا گھونٹ پی کر دونوں عالم سے بے خبر اور بیگانہ ہو جا اور زندگی کا ہر لمحہ اس کی یاد میں گزار دے اور یہی سب سے بڑی خوش قسمتی ہے اور چونکہ یہ اسم اسم اعظم ہے اس لیے اس کا ورد تمام اسرار و رموز کا خزانہ ہے۔ ہر قسم کے فیوض و برکات کا منبع ہے اس لیے جو اس اسم کا ہمیشہ ورد کرے اسے دین و دنیا میں کسی چیز کی کمی نہ رہے گی۔ یہ اسم جمال کا مظہر ہے۔ لفظ اللہ قرآن مجید میں ۲۳۶۰ مرتبہ آیا ہے

قرآن مجید کی چند آیات حسب ذیل ہیں جن سے لفظ اللہ کی وضاحت ہوتی ہے۔

اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِذِکْرِیْ

ترجمہ: بے شک میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری عبادت کرو اور میری یاد کیلئے نماز قائم کرو۔ (پ16 طٰہٰ 14)

وَ رُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰھُمْ عَلَیْکَ مِنْ قَبْلُ وَ رُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْھُمْ عَلَیْکَ ؕ وَ کَلَّمَ اللّٰہُ مُوْسٰی تَکْلِیْمًا ۝

ترجمہ: اور بہت سے رسول ہیں جن کے قصے تم سے پہلے بیان کر دیئے ہیں اور ایسے رسول بھی ہیں کہ جن کا ذکر آپ پر نہیں کیا اور موسیٰ سے اللہ نے کلام کیا۔ (پ6 نساء 164)

وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْہُ بِھَا ۪ وَذَرُوا الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْٓ اَسْمَآئِہٖ ؕ سَیُجْزَوْنَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝ (پ9 اعراف 180)

ترجمہ: اور اچھے نام اللہ ہی کیلئے ہیں پس ان ناموں سے پکارو اور جو اس کے ناموں میں بے اعتنائی کرتے ہیں انہیں چھوڑ دو جو کچھ وہ کرتے ہیں اس کا بدلہ پالیں گے۔

اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّاھُوَ ط لَـہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی

ترجمہ: اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کے تمام نام اچھے ہیں۔ (پ16 طٰہٰ 8)

شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًام بِالْقِسْطِ ط

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں اور اہل علم نے انصاف کے تقاضے کو قائم رکھتے ہوئے گواہی دی (پ3 آل عمران 18)

اِنَّ ھٰذَا لَھُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ج وَمَا مِنْ اِلٰہٍ اِلَّا اللّٰہُ ط

ترجمہ: بے شک یہ تمام قصہ حق ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ (پ3 آل عمران 62)

اِنَّمَآ اِلٰـھُکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّاھُوَ ط

ترجمہ: بے شک تمہارا معبود اللہ ہی ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے۔

(پ16 طٰہٰ 98)

فَتَعٰلَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ ج لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ ج رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ○

ترجمہ: پس اللہ عالی شان ہے جو حقیقی بادشاہ ہے اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہ عزت والے عرش کا رب ہے۔ (پ18 مومنون 116)

فَاعْلَمْ اَنَّہٗ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ

ترجمہ: پس جان لو کہ بلاشبہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ معبود ہے۔ (پ26 محمد 19)

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا سُبْحٰنَہٗ ط ھُوَ الْغَنِیُّ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط

ترجمہ: انہوں نے کہا اللہ نے اپنے لئے اولاد بنائی ہے مگر وہ پاک ہے وہ بے نیاز ہے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے۔ (پ11 یونس 68)

اِلَّا طَرِیْقَ جَھَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْھَآ اَبَدًا ط وَکَانَ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرًا ○

ترجمہ: مگر ان کی راہ جہنم کی طرف ہے جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ بات اللہ پر آسان ہے۔ (پ6 نساء 169)

إِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ

بے شک اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔(پ6مائدہ1)

اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○

سب مخلوق اور حکم اسی کا ہے اللہ بڑی برکت والا تمام جہانوں کا ربّ ہے۔

(پ8اعراف54)

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ

ترجمہ: بے شک اللہ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت نہ بدلیں اور جب اللہ کسی قسم کا برا حال کرنا چاہئے تو وہ برائی ٹل نہیں سکتی۔(پ13رعد11)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ○

ترجمہ: ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور اس میں کسی طرح کی کمی نہیں۔(پ15 کہف1)

وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

ترجمہ: اور اللہ جسے چاہتا ہے بلا حساب دیتا ہے۔(پ18نور38)

مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

ترجمہ: جو اللہ تعالیٰ کے دیدار کا خواہش مند ہے بے شک اللہ تعالیٰ کا مقرر کیا ہوا وقت آنے والا ہے اور وہی سمیع ہے علم والا ہے۔(پ20 عنکبوت5)

وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

ترجمہ: اللہ کا وعدہ حق ہے اور وہ عزیز ہے حکیم ہے۔(پ21 لقمان9)

وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ○

ترجمہ: اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ تمہارے اعمال کو ضائع نہیں ہونے دے گا۔

(پ 26 محمد 35)

إِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰىؕ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ○

ترجمہ: بے شک اللہ دانے اور گٹھلی کو پھاڑتا ہے اور زندہ سے مردہ کر دیتا ہے اور مردہ سے زندہ نکالتا ہے۔ یہ ہے اللہ کی شان پس تم کہاں بھٹکتے پھر رہے ہو۔ (پ 7 انعام 95)

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ○

ترجمہ: یہ اللہ ہے جو تمہارا رب حق ہے پھر حق کے بعد گمراہی کے سوا اور کیا ہے پس تمہیں کس طرف پھیرا جا رہا ہے۔ (پ 11 یونس 32)

وَلَوْ اَنَّ مَا فِى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○

ترجمہ: اور اگر زمین میں موجود تمام درخت قلمیں بن جائیں اور سمندر سیاہی بن جائیں اور سات سمندر اور بھی اس کے بعد ان کے سیاہی کی صورت میں شامل ہو جائیں تو اللہ کی تعریف کے کلمات پورے نہ ہوں گے بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔ (پ 21 لقمان 27)

اَللّٰهُ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًاؕ

ترجمہ: اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی ہے تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا ہے۔ (پ 24 مومن 61)

اَللّٰهُ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً

ترجمہ: اللہ وہ ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے جائے قیام اور آسمان کو چھت بنایا ہے۔

(پ 24 مومن 64)

اَللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّؕ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ

بَیْنَھُنَّ

ترجمہ: اللہ ہی نے سات آسمانوں کو بنایا ہے اور انہی کی مثل زمین بھی بنائی ہے حکم ان کے مابین نازل ہوتا ہے۔ (پ28 طلاق 12)

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ○ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ○

ترجمہ: اور اللہ نے زمین کو تمہارے لئے بچھونے کی مانند کر دیا ہے تا کہ تم اس کی کشادہ راہوں پر چلو۔ (پ29 نوح 19-20)

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ○

ترجمہ: تو اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنی آیتیں بیان کرتا ہے تا کہ تم غور وفکر کرو۔

(پ2 بقرہ 219)

وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِى الْاَبْصَارِ ○

ترجمہ: اور اللہ اپنی مدد سے تائید فرماتا ہے جس کی چاہے بے شک اس میں اہل بصرت کیلئے عبرت ہے۔ (پ3 آل عمران 13)

اسم اللہ ذات کے خواص اور فوائد بے پناہ ہیں مگر ان میں سے چند ایک حسب ذیل ہیں۔

ا۔ ولی اللہ بننے کا وظیفہ:

اللہ کا دوست بننے کے لیے لفظ اللہ کا وظیفہ لازم ہے اس کے بغیر کوئی چارہ نہیں۔ اس اسم کو پڑھنے سے اللہ سے دوستی کا شرف حاصل ہوتا ہے اور پڑھنے والا ولی اللہ بن جاتا ہے کیونکہ جس کسی کو جو کچھ ملا اللہ کے نام کی بدولت ہی ملا۔ لہٰذا جو شخص اللہ کا بندہ بننا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو گیارہ ہزار مرتبہ صبح اور گیارہ ہزار مرتبہ شام پڑھے اور کم از کم سات سال تک پڑھے۔ اگر گن کر نہ پڑھ سکتا ہو تو ایک گھنٹہ فجر کی نماز سے پہلے اور ایک گھنٹہ فجر کی نماز کے بعد ایک گھنٹہ مغرب کی نماز کے بعد اور ایک گھنٹہ عشاء کی نماز کے بعد سانس کے ساتھ پڑھے۔ انشاء اللہ باطن کھل جائے گا اور روحانیت حاصل ہوگی (اور اللہ کے خاص بندوں میں شمار ہو جائے گا۔"

۲- عشق الٰہی کا حصول:

جو شخص اس اسم کو ایک ہزار مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھے تو اس کا دل دنیا سے متنفر ہو جائے گا اور یاد الٰہی کی طرف خوب مائل ہوگا' نماز اور نوافل پڑھنے کو دل بہت چاہے گا' یعنی اس اسم کو پڑھنے سے دل اللہ کی عبادت میں خوب لگتا ہے جس سے اللہ کا عشق حاصل ہوگا اور جو شخص اللہ کی محبت اور عشق کی طرف مائل ہو جاتا ہے اس کا ایمان بیحد مضبوط ہو جاتا ہے۔ وہ اللہ کی خاطر جینے لگتا ہے اور اس کے دل سے دنیا کم ہو جائے گی۔ بہر کیف جو خلوص دل سے اس کا نام لینے لگتا ہے وہ اس کا بن جاتا ہے اور اللہ اس پر مہربان ہو جاتا ہے۔

۳- کشف اور روشن ضمیری:

لفظ ''اللہ'' صاحب کشف بننے کے لیے بھی بہت ہی موثر ہے لہٰذا جو شخص صاحب کشف بننا چاہے وہ ایک گھنٹہ صبح اور ایک گھنٹہ شام کے بعد تصور کے ساتھ اس اسم کو کھلا پڑھے اگر ہلکی سی آواز کے ساتھ پڑھے تو زیادہ مناسب ہے اور جب تصور قائم ہو جائے تو دل میں پڑھے اور دل پر ضرب لگائے۔ انشاء اللہ تین سال تک اسی طرح پڑھنے سے صاحب کشف بن جائے گا اور اس پر باطن کے اسرار و رموز عیاں ہوں گے۔ ایک عامل کا قول ہے کہ اگر کوئی روزانہ پانچ ہزار مرتبہ اللہ اللہ کرے گا تو وہ کچھ عرصہ کے بعد صاحب کشف اور روشن ضمیر ہو جائے گا۔ اس کی عبادت میں کیف و سرور بھی پیدا ہو جائیگا۔

۴- رُکے ہوئے کام کا ہو جانا:

اگر کوئی کام رک گیا ہو تو اس اسم کو چالیس دن میں سوا لاکھ مرتبہ پڑھیں۔ رکھا ہوا کام ہو جائے گا۔ اگر کوئی دلی خواہش یا حاجت درپیش ہو تو وہ بھی پوری ہو جائے گی۔ غرضیکہ لفظ اللہ پڑھنے سے دنیا کے ہر کام میں برکت پیدا ہوگی اور پریشانیاں ختم ہوں گی۔

۵- ہر دعا قبول ہونے کا ورد:

جو شخص یہ چاہے کہ بارگاہ رب العزت میں اس کی ہر جائز دعا قبول ہونے لگے تو اسے چاہیے کہ ایک ہزار مرتبہ بعد نماز فجر اور ایک ہزار مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھنے کا معمول بنا لے تو وہ مستجاب الدعوات

بن جائیگا اس کی ہر دعا قبول ہوگی۔ بشرطیکہ ہمیشہ پڑھتا رہے۔

۶۔ جھگڑے کے مقدمہ میں کامیابی:

اگر کوئی شخص کسی جھگڑے میں ناحق پھنس گیا ہو اور اس کے خلاف مقدمہ بن گیا ہو تو پیشی کے وقت اس اسم کو کثرت سے پڑھیں اور دل میں اللہ کا تصور لائیں اور اس کے حضور دعا کریں کہ یا اللہ بس تیری ذات باقی رہے گی اور تیرے سوا ہر چیز فنا ہو جائے گی۔ انشاء اللہ مقدمہ پڑھنے والے کے حق میں ہوگا۔

۷۔ رزق میں اضافے کا عمل:

اضافہ رزق کے لیے اس اسم کا چلہ اس طرح کریں کہ جمعرات کے روز بعد نماز عشاء ایک سو مرتبہ ''یَا وَھَّابُ یَا رَزَّاقُ'' پڑھیں۔ اس کے بعد چار ہزار مرتبہ ''یَا اَللّٰہُ'' پڑھیں۔ اس کے بعد پھر ''یَا وَھَّابُ یَا رَزَّاقُ'' سو مرتبہ پڑھیں۔ اس طرح چالیس دن تک اس طرح پڑھیں۔ انشاء اللہ اسم اللہ کی برکت سے رزق میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔

۸۔ کند ذہنی اور بھولنے کا تدارک:

اگر کسی کو مرض نسیان لاحق ہو اور وہ بھول جانے کی عادت میں مبتلا ہو یا کسی بچے کا ذہن کند ہو ایسی صورت میں طاق دنوں کے حساب سے یعنی پانچ دن' سات دن' گیارہ دن یا اکیس دن ہر روز صبح نہار منہ تازہ پکی ہوئی روٹی پر باوضو حالت میں سات مرتبہ انگشت شہادت سے یَا اَللّٰہُ لکھیں اور کھالیں انشاء اللہ تعالیٰ بھولنے کا عارضہ جاتا رہے گا اور ذہن میں وسعت پیدا ہو جائے گی۔

منقول ہے کہ اگر کوئی اسم اللہ ذات کو کسی کاغذ پر خوش خط لکھ کر اپنے سامنے رکھ لے اور پھر ہر روز اسے کم از کم تین بار دیکھ لے تو وہ کبھی گمراہ نہیں ہوگا۔ اس کی یادداشت سدا بحال اور برقرار رہے گی۔

۹۔ سفر میں بحفاظت رہنا:

ہر طرح کے سفر سے پہلے اسم اللہ ذات کا ورد کر کے دعا مانگی جائے تو سفر بخیر و عافیت گزرتا ہے اور گھر میں بھی ہر طرح سے امن و سلوک اور خیر و عافیت رہتی ہے۔

ایسے ہی ایک عامل کا قول ہے کہ اگر سفر پر جانے کا ارادہ ہو تو جلی حروف میں اسم ذات ''اللہ'' کاغذ پر لکھے اور سفر پر جانے والا اسم پاک سے حرفِ الف کو علیحدہ کر کے تعویذ بنا کر اپنے بازو پر باندھے باقی للہ گھر میں اپنے اہل وعیال میں امانت رکھ جائے انشاءاللہ خیروعافیت کے ساتھ سفر سے واپس آئے گا۔

۱۰- زچگی میں آسانی:

زچہ کے لیے بھی اس اسم پاک میں بے شمار شفائی اثرات ہیں کسی بھی میٹھی چیز پر ایک سو اکیس مرتبہ یا اللہ پڑھ کر دم کریں اور حاملہ کو ہر روز کھلاتے رہیں۔ اس سے زچگی کا مرحلہ انتہائی آسانی سے طے پاتا ہے اور تکلیف میں بھی کمی واقع ہو جاتی ہے۔

ایک اور قول ہے کہ اگر کسی عورت کو بچے کی پیدائش کے وقت درد معمول سے زیادہ ہو رہا ہو تو اسے چھیاسٹھ بار یا ایک سو چھبیس مرتبہ پانی' دودھ یا کسی اور کھانے کی چیز پر پھونکیں مار کر کھلایا جائے تو درد سے نجات مل جاتی ہے اور بچہ بھی آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔

۱۱- یَا اَللّٰہُ کا جامع وظیفہ:

یہ وظیفہ یَا اَللّٰہُ کا جامع وظیفہ ہے اور یہ قضائے حاجات اور تسخیر مخلوق کے لیے بہت مجرب ہے۔ اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اس وظیفہ کو ۴۴۴۴ مرتبہ چالیس دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ ہر جائز خواہش پوری ہوگی اور لوگوں میں بے پناہ مقبولیت ہوگی۔ جس کسی سے کوئی کام یا واسطہ پڑے گا وہ بے لوث کام کر دے گا۔ اگر کوئی کثرت سے پڑھتا رہے تو ہمیشہ تندرست رہے گا اور لوگ اس کے ساتھ عزت سے پیش آئیں گے۔

''یَا اَللّٰہُ الْمَحْمُوْدُ فِیْ کُلِّ فِعَالِہٖ یَا اَللّٰہُ''

(اے اللہ! تو اپنے ہر کام میں تعریف کیا گیا ہے اے اللہ!)

یا رحمٰنُ

رحمٰن کا لفظ رحمت سے بنا ہے۔ اللہ کی رحمت دو طرح کی ہے۔ ایک عام اور دوسری خاص' اللہ کی عام رحمت ہر ایک کے لیے ہے یعنی بلا مذہب کی قید' خواہ مسلمان ہو یا کافر' یہودی ہو' یا نصرانی' خدا کا دوست ہو یا دشمن' انسان ہو یا حیوان' درخت ہو یا پتھر' ہر ایک پر رحمت نازل فرماتا ہے۔ مثلاً جب بارش نازل ہوتی ہے تو وہ ہر امیر غریب' نیک و بد کے کھیت پر پڑتی ہے یعنی وہ ہر ایک کے لیے یکساں ہوتی ہے۔ اس طرح ہر ایک پر رحمت کرنے کے اعتبار سے اللہ کو رحمٰن کہا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی یہ شان اتنی وسعت والی ہے کہ زندگی میں قدم قدم پر وہ انسان پر رحمت نازل کرتا ہے تب یہ زندگی کا سفر پورا ہوتا ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ کو اس صفت کے ذریعے پکارنے سے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے اور ہر وہ چیز ملتی ہے جس کی زندگی میں ضرورت درپیش ہوتی ہے۔

قرآن مجید میں اللہ کے بعد اکثر رحمٰن کا لفظ کثرت سے استعمال ہوا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ لفظ رحمٰن بھی اسم ذاتی کا درجہ رکھتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى

ترجمہ: آپ فرما دیں کہ تم اللہ کو اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو غرضیکہ تم جس طرح بھی پکارو گے یہ سب اسی کے اچھے نام ہیں۔ (پ 15 بنی اسرائیل 110)

قَالَتْ اِنِّىْۤ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا

ترجمہ: حضرت مریم کہنے لگیں میں تم سے رحمٰن کی پناہ چاہتی ہوں اگر تم متقی ہو۔ (پ 16 مریم 18)

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ۚ

ترجمہ: پھر ہم ہر گروہ سے اس شخص کو علیحدہ کرلیں گے جو ان میں سے سب سے زیادہ رحمٰن پر اعتراض کرنے والا تھا۔ (پ 16 مریم 69)

اَطَّلَعَ الْغَیْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۙ

ترجمہ: کیا وہ غیب سے مطلع ہو گیا ہے یا اس نے رحمٰن سے کوئی وعدہ لے رکھا ہے۔

(پ 16 مریم 78)

یَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِیْنَ اِلَی الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ۙ

ترجمہ: جس دن اہل تقویٰ کو مہمان بنا کر رحمٰن کے حضور لے جائیں گے (پ 16 مریم 85)

لَا یَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ۘ

ترجمہ: اس وقت کوئی شفاعت کا حق نہ رکھتا ہو گا سوائے اس کے کہ جنہوں نے رحمٰن سے وعدہ لے رکھا ہو گا۔ (پ 16 مریم 87)

اِنْ كُلُّ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّا اٰتِی الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ؕ

ترجمہ: تم لوگ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب رحمٰن کے بندے بن کر اس کے سامنے پیش ہوں گے۔ (پ 16 مریم 93)

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ○

ترجمہ: یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کئے قریب ہے کہ رحمٰن ان میں محبت پیدا کر دے گا۔ (پ 16 مریم 96)

الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَیْنَهُمَا فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِیْرًا ○

ترجمہ: اسی نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اس میں ہے 6 دنوں میں بنایا پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہو گیا وہ رحمٰن ہے اس کے متعلق کسی خبر رکھنے والے سے رہنمائی حاصل کرلیں۔

(پ 19 فرقان 59)

اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی

رحمٰن عرش پر جلوہ افروز ہے۔(پ16طٰہٰ 5)

يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ○

ترجمہ: اس دن سب لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے کوئی اس سے روگردانی نہ کر سکے گا تمام آوازیں رحمٰن کیلئے پست ہو جائیں گی۔ پس تو ہلکی سی آواز کے سوا کچھ نہ سن سکے گا۔ (پ16طٰہٰ 108)

قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ○

ترجمہ: آپ فرما دیجئے کہ رحمٰن کے عذاب سے رات اور دن تمہاری کون نگہداشت کرتا ہے بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیرتے ہیں۔(پ17انبیاء42)

قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ○

ترجمہ: آپ نے فرمایا اے رب حق کے ساتھ فیصلہ کردے اور جو باتیں تم بتاتے ہو اس پر ہمارے رب رحمٰن کی مدد کی ضرورت ہے۔(پ17انبیاء112)

اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ۙ

ترجمہ: بے شک یہ سلیمان کی طرف سے ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔(پ19 نمل 30)

حٰمٓ ○ۚ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○ۚ

ترجمہ: حٰمٓ یہ کلام رحمٰن اور رحیم کی طرف سے نازل ہوا ہے۔(پ24حم سجدہ 1-2)

مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۨ ○

ترجمہ: جس نے بن دیکھے رحمٰن کی خشیت رکھی اور اللہ کی طرف متوجہ رہنے والا دل لے کر آیا (پ26ق33)

اَلرَّحْمٰنُ ۙ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ

ترجمہ: رحمٰن نے اپنے محبوب کو قرآن کا علم عطا فرمایا اسی نے انسان کو پیدا کیا۔

(پ 27 رحمٰن 1-3)

مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ

ترجمہ: تمہیں رحمٰن کی تخلیق میں تضاد نظر نہیں آئے گا۔ (پ 29 ملک 3)

اَوَلَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ یَقْبِضْنَ ؔؕ مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ ○

ترجمہ: بھلا تمہارا کون ایسا لشکر ہے جو رحمٰن کے سوا تمہاری مدد کر سکے بلا شبہ اہل کفر دھوکے میں ہیں۔ (پ 29 ملک 19)

یَوْمَ یَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ؕ لَّا یَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ○

ترجمہ: جس دن جبرائیل اور تمام فرشتے صفیں باندھے کھڑے ہوں گے کوئی رحمٰن کی اجازت کے بغیر کلام نہ کر سکے گا اور جو صحیح بات کہے۔ (پ 30 نباء 38)

یا رحمٰن پڑھنے کے چند فوائد حسب ذیل ہیں:

۱۔ حصول رحمت کا وظیفہ:

"یَا رَحْمٰنُ" کا ورد حصول رحمت کے لیے بہت مجرب ہے جو شخص اسے روزانہ گیارہ سو مرتبہ صبح یا شام پڑھنے کا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے گا۔ بیشمار بزرگان دین اور مشائخان طریقت نے اس اسم کو کثرت سے پڑھا اور ان پر اللہ کی رحمت نچھاور ہوئی۔ اسے پڑھنے سے دل عبادت کی طرف بہت مائل ہوتا ہے۔

۲-ہر مشکل کا حل:

اللہ کی رحمت سے ہر مشکل حل ہو جاتی ہے اس لیے جو اسے کثرت سے پڑھتا رہے اسے کوئی مشکل درپیش نہ ہو گی اور نہ کوئی آڑا وقت آئے گا اگر خدانخواستہ کوئی مشکل آ بھی جائے تو اس اسم کی برکت سے گزر جائے گی۔ ہر مشکل کو آسان کرنے کے لیے اس اسم کا چالیس دن تک ۶۲۵۰ مرتبہ روزانہ پڑھیں اور اول آخر سات سات مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ ہر مشکل آسان ہو جائے گی۔ اگر ایک چلے میں کام نہ بنے تو پھر دوسرا چلہ کریں۔ اللہ بہتر کرے گا۔ مشکلات کی آسانی کے لیے اس سے پہلے "یَا اَللّٰہُ" کے لفظ کا اضافہ کرلیں یعنی "یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ"

منقول ہے کہ اگر کوئی شخص ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک ہر روز صبح کی نماز کے بعد ۲۹۸ بار یا رحمٰن کا ورد کر کے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو بڑی سے بڑی مصیبت سے بچا لیتا ہے اور مشکلات بھی حل کر دیتا ہے۔

۳-مزاج میں نرمی پیدا کرنا:

اگر کوئی سخت دل ہو تو اس کے لیے ایک گلاس پانی لے کر ۱۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر دم کر کے اسے یہ پانی پلا دیا جائے تو اس سے اس کے دل کی سختی نرمی میں بدل جائے گی اور اس میں مہربانی کا عنصر نمایاں دکھائی دینے لگے گا۔ لفظ اَلرَّحْمٰنُ یا یَا رَحْمٰنُ کو لکھ کر اگر مدنظر رکھیں تو اس سے مزاج اور طبعیت میں نرمی اور متانت پیدا ہو جاتی ہے۔

۴-مناسب رشتے کا ملنا:

اگر کسی کو مناسب رشتہ نہ ملتا ہو یعنی اس کے دل کی حاجت پوری نہ ہوتی ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو علیحدہ پاکیزہ جگہ پر بیٹھ کر باوضو روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے اور ہر روز وظیفہ ختم ہونے پر اللہ کے حضور نیک رشتہ ملنے کی التجا کرے۔ انشاء اللہ بہتر اسباب پیدا ہوں گے۔ اس وظیفہ کے شروع اور آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ استغفار ضرور پڑھے۔

۵- حافظے کی کمزوری کا دور کرنا:

حافظے کی کمزوری دور کرنے اور مرض نسیان کی صورت میں ہر نماز کے بعد ۱۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا پڑھنا بہت فائدہ دیتا ہے اس سے یاداشت میں بہتری پیدا ہو جائے گی۔

منقول ہے کہ اگر کوئی شخص غفلت اور نسیان کا شکار ہو تو ہر نماز کے بعد

"یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ"

اکیس دفعہ پڑھا کرے غفلت و نسیان دور ہو کر نماز کی محبت پیدا ہو گی۔

۶- پڑھائی سے بھاگنے والے بچوں کا علاج:

جو بچے پڑھائی میں دل لگا کر نہ پڑھتے ہوں بلکہ بھاگتے ہوں ان کے والدین اس اسم کو گیارہ روز تک روزانہ ۱۷۸۸ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلائیں۔ انشاء اللہ بچوں کا دل پڑھائی میں لگنے لگے گا اور بچے پڑھائی میں ہوشیار ہو جائیں گے۔

۷- بیماری سے شفا کا عمل:

اس اسم کے ذکر میں اللہ تعالیٰ نے شفا بھی رکھی ہے۔ کیونکہ بیماری سے شفا ہمیشہ رحمت الٰہی ہی کی بدولت حاصل ہوتی ہے۔ جو شخص "یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ" کو نماز فجر کے بعد روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھے وہ تندرست و توانا رہے گا۔ اگر کسی بیمار کو یہی اسم ۵ دن کے اندر ۴۱۰۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلائیں۔ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ صحت یاب کر دے گا۔ ایسے ہی اگر "اَلرَّحْمٰنُ" "یَارَحْمٰنُ" کو ۲۹۸ بار پڑھ کر پانی پر دم کر دیں تو وہ پانی ہر مرض اور عارضے سے نجات کا باعث بنتا ہے لیکن اس پانی کو خلوص نیت اور یقین کے ساتھ ہر روز ایک ایک گھونٹ کر کے پینا چاہیے۔ اسی طرح ہر بیماری کی شدت کو کم کرنے کے لیے یَارَحْمٰنُ کا دم کیا ہوا پانی بار بار ایک ایک گھونٹ پینے سے ضرور افاقہ ہو جاتا ہے۔

۸- نیک صالح اولاد کا ہونا:

حمل کے آخری قریباً ایک سو دنوں میں اگر حاملہ عورت ہر روز "یَارَحْمٰنُ" کا ایک اسم مبارک کسی

کاغذ پر لکھا ہوا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کے کھالے تو اللہ تعالیٰ اولاد نرینہ عطا فرماتا ہے اور وہ اولاد نیک اور سعادت مند ہوتی ہے۔

۹- مرض رعشہ کا علاج:

اگر کسی کو رعشہ کا عارضہ لاحق ہو تو باوضو ہو کر ایک کپ پانی لیں صبح کی نماز پڑھنے کے بعد اسی جگہ پر بیٹھ کر ۱۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر پانی پر دم کریں اور رعشہ کے مریض کو صبح نہار منہ پلا دیں۔ ہر روز کے اس مسلسل عمل سے جلد ہی مرض میں افاقہ ہونا شروع ہو جائے گا اور انشاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہو جائے گی۔

۱۰- بخار کا علاج:

اس اسم مبارک کو ایک سو ایک بار کسی کاغذ پر لکھ کر اسے پانی میں یا عرق گلاب میں ڈال کر ہر روز دو گھونٹ پینے سے دائمی بخار جاتا رہتا ہے۔ اس سے پیٹ کی کئی بیماریاں بھی ختم ہو جاتی ہیں۔

۱۱- علاج آشوب چشم:

اگر کسی کو آشوب چشم کا عارضہ لاحق ہو اور آنکھیں بہت سخت دکھتی ہوں تو ظہر کا وقت شروع ہونے سے پہلے باوضو ہو کر ایک گلاس پانی لیں اور قبلہ رو بیٹھ کر اکتالیس مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھیں اور پانی پر دم کریں۔ اس کے بعد اس پانی میں سلائی ڈبو کر ہر آنکھ میں سات سات مرتبہ سلائی پھیریں تین یوم تک اس عمل کے کرنے سے انشاء اللہ تعالیٰ آشوب چشم کا عارضہ جاتا رہے گا اور آنکھیں دکھنی ٹھیک ہو جائیں گی۔ اس کے علاوہ آنکھوں کے درد کی صورت میں دوسرا شخص باوضو ہو کر انگشت شہادت سے ماتھے پر سات مرتبہ اس اسم مبارک کو لکھے انشاء اللہ تعالیٰ اس سے آنکھوں میں ہونے والا درد جلد دور ہو جائے گا۔

۱۲- روزی میں اضافہ:

صبح کی نماز با جماعت کے بعد ہر روز ۲۹۸ بار یَـــا رَحْـمٰـنُ کا ورد کر کے دعا مانگنے سے اللہ تعالیٰ بندے کے سامان نشو و نما اور رزق روزی میں اضافہ کر دیتا ہے۔ اس ورد کو اگر معمول بنا لیا جائے تو اس

کے اور بھی برکات وفیوض جاری رہتے ہیں۔

۱۳- اچھے اخلاق کا پیدا ہونا:

اگر کوئی شخص بداخلاق اور بری عادت والا ہو تو اس اسم مبارک ''رحمٰن'' یا اس کے نقش کو مشک و زعفران سے لکھ کر اس شخص کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو اس شخص میں انشاء اللہ اخلاق حسنہ' حیا' رحم اور مسکنت و عاجزی پیدا ہو جائے گی۔

۱۴- بے ہوشی کا علاج:

منقول ہے کہ اگر کوئی مرض کی شدت کی وجہ سے بے ہوش ہو جائے تو دوسرا شخص باوضو حالت میں مریض کے سرہانے بیٹھ کر تین سو مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے اس سے بے ہوش مریض جلد ہوش میں آ جائے گا۔

۱۵- فصل اور پھل میں برکت:

اگر کسی کی کھیتی یا درخت پھل نہ دیتا ہو یا پھل کم لگتا ہو تو ایسی صورت میں ہر روز صبح کی نماز کے بعد ایک گلاس پانی لے کر ۱۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر دم کریں اور پانی درخت کی جڑوں میں ڈال دیں انشاء اللہ تعالیٰ اس اسم پارک کی برکت سے مطلوبہ مقصد پورا ہو جائے گا۔

۱۶- یارحمٰن کا جامع عمل:

یہ وظیفہ یارحمٰن کا جامع وظیفہ ہے جو شخص یہ وظیفہ پڑھے گا اسے یارحمٰن کے مکمل طور پر فوائد حاصل ہونگے کیونکہ اللہ تعالیٰ لازماً مہربان ہوگا بشرطیکہ وظیفہ پڑھنے میں خلوص ہو۔ یہ وظیفہ ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ چالیس یوم تک پڑھا جائے۔ انشاء اللہ جو حاجت دل میں ہوگی اس اسم مبارکہ کی برکت سے جلد پوری ہو گی۔ یہ وظیفہ برائے حب' بری عادات چھڑانے' دوسروں کو تسخیر کرنے اور محبوب کو اپنی طرف راغب کرنے کے لیے بہت اکسیر ہے۔

''یَا رَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ وَ وَارِثَہٗ وَ رَاحِمَہٗ یَا رَحْمٰنُ''۔

یَا رَحِیْمُ

رحیم وہ ذات ہے جو اپنے بندوں پر بے کسی، مصیبت، ناتوانی، درماندگی اور مظلومی میں رحم کرتی ہے۔ کیونکہ جب بھی کوئی اس سے رحم مانگتا ہے تو وہ ہر دم رحم کرنے کو تیار ہے اور جو رحم کی التجا کرتا ہے اس پر رحم کی نظر التفات کر دیتا ہے۔ اگر کسی کا کوئی کام بگڑا ہوا ہو تو اسے درست کر دیتا ہے۔ دراصل صفت رحیم، رحمٰن ہی کی ایک مخصوص صورت ہے اور اس صورت میں اللہ تعالیٰ اس وقت رحم کرتا ہے جبکہ اس سے رحم مانگا جاتا ہے جو شخص اللہ تعالیٰ کو اس صفاتی نام سے پکارے، پروردگار اسے اپنی رحمتوں سے مالا مال کر دیتا ہے اس کے دل میں جذبہ رحم حد درجے کا پیدا کر دیتا ہے اور وہ بذات خود بھی دوسروں پر رحم کھانے لگتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ○

ترجمہ: پھر جب اپنی جانوں پر ظلم کر لیں اور آپ کے پاس آئیں پس اللہ سے مغفرت چاہیں اور رسول ان کیلئے استغفار کریں تو اللہ توبہ قبول کرنے والا رحم والا ہے۔ (پ5 نساء 64)

اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ○

ترجمہ: بے شک اللہ تواب ہے رحیم ہے۔ (پ26 حجرات 12)

اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ○

ترجمہ: بے شک اس سے قبل ہم اسی کو پکارتے تھے بلاشبہ وہ احسان کرنے والا ہے۔
(پ27 طور 28)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

ترجمہ: اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ تمہارا ایمان ضائع کرے بے شک اللہ لوگوں پر روٴف رحم کرنے والا ہے۔(پ2بقرہ143)

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ○

ترجمہ: اور اپنی جانوں کو قتل نہ کرو بے شک اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرنے والا ہے۔(پ5نساء29)

رَبُّكُمُ الَّذِيْ يُزْجِيْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ○

ترجمہ: تمہارا رب وہ ہے جو سمندر میں تمہارے لئے کشتیوں کو چلاتا ہے تاکہ تم اس کے فضل کو تلاش کرو۔ بے شک وہ تم پر بڑا رحم کرتا ہے۔(پ15 بنی اسرائیل 66)

هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ○

ترجمہ: وہی ہے جو تم پر صلواۃ بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی صلواۃ بھیجتے ہیں تاکہ تمہیں ظلمت سے نکال کر نور میں لے آئے اور اللہ موٴمنوں کیلئے بڑا ہی رحیم ہے۔(پ22احزاب43)

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ○

ترجمہ: اور بلاشبہ آپ کا رب غلبے والا رحم فرمانے والا ہے۔

(پ19 شعراء 9-68-104-122-140-159-175)

بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۙ○

ترجمہ: وہ جس کی چاہتا ہے مدد فرماتا ہے اور وہی غلبے والا رحم والا ہے۔(پ21روم5)

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ○

ترجمہ: یہ قرآن عزت والے رحم والے کا نازل کردہ ہے۔(پ22 یٰسین 5)

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۧ○

ترجمہ: سوائے اس کے کہ جن پر اللہ رحم فرمائے بلاشبہ وہ غلبے والا رحم والا ہے۔

(پ25 دخان 42)

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ○

ترجمہ: اور اپنے رب سے استغفار کرو اور اسی کے حضور توبہ کرو بے شک میرا رب رحیم ہے اور محبت کرنے والا ہے۔(پ12 ھود 90)

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ○

ترجمہ: جو کچھ زمین کے اندر پایا جاتا ہے اور جو کچھ زمین سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو اس کی طرف چڑھتا ہے اسے وہ جانتا ہے اور وہی رحیم ہے غفور ہے۔(پ22 سبا 2)

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○

ترجمہ: اور اللہ غفور ہے رحیم ہے۔(پ21 احزاب 5)

نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ○

ترجمہ: یہ بخشنے والے کی طرف سے مہربانی ہے۔(پ24 حم السجدہ 32)

فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

ترجمہ: پھر اگر تم ایسا نہ کر سکو پس اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(پ28 مجادلہ 12)

یَا رَحِیْمُ کے چند فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

ا۔ غیر مسلم کے لیے سچائی کا راستہ:

سچائی کا راستہ صرف اللہ کے دین میں ہے۔ لہٰذا اگر کسی کافر یا ہندو، سکھ، عیسائی اور یہودی کے دل میں یہ خواہش پیدا ہو کہ سچا دین کونسا ہے تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو سات دن تک روزانہ ۷۰۰۰ مرتبہ پڑھے اسے سچے دین کی راہنمائی مل جائے گی اور وہ انشاءاللہ صاحب ایمان ہو کر مرے گا ایسے ہی اگر کسی شخص کا عقیدہ متزلزل ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو سوتے وقت گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر سو جائے۔ اللہ تعالیٰ

سچ کی طرف اشارہ فرمادے گا۔

۲-ہردلعزیز ہونے کا عمل:

نمازفجر کے بعدروزانہ "یَـا رَحِیۡمُ" کو ۵۰۰ مرتبہ پڑھنا عزت میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔ اپنے پرایوں میں ہردلعزیزی پیدا ہوتی ہے۔ ہر ملنے والا محبت سے پیش آتا ہے اس کے سامنے دشمن بھی آ کرزم پڑجاتے ہیں۔اس کا دل بذات خود بھی بڑا نرم ہو جاتا ہےاور وہ دوسروں کے ساتھ بڑی ہمدردی اورشفقت سے پیش آتا ہے۔ دوسرے لوگوں کو اپنا گرویدہ بنانے کی خاطرلوگوں کی جانب مخاطب ہوکر دل ہی دل میں یَارَحِیۡمُ کا ورد کیا جائے تو یہ عمل لازمی اپنا اثر دکھاتا ہے۔ اگراس اسم مبارک کو ہرنماز کے بعدایک سو بار پڑھیں تواس سے ہرشخص اس کا دوست، مونس، غم خواراورمہربان ساتھی بن جاتا ہے۔

۳-تقویت قوت یاداشت:

اگرکسی کوبھول جانے کی عادت ہواور یادداشت کمزورہوتو ہرنماز کے بعد ۱۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے حافظ قوی ہو جاتا ہےاور بھولنے کی شکایت بھی ختم ہو جاتی ہے۔ یاداشت تیز ہو جاتی ہے۔

۴-میاں بیوی میں سلوک پیدا کرنا:

اگرمیاں بیوی میں ناراضگی ہواورشوہراپنی بیوی سے سخت ناراض ہوتو ایسی صورت میں بیوی کو چاہیے کہ ۱۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کرکسی میٹھی چیز پردم کرےاور شوہر کو کھلائے اس سے شوہر مہربان ہو جائے گا چند یوم کے اس عمل سے میاں بیوی میں بہت جلد صلح ہو جائے گی۔

۵-رقت قلبی کا حصول:

اسم یَـارَحِیۡمُ کا وردرقت قلبی پیدا کرنے کے لیے بڑا موٴثر اور مفید ہے۔لہٰذا دل کی سختی دور کرنے اوراپنے اندر شفقت ورحمت کا مادہ پیدا کرنے کے لیے ہرنماز کے بعد ایک تسبیح اس اسم مبارک کے پڑھنے سے مثبت اثرات پیدا ہوں گےاوراس سے مخلوق بھی اس پرمہربان ہو جائے گی ایک اورقول کے مطابق کسی میٹھی چیز پر ۲۵۸ مرتبہ یَـارَحِیۡمُ پڑھ کردم کریں اوروہ چیزکسی سخت گیراوردرشت لہجے والے

شخص کو بھی کھلا دیں تو نرم خو اور مہربان ہو جائے گا۔

۶-دشمن کے شر سے نجات:

دشمنوں کو زیر کرنے کے لیے ہر روز ''یَا رَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ'' کو ہر نماز کے بعد اکیس بار اکیس دن تک پڑھنا مفید اور موثر ثابت ہوتا ہے۔ ایک اور قول کے مطابق اگر کسی کو دشمن سے خوف ہو یا کسی مصیبت نے گھیر رکھا ہو وہ روزانہ بکثرت ''اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ'' کا ورد کرے یا لکھ کر باندھے انشاءاللہ دشمن اور مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

۷-مشکلات سے خلاصی پانا:

اگر کوئی شخص اس اسم کو چالیس یوم تک روزانہ ۵۴۸ مرتبہ سونے سے پہلے پڑھے تو اس کی تمام مشکلات آسان ہو جائیں گیں اور جس کسی سے کوئی کام ہو گا وہ فوراً کر دے گا۔ دنیا اور آخرت میں اسے سعادت حاصل ہوگی ایسے ہی کسی بھی مشکل میں پھنسا ہوا شخص اگر خلوص نیت کے ساتھ ایک سو ایک بار اس اسم جمالی یَارَحِیْمُ کا ورد کرے تو اللہ رحمٰن ورحیم اس مشکل کو آسان کر دیتا ہے۔

۸-حاجات کا پورا ہونا:

اسم یَارَحِیْمُ کا ورد حاجات کے پورا ہونے کے لیے بڑا مفید ہے۔ اگر کوئی شخص اکتالیس روز تک روزانہ چار ہزار ایک سو مرتبہ کسی بھی وقت ''یَا رَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ'' کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی تمام حاجتیں پوری کر دیتا ہے۔

۹-قید سے رہائی:

بے جا اسیر ہونے والے لوگوں اور ناجائز طور پر قید و بند میں پڑے ہوئے قیدیوں کے لیے ایک لاکھ اکیس ہزار بار یَا رَحْمٰنُ ویَا رَحِیْمُ کا اجتماعی طور پر وظیفہ اور ورد کر کے دعا مانگی جائے تو اللہ تعالیٰ ایسے قیدی کو جلد ہی آزاد کرا دیتا ہے۔ ایک اور قول کے مطابق اگر کوئی قید میں پھنسا ہوا ہو اور وہ اسے کثرت سے پڑھنا شروع کر دے تو قید سے رہائی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

۱۰-اولاد میں محبت پیدا کرنا:

اولاد اور والدین کی باہمی شفقت اور موانست کے لیے یَــارَحِیْمُ کا ورد اور وظیفہ بڑا ہی مفید اور مؤثر ہوتا ہے۔اس سے باہمی محبت اور الفت بڑھتی ہے۔

۱۱-مرض جریان کا علاج:

جریان کے مرض کو دور کرنے کے لیے یہ اسم مبارک انتہائی شافی ہے۔نماز فجر کے بعد باوضو حالت میں ۱۰۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر ایک کپ پانی پر دم کریں اول و آخر درود پاک پڑھیں اور پھر اس پانی کو صبح نہار منہ پی لیں چند یوم کے اس عمل سے انشاء اللہ تعالی مرض میں افاقہ ہوگا اور مرض جاتا رہے گا۔

۱۲-درخت کا کثرت سے پھل لانا:

بعض پھلدار درخت پھل نہیں دیتے یا ان پر محنت کرنے کے باوجود کثرت سے پھل نہیں لگتا اس مقصد کے لئے اگر اسماء پاک ''اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ'' کو لکھ کر اسے پانی سے دھو کر کسی پھلدار درخت کی جڑ میں ڈال دیں تو اس درخت کے پھل میں انشاء اللہ بہت برکت ہوگی۔

۱۳-انجام بخیر کا بہترین عمل:

صاحب ایمان رہتے ہوئے اس دنیا سے جانا بڑے مقدر کی بات ہے اس اسم کو روزانہ ۲۵۸ مرتبہ پڑھنے والا صاحب ایمان مرے گا۔اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔سکرات اور نزاع کے عالم میں آسانی پیدا ہوگی۔قبر کی منازل بڑے آرام سے طے ہونگی۔اللہ اس پر حد سے زیادہ رحم کریگا اور اس کی قبر کو کشادہ کر کے مثل جنت کر دیا جائے گا اور آخرت میں اس کی نجات ہوگی۔

۱۴-یَا رَحِیْمُ کا اسم جبروت:

جو شخص ''یَــارَحِیْمُ'' کا اسم جبروت ۴۰ دن تک روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے گا اس کی ہر جائز حاجت

پوری ہوگی۔ اگر کوئی حب میں مبتلا ہوتو اس کا مقصد پورا ہوگا۔ کسی قسم کی سخت مشکل درپیش ہوتو اس سے خلاصی ہوگی' ارواح کی تسخیر ہوگی۔ گویا کہ صفت رحیم کے تمام فوائد مکمل طور پر اسم جبروت سے جلدی حاصل ہوں گے۔

"یَا رَحِیْمُ کُلِّ صَرِیْخٍ وَ مَکْرُوْبٍ غِیَاثَہٗ وَمَعَاذُہٗ یَا رَحِیْمُ"

۱۵- دعائے رحیمی کا عمل:

دعائے رحیمی بھی "یَارَحِیْمُ" کی جامع صورت ہے اور یہ دعا حاجت پوری ہونے کے لیے بہت ہی اکسیر ہے۔ حاجت خواہ کیسی کیوں نہ ہو اس دعا کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ فوراً پوری کرے گا۔ لہٰذا یہ دعا سات دن تک ایک سو مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ انشاء اللہ جو خواہش دل میں رکھیں گے پوری ہوگی۔ بشرطیکہ خواہش خلافِ شرع نہ ہو۔

"اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الرَّحِیْمُ وَاَنَا الْخَاطِیُ فَمَنْ یَّدْعُ الْخَاطِیُ اِلَّا الرَّحِیْمَ یَا رَبِّ"

یَا مَالِكُ

اللہ مالک ہے کائنات کی ہر چیز اس کی ملک ہے مگر وہ بذات خود کسی کی ملک میں نہیں۔ اس لحاظ سے وہ بادشاہ مطلق ہے کیونکہ اس نے ہر چیز کو بنایا ہے۔ انسانی ملکیت مجازی ہے مگر اس کی ملکیت دائمی ہے۔ ایک عالم کا قول ہے کہ ملک وہ ذات ہے جو اپنی ذات وصفات میں ہر موجود وغیر موجود شے سے بے نیاز ہو اور کل موجودات اس کی ملکیت میں ہو، بغیر کسی امداد کے وہ تمام مخلوقات میں تصرف کرتا ہو تو اس طرح صحیح مالک اللہ ہی ہے اور باقی تمام مخلوق مملوک ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا ہے کہ

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ

ترجمہ: اس طرح کہیں کہ اے اللہ ملک کے مالک تو جسے چاہے ملک عطا کرے اور جس سے چاہے ملک چھین لے۔ (پ 3 آل عمران 26)

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

ترجمہ: آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کیلئے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(پ 4 آل عمران 189)

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۖ

ترجمہ: آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے۔ (پ 9 اعراف 158)

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

ترجمہ: آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان پر بادشاہی اللہ ہی کی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر

ہے۔(پ7 مائدہ120)

الَّذِیْ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَخَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَہٗ تَقْدِیْرًا ○

ترجمہ: آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کی ہے اور اس کی کوئی اولاد نہیں اور اس کی بادشاہت میں اس کا کوئی شریک نہیں۔ ہر چیز کی تخلیق اس نے کی ہے پھر اس کی تقدیر مقرر کر دی ہے۔

(پ18 فرقان2)

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ○

ترجمہ: پس وہ ذات پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی ملکیت ہے اور اسی کی طرف ہم نے لوٹ کر جانا ہے۔(پ23 یٰسین83)

یَوْمَ ھُمْ بٰرِزُوْنَ لَا یَخْفٰی عَلَی اللّٰہِ مِنْھُمْ شَیْءٌ لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ لِلّٰہِ الْوَاحِدِ الْقَھَّارِ ○

ترجمہ: جس دن وہ اللہ کے سامنے آجائیں گے تو ان کی کوئی بات اللہ سے پوشیدہ نہ رہے گی آج کس کی بادشاہی ہے صرف اللہ کی جو واحد اور قہار ہے۔(پ24 مومن16)

لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَی اللّٰہِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ○

ترجمہ: آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ ہی کی ہے اور تمام امور کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔(پ27 حدید5)

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ○

ترجمہ: آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح میں مصروف ہے جو بادشاہ ہے قدوس ہے عزیز ہے حکیم ہے۔(پ28 جمعہ1)

۱-اطاعت الٰہی میں توفیق کا ملنا:

جو شخص یہ چاہے کہ اسے اطاعت الٰہی کی توفیق مل جائے اور اس اسم یعنی یا مالک کے اثرات اس کے نفس اور دل پر غالب آجائیں اور اس کے جسم کی تمام قوتیں اطاعت حق اور تابع شریعت ہو جائیں تو اسے اس اسم کو روزانہ نماز فجر کے بعد اور سونے سے پہلے کثرت سے یہ پڑھنے کا معمول بنالینا چاہیے۔ اللہ کی مہربانی سے اس کا تمام وجود اطاعت الٰہی میں مصروف رہے گا اور اس کا دل نور الٰہی سے منور بھی ہو جائے گا۔

۲-دولت مند بننے کا وظیفہ:

یہ اسم غنا کے لیے بہت اکسیر ہے اس لیے جو شخص مال و دولت حاصل کرنے کا خواہشمند ہو اسے چاہیے کہ اس اسم کو کثرت سے پڑھے۔ اگر ایسا نہ کر سکے تو اس وظیفہ کو بعد نماز فجر اور بعد نماز عشاء روزانہ تین ہزار مرتبہ کم از کم دو سال تک پڑھے۔ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ مہربان ہوگا اور اس پر حصول دولت کے راستے کھل جائیں گے۔

۳-حصول عہدہ یا ملازمت:

ایسا شخص جس کو ملازمت حاصل کرنے کی لگن ہو مگر کوئی کام بنتا نظر نہ آتا ہو یا الیکشن میں نشست جیتنی ہو یا ملازمت میں رہتے ہوئے کسی عہدہ پر ترقی کی امید ہو لیکن امیدوار زیادہ ہونے کی وجہ سے بات بنتی نظر نہ آتی ہو تو اس صورت میں ''یَا مَالِکَ الْمُلْکِ'' اکیس دن تک روزانہ سات ہزار مرتبہ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ حسب منشا کام ہو جائے گا۔

۴-دل کی بے چینی دور ہونے کا درد:

اپنے دل کی بے چینی دور کرنے کیلئے ہر روز نماز ظہر کا وقت شروع ہونے سے پہلے اعداد کے مطابق ہندسوں میں یعنی 90 مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے طبیعت کی ہیجانی کیفیت ختم ہو جاتی ہے بکثرت پڑھنے سے طبیعت میں سکون پیدا ہو جاتا ہے۔ ہر طرح کی پریشانی اور بے چینی سے نجات مل

جائے گی۔

۵-ذاتی مکان بنانے کا عمل:

یہ اسم ذاتی ملکیت میں جائیداد بنانے کے لیے بہت مؤثر ہے اگر کوئی شخص کرایہ دار ہو اور معاشی حالات تنگ ہونے کی وجہ سے اس میں ذاتی مکان بنانے کی سکت نہ ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کی سارے دن میں دس ہزار کی گنتی پوری کرنی شروع کر دے اور کم از کم تین سال تک اسی ورد کو پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ اس کی ایسے ذرائع سے مالی امداد کرے گا کہ وہ سوچ بھی نہ سکے گا اور اپنی خواہش کے مطابق ذاتی مکان یا کوٹھی بنا لے گا۔

۶-قید سے رہائی:

اگر کوئی قیدی نوے دن تک ہر رات نوے بار ''یا مالک'' کا ورد کر کے ہر روز اپنے اللہ سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کی قید کی مدت کو کم کر دیتا ہے اور اس کی جلد رہائی کا اہتمام کر دیتا ہے۔

۷-گم شدہ چیز کی بازیابی:

''یَـا مَـالِكَ الْـمُـلْكِ'' کا اگر کوئی شخص دس ہزار بار ورد کر کے اللہ سے دعا مانگے تو گم شدہ چیز واپس مل جاتی ہے۔ بصورت دیگر بندے کی بے چینی ختم ہو جاتی۔ اس کو اللہ صبر کی نعمت عطا کر دیتا ہے۔

۸-حصول عزت وغلبہ:

حصول دولت کے ساتھ عزت اور غلبہ بھی حاصل کرنے کیلئے ''اَلْـمُـلْكِ'' روزانہ دس ہزار مرتبہ پڑھیں اور ایک کروڑ کی تعداد پوری کر لیں جس طرف جائیں گے ہر کوئی عزت سے دیکھے گا بے پناہ غلبہ حاصل ہوگا۔ ہر کوئی فدا ہوا گا جس حاکم یا اہل ثروت کے پاس جائیں گے وہ بات غور سے سنے گا اور ظالم سے ظالم شخص بھی آپ کے سامنے بول نہ سکے گا۔

منقول ہے کہ اگر کوئی اس مبارک نام کو تین ہزار بار روزانہ ہمیشہ پڑھا کرے گا اہل دنیا کی نظروں میں بہت عزت مند اور صاحب وجاہت ہوگا۔ بادشاہ و حکام اس کی بات کو غور سے سنیں گے۔ ظالم و جابر

شخص اس کے سامنے سختی سے نہ بول سکے گا۔

۹- کرایہ پر دی ہوئی دکان یا مکان خالی کروانا:

بعض اوقات کرایہ دار اچھی فطرت کے نہیں ملتے۔ مکان یا دکان پر قبضہ کر لیتے ہیں۔ نہ کرایہ دیتے ہیں اور نہ خالی کرتے ہیں یا کسی وراثت کی زمین پر دوسرے حصہ دار قبضہ کر لیتے ہیں اور حصہ نہیں دیتے اور نہ ہی حق وراثت تسلیم کرتے ہیں۔ ایسے تمام حالات کو درست کرنے کے لیے اور اپنی ملکیت کی جائیداد کو دوسرے سے خالی کروانے کے لیے "یَا مَالِكَ الْمُلْكِ" کا ختم شریف کا حصول مقصد چند آدمی اکٹھے مل کر 41 ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں اللہ تعالیٰ مہربانی فرمائے گا۔

۱۰- ناجائز مقدمے سے خلاصی:

اگر کسی شخص کو ناجائز کسی مقدمے میں پھنسا دیا جائے جس وجہ سے سخت پریشانی ہو تو ایسی صورت میں "یَا مَالِكَ الْمُلْكِ" کا ختم شریف تین روز تک اکیس ہزار دفعہ روزانہ کیا جائے۔ اگر اللہ کو منظور ہوا تو مقدمہ میں کامیابی ہوگی اور دشمن پست ہوگا۔ اس کا طریقہ یہ ہوگا کہ تین آدمی باوضو قبلہ رو ہو کر بیٹھیں اور سات سات ہزار مرتبہ تینوں آدمی "یَا مَالِكَ الْمُلْكِ" پڑھیں اور پڑھائی کے بعد مقدمے سے خلاصی کی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔

۱۱- تکلیف دہ بیماری سے بچاؤ:

اگر کوئی شخص ہر روز نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد "یَا مَالِكَ الْمُلْكِ" اکیس اکیس مرتبہ پڑھ لے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ کبھی کسی گندی بیماری مثلاً بواسیر، ناسور اور سوزاک وغیرہ میں مبتلا نہ ہوگا گندے امراض سے بچاؤ میں رہے گا۔

۱۲- خواب میں ڈرنے کا تدارک:

اگر کوئی خواب میں ڈرتا ہو اور سوتے ہوئے چونک کر اٹھ جاتا ہو تو ایسی صورت میں رات کو سونے سے پہلے باوضو حالت میں (یَامَلِكَ الْقُدُّوْسُ) بکثرت پڑھتے ہوئے سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ نیند

سکون سے آئے گی اگر کوئی بچہ خواب میں ڈرتا ہوتو کوئی دوسرا باوضو حالت میں اکیس مرتبہ پڑھ کر سوتے ہوئے بچے پر دم کر دے۔

۱۳- حاجت روائی کا اللہ پر یقین کامل ہونا:

''یَـا مَـالِکُ'' کا وظیفہ کرنے والا اپنے پروردگار کے سوا کسی اور کو کسی بھی حوالے سے حاجت روا جاننا اور سمجھنا چھوڑ دیتا ہے اور اس کے لیے اللہ ہی کافی ہو جاتا ہے۔ ایک اور قول کے مطابق ''یَا مَالِکُ'' پڑھنے والا اللہ کے سوا اپنی حاجت کسی بادشاہ کے سامنے بھی پیش نہ کرے گا اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو اپنا حاجت روا نہ مانے گا۔

۱۴- شہرت اور ناموری حاصل کرنا:

اگر کوئی خلائق میں مشہور ہونا چاہے' ناموری و مرتبہ کا طالب ہوتو اسے بھی ہر نماز کے بعد اول وآخر درود شریف پڑھ کر ۱۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنا چاہیے اس سے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے عزت و مرتبہ میں اضافہ ہو جائے گا۔

۱۵- ذریعہ روزگار کا حصول:

اگر کسی شخص کو روزگار نہ ملتا ہو اور غربت کی وجہ سے شدید تنگدستی رہتی ہو تو اسے چاہیے کہ گیارہ سو مرتبہ روزانہ ۱۲۰ دن تک پڑھے انشاء اللہ ذریعہ روزگار بن جائے گا۔

اگر کوئی تنگدست ہر نماز کے بعد بکثرت اس اسم مبارک کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی تنگدستی دور ہو جائے گی۔

۱۶- مال اور جائیداد کا محفوظ رہنا:

اگر جمعرات کی پہلی ساعت میں ''یَا مَالِکَ الْمُلْکِ ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ'' لکھ کر مال کے صندوق وغیرہ میں رکھ دے تو مال چوری و ضائع ہونے سے محفوظ رہے گا۔ اگر کسی کو جائیداد کے ضائع ہونے کا خطرہ ہو تو لکھ کر پاس رکھے۔ جائیداد ضائع ہونے سے محفوظ رہے گی۔

۱۷- نفسانی خواہشات سے نجات:

ہر طرح کی نفسانی خواہشات سے نجات حاصل کرنے کے لیے ''یَا مَالِکُ'' کا وظیفہ بے حد مفید ثابت ہوتا ہے۔ لہٰذا جو شخص نفسانی خواہشات سے بچنا چاہے تو اسے چاہیے کہ سونے سے قبل روزانہ یَا مَالِکُ کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے۔ اللہ کے فضل سے نفسانی خواہشات کی شرعی حدود میں رہ کر تکمیل ہوگی اور شیطانی خیالات سے نجات ملے گی۔

۱۸- حاکم کا مہربان ہونا:

اگر کوئی شخص یَا مَالِکُ کا تین ہزار بار وظیفہ کر کے کسی حاکم اور صاحب اقتدار سے بھی ملے گا تو حاکم بہر صورت ہمدردی اور غم خواری کے ساتھ پیش آئے گا۔

یا قُدُّوسُ

اللہ تعالیٰ ہر عیب، نقص اور آفت سے پاک اور منزہ ہے اس لیے اسے قدوس کہا جاتا ہے۔ منزہ سے یہ مراد ہے کہ جو غلط خیالات یا تصورات ہمارے دل میں پیدا ہوتے ہیں اللہ ان سے بالکل پاک ہے۔ اس لیے اسے قدوس کہا جاتا ہے۔

ایک اور قول کے مطابق قدوس کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تمام اوصاف کمال سے پاک ہے جنہیں اکثر لوگ اوصاف کمال سمجھتے ہیں۔ مثلاً ان کا علم، ان کی قدرت، ان کے سمع و بصر (سننا، دیکھنا)، ان کا کلام، ان کا ارادہ، سو اللہ تعالیٰ ان کے اوصاف کمال سے پاک ہے۔ بالکل اسی طرح جس طرح ان کے اوصاف نقص سے پاک ہے بلکہ ہر وہ صفت جس کا تصور مخلوق کے لیے کیا جاسکتا ہے۔ اللہ اس کے مشابہ و مماثل سے پاک ہے۔ انسان کی پاکی یہ ہے کہ اس کا ارادہ و علم پاک ہو۔ علم کو تخیلات، محسوس اور واہمیات اور ہر اس صفت سے پاک کرے۔ جس میں حیوان اس کے شریک ہوں جیسے ادراکات بلکہ اس کی نظر اور علم امور الٰہیہ پر جمی رہے۔ رہا ارادہ سو اس کی پاکی یہ ہے کہ وہ انسانی ضروریات اور وہ لذتیں جن تک صرف حواس و جسم کے واسطہ سے پہنچا جاسکتا ہے۔ ان سے صرف نظر کرے بلکہ اس کی مراد صرف اللہ تعالیٰ کی رضا ہو اور اسے صرف اس میں لذت حاصل ہو۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ○

ترجمہ: وہ اللہ ہی ہے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ ہے قدوس ہے سلامتی دینے والا ہے امان بخشنے والا ہے نگہبانی کرنے والا ہے۔ عزیز ہے جبار ہے کبریائی والا ہے۔ اللہ ان کے شرک سے پاک ہے۔ (پ 28 حشر 23)

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ○

ترجمہ: آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح میں مصروف ہے جو بادشاہ ہے قدوس ہے عزیز ہے حکیم ہے ان آیات میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ صفت قدوسیت کا مالک ہے۔ (پ 28 جمعہ 1)

۱- شوق عبادت:

جو شخص یہ چاہے کہ اس کا دل کثرت عبادت کی طرف رغبت کرے تو اسے چاہیے کہ وہ یَا قُدُّوْسُ کو اخلاص دل کے ساتھ روزانہ بعد نماز فجر گیارہ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے اور اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے اس کے دل میں عبادت کا شوق پیدا ہو جائے گا۔

۲- عالم بالا کا کشف:

ایسے سالکان طریقت جن کا باطنی حجاب اٹھ چکا ہو اگر وہ عالم بالا کی روحانی سیر کرنا چاہیں تو انہیں چاہیے کہ اس اسم کو کثرت سے پڑھیں، جونہی اس کی پڑھائی کی تعداد زیادہ ہوگی تو انہیں عالم بالا یعنی ساتوں آسمانوں کی روحانی سیر ہوگی۔ وہاں کی تمام اشیاء اور ملائکہ کا مشاہدہ ہوگا۔

۳- روحانی امراض کا اعلان:

حسد، بغض، کینہ، لالچ، نفس پرستی، خود غرضی، غصہ، بخل، تکبر اور غفلت ایسی برائیاں ہیں جو روح کو عبادت کی راہ سے روکتی ہیں اور انسان کو اللہ کی محبت اور یاد سے غافل کر دیتی ہیں۔ ان سب کا علاج یَا قُدُّوْسُ کا ورد ہے۔ جو شخص اسے شام کے وقت سورج غروب ہونے سے پہلے روزانہ ایک سو ستر مرتبہ پڑھتا رہے۔ اس کا دل ان تمام بیماریوں سے پاک صاف ہو جائے گا اور اگر وہ عرصہ تین سال تک اسے پڑھتا رہے تو اس کا دل اللہ کے نور سے روشن ہو جائے گا۔

۴- بچوں میں اچھا اخلاق پیدا کرنا:

اپنی اولاد میں اچھا اخلاق پیدا کرنے کے لیے اس اسم کو مہینہ میں ایک بار جمعہ کے روز گیارہ سو

مرتبہ پڑھیں اور پانی دم کر کے انہیں پلائیں۔ انشاءاللہ قدرتی طور پر ان میں اچھا اخلاق پیدا ہوگا اور برائیوں سے دور رہیں گے۔ سب بڑے لوگ ایسے بچوں کو پیار کی نگاہ سے دیکھیں گے اور بڑے ہو کر محبوب خلائق رہیں گے اور ان کا کردار پاک صاف رہے گا۔

۵- شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہنا:

ہر نماز کے بعد ایک تسبیح اس اسم مبارک کی پڑھنے سے شیطانی وسوسے اور برے گندے تصورات سے خلاصی مل جاتی ہے۔

۶- سعادت منداولا دکا ہونا:

جب کسی عورت کو بچہ یا بچی کی امید ہو جائے تو اسے چاہیے کہ اسی روز سے اس اسم کو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھنا شروع کر دے اور بچے کی ولادت تک پڑھتی رہے۔ انشاءاللہ اس وظیفہ کی برکت سے جو بچہ پیدا ہوگا وہ ساری عمر ماں باپ کا تابعدار رہے گا اور اس کے اخلاق پاکیزہ ہوں گے۔ اگر عورت خود نہ پڑھ سکے تو کوئی اور اس عمل کو پڑھ کر پانی دم کر کے اسے پلائے انشاء اللہ ہونے والا بچہ والدین کا فرمانبردار ہوگا۔

دشمن کے مقابلہ میں ثابت قدم رہنے کے لیے اس اسم مبارک کا بکثرت پڑھنا بہت فائدہ کرتا ہے اس سے خود اعتمادی میں اضافہ ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس پر بھروسہ بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے۔

۷- ملکیت قائم رکھنے کا عمل:

بعض لوگوں کی بے پناہ جائیداد ہوتی ہے اور اس پر ملکیت قائم رکھنا مشکل ہو جاتا ہے جن لوگوں کے تصرف میں ہو وہ اس پر مالک بننے کی کوشش میں رہتے ہیں۔ لہٰذا اپنی جائیداد پر اپنی ملکیت کو قائم دائم رکھنے کے لیے ''یَا مَالِکُ یَا قُدُّوْسُ'' کو ہر جمعرات بعد نماز عشاء ایک ہزار مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے اس طرح کوئی دوسرا آپ کی جائیداد پر قابض نہ ہو سکے گا۔ خواہ جائیداد کو کرایہ پر ہی کیوں نہ دے رکھا ہو۔

۸۔موذی امراض سے محفوظ رہنے کا عمل:

یہ امراض بہت موذی ہیں جسے لگ جاتی ہیں پھر جانے کا نام نہیں لیتیں۔ اس لیے بزرگوں نے فرمایا ہے کہ ایسی موذی امراض سے حفظ ماتقدم بچنے کے لیے "یَا مَالِکُ یَا قُدُّوْسُ" کو روزانہ بعد نماز فجر ۳۳ بار بعد نماز مغرب ۳۳ بار پڑھتے رہنا بہت مفید ہے جو شخص باقاعدگی سے اس کا ورد جاری رکھے گا وہ انشاء اللہ ان موذی امراض میں مبتلا نہیں ہوگا۔

۹۔پاکیزگی نفس کا وظیفہ:

جس شخص کا نفس پاکیزہ نہ ہو اور اسے برائیوں میں ملوث کرنے پر آمادہ کرتا ہو تو اسے چاہیے کہ ہر روز مندرجہ ذیل وظیفہ کو ایک سو ستر مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ اس کا دل گناہوں کو ترک کر کے نیکی کی طرف آمادہ رہے گا۔

۱۰۔صاحب کشف بننا:

جو شخص صاحب کشف بننا چاہے وہ اس وظیفہ کو ۲۴۰ روز تک بلا ناغہ گیارہ سو مرتبہ روزانہ پڑھے انشاء اللہ وہ صاحب کشف بن جائے گا اور اس کا باطن پاکیزہ ہو جائے گا جس قبر پر پڑھا جائے گا اس سے بات چیت ہوگی۔ جس ولی اللہ کے مزار پر جائے گا انشاء اللہ روحانی ملاقات ہوگی وظیفہ یہ ہے۔

"سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحُ"

۱۱۔حمل برقرار رہنا:

حاملہ عورت کو اگر اسقاط کا خدشہ ہو تو اس اسے چاہیے کہ وہ ہر روز ایک سو ستر مرتبہ "یَا قُدُّوْسُ" کا ورد کرنا اپنا معمول بنا لے یا کوئی نیک نمازی شخص اکیس دن تک ہر روز اکتالیس بار یَـا قُدُّوْسُ کا ورد کر کے پانی دم کر دے اور حاملہ ہر روز وہ پانی پیے۔ انشاء اللہ اسقاط حمل کا خدشہ نہیں رہے گا۔

۱۲- سعادت منداولاد کا ہونا:

جب استقرار حمل ہواور اس کے حمل کا علم ہو جائے تو بچہ کے پیدا ہونے تک روزانہ اکتالیس مرتبہ ''یَا قُدُّوْسُ'' پانی وغیرہ پر دم کر کے حاملہ کو پلایا جائے انشاءاللہ بچہ نہایت با اخلاق و پاک باطن اور والدین کا تابع فرمان پیدا ہوگا۔ عمر بھر والدین کی نافرمانی اور ایذا رسانی کو پسند نہ کرے گا۔

۱۳- محبت اور موانست پیدا کرنا:

یَا قُدُّوْسُ کے مسلسل ورد سے دشمن اور برا چاہنے والے لوگوں کے دل میں بھی محبت اور موانست پیدا کی جا سکتی ہے' لیکن اس کا ورد کرنے کے دوران اس شخص کا تصور ذہن میں لانا ضروری ہے۔
اگر کوئی کسی کے ساتھ عداوت رکھتا ہواور اس کا دل کسی طرح صاف نہ ہوتا ہو تو ایسی صورت میں کسی میٹھی چیز پر ۱۷۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر دم کریں اور اس کو کھلا دیں اس سے اس کے دل میں محبت کا جذبہ پیدا ہو جائے گا۔

۱۴- سفر میں تحفظ جان و مال:

سفر کی حالت میں بکثرت اس اسم مبارک کا ورد کرنے سے سفر کی صعوبتیں اثر انداز نہیں ہوتیں اور تھکن کا احساس جاتا رہتا ہے ایسے ہی جو شخص سفر میں ''یَا مَالِكُ یَا قُدُّوْسُ'' کو کثرت سے پڑھے گا تو اس کی جان اور مال کی حفاظت اللہ فرمائے گا اور وہ سلامتی کے ساتھ اپنی منزل مقصود پر پہنچ جائے گا۔

۱۵- تکلیف دہ امراض سے محفوظ رہنا:

اگر کوئی شخص روزانہ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ ''یَا مَالِكُ یَا قُدُّوْسُ'' پڑھ لیا کرے تو عمر بھر کبھی کسی گندے مرض جیسے بواسیر' نواسیر' آتشک وغیرہ میں مبتلا نہ ہوگا۔ کبھی اس کے پردے کی جگہ کوئی زخم یا بیماری نہ ہوگی اور کبھی اس کو شرم و حیات کی جگہ کسی غیر کو دکھانے کی ضرورت نہ ہوگی!

۱۶- بخار کا علاج:

شدید بخار کی صورت میں اگر کوئی نیک شخص 70 بار یَــا قُدُّوْسُ پڑھ کر مریض کو دم کردے یا دم کیا ہوا پانی پلادے تو بخار کا زور ختم ہو جاتا ہے۔ پھر بدستور بخار جاتا رہتا ہے۔

ایک اور قول کے مطابق اگر کسی کو شدید قسم کا بخار چڑھا ہوا ہو تو ہر نماز کے بعد ایک کپ پانی پر اکیس مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پی لیں اس سے مرض میں افاقہ ہوگا۔

یَا سَلَامُ

اللہ تعالیٰ ہر قسم کی کمی اور نقص سے سلامت ہے اور اپنے بندوں کو سلامتی دینے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کائنات کی تمام چیزوں کو سلامتی کی حالت پیدا فرمایا ہے اور جب ان میں شیطانی قوت فتنہ وفساد پیدا کرنے کی کوشش کرتی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی اس صفت کی بنا پر اس میں پھر سلامتی پیدا کر دیتا ہے۔ جہاں امن خراب ہونے لگے وہاں بدامنی کے بعد پھر امن وسلامتی پیدا کر دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ

دَعْوٰهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

ترجمہ: وہاں ان کی پکار ہوگی اے اللہ تو پاک ہے اور ان کی دعا ہوگی کہ سلامتی ہو اور آخر ان کی یہ التجا ہوگی کہ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ (11 یونس 10)

وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ

ترجمہ: بے شک جو ایمان لائے اور صالح عمل کئے انہیں جنت میں داخل کیا جائے گا۔ درختوں کے نیچے نہریں جاری ہیں اور اپنے رب کے حکم سے ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اس میں ان کیلئے عافیت کے ساتھ سلامتی ہے۔ (پ13 ابراہیم 23)

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ۝

ترجمہ: انہیں کہا جائے گا کہ سلامتی اور امن کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ (پ14 حجر 46)

سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝

ترجمہ: رحمت والے رب کی طرف سے انہیں سلام یعنی سلامتی کہا جائے گا۔ (پ23 یٰسین 58)

انسان کو عموماً چار چیزوں میں سلامتی کی از حد ضرورت درپیش رہتی ہے یعنی (۱) ایمان سلامت رہے اس دنیا سے جب جائے تو ایمان کی حالت میں جائے (۲) جان سلامت رہے۔ (۳) مال سلامت رہے (۴) مکان سلامت رہے۔ جب ان چیزوں کی سلامتی کو خطرہ درپیش ہو تو اللہ تعالیٰ کو اس اسم سے پکارنے سے سلامتی قائم ہو جائے گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ یہ اسم سلامتی کے لیے بہت مجرب ہے اس کے چند فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ حصول علم میں آسانی:

علم حاصل کرنے کے لیے ذہانت اور حافظہ کا تیز ہونا ضروری ہے۔ اگر کوئی شخص بعد نماز فجر اس اسم کو ایک ہزار بار پڑھنے کا معمول بنالے اس کا ذہن تیز ہو جائے گا۔ جس سے علم حاصل کرنے میں آسانی پیدا ہوگی۔

۲۔ جان و مال کی حفاظت:

اس اسم کی ایک تاثیر یہ بھی ہے کہ اسے پڑھنے سے جان' مال' مکان اور ایمان میں سلامتی رہتی ہے۔ لہٰذا اسے نماز مغرب کے بعد وظیفے کے طور پر ۳۳ مرتبہ ہمیشہ پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ مال و جان بحفاظت رہیں گے۔ ایک اور قول کے مطابق ''یَاسَلَامُ'' بکثرت ورد کرنے والا ہر قسم کی آفات و بلیات سے سلامت اور محفوظ رہتا ہے۔

۳۔ سلامتی اور امن و امان:

جس گھر یا مقام پر لڑائی جھگڑا رہتا ہو وہ اسے چلتے پھرتے' اٹھتے بیٹھتے پڑھتا رہے' انشاء اللہ ہر طرح سے سلامتی اور امن قائم ہو جائے گا۔ اگر ایسا نہ کر سکیں تو ۱۳۱ مرتبہ روزانہ پڑھ لیں' مقصد حل ہوگا۔

۴۔ ہر مرض کی کلی شفاء:

یہ اسم شفائے امراض کے لیے بھی بہت مؤثر ہے۔ لہٰذا اگر کسی مریض کو مرض کی شدت تنگ کر رہی ہو تو اسے بسم اللہ شریف کے ساتھ تین ہزار مرتبہ پڑھ کر دوا دم کر کے دیں اور تین دن تک اسی طرح

پڑھائی کر کے دم شدہ دوا دیں۔ انشاء اللہ بفضل خدا مریض صحت یاب ہوگا۔ ایک اور طریقہ یہ ہے کہ مریض کے سرہانے بیٹھ کر ''یَا سَلَامُ یَا اَللّٰہُ'' کثرت سے پڑھیں۔ تسبیح مریض کے سر سے چھوتی رہے۔ اس طرح تین دن تک یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ مریض کو شفا حاصل ہوگی۔

منقول ہے کہ بیماروں کے لیے یہ اسم پاک خاص شفائی اثرات کا حامل ہے اور اپنے اندر بے شمار شفا بخش خواص رکھتا ہے اس لیے ہر قسم کی بیماری کی حالت میں اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنا بیماری کو دور کر کے شفا بخشتا ہے۔

۵-شدت مرض میں تخفیف:

ہر قسم کے مرض کی شدت میں ہر روز نماز فجر کے بعد ۱۰ امرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر مریض پر دم کرنے سے مرض کی شدت میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مرض کا زور ٹوٹنا شروع ہو جاتا ہے۔

۶-شدید بیماری سے شفایابی:

کسی شدید بیماری سے شفا حاصل کرنے کیلئے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کے ساتھ تین ہزار باریَا سَلَامُ کا ورد کر کے مریض کو پھونک ماری جائے اور پانی بھی دم کیا جائے۔ یہ دم کیا ہوا پانی مریض کو پلایا جائے۔ اس عمل کو تین سے سات روز تک دہرایا جائے۔ انشاء اللہ مریض شفایاب ہو جاتا ہے۔

۷-بے ہوشی کا علاج:

ایک بزرگ کا قول ہے کہ اگر کوئی مریض بے ہوش ہو گیا ہو تو اس کے سرہانے بیٹھ کر تین سو مرتبہ ''یَا رَحْمٰنُ یَا سَلَامُ'' پڑھیں تو اللہ تعالیٰ اپنی حکمت سے اسے ہوش میں لے آئے گا۔

۸-سر درد کا دم:

اگر کسی کے سر میں سخت درد ہو تو دوسرا شخص باوضو حالت میں مریض کے ماتھے کو انگشت شہادت اور انگوٹھے کی مدد سے پکڑے اور سات مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر دم کرے تین مرتبہ کے اس عمل سے

سر درد کی شکایت رفع ہو جائے گی۔ نصف سر کے درد میں بھی یہ عمل شفا بخش اثر دکھاتا ہے۔

۹- جسمانی صحت و تندرستی:

یہ اسم جسمانی صحت و تندرستی کی بحالی کے لیے بہت اکسیر ہے۔ لہٰذا جو شخص اسے صبح کی نماز کے بعد روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ انشاء اللہ اللہ کی رحمت سے وہ ہمیشہ تندرست رہے گا اور وہ محتاج ہو کر کبھی نہیں مرے گا۔ اس اسم کی خصوصیت چونکہ سلامتی ہے اس لیے اسے پڑھنے والا ہمیشہ بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

۱۰- بے خوابی کا علاج:

بے خوابی کے عارضہ کو دور کرنے کے لیے سونے سے پہلے باوضو حالت میں اول و آخر درود پاک پڑھیں اور اس اسم مبارک کا ۱۱۱ مرتبہ ورد کریں انشاء اللہ تعالیٰ نیند سکون سے آئے گی۔

۱۱- بہادری اور ثابت قدمی:

اس اسم پاک کو بکثرت پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا اور دشمن کے مقابلے میں بہادری اور ثابت قدمی دکھاتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اپنی حفظ وامان میں رکھتا ہے۔

۱۲- اُم الصبیان سے نجات:

جس عورت کے بچے ام الصبیان کے مرض میں مرجاتے ہوں، شروع حمل سے وضع حمل تک روزانہ تین مرتبہ حاملہ کو کسی روٹی کے ٹکڑے پر "سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ" لکھ کر کھلایا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انشاء اللہ بچہ ہر مرض سے محفوظ رہے گا اور اپنی طبعی عمر کو پہنچے گا۔

ایک اور قول کے مطابق اس مرض میں مبتلا عورت کو چاہیے کہ وہ حمل قرار پانے سے بچے کو دودھ پلانے کے دور تک ہر روز "سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ" کا ورد جاری رکھے۔ ہر روز اس آیت مبارکہ کو سات سے گیارہ بار پڑھا جائے۔ اللہ تعالیٰ اس مرض سے شفا دیتا ہے اور بچے طبعی عمر تک زندہ رہتے ہیں۔

یَا مُؤْمِنُ

ہر قسم کا امن و امان دینے والی ذات اللہ تعالیٰ کی ہے اس لیے اسے مومن کہا جاتا ہے دنیا میں جب فتنہ وفساد پیدا ہو جاتا ہے اور انسانوں کی جان و مال خطرے میں پڑ جاتی ہے' تو اس صورت میں اللہ تعالیٰ اپنی صفت مومن کی بنا پر ان لوگوں کو اپنی پناہ میں لا کر امن دے دیتا ہے۔ قرآن مجید میں خود اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ''ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کے لیے پناہ اور امن کی جگہ بنایا ہے۔'' اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ ہمیں صاحب ایمان بننے کی توفیق بھی عطا فرماتا ہے اس لیے بھی وہ مومن کہلاتا ہے مگر جب اس لفظ کی نسبت انسانوں کی طرف ہوگی تو اس کے معنی ایمان لانے والے کے ہوں گے۔

ایک اور قول کے مطابق مومن وہ ذات ہے جس کی طرف امن و امان کی نسبت ہو کہ وہ ایسے اسباب کرتا اور خوف کے دروازے بند کرتا ہے۔ مومن مطلق وہ ہے جس کے بغیر امن و امان حاصل نہ ہو سکے اور وہ اللہ تعالیٰ ہے اس وصف سے بندے کا حصہ یہ ہے کہ تمام مخلوق اس کے پاس محفوظ و مامون ہے۔ بلکہ ہر خوف زدہ شخص دنیا و دین کی بربادی سے بچنے کی اس طرح امید رکھے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے بیت اللہ کو باعث امن بنا دیا اس لئے وہ مؤمن ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ط

ترجمہ: اور جب ہم نے اس گھر کو لوگوں کیلئے مرکز اور امن والا بنا دیا۔ (پ 1 بقرہ 125)

وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ط فَاَیُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ج اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ

الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ○

ترجمہ: اور میں کیوں خوف کھاؤں جبکہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہو جبکہ اس نے تم پر کوئی دلیل نازل نہیں کی۔ ان دونوں فریقین میں سے امن کا مستحق کون ہے۔ اگر تم جانتے ہو۔ جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان میں ظلم یعنی شرک کو نہیں ملایا وہی لوگ امن میں ہیں اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔ (پ 7 انعام 81-82)

وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ط

ترجمہ: اور ان کے خوف کو امن میں بدل دے گا۔ (پ 18 نور 55)

۱۔ حق کو پہچاننے کا عظیم عمل:

ایسے غیر مسلم یعنی ہندو، سکھ، عیسائی، یہودی اور دیگر مذاہب کے پیروکار جو حق کے متلاشی ہوں اور اللہ کے سچے مذہب کو پانا چاہتے ہوں تو انہیں چاہیے کہ اس اسم کو ۴۱ دن تک ۳۶۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ انشاء اللہ انہیں غیب کی طرف سے ہدایت کے راستے کا اشارہ مل جائے گا اور وہ صاحب ایمان ہو جائیں گے اس کے بعد اگر پھر بھی اسے کثرت سے پڑھتے رہیں تو ان کا دل انوار معرفت سے منور ہوگا۔

۲۔ شوہر میں محبت پیدا کرنا:

اگر کسی عورت کا خاوند بد اخلاق ہو، بات بات پر بدزبانی اور بدسلوکی کرتا ہو تو عورت کو چاہیے کہ عشاء کی نماز کے بعد یا مومن ۶۰۰۰ مرتبہ ۲۱ دن تک پڑھے۔ روزانہ پڑھائی مکمل کرنے پر اللہ کے حضور اپنے خاوند کو وفادار کرنے کی التجا کرے۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے خاوند بیوی کا گرویدہ اور وفادار بن جائے گا۔ ایسے ہی اگر کوئی عورت اپنے خاوند کے ساتھ اچھا سلوک نہ کرتی ہو تو خاوند کو چاہیے کہ وہ یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ بیوی میں محبت پیدا ہو جائے گی۔

۳۔ شیطان کے فتنہ سے امن میں رہنا:

اس کا ورد فتنہ فساد اور لڑائی جھگڑے سے امن میں رکھتا ہے۔ اگر کوئی دشمن تنگ کرتا ہو یا شیطانی

کاموں کی طرف راغب کرتا ہو یا شہوت نفس برائیوں پر آمادہ کرتی ہو یا زبان گالیوں کی طرف آمادہ رہتی ہو تو اسے روزانہ ۱۱۱۱ مرتبہ پڑھیں اور ۴۱ دن تک اس کی پڑھائی کریں۔ انشاء اللہ سب برائیاں ختم ہو جائیں گی اور ایمان میں استقامت پیدا ہوگی اور ہر طرح کا خوف بھی ختم ہوگا۔

منقول ہے کہ اگر کوئی شخص کسی ایک کاغذ پر اللہ کا یہ اسم جمالی ایک ہزار بار لکھ کر سدا اپنے پاس رکھے تو وہ ہر طرح کے شر، فساد، فتنہ، تہمت اور الزام تراشی سے بچا رہتا ہے۔

۴- وہم اور وسوسے کی بیماری کا علاج:

جو مرد یا عورت وہم کی بیماری کا شکار ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ ۱۳۶ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے انشاء اللہ اس کا وہم ختم ہو جائے گا۔ اگر آپ نے کسی وہم یا وسوسے کا علاج کرنا ہو تو اس اسم کو پانی پر روزانہ ۵۰۰۰ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے 11 یوم تک پلائیں۔ انشاء اللہ وسوسہ یا وہم دور ہو جائے گا۔

۵- حالت خوف میں محفوظ رہنا:

جو شخص خوف کے وقت اسے چھ سو تیئس بار پڑھے گا ہر قسم کے خوف سے محفوظ رہے گا اور اس کی جان اور مال کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے گا اور جو شخص اس اسم کی کثرت کرے گا مخلوق اس کی تابع فرمان ہوگی۔ ایک اور قول کے مطابق منقول ہے کہ یَا مُؤْمِنُ امن و سکون بخشنے والا اور مومنوں کی حقیقی آماجگاہ ہے، اس لیے اس اسم مبارک کو جو شخص ہر روز تین سو بار پڑھے گا وہ ہر طرح کے خوف اور خطرات سے اللہ کی پناہ میں رہے گا۔

۶- چشم خلائق میں مقبول ہونا:

چشم خلائق میں مقبول ہونے کے لیے ہر روز نماز فجر کے بعد سات سو مرتبہ اس اسم پاک کا ورد کریں انشاء اللہ تعالیٰ مخلوق کی نگاہوں میں ہر دلعزیز ہو جائے گا۔ ہر نماز کے بعد باوضو حالت میں تین سو مرتبہ اس اسم مبارک کے پڑھنے سے لوگوں کے دلوں میں ذاکر کی عزت بڑھ جاتی ہے اور مخلوق محبت و پیار سے پیش آتی ہے۔

۷- دشمن پر غالب رہنا:

دشمن پر غلبہ حاصل کرنے اور جائز مقصد میں کامیابی پانے کے لیے ہر روز صبح کی نماز کے بعد گیارہ سو مرتبہ اس اسم مبارک کے پڑھنے سے مطلوبہ مقصد حاصل ہو جاتا ہے۔

۸- جان کی سلامتی:

اگر کسی جگہ پر خانہ جنگی کی صورت حال پیدا ہوگئی ہو۔ قتل و غارتگری کا بازار گرم ہو گیا ہو۔ اور جان کی سلامتی کی فکر ہر وقت رہتی ہو۔ کسی بھی طرح علاقے میں امن قائم نہ ہوتا ہو تو ایسی صورت میں ہر نماز کے بعد بکثرت اس اسم پاک کا ورد کر کے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس اسم پاک کی برکت و تاثیر سے اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھے گا اور خانہ جنگی کے حالات بھی بہت جلد ٹھیک ہو جائیں گے۔

۹- نیک اعمال کی طرف رغبت:

شیخ عبدالمجید مغربی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ اگر ایک ہزار ایک سو بتیس مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو لوگوں کی بدگوئی اور امراض خبیثہ سے محفوظ رکھتا ہے ایسے ہی جو شخص شہوت نفس اور غضب سے خالی ہو کر خلوت میں باستقلال بہ زبان وقلب ذکر میں محو ہو کہ نفس کا بھی وجود نہ رہے عمل پڑھے ۴۱ یوم گزرنے کے بعد دیوار پر ایک خاص نور ظاہر ہوگا جس کا اظہار زبان سے ناممکن ہے۔ ذاکر کا قلب انوار معرفت سے منور ہو جائے گا اور ذاکر خود اپنے آپ کو بحر انوار میں جلوہ گر دیکھے گا اس کے بعد اس ذاکر میں صفت پیدا ہو جائے گی کہ جو اسے دیکھ لے گا باایمان ہو جائے گا اور گنہگار شخص تائب ہو جائے گا۔

۱۰- گھریلو جھگڑے کا ازالہ:

ہر طرح کے گھریلو جھگڑے کو ختم کرنے کے لیے جمعۃ المبارک کی نماز فجر کے بعد ایک سو چھتیس بار یَا مُؤْمِنُ کا ورد کر کے اللہ تعالیٰ سے استعانت اور امن و امان طلب کی جائے۔

۱۱- کاروباری نقصان سے محفوظ رہنا:

شراکت کے کاروبار میں اگر دوسرے فریقین سے کسی خیانت اور کاروباری نقصان کا خدشہ ہوتو اس کے لیے چاہیے کہ ''یَـا مُؤمِنُ'' کا تعویز بنا کر سدا اپنے پاس رکھا جائے۔ایسے ہی اگر کوئی شخص ''یَـا مُؤمِنُ'' کا تین سو ساٹھ بار ورد کر کے اللہ سے دعا مانگے تو وہ خطرناک حالات سے نکل جاتا ہے اور مزید نقصان سے بچا رہتا ہے۔

یَا مُهَیْمِنُ

اللہ کی ذات ہم سب کی نگہبان ہے۔ علماء کا قول ہے کہ اس کا مطلب اصل میں اپنی رحمت میں چھپانا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی روزی کی نگہبانی کرتا ہے۔ دوسروں کے خوف سے ہم کو اپنی رحمت میں چھپا کر مامون کرتا ہے۔ پھر کسی کا حق ضائع نہیں ہونے دیتا اس کے علاوہ ہر قسم کے خوف کو دور کرتا ہے اس لیے وہ ذات اپنے بندوں کے لیے مُهَیْمِنُ ہے۔

ایک اور قول کے مطابق مُهَیْمِنُ سے مراد اللہ کی ذات اقدس ہے جو بندوں کے اعمال، زرق اور اجل کی نگرانی کرے۔ نگرانی کا مطلب ہے، باخبر ہے محافظ ہے جو ذات ان تین معانی کی جامع ہوا سے مُهَیْمِنُ کہتے ہیں اور کامل و مطلق طور پر اللہ کے بغیر کسی اور کے لیے یہ تینوں اوصاف ثابت نہیں ہو سکتے۔ اسی لیے کہا جاتا ہے کہ قدیمی کتابوں میں بھی اللہ کا یہ نام موجود ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد باری ہے کہ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ○

ترجمہ: اللہ وہ ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ ہے، قدوس ہے، سلامتی دینے والا ہے، امان دینے والا ہے، نگہبانی کرنے والا ہے، عزیز، جبار ہے، کبریائی والا ہے۔ اللہ ان کے شرک سے پاک ہے۔ (پ 28 حشر 23)

۱- اسرار الٰہی کا ظاہر ہونا:

جو شخص اس اسم کو کثرت سے طویل عرصے تک پڑھتا رہے اس پر اسرار الٰہی کا ظہور ہوگا۔ حضرت امام بونیؒ نے کہا کہ جو شخص اس اسم جامع الصفات کو ہمیشہ پڑھے تو اسے مخفی اسرار کا علم ہو گا۔ ایمان و اقرار جو اللہ تعالیٰ نے اس کو دیا ہے اس سے بہرہ ور ہوگا۔ یَا مُهَیْمِنُ کو پڑھنے کے بارے میں یوں بھی

ہے ہر نماز کے بعد اول و آخر اکیس مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اس اسم پاک کا سات سو مرتبہ ورد کریں خلوص نیت کے ساتھ چالیس یوم تک پڑھنے سے اللہ تعالیٰ خصوصی انعام سے نوازے گا اپنی محبت کے اسرار اس پر کھول دے گا۔ پڑھنے والے کا سینہ فیضان الٰہی سے منور ہو جائے گا جس کی روشنی میں پوشیدہ اسرار بھی اس کے سامنے ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے۔

۲- جان کی حفاظت کا عمل:

یہ اسم جان کی حفاظت کے لیے بہت موثر ہے اس لیے جہاد میں اس کا ورد بہت مفید ہے۔ لہٰذا جہاد میں یَامُھَیْمِنُ کو کثرت سے پڑھنے والا اللہ کی رحمت سے زندہ اور صحیح سلامت رہے گا۔

منقول ہے کہ جو شخص ہر روز گیارہ بار کسی بھی وقت یَامُھَیْمِنُ کا ورد کرتا ہے وہ سدا برائیوں سے بچا رہتا ہے اور اللہ اسے اپنی حفاظت اور پناہ میں رکھتا ہے۔

۳- کسی آنے والی بات کو جاننا:

اللہ تعالیٰ ہمارے انجام اور اعمال سے اچھی طرح باخبر ہے اس لیے جو شخص اس اسم سے اللہ کو پکارتا ہے اللہ اسے آنے والے انجام سے باخبر کر دیتا ہے۔ اس اعتبار سے اس اسم میں استخارہ کی تاثیر بھی موجود ہے لہٰذا جو شخص کسی کام یا فعل کے انجام سے باخبر ہونا چاہے تو اسے چاہیے کہ پاک صاف جسم اور لباس کے ساتھ کعبہ کی طرف منہ کر کے تین روز تک اسے ۱۱۱۵ مرتبہ پڑھے' انشاءاللہ اشارہ غیبی سے اس کام کے انجام کا پتہ چل جائے گا۔

۴- تسخیر دنیا کا عمل:

اس اسم میں دنیا تسخیر کرنے کی بھی بہت تاثیر ہے' اسے ہمیشہ پڑھنے والے سے دشمن ڈر اور خوف محسوس کرتے ہیں اور اس کا رعب ہر شخص کے دل پر بیٹھ جاتا ہے۔ اس کے سامنے سخت سے سخت دل بھی موم ہو جاتے ہیں اس کی ہیبت اور عظمت دوسروں پر چھائی رہتی ہے۔ ایک بزرگ کا قول ہے کہ اگر کوئی شخص صبح کی نماز کے بعد روزانہ غسل کرے اور اس کے بعد بغیر بات چیت کیے اس اسم کو ۱۸۴۹۶ مرتبہ ۴۰ دن تک پڑھے۔ انشاءاللہ بے پناہ تسخیر پیدا ہوگی۔ اسے ہر کوئی ملنے والا اس پر فریفتہ ہوگا۔

۵- دنیا کی آفتوں سے حفاظت:

انسانی زندگی اکثر و بیشتر دنیاوی خساروں اور آفتوں سے دوچار رہتی ہے۔ ان آفتوں اور مصیبتوں سے بچنے کیلئے اس اسم کا ورد بہت ہی اکسیر ہے۔ جو شخص اسے روزانہ ۱۴۵ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیتا ہے وہ انشاء اللہ دنیا کی مصیبتوں سے محفوظ رہے گا۔ ایک اور قول کے مطابق منقول ہے کہ اگر کوئی شخص اس اسم ''یَامُھَیْمِنُ'' کا اکثر ورد کرتا ہے تو اللہ اسے ہر طرح کی آفات سے بچائے رکھتا ہے۔

۶- چوری سے مال کا محفوظ رہنا:

اگر کسی کو اپنے مال کی چوری کا خطرہ ہو یا ڈاکوؤں کی لوٹ مار کا ڈر ہو تو وہ ایک سو ایک مرتبہ یہ اسم مبارک باوضو حالت میں پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ اس کا مال محفوظ رہے گا اور کوئی بھی اسے نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

۷- اللہ تعالیٰ کا خصوصی فضل و کرم ہونا:

اس اسم مبارک کے بکثرت ورد کرنے والے پر اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل و کرم عطا فرماتا ہے۔ اس کی ہر طرح حفاظت کرتا ہے اسے برائیوں سے بچاتا ہے اور اپنی نگاہ خاص سے نوازتا ہے دین و دنیوی معاملات میں بلندی حاصل کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنا انتہائی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

اگر کوئی شخص چالیس روز تک ہر نماز کے بعد ایک سو پینتالیس یَا بَارِیُ یَامُھَیْمِنُ کا ورد کرے تو اپنے پروردگار سے کوئی انعام پاتا ہے۔ ایسے ہی اگر کوئی شخص یَامُھَیْمِنُ کو گیارہ سو مرتبہ روزانہ چالیس یوم تک پڑھے گا تو وہ غموں سے نجات حاصل کرے گا۔

۸- حب الٰہی کا پیدا ہونا:

اس اسم مبارک کے وظیفے کی باقاعدہ عادت بنا لینے سے دل میں محبت الٰہی کا جذبہ موجزن ہو جاتا ہے اور پڑھنے والا صاحب کشف ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ سکون کی نیند سونے کے لیے رات کو سونے

سے پہلے باوضو حالت میں اکیس مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر آنکھیں بند کر لیں انشاء اللہ تعالیٰ نیند سکون سے آئے گی۔

۹۔ بحری و برّی سفر میں سلامت رہنا:

ایسے ہی بحری سفر میں جب جہاز طوفان وغیرہ میں پھنس جائے تو اس اسم کو پڑھنے سے اللہ کرم فرماتا ہے اور صحیح سلامت کنارے پر پہنچانے کے اسباب پیدا کرتا ہے۔ ایسے ہی بری سفر میں اسے پڑھنے سے حادثات سے حفاظت رہتی ہے۔ ایسے ہی اگر کوئی شخص کسی بھی سفر کی سواری پر سوار ہونے سے پہلے ایک سو پینتالیس مرتبہ یَامُھَیْمِنُ کا ورد کر کے دعا مانگ لے تو انشاء اللہ تعالیٰ وہ سفر میں کسی حادثے یا نقصان سے محفوظ رہے گا۔

۱۰۔ ظاہری و باطنی پاکیزگی:

اگر کوئی شخص غسل کر کے دو رکعت نماز ادا کرے اور اس کے بعد ایک سو بار اس اسم مبارک کا وظیفہ کر کے دعا مانگے تو اسے اللہ تعالیٰ ظاہری اور باطنی پاکیزگی سے آراستہ فرما دے گا اور اس کے گناہ معاف فرما کر نیک اعمال کی توفیق عطا فرما دے گا۔

یَاعَزِیْزُ

سب سے زیادہ عزت والی ذات صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اس لیے العزیز اس کی صفت ہے۔ یہ اسم عزت سے مشتق ہے۔ جس کا مطلب قوت اور غلبہ ہے۔ بعض صوفیاء کا قول ہے کہ عزیز سے مراد وہ ذات ہے کہ جس کا مقام اتنا اعلیٰ اور ارفع ہو کہ جس کا حصول ناممکن ہو اور عوام الناس کے فہم سے بالاتر ہو اور اس کا ادراک ممکن نہ ہو۔ نہ وہ ذات مادی آنکھوں سے دیکھی جا سکے اور نہ ہاتھوں سے چھوئی جا سکے۔ اس لیے ایسی ذات کو عزیز کہا گیا ہے۔ صفت عزیز کا غلبہ مثبت معنوں میں ہے۔ جبکہ صفت جبار کا غلبہ نفی کے معنوں میں ہے۔ صفت عزیز کے غلبہ میں محبت ہے جبکہ صفت جبار میں جبر وابستہ ہے۔

اسم عزیز کے بارے میں آیات قرآن ملاحظہ فرمائیے۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

ترجمہ: اور بلاشبہ آپ کا رب غلبے والا رحم فرمانے والا ہے۔

(پ19 شعراء 68-104-122-140-159-175)

بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

ترجمہ: وہ جس کی چاہتا ہے مدد فرما دیتا ہے اور وہی غلبے والا رحم فرمانے والا ہے۔

(پ21 روم 5)

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝

ترجمہ: یہ قرآن عزت والے رحم کرنے والے کا نازل کردہ ہے۔ (پ22 یٰسین 5)

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَلِيْمِ ؕ

ترجمہ: اور سورج اپنے محور پر گردش کر رہا ہے۔ یہ غلبے والے علم والے کا مقرر کردہ ضابطہ ہے۔ (پ23 یٰسین 38)

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝

ترجمہ: یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے اتاری گئی ہے جو عزیز ہے حکیم ہے۔ (پ23 زمر 1)

اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝

ترجمہ: سوائے اس کے کہ جن پر اللہ رحم فرمادے بلاشبہ وہ عزیز ہے رحیم ہے۔ (پ25 دخان 42)

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝

ترجمہ: آسمانوں اور زمین کی ہر چیز تسبیح کرنے میں مصروف ہے وہ بادشاہ ہے، قدوس ہے، عزیز ہے حکیم ہے۔ (پ28 جمعہ 1)

الَّذِىْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝ۙ

ترجمہ: اسی نے موت اور زندگی بنائی ہے تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے عمل کے اعتبار سے کون بہتر ہے اور وہ غلبے والا بخشنے والا ہے۔ (پ29 ملک 2)

۱- عہدہ و منصب کی بحالی:

یہ اسم عہدہ اور منصب کی بحالی کیلئے بہت موثر ہے لہٰذا اگر کوئی ملازم اپنے عہدہ یا منصب سے معطل ہو جائے یا اسے نکال دیا جائے تو اس صورت میں اسے چاہیے کہ اس اسم کو اکیس دن تک روزانہ سات ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ اپنے منصب پر بحال ہو جائے گا۔ اس اسم کے بارے میں یوں بھی بیان ہوا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی عہدے سے معزول ہو گیا ہو یا نوکری سے نکال دیا گیا ہو تو اسے چاہیے کہ سات دن تک روزانہ غسل کر کے رات کے وقت دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور نماز کے بعد ایک ہزار بار یَا عَزِیْزُ کا ورد کر کے دعا کرے۔ چوتھے دن پانچ ہزار بار یَا عَزِیْزُ پڑھے۔ پھر پانچویں، چھٹے اور ساتویں دن سجدے کی حالت میں تین سو بار یَا عَزِیْزُ کا ورد کر کے دعا کرے تو انشاء اللہ یا تو پہلی ملازمت پر جائے

گا یا پھر اللہ اس کے لیے کسی متبادل عہدے کا اہتمام کر دے گا۔ غرضیکہ ملازم پیشہ افراد کے لیے اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنا ان کو ترقی و عزت کے بلند مرتبے سے نوازتا ہے۔ دین و دنیا میں اس کے درجات بلند ہوتے ہیں۔

۲۔ حصول عزت و بلند مرتبہ:

جو کوئی اگر یہ چاہتا ہے کہ مخلوق میں اس کا مرتبہ بلند ہو اور وہ عزت کی بلندیوں پر پہنچ جائے تو ایسی خواہش کو پورا کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد اول و آخر درود پاک پڑھیں اور درمیان میں تین ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کریں چالیس یوم تک خلوص نیت سے اس عمل کو کرنے سے مطلوبہ مراد جلد پوری ہو جائے گی۔ اس کے بارے میں یوں بھی بیان ہوا ہے کہ چشم خلائق میں مقبول و محترم ہونے کے لیے نماز فجر کے بعد تین سو مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مخلوق میں اسے بلند مرتبہ حاصل ہوگا ہر کوئی اس کے ساتھ عزت و مہربانی سے پیش آئے گا ایسے ہی اگر کوئی شخص "یَا عَزِیْزُ مِنْ کُلِّ عَزِیْزٍ" پڑھنے کو اپنا معمول بنا لے تو وہ ساری خلقت میں مقبول ہو جائے۔

۳۔ بحالی عزت کا عمل:

اگر کوئی شخص اپنی کسی بری حرکت کی وجہ سے دوسروں کی نظروں میں ذلیل و خوار ہو گیا ہو تو اسے اپنی عزت بحال کرنے کے لیے اس اسم کو روزانہ ۹۴ بار ۴۰ دن تک پڑھنا چاہیے۔ انشاء اللہ اس کی عزت پہلے کی طرح بحال ہو جائے گی۔ ایک بزرگ کا قول ہے کہ اگر اسے فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان ۴۱ بار روزانہ ۴۰ دن تک پڑھا جائے تو اس کے اثرات جلدی ظاہر ہوں گے۔ ایسے ہی اگر کوئی عورت اپنے خاوند کی نظروں میں ذلیل و خوار ہو تو اس اسم کو ہر نماز کے بعد ۴۰ دن تک ۵۶۴ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ وہ اپنے خاوند کی نظروں میں نہایت عزت والی اور محبوب بن جائے گی۔

۴۔ حصول ملازمت و عہدہ:

کسی عہدہ کو حاصل کرنے یا ملازمت حاصل کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد ایک سو ایک مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں انشاء اللہ تعالیٰ

مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

۵۔محتاجی سے چھٹکارا:

اس اسم کا ذکر محتاجی سے چھٹکارا دلاتا ہے۔صبح کی نماز کے بعد اسے روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے والا کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا اور نہ کبھی مقروض ہوگا۔اس کی ہمت ہمیشہ بلند رہے گی اور اللہ تعالیٰ اسے دوسروں کی نگاہ میں باعزت رکھے گا۔دیگر منقول ہے کہ مفلسی وتنگدستی کو دور کرنے کیلئے ہر نماز کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں برکت پیدا ہوگی۔اگر کوئی شخص اکتالیس روز تک ہر رات بعد نماز عشاء پانچ سو بار روزانہ ''یَاعَزِیْزُ'' کا وظیفہ کر کے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ مفلسی بے روزگاری اور عسرت سے نجات دے گا۔

۶-ہر حال میں غالب رہنا:

زندگی کے ہر پہلو میں دوسروں پر غالب رہنے کیلئے ''یَاعَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ'' کا ورد بہت مفید ہے۔ کیونکہ اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا ذاتی نام ملنے سے اثرات اور بھی قوی ہوجاتے ہیں۔جو شخص اسے روزانہ کثرت سے پڑھے اور اس کی تعداد لاکھوں تک لے جائے۔یقین رکھیں کہ وہ دین ودنیا میں ہر لحاظ سے باعزت ہوجائے گا۔ہر شخص اس کے ساتھ بڑی عزت سے پیش آئے گا۔امام بونی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ جس کے نام کے اعداد ۹۴ ہوں اس کے لیے یہ اسم اعظم ہے اور اسے اس کا ذکر لازماً کرنا چاہیے اس کے علاوہ جس کا نام عبدالعزیز ہو اس کے لیے بھی اس کا ذکر بیحد مفید ہے۔

۷۔حصول تونگری:

اگر کوئی تونگری کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیے کہ نماز مغرب اور نماز عشاء کے بعد باوضو حالت میں اسی جگہ پر بیٹھ کر قبلہ رخ ہو کر ہر روز سات سو مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے اللہ تعالیٰ خوب مال ودولت عطا فرمادے گا۔

۸- رُکے ہوئے کاموں کا ہونا:

طویل مدت سے رکے ہوئے کاموں کو مکمل کرنے کے لیے ہر رات نماز عشاء کے بعد چورانوے روز تک روزانہ چورانوے بار یَاعَزِیزُ کا ورد ہر طرح کی رکاوٹ کو دور کر دیتا ہے اور کام کی تکمیل کا باعث بھی بنتا ہے۔

۹- حصول باران رحمت:

اگر کہیں بارش نہ ہو رہی ہو تو باران رحمت کیلئے رات کے وقت لوگ اکٹھے ہو کر دو ہزار بار یَاعَزِیزُ کا با آواز بلند ورد کریں اور اللہ سے بعد میں دعا مانگی جائے تو اللہ تعالیٰ باران رحمت سے نوازتا ہے۔

۱۰- مراد کی برآوری:

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ نے فرمایا کہ جو یہ اسم مبارک کسی مقصد کیلئے ۱۵۵ مرتبہ ہر نماز کے بعد اور خصوصیت کے ساتھ نماز فجر کے بعد پڑھے گا جلد مراد کو پہنچے گا۔

۱۱- یَا عَزِیزُ کا جامع وظیفہ:

یہ وظیفہ "یَاعَزِیزُ" ہی کی جامع صورت ہے اور ہر چیز پر غلبے کے لیے بہت ہی بے نظیر ہے۔ لہٰذا جو شخص اسے کثرت سے پڑھے گا وہ ہر دلعزیز ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اگر کوئی صاحب دولت مند بننے کی نیت سے اسے ۴۰ دن تک ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے گا تو اس پر حصول دولت کی راہیں کھل جائیں گی۔ اگر کوئی شخص دس ہزار مرتبہ ۲۱ دن میں پڑھے گا تو اس کی جائز حاجات پوری ہوں گیں۔ اگر کوئی اس وظیفہ کو انگوٹھی میں رکھے گا تو ہمیشہ غالب اور صاحب عزت رہے گا۔

"یَا عَزِیزُ الْمَنِیعُ الْغَالِبُ عَلٰی اَمْرِہٖ فَلَا شَیْءٍ یُعَادِلُہٗ یَاعَزِیزُ"

(اے عزت اور قوت کے ساتھ اپنے امر کے اوپر غلبہ رکھنے والے! پس کوئی چیز تیرے برابر نہیں اسے غلبے والے)

یَاجَبَّارُ

اللہ جبار ہے یعنی اپنی مرضی سے جو چاہے کردے اور اس کے سامنے کوئی دوسرا دم نہ مارے اور ہر کوئی اس کی گرفت میں ہو اور ہر کوئی اس کا حکم ماننے پر مجبور ہو کیونکہ کائنات کی کوئی چیز بھی اس کے قبضہ قدرت اور اختیار سے باہر نہیں اور اس کی بارگاہ میں ہر چیز محکوم اور مجبور ہے۔ اس لیے اللہ کو جبار کہا جاتا ہے کیونکہ ہر کسی کے لیے اس کی اتباع ضروری ہے اور اس کا حکم ہر ایک پر زبردستی سے جاری ہے عاملین کے نزدیک اس اسم کے ذریعے اللہ تعالیٰ اپنی شان جبر کا اظہار کرتا ہے۔ اسے پڑھنے سے طبیعت میں جلال پیدا ہوتا ہے اور دوسروں پر زبردست اقتدار پیدا ہوتا ہے۔ ماتحت لوگ اس کی مرضی کے خلاف کوئی قدم نہیں اٹھا سکتے۔ اس کی اتباع کرنے پر مجبور ہوتے ہیں۔

قرآن مجید میں سخت گیر لوگوں کیلئے استعمال ہوا ہے۔

وَتِلْكَ عَادٌ ۖ جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ○

ترجمہ: اور یہی وہ عاد ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا اور اپنے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر جابر منکر کے حکم کی پیروی کی۔ (پ 12 ھود 59)

وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ○

ترجمہ: اور رسولوں نے فتح کیلئے دعا کی تو ہر سرکش ضدی نامراد ہو کے رہ گیا۔
(پ 13 ابراہیم 15)

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ○

ترجمہ: وہ اللہ ہی ہے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ بادشاہ ہے، قدوس ہے، سلامتی دینے والا ہے، امان بخشنے والا ہے، نگہبانی کرنے والا ہے، عزیز ہے، جبار ہے، کبریائی والا ہے، اللہ ان کے شرک سے پاک ہے۔ (پ 28 حشر 23)

اس کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

۱- دشمنوں سے بچنے کا عمل:

شیطان انسان کا ازلی دشمن ہے اس لیے بغض، حسد، لالچ اور برائی کی بنا پر انہیں ایک دوسرے کا دشمن بنا دیتا ہے۔ بعض اوقات معمولی سی دشمنی بڑے سے بڑے نقصان کا پیش خیمہ بنتی ہے۔ ایسے حالات میں دشمنوں کی برائی اور انتقامی کارروائیوں سے بچنے کے لیے اس اسم کا ذکر بہت مفید ہے اگر کوئی دشمن کو زیر کرنا چاہے تو اس اسم کو ۴۰ دن تک ۱۲۳۶ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن پر ہیبت طاری ہو جائے گی اور وہ کسی قسم کا شر نہ پہنچا سکے گا۔ یَا جَبَّارُ کا باقاعدگی سے ورد کرنے والا دشمنوں کے شر، فساد، بد سگالیوں، نظر بد اور ظالموں کے ظلم و ستم سے محفوظ و مامون رہتا ہے۔

۲- ظالم انچارج اور افسر کو زیر کرنا:

یہ اسم ظالم لوگوں کو مقہور کرنے میں بہت مؤثر ہے۔ اگر کسی دفتر، کارخانہ یا فیکٹری میں یا دوران ملازمت کوئی افسر یا انچارج تنگ کرتا ہو۔ بات بات پر بے عزتی کرتا ہو تو اس کی زبان بندی کے لیے اس اسم کو روزانہ ۱۲۵۰۰ مرتبہ ۱۰ دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ ظالم انچارج زیر ہو جائے گا اور دل دکھانے والی باتیں چھوڑ کر دے گا۔

۳- ممتاز عہدے کا حصول:

اگر کوئی شخص حکومت میں ممتاز عہدہ حاصل کرنے کا خواہش مند ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ہر نماز کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں سات سو مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ عہدہ کے حصول میں آسانیاں پیدا ہو جائیں گی ایسے ہی ملازمت میں ترقی کے مراحل جلد طے کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد 111 مرتبہ یہ اسم پاک پڑھنے سے بہت جلد مطلوبہ خواہش پوری

ہونے کے اسباب پیدا ہو جاتے ہیں۔

۴۔نفس کو مغلوب کرنے کا عمل:

مریدوں اور اہل ریاضت کو چاہیے کہ اس اسم کو دس ہزار مرتبہ روزانہ ۴۰ دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ ان کے نفس میں پاکیزگی پیدا ہوگی۔ شہوت پرستی ختم ہوگی طبیعت میں انکساری اور نیک نیتی پیدا ہو جائے گی اس لیے یہ سلوک کے ابتدائی مراحل طے کرنے والے کے لیے بہت مفید اور مجرب ہے۔

۵۔بدخوئی سے محفوظ رہنا:

اگر کسی شخص کو یہ خطرہ ہو کہ اس کا کوئی بدخو شخص اس کی غیبت کر کے اسے نقصان پہنچا سکتا ہے، تو اس کے لیے چاہیے کہ بدخو شخص کا نام اور صورت ذہن میں لا کر ''یَا جَبَّارُ'' کا ۳۱۳ مرتبہ ورد کر کے اپنی حفاظت کی دعا کرے، اللہ اپنی مہربانی سے ہر طرح کی بدخوئی سے محفوظ فرما دے گا۔

۶۔کمزور اور لاغر بچے کا علاج:

جو بچہ بیماری کے باعث لاغر ہو گیا ہو اس کے جسم کی بحالی کے لیے اس اسم کا ورد بہت اکسیر ہے۔ تھوڑا سا سرسوں کا تیل لے کر اس اسم کو ۱۹۰۰ مرتبہ پڑھیں اور سات روز تک اسی طرح پڑھائی کر کے تیل پر دم کریں اور پھر اس تیل سے کمزور بچے کے جسم پر مالش کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد بچہ صحت مند اور توانا ہو جائے گا نیز کمزور اور دبلا پن بھی ختم ہو جائے گا۔

۷۔سر درد کا مؤثر علاج:

یہ اسم مبارک اپنے اندر بے شمار شفائی خواص و اثرات رکھتا ہے اگر کسی کے آدھے سر میں درد ہو یا پورا سر درد کرتا ہو تو بیمار کے ماتھے پر باوضو حالت میں پانچ مرتبہ انگشت شہادت سے یَاجَبَّارُ لکھیں پھر تین مرتبہ ماتھا پکڑ کر سات سات مرتبہ یَا جَبَّارُ یَا سَلَامُ پڑھ کر دم کریں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سر میں ہونے والا ہر قسم کا درد رفع ہو جائے گا یہ عمل نماز فجر کی ادائیگی کے فوراً بعد کرنا اپنا جلد اثر دکھاتا ہے۔

۸- شیطانی وسواس سے بچنا:

جو شخص ہر روز صبح کی نماز کے بعد گیارہ بار اس اسم عظیم کا ورد کرنا اپنا معمول بنا لے وہ کبھی غصے اور وسواس شیطانی اور حملات نفسانی کا شکار نہیں ہوگا۔

۹- نیک لڑکا پیدا ہونے کا عمل:

ایک عامل کا قول ہے کہ اگر کسی کی اولاد پیدا ہو کر مر جاتی ہو یا آئندہ اولاد ہونا بند ہو گئی ہو تو اسے چاہیے کہ گیارہ دن تک اس اسم کو روزانہ ۳۰۰۰ مرتبہ پڑھے اور تین عدد باداموں پر دم کرے۔ ایک بادام بیوی کو کھلائے اور دو بادام خود کھائے۔ پھر اپنی بیوی سے خلوت کرے۔ گیارہ دن تک ایسا ہی کرے۔ انشاء اللہ اس کی بیوی امید سے ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ اسے نیک اولاد عطا فرمائے گا اور ہر سال ایک بکرا ذبح کر کے اللہ کے نام پر پکا کر لوگوں کو کھلائے۔ انشاء اللہ لڑکا صاحب عمر ہوگا۔

۱۰- حصول دولت اور عزت:

اگر کوئی شخص "یَا جَبَّارُ" کو اکیس بار "مسبعات عشر" کے بعد پڑھے اور دعا کرے تو اسے دولت عزت اور اقتدار حاصل ہوگا اور حاسدوں کے حسد سے بھی محفوظ رہے گا۔ مسبعات عشر کا مطلب ہے کہ درج ذیل دس چیزیں سات سات بار پڑھی جائیں۔ سورۂ فاتحہ، سورہ الفلق، سورہ الاخلاص، سورہ الکافرون، آیۃ الکرسی، کلمہ تمجید (درود ابراہیمی۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ...... اور اَللّٰھُمَّ یَا رَبّ ...... اس میں قرآنی سورتوں کی تقدیم وتاخیر ملحوظ رکھ کر ہر بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر تلاوت کی جائے اور اس پورے وظیفہ کے بعد دعا کی جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر دعا قبول فرمائے گا۔

یَا مُتَکَبِّرُ

کبر یعنی عظمت اور برتری صرف پروردگار کی ذات کو زیب دیتی ہے کیونکہ وہ حقیقت میں بڑا ہے۔ مخلوق میں سے کوئی بڑا نہیں اور نہ ہی کوئی اس کے جوڑ کا ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ کی ذات ہی متکبر ہے کیونکہ فی الواقع بڑائی اسی کے لیے ہے اور کائنات کی ہر چیز اس کے مقابلے میں کم حیثیت رکھتی ہے اس لیے اسی ذات کو بڑا ماننا چاہیے۔ امام بونی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ متکبر کا مطلب اپنی ذات کے سامنے ہر چیز کو حقیر دیکھنا ہے اور اپنی ہی ذات کے لیے کبریائی کو مخصوص کرنا ہے اور غیر کی طرف ایسے دیکھے جیسے بادشاہ غلاموں کو دیکھتا ہے۔ واضح رہے کہ یہ ذات صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔ اس کے سوا جو کوئی اپنے لیے کبریائی کا خیال کرے وہ جاہل و گمراہ ہے کیونکہ متکبر مطلق صرف پروردگار ہے (شمس المعارف) معلوم ہوا کہ اصل عظمت اللہ تعالیٰ کی ہے اور جو اس کی عظمت کو تسلیم کرتے ہوئے اسے صفت یعنی یَا مُتَکَبِّرُ سے پکارے گا اللہ تعالیٰ اسے اپنا بندہ بنا لے گا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ○

ترجمہ: وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی اور معبود نہیں، بادشاہ ہے، قدوس ہے، سلام ہے، امان دینے والا ہے، نگہبانی کرنے والا ہے، غالب ہے جبار ہے، کبریائی والا ہے۔ اللہ ان کے شرک سے پاک ہے۔ (پ 28 حشر 23)

اس اسم کے چند فوائد حسب ذیل ہیں۔

۱۔ قربِ الٰہی کا حاصل ہونا:

اس اسم کو کثرت سے پڑھنا قرب الٰہی کا ذریعہ بنتا ہے اور بندے میں خشوع و خضوع پیدا ہوتا ہے لہٰذا جو شخص اسے روزانہ پانچوں نمازوں کے بعد ۳۳ مرتبہ یا چند بار پڑھنے کا معمول بنا لے اللہ اس سے راضی ہوگا اور اسے اپنوں میں شامل کر لے گا۔ کیونکہ جو اللہ تعالیٰ کے کبر کا قائل ہو جاتا ہے۔ وہ بذات خود غرور و تکبر سے پاک ہو جاتا ہے۔ اس کی سوچ سے تکبر نکل جاتا ہے اور عاجزی آ جاتی ہے اور جو عاجز ہو

جائے وہ اللہ کا بندہ بن جاتا ہے اور اسے بزرگی حاصل ہو جاتی ہے۔

۲-سرکش کا مطیع ہونا:

اس اسم کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اسے کثرت سے پڑھنے سے سرکش اور ظالم مطیع ہو جاتا ہے۔ اگر کسی پیر کا کوئی مرید سرکش اور باغی ہو گیا ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو سات یوم تک ۶۶۴ مرتبہ روزانہ پڑھے اور اس کے بعد اس کے اچھا ہونے کی دعا کرے۔ انشاء اللہ اس کا دل بدل جائے گا اور پھر واپس لوٹ کر مریدی میں آ کر مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ ایسے ہی اگر کسی کا لڑکا گھر سے باغی ہو کر گھر سے نکل گیا تو اسے چاہیے کہ ۴۰ دن تک اسے ۶۴۸ بار روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ لڑکا مطیع ہو جائے گا۔

۳-ہر کام میں برکت پڑنا:

جو شخص اسے روزانہ ۶۶۴ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام میں برکت ڈال دیتا ہے کیونکہ اس کے مزاج میں انکساری پیدا ہو جاتی ہے اور وہ لوگوں کے ساتھ حسن خلق اور خندہ پیشانی سے پیش آتا ہے۔ اللہ کی مخلوق کی خدمت کرتا ہے۔ جس سے اس کے ہر کام میں برکت پیدا ہو جاتی ہے اور دوسرے لوگ اسے قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھنے لگتے ہیں‘ ایک بزرگ کا قول ہے کہ جو شخص اپنے ہر کام کی ابتدا میں اس اسم کو بہت کثرت سے پڑھے گا تو انشاء اللہ اس کا ہر کام پورا ہوگا۔

۴-بدخوابی سے حفاظت:

جس شخص کو بدخوابی میں احتلام ہو جاتا ہو یا خوف پیدا کرنے والے خواب آتے ہوں تو اسے چاہیے کہ سونے سے پہلے ایک سو مرتبہ ۴۰ دن تک پڑھ کر سوئے۔ انشاء اللہ بدخوابی نہ ہوگی اور خواب میں کبھی ڈر نہ آئے گا۔

۵-رشتے کے پیغام کی ہاں:

اگر کوئی رشتہ آپ کو پسند ہو مگر دوسرا فریق ہاں نہ کرتا ہو تو اس اسم کو تین دن علیحدگی میں بیٹھ کر گیارہ ہزار مرتبہ پڑھیں۔ چوتھے دن ہاں کی غرض سے ان کے پاس جائیں۔ انشاء اللہ اس اسم کی تاثیر سے ہاں ہوگی اور رشتہ ہو جائے گا۔

یَا خَالِقُ

اللہ تعالیٰ کائنات کی ہر چیز کا خالق ہے یعنی جب کوئی چیز نہ تھی بلکہ صرف اس کی ذات تھی تو اس نے زمین و آسمان، جنت دوزخ، عرش، کرسی، گویا کہ کائنات کی ہر چیز کی تخلیق کی اس لیے اسے خالق کہا جاتا ہے۔ انسان جو تخلیق کرتا ہے یا کر رہا ہے۔ اس کی اصل اللہ تعالیٰ ہی کی پیدا کردہ ہے۔ یعنی ہم اللہ تعالیٰ ہی کی بنائی ہوئی چیزوں کو مزید بناتے اور سنوارتے ہیں۔ اس چیز کو عدم سے نہیں بنا سکتے۔ عدم سے (یعنی جب کچھ بھی نہ ہو تو اصل چیز) پیدا کرنا صرف اللہ ہی کا اختیار ہے اس لیے صحیح معنوں میں ہر چیز کا خالق اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ثُمَّ اسْتَوٰۤی اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝

ترجمہ: وہی ہے جس نے تمہارے لئے سب کچھ پیدا کیا ہے جو زمین میں ہے پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا تو انہیں سات آسمانوں میں استوار کر دیا اور وہی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔
(پ 1 بقرہ 29)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَى الْعَرْشِ قف

ترجمہ: بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ گر ہو گیا۔ (پ 8 اعراف 54)

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ۝

ترجمہ: بے شک تمہارا رب وہی ہے جو خالق ہے علیم ہے۔ (پ 14 حجر 86)

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ○

ترجمہ: اور وہی اللہ ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو پیدا کیا ہے۔ یہ تمام اپنے مداروں میں گھوم رہے ہیں۔ (پ 17 انبیاء 33)

فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ○

ترجمہ: پس اللہ بڑی برکت والا ہے جو بہترین خالقوں میں سے ہے۔ (پ 18 مومنون 14)

يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ○

ترجمہ: اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔

(پ 18 نور 45)

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ج وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ○

ترجمہ: جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہی علیم قدرت والا ہے۔ (پ 21 روم 54)

اَوَلَيْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ط بَلٰى وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ○

ترجمہ: کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے وہ اس پر قادر ہے کہ وہ ان جیسے اور پیدا کردے ہاں ا وہی خالق علم والا ہے۔ (پ 23 یٰسین 81)

اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ○ لا

ترجمہ: کیا تم بعل بت کی پوجا کرتے ہو اور بہترین خالق کو چھوڑتے ہو۔

(پ 23 الصفت 125)

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ وَّكِيْلٌ ○

ترجمہ: اللہ ہر چیز کا خالق ہے اور وہی ہر چیز کا مختار ہے۔ (پ 24 زمر 62)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ م لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ

ترجمہ: وہی اللہ تمہارا رب ہے وہ تمام اشیاء کا خالق ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں سرگرداں پھرتے ہو۔ (پ 24 مؤمن 62)

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُۙ

ترجمہ: اور اگر وہ آپ سے پوچھیں آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو ضرور کہیں گے کہ ان کو عزت والے علم والے نے تخلیق کیا ہے۔ (پ 25 زخرف 9)

وَالَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَۙ

ترجمہ: اور اس نے ہر طرح کی مخلوق کے جوڑے پیدا کئے اور تمہارے لئے کشتیوں اور چوپایوں کو سواریاں بنایا ہے۔ (پ 25 زخرف 12)

الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُۙ

ترجمہ: اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے عمل کے اعتبار سے کون بہتر ہے اور وہ غلبے والا بخشنے والا ہے۔ (پ 29 ملک 2)

اس اسم کو کثرت سے پڑھنے والے میں اچھے انسان کی خصوصیات پیدا ہوتی ہیں۔ اسے پڑھنے کے خواص حسب ذیل ہیں۔

ا۔ نور ایمان سے منور ہونا:

اگر کوئی اللہ کا صحیح راستہ چاہتا ہوتا کہ اس کا دل نور ایمان سے منور ہو جائے تو اسے چاہیے اَللّٰهُ الْخَالِقُ کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ صبح شام پڑھے۔ انشاء اللہ اس کا دل عبادت میں خوب لگے گا اور اسے نیک کاموں کی خوب توفیق ملے گی۔ اس کے علاوہ اس کا دل اللہ کے نور سے روشن ہو جائے گا اور تمام کاموں میں خوب کامیابی حاصل ہوگی۔

جواہر خمسہ میں لکھا ہے کہ جو کوئی اس اسم کو کثرت سے پڑھے گا یا رات کو اسے پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نور ایمان سے منور فرما دے گا اور ہر کام میں قوت حاصل ہو گی اور اس کے اعمال نامہ میں بے پناہ ثواب لکھا جائے گا۔

۲-صالح اولاد کا پیدا ہونا:

ایسا مرد یا عورت جن کے ہاں اولاد پیدا نہ ہوتی ہو تو انہیں چاہیے کہ گیارہ جمعرات کا نفلی روزہ رکھیں اور جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو رات کے وقت اس وظیفہ کو ۴۳۸۶ مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور پانی پر دم کر کے دونوں میاں بیوی پئیں اور بعد میں اللہ کے حضور اولاد صالح کی دعا کریں۔ انشاء اللہ دعا قبول ہو گی اور انہیں اولاد نرینہ حاصل ہو گی۔

۳-مرض اٹھرا کا علاج:

اس اسم کا ورد مرض اٹھرا کے لیے بہت اکسیر ہے۔ ایسے ہی اگر کسی عورت کا حمل گر جاتا ہو تو اس صورت میں وہ خود سات دن تک بعد نماز عشاء سات ہزار مرتبہ روزانہ اس اسم کو پڑھے اور پھر پانی پر پھونک مار کر خود پیئے اگر یہ عمل خود نہ کر سکتی ہو تو اس کا کوئی عزیز کر لے۔ وظیفہ کے اول و آخر اکیس اکیس مرتبہ درود شریف جو یاد ہو پڑھے۔ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ کی کرم نوازی سے اسے اولاد حاصل ہو گی۔ اس کے ساتھ ہی اس اسم کا نقش اسی کتاب سے لکھ کر گلے میں ڈال لے اور بچہ ہونے کے بعد اس کے گلے میں ڈال دے۔

۴-استقرار حمل:

منقول ہے کہ استقرار حمل کے لیے جمعرات جمعہ اور ہفتہ کو روزہ رکھا جائے اور ہر روز ظہر کی نماز کے بعد یَا خَالِقُ کا تین ہزار مرتبہ ورد کر کے پانی دم کیا جائے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی جائے کہ یا الٰہی مجھے اولاد نرینہ عطا فرما اس کے بعد آدھا دم شدہ پانی افطاری کے بعد پیئے اور آدھا پانی بیوی کو پلائے اللہ تعالیٰ اپنی مہربانی سے صحیح سلامت فرزند عطا فرما دے گا۔ اس اسم کو پڑھنے سے پہلے اور بعد میں درج ذیل درود شریف سو سو مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَ سِرِّ الْاَسْرَارِ وَ تِرْیَاقِ الْاَغْیَارِ وَمِفْتَاحِ الْیَسَارِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُخْتَارِ وَاٰلِہِ الْاَطْھَارِ وَاَصْحَابِہِ الْاَخْیَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰہِ وَاَفْضَالِہٖ.

۵-عبرت حاصل ہونا:

جو شخص اسم یَا خَالِقُ کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اللہ تعالیٰ اس اسم کے پڑھنے والے میں یہ خوبی پیدا فرمادے گا کہ اسے غصہ آنا کم ہو جائے گا اور بڑے سے بڑے عیب دار انسان کو دیکھ کر نفرت نہ کرے گا بلکہ عبرت حاصل کرے گا کہ اسے بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا ہے اور اسے بنانے میں اللہ تعالیٰ کی کوئی حکمت ہوگی۔ ایسی نظر عبرت کا حاصل ہونا اوصاف کاملین سے ہے۔

۶- ہر کام میں کامیابی:

جو شخص فجر کی نماز کے بعد اسم یَا خَالِقُ کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے ہر کام میں کامیابی سے نواز دے گا۔ اس اسم مبارک کے ذاکر میں اللہ تعالیٰ غیر معمولی صلاحیتیں پیدا فرما دیتا ہے۔

۷- رُکے ہوئے کام کا ہونا:

اگر کسی کا کوئی کام نہ ہوتا ہو تو وہ سات سو مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے کام کی انجام دہی کے لیے غیب سے کوئی نہ کوئی سبب پیدا فرمادے گا۔ غرضیکہ رُکے ہوئے کام کے ہونے کے لیے اس اسم یعنی یَا خَالِقُ کا ورد نہایت ہی مفید ہے۔

۸- دلی مراد کا پورا ہونا:

جو کوئی ہر نماز کے بعد بکثرت اس اسم مبارک کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر جائز مراد کو جلد پورا فرمادیتا ہے اور اسے دنیاوی ضروریات کے سلسلے میں کسی کا محتاج نہ ہونے دے گا اور اس اسم کے پڑھنے والوں کی ہر ضرورت بارگاہ رب العزت کی طرف سے پوری ہوگی۔

۹-بُرے لوگوں کے شر سے محفوظ رہنا:

اللہ تعالیٰ نے انسان کو احسن تقویم پر پیدا فرمایا ہے اس لیے جو شخص عشاء کی نماز کے بعد یَا خَالِقُ کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے برے لوگوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمادے گا۔ ایسے ہی اگر کہیں جھگڑا پیدا ہونے کا خطرہ ہو جائے تو اس اسم کو پڑھنا شروع کر دیا جائے اللہ کی مہربانی سے جھگڑا ختم ہو جائے گا اور کوئی شخص نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

۱۰-بچوں کی ضد کا تدارک:

بعض اہل عمل کا کہنا ہے کہ اگر چھوٹے بچے ماں باپ کے ساتھ ضد کرتے ہوں تو ان کی اس عادت کی اصلاح کے لیے یَا خَالِقُ کو ایک ہزار مرتبہ پڑھا جائے اور پانی دم کر کے ضدی بچوں کو پلایا جائے اور اللہ کی مہربانی سے بچے ضد کرنا ترک کر دیں گے اس عمل کو سات یوم تک کیا جائے۔

۱۱-خصوصی فضل کا حصول:

جو شخص اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل کا طالب ہو تو اسے چاہیے کہ اسم یا خالق کو نماز ظہر کے ہزار مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ اپنے اس اسم کی پڑھائی کے باعث اس پر اپنے خصوصی فضل کا دروازہ کھول دے گا اور اسے دین و دنیا میں بلند مرتبہ عطا فرمائے گا۔

۱۲-یَا خَالِقُ کا جامع وظیفہ:

یہ ''یَا خَالِقُ'' کا جامع وظیفہ ہے۔ اسے روزانہ کثرت سے پڑھنے سے اسم خالق کے تمام فوائد اور خصوصیات حاصل ہو جاتی ہیں اور گھر کی خیر و برکت میں اضافہ ہوتا ہے۔ نامہ اعمال میں نیکیوں کا بے پناہ اضافہ ہو جاتا ہے اور اچھے بندوں کے خصائل پیدا ہوتے ہیں۔ غصہ کی بجائے طبیعت میں عاجزی پیدا ہو جاتی ہے۔

''یَا خَالِقُ تَخَلَّقْتَ بِالْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِیْ خَلْقِ خَلْقِكَ یَا خَالِقُ''

۱۳-غیب کا پتہ چلانے کا مجرب وظیفہ:

یہ وظیفہ غیب کا پتہ چلانے کے لیے بہت مجرب ہے لہٰذا اگر کسی شخص یا چیز کا پتہ نہ چلتا ہو تو اس کا پتہ چلانے کے لیے اس وظیفہ کو پانچ ہزار مرتبہ پڑھیں اور گیارہ روز تک یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ غائب آدمی یا چیز کا پتہ چل جائے گا۔

"یَا خَالِقُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ اِلَیْكَ مَعَادُهٗ"

(اے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے، تمام چیزیں تیری طرف رجوع کرتی ہیں)

یَا بَارِئُ

تمام ارواح کو اللہ تعالیٰ نے بالکل مکمل انداز میں پیدا فرمایا ہے۔ اس کی ہر تخلیق ہر قسم کے نقص سے پاک ہے۔ انسانی تخلیق اتنی جامع ہے کہ اس میں کوئی کمی نہیں اگر انسانی جسم کی بناوٹ کے ایک ایک حصے پر غور کیا جائے تو انسانی تخلیق اس کی ایک شاہکار ہے۔ اس شاہکار [illegible] باری کہا جاتا ہے۔

حضرت امام غزالیؒ نے فرمایا ہے کہ جب کوئی شخص کسی چیز کو بنانے کا ارادہ کرتا ہے تو اسے تین مدارج طے کرنے پڑتے ہیں۔ پہلا درجہ اندازہ ہے۔ یعنی کسی چیز کو عدم سے وجود میں لانا ہے۔ دوسرا درجہ وجود دینا ہے اور تیسرا درجہ اس کی شکل وہیئت ہے۔ پہلے درجے کے لیے خالق کا لفظ استعمال ہوتا ہے اور دوسرے کے لیے باری کا اور تیسرے کے لیے مصور کا لفظ ہے۔ اس لیے باری کا مطلب تخلیقی وجود کو سنوار کر پیدا کرنا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○

ترجمہ: وہی اللہ سب کا خالق ہے ہر چیز کو ایجاد کر کے اسے صورت دینے والا ہے۔ اچھے نام سب اسی کے ہیں آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اس کی تسبیح کرتی ہے اور وہی غلبے والا حکمت والا ہے۔

(پ 28 حشر 24)

اس کے خواص مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ قبر میں راحت کا عمل:

اگر کوئی شخص اسے روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اسے مرنے کے بعد قبر

میں راحت نصیب فرمائے گا اور اس کی قبر کو مثل جنت کر دے گا اور قبر کی تمام منزلیں آسان فرما دے گا۔
اگر کوئی شخص ہر جمعہ کی نماز کے بعد ایک سو بار "یَابَارِئُ" کے ورد کو اپنا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ اسے قبر کے عذاب سے محفوظ رکھے گا اور قبر کو کشادہ کر دے گا۔ جو شخص ایک ہفتہ میں ایک سو بار "یَابَارِئُ" کا وظیفہ اور ورد کرے اللہ تعالیٰ اسے مرنے کے بعد قبر سے ریاض قدس کی طرف لے جائے گا۔

۲- ڈاکٹر کے صاحب شفا بننے کا عمل:

اگر کوئی ڈاکٹر، حکیم یا طبیب یہ چاہتا ہو کہ اس کے علاج کرنے میں اللہ کی خصوصی مدد شامل حال ہو اور اس کی دی ہوئی دوا شفا کا ذریعہ بنے تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ ۲۱۳ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے انشاء اللہ جس مریض کا وہ علاج کرے گا اللہ کرم کرے گا۔ اگر یہ پابند تعداد میں نہ پڑھ سکے تو کھلا پڑھتا رہے۔

۳- مقدمے میں کامیابی:

اگر کوئی شخص غلط طور پر یا ناحق کسی کیس یا مقدمے میں پھنس جائے تو اسے یا اس کے لواحقین کو چاہیے کہ وہ گیارہ ہزار بار "یَابَارِئُ" کا ورد کر کے اللہ سے دعا کریں۔ اس عمل کو تین چار جمعوں تک بدستور جاری رکھا جائے۔ انشاء اللہ نجات مل جاتی ہے اور ناحق مقدمات ختم ہو جاتے ہیں۔

۴- دل سے وسواس دور کرنا:

نفسانی خواہشات پر قابو پانے اور دل سے شیطانی وسواس کو دور کرنے کے لیے اس اسم پاک کا بکثرت ورد کرنا انتہائی مفید ہے ہر نماز کے بعد اول وآخر درود پاک پڑھ کر درمیان میں اکیس مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنے سے دل میں پاکیزہ خیالات جنم لیتے ہیں اور برے وسوسوں سے ذہن صاف ہو جاتا ہے۔

۵- دنیا کو مسخر کرنے کا عمل:

عاملین کے نزدیک یہ اسم تسخیر عالم کے بھی عجیب اثرات رکھتا ہے۔ جو شخص اسے تسخیر کی غرض سے

پڑھے دنیا اس پر فدا ہوگی۔ شاہ عبدالرحمٰن کا قول ہے کہ جب کوئی کسی کی محبت میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ گلاب کے پھول پر اس اسم کو ۷۵ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اس کے بعد اپنا اور اس کا نام لے۔ پھر جس کی آرزو ہو اسے دے۔ انشاء اللہ وہ محبت میں والہانہ پیچھے پیچھے پھرے گا۔ اگر کوئی حاکم اسے پڑھے گا تو ماتحت والے دل و جان سے اس کا حکم بجالائیں گے۔

۶- کثیر ثواب کا حصول:

جو شخص اپنی کسی بھی نماز میں سورۃ الحشر کی آخری تین آیات (کہ جن میں اسماء الحسنٰی ایک خاص ترتیب اور ترکیب کے ساتھ استعمال ہوئے ہیں) کی تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی زندگی میں خیر و برکت کی فراوانی کرتا ہے اور رات بھر کی عبادت کا ثواب بھی عطا کرتا ہے۔

۷- دانت درد سے نجات:

یہ اسم مبارک اپنے اندر شفائی اثرات بھی رکھتا ہے جس کسی کے دانت میں درد ہو وہ یہ اسم پاک گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک کپ پانی پر دم کرے اور دن میں چند بار پی لے دانت کا درد جاتا رہے گا مگر اس کے لیے باوضو اور پاک صاف ہونا لازمی ہے۔

۸- ہر طرح کی مشکل کا حل:

لاتعداد مشکلات کا حل اس اسم کے ورد میں مضمر ہے "یَابَارِئُ" کا جو شخص ورد اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ہر طرح کی مصیبت اور مشکل سے بچائے رکھتا۔

۹- بانجھ پن کا مجرب علاج:

بانجھ پن کو دور کرنے کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرنا انتہائی مفید ثابت ہوا ہے اس مقصد کے لیے بانجھ عورت کو چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں اکتالیس مرتبہ یَابَارِئُ الْمُصَوِّرُ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بانجھ پن کا عارضہ ختم ہو جائے گا اور عورت اولاد پیدا کرنے کے قابل ہو جائے گی اس اسم پاک کا بکثرت ورد کرنے والی عورت حمل کی

پیچیدگیوں سے امن میں رہتی ہے اور حمل کا مرحلہ آسانی سے طے پاتا ہے۔

۱۰- جسمانی لاغری کا علاج:

جسمانی لاغری اور نقاہت میں وجود کو از سر نو طاقت کی ضرورت ہوتی ہے اس اسم کو کثرت سے پڑھتے رہنے سے جسم میں طاقت اور قوت پیدا ہو جائے گی اگر مریض خود نہ پڑھ سکے تو کوئی دوسرا اس اسم کو پڑھ کر پانی دم کر کے پلائے اور اللہ سے حصول صحت کے لیے دعا کرے اللہ قبول فرمانے والا ہے۔

۱۱- یَا بَارِئُ کا جامع وظیفہ:

یہ وظیفہ قضائے حاجات' مشکل سے مشکل کام کو حل کرنے' جادو' کالے علم کے اثرات ختم کرنے' برص اور جذام کی بیماری سے خلاصی پانے' اس اسم کے اسرار جاننے' کے لیے بہت مفید ہے غرضیکہ ''یَا بَارِئُ'' کے تمام فوائد حاصل کرنے کے لیے بہت مجرب ہے جو شخص اسے روزانہ ۱۲ ہزار مرتبہ سات دن تک پڑھے گا' اسے تمام فوائد حاصل ہوں گے اور اس اسم کے فیوض و برکات ظاہر ہوں گے۔

یَا بَارِئُ النُّفُوْسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَیْرِہٖ یَا بَارِئُ

(اے اپنے علاوہ ہر ذی روح کو درست کرنے والے' اے قدرت باری کے مالک)

یَابَارِئُ کا ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ لوگوں میں مقبول بنا دیتا ہے اور سے عزت بخشتا ہے۔

یَا مُصَوِّرُ

اللہ تعالیٰ مصور ہے چونکہ اس نے کروڑوں اربوں صورتیں بنائی ہیں جو دیکھنے میں ایک دوسرے سے جدا ہیں۔ پھر ہر ایک کی خصوصیات الگ ہیں۔ یہ کام سوائے خدا کے اور کوئی نہیں کر سکتا۔ اس لیے اسے مصور کہا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی اس صفت کو خود یوں فرمایا ہے کہ وہ ماں کے پیٹ میں تمہاری جیسی شکل چاہتا ہے بنا دیتا ہے۔ کسی کو گورا، کسی کو کالا، کسی کو مرد اور کسی کو عورت بنا دیتا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ اصل صورت بنانے والا اللہ ہی ہے اور یہاں کے مصور صرف اس کی بنائی ہوئی تصویروں کی نقل اتارنے والے ہیں۔ اس لحاظ سے حقیقی مصور اللہ تعالیٰ ہے یہ اسم قرآن مجید میں بیان ہوا ہے کہ:

هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

ترجمہ: وہی ہے جو ماؤں کے پیٹ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صورت بنا دیتا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو غالب حکمت والا ہے۔ (پ 3 آلِ عمران 6)

اس کے فوائد حسب ذیل ہیں۔

۱- عالم ارواح میں صورتوں کا مشاہدہ:

ایسا سالک جس کا باطن کھل چکا ہو اور اس پر کشف کے حالات واضح ہو جاتے ہوں اگر وہ عالم ارواح کی صورتوں کا مشاہدہ کرنے کی غرض سے اس اسم کو روزانہ ۱۲۵۰۰ مرتبہ ۴۰ دن تک پڑھے تو اسے عالم ارواح کی صورتوں کا روحانی مشاہدہ حاصل ہوگا۔

۲- نئی چیزوں کی ایجاد میں آسانی:

ایسے کاروباری حضرات جو نئی نئی چیزیں بناتے ہیں جس میں ازحد اس بات کا اندیشہ ہوتا ہے کہ نئی تخلیق مارکیٹ میں چلے گی کہ نہیں تو ایسے لوگوں کے لیے اس اسم کا کثرت سے ذکر بہت مفید ہے کیونکہ اس اسم کے پڑھنے سے اللہ کی مدد عقل کے ساتھ شامل حال ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ سخت محنت کرنے والے اگر اسے پڑھیں تو ان کے کام میں آسانی ہو جائے گی۔ اسی لیے دستی کام کرنے والے مثلاً لوہار، درزی وغیرہ کے لیے بہت موزوں ہے۔

۳- کام میں آسانی کا عمل:

جو شخص اسے ۲۱ دن تک روزانہ ۵۰۰۰ مرتبہ پڑھے اور اول آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے کام میں آسانی پیدا ہو جائے گی۔ کام خواہ کتنا ہی مشکل کیوں نہ ہو ایک عامل کا قول ہے کہ اگر کوئی وضو کر کے اپنی پیشانی پر شہادت کی انگلی سے اس اسم کو لکھ کر جس سے ملاقات کرے گا وہی دوست بن جائے گا۔

۴- نرینہ اولاد کے حصول کا عمل:

ایسی عورت جس کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو اسے چاہیے کہ سات روزے رکھے اور روزہ افطار کرنے کے بعد یَا مُصَوِّرُ اکیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئے۔ انشاءاللہ اس کے گھر فرزند صالح پیدا ہوگا۔ اس عمل کی اجازت کسی ولی کامل سے لینا ضروری ہے۔

۵- بچہ خوبصورت پیدا ہونے کا عمل:

جو عورت یہ چاہتی ہو کہ اس کی اولاد خوبصورت پیدا ہو تو اسے چاہیے کہ حمل ٹھہرنے کے تین ماہ بعد اس اسم کو سوتے وقت ۳۳۶ مرتبہ پڑھنا شروع کر دے اور بچے کی پیدائش تک اسے پڑھتی رہے۔ انشاء اللہ جو بچہ یا بچی پیدا ہوگی وہ خوبصورت اور صحیح سلامت پیدا ہوگی۔

۶-حمل گرنے کا علاج:

جس عورت کا حمل ٹھہر کر گر جاتا ہو اور اکثر اوقات اس پریشانی کا سامنا رہتا ہو تو اسے چاہیے کہ حمل ٹھہرنے کے بعد یَا حَیُّ یَا حَافِظُ یَا مُصَوِّرُ ۴۰ دن تک روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ ایک مقررہ وقت اور مقررہ مقام پر پڑھے تو زیادہ بہتر ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ کی رحمت سے حمل محفوظ رہے گا۔

۷-گھر سے غائب کو واپس لانا:

اگر کسی خاندان میں کوئی فرد غائب ہو جائے تو اس کے لواحقین کو چاہیے کہ وہ سات دن تک ہر روز پانچ ہزار بار "یَا مُصَوِّرُ" کا ورد کر کے دعا مانگیں، انشاءاللہ تعالیٰ وہ غائب واپس آ جائے گا۔ اس خاندان کی مشکلات بھی حل ہو جائیں گی اور مقدمات وغیرہ میں بھی کامیابی ہوگی۔

۸-بخار کی شدت میں کمی:

بخار کی حالت میں باوضو ہو کر اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور درمیان میں اکیس مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر ایک کپ پانی پر دم کریں اور صبح نہار منہ پی لیں اس سے بخار کی شدت میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ شفا عطا فرماتا ہے۔

۹-عام بیماریوں سے شفایاب ہونا:

عام معمولی بیماریوں مثلاً سر درد، کمر درد اور آشوب شکم میں یا مصور پڑھ کر دم کرنا مفید ہوتا ہے یا اکتالیس بار اس اسم کا ورد کر کے پانی پر پھونک مار کر اس پانی کا دو تین بار پینا بھی مفید اور شافی ہوتا ہے۔

۱۰-ایمان و یقین میں استقامت:

جو شخص مغرب کی نماز کے بعد ہر روز اکیس بار اس اسم مبارک کا ورد کرے اللہ اس کے ایمان و ایقان کو مضبوط اور پختہ کر دیتا ہے۔

یَاغَفَّارُ

اللہ غفار ہے یعنی اپنے بندوں کے گناہ معاف کرنے والا ہے۔غفار کا مطلب ڈھانپنا اور چھپانا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے عیبوں اور گناہوں کو اپنی رحمت میں چھپا لیتا ہے۔ ان کی نافرمانیاں خطائیں اور لغزشیں غرضیکہ ہر قسم کی کوتاہی اور بے ادبی کو دیکھ کر فوراً نہیں پکڑتا بلکہ ڈھیل دے دیتا ہے مگر جب انسان کو اپنے گناہوں کا احساس ہوتا ہے اور وہ اللہ کے حضور میں آ کر معافی طلب کرتا ہے تو وہ اسے معاف کر دیتا ہے۔اس لحاظ سے وہ غفار ہے۔لہٰذا غفار وہ ذات ہے جو اپنے بندوں کی خوبیوں کو تو ظاہر فرمائے مگر برائیوں پر پردہ ڈال دے اور آخرت میں اس کے گناہوں سے درگزر فرمائے۔

قرآن میں ارشاد ہوا ہے کہ:

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَا الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ

ترجمہ: آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے وہ ان کا رب ہے غلبے والا ہے بخشنے والا ہے۔(پ23ص66)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ یُکَوِّرُ الَّیْلَ عَلَی النَّھَارِ وَیُکَوِّرُ النَّھَارَ عَلَی الَّیْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط کُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ط اَلَا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ○

ترجمہ: اس نے زمین اور آسمان کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔وہ رات کو دن پر مسلط کرتا ہے اور دن کو رات پر مسلط کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر دیا ہے۔ ہر ایک مقررہ مدت تک گردش کر رہے ہیں۔خبردار وہی غلبے والا بخشنے والا ہے۔(پ23زمر5)

وَّاَنَا اَدۡعُوۡكُمۡ اِلَى الۡعَزِيۡزِ الۡغَفَّارِ○

ترجمہ: اور میں تمہیں اس کی طرف دعوت دیتا ہوں جو عزت والا ہے بخشنے والا ہے۔

(پ 24 مؤمن 42)

اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا○

ترجمہ: بے شک وہ بہت بخشنے والا ہے۔ (پ 29 نوح 10)

اللہ کی یہ صفت بہت وسعت والی ہے۔ اس لیے سے جو شخص اس صفت کو کثرت سے پڑھے گا وہ اللہ کا شیدائی بن جاتا ہے اور اس کے دل میں ہر وقت توبہ اور مغفرت حاصل کرنے کا احساس اٹھتا ہے اس لیے یہ اسم پڑھنے والا ہمیشہ گناہوں سے بچا رہتا ہے اس کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

۱- گناہوں کی معافی کا عمل:

یہ اسم گناہوں کی مغفرت کے لیے بہت اچھا ہے لہٰذا جو شخص اسے روزانہ ۱۲۸۱ مرتبہ بعد نماز فجر پڑھتا رہے اور آخری دم تک اس وظیفہ کو پڑھتا رہے اس کے گناہ ہمیشہ معاف ہوتے رہیں گے اور جب وہ دنیا سے جائے گا تو اس کے سب گناہ معاف ہوں گے۔ اس کے علاوہ اگر ہر نماز کے بعد ۱۲ مرتبہ اس اسم کو پڑھتے رہیں تو پھر اللہ کی رحمت سے انسان کو گناہوں سے بچنے کی توفیق ملتی رہتی ہے۔ ایک اور قول ہے کہ اگر کوئی شخص جمعہ کی نماز کے بعد ایک سو بار ''اِغۡفِرۡلِیۡ وَذُنُوۡبِیۡ يَا غَفَّارُ'' پڑھ کر دعا کرے اور آئندہ کے لیے گناہوں سے توبہ کرلے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا۔

۲- نیک اعمال کی توفیق:

جس شخص کی طبیعت نیک کاموں کی طرف مائل نہ ہوتی ہو بلکہ نفس برے کام سوچنے میں لگا رہتا ہو تو اسے چاہیے کہ ایک روز دو رکعت نفل توبہ پڑھے اور اس کے بعد اس اسم کو ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھنا شروع کر دے اور پورے چالیس دن تک پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ اس سے برائیاں ختم ہو جائیں گی اور وہ نیک اعمال کی طریف راغب ہو جائے گا۔

۳-رزق کی تنگی کا حل:

جب کسی کو تنگ دستی ہو، روزی کے ذرائع محدود ہوں یا حصول مال میں کوئی رکاوٹ پیدا ہو گئی ہو یا کاروبار تباہ ہو گیا ہو تو اسے چاہیے کہ رات کے پچھلے پہر اٹھے اور اللہ کے حضور دو دو رکعت کر کے بیس نوافل پڑھے اور ہر نفل کی رکعت میں الحمد کے بعد قل شریف پڑھ کر ایک سو مرتبہ ''یَا غَفَّارُ'' پڑھے اور ۲۱ دن تک یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ اس کی تنگدستی ختم ہونے کے آثار پیدا ہو جائیں گے۔

۴-مقدمہ میں راضی نامہ:

اگر دو فریقوں میں راضی نامہ نہ ہوتا ہو تو اس اسم کو گیارہ دن تک مغرب کی نماز کے بعد ۵۱۲۴ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ راضی نامہ ہو جائے گا۔ ایسے ہی اگر آپ کا کوئی مقدمہ عدالت میں چل رہا ہو۔ آپ بذات خود اس میں راضی نامہ کرنا چاہتے ہوں مگر فریق ثانی نہ مانتا ہو تو ظہر کی نماز کے بعد تین ہزار مرتبہ یَا غَفَّارُ پڑھیں۔ انشاء اللہ مقدمہ میں راضی نامہ ہو جائے گا۔

۵-وقت نزع میں آسانی:

اگر کسی شخص کو کوئی نیک اور عامل شخص یا غفار کا ایک سو اٹھائیس بار ورد کر کے پانی پر دم کر کے پلا دے تو اللہ تعالیٰ اس پر نزع کے وقت آسانی کر دیتا ہے۔ اگر کسی بیمار یا عام شخص کو بروقت نزع شدید دقت ہو رہی ہو تو ایسے شخص پر ''یَا غَفَّارُ'' اور ''اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ'' کا ورد کر کے پھونک ماریں تو اللہ تعالیٰ جان کنی میں آسانی فرما دیتا ہے۔

۶-غم سے نجات کا عمل:

اگر کسی کو کوئی ایسا غم لاحق ہو کہ جو کسی بھی طرح ہلکا نہ ہوتا ہو دل پر ہر وقت غم کا بوجھ سوار رہتا ہو تو وہ ہر نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ غمزدہ کیفیت دور ہو جائے گی اور دل کو سکون حاصل ہوگا۔

۷-ہر قسم کی پریشانی دور کرنا:

ہر قسم کی پریشانی کو دور کرنے کے لیے نماز فجر کے بعد اول و آخر درود پاک پڑھیں درمیان میں ۱۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند ہی یوم کے اس عمل سے پریشانی دور ہو جائے گی۔

۸-مرنے کے بعد مغفرت حاصل ہونا:

جو کوئی ہر روز نماز عصر کے بعد ایک سو ایک مرتبہ یہ اسم پاک پڑھنے کا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ اپنے اس اسم پاک کی برکت کے طفیل مرنے کے بعد اس کی مغفرت فرما دیتا ہے۔

۹-بُرے خیالات سے محفوظ رہنا:

''یَا غَفَّارُ'' کا ہر روز ورد کرنے والا گناہوں، وسواس شیطانی، خطرات نفسانی اور برے خیالات سے محفوظ و مامون رہتا ہے۔

یَا قَهَّارُ

اللہ سب پر غالب ہے بلکہ غالب سے غالب تر ہے اور ہر ایک زبردست سے زبردست ہے۔ زبردستوں کو زیر رکھنے والا ہے۔ چونکہ سورۂ انعام میں ہے کہ وہ اپنے بندوں کے اوپر پورا پورا غلبہ رکھنے والا ہے۔ اللہ کا قہر بڑا شدید ہے اور یہ ناراضگی کی علامت ہے۔ اللہ تعالیٰ جن لوگوں سے ناراض ہوا ان پر اس نے قہر نازل کیا جس سے وہ آنے والی نسلوں کے لیے باعث عبرت بنے کیونکہ وہ ظالم اور سرکش تھے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے ان سے انتقام لیا اور انہیں ذلیل ورسوا کیا۔ یادرکھو کہ آج بھی اگر کوئی اس کا اور اس کے رسول کا دشمن جب اس سے ٹکر لیتا ہے تو وہ اس پر قہر نازل کر کے اپنی شان قہار کا اظہار کرتا ہے اور اسے نیست ونابود کر دیتا ہے۔ اس لیے اللہ کی شان قہاریت سے ہمیشہ اس کی پناہ مانگنی چاہیے۔

ایک اور قول کے مطابق قہار کا مطلب ہے جو اپنے ظالم و جابر دشمنوں کا غلبہ توڑے۔ ان کو ذلیل کرے' بلکہ وہ جس کے قہر وغضب اور قدرت کے سامنے ہر موجود شے بے بس ہو' اس کے قبضہ میں عاجز ہو۔ بندوں میں قہار وہ ہے' جو اپنے دشمنوں کو دبا کر رکھے اور انسان کے دشمن سے دشمنی کرے یعنی وہ نفس جو اس کے دو پہلوؤں میں موجود ہیں جو اس شیطان سے بڑھ کر اس کا دشمن ہے جس کی دشمنی سے وہ ڈرتا ہے۔ کیونکہ شیطان نفس کا تابع ہے جوں جوں خواہشات نفس کو دبائے گا۔ یقیناً شیطان کو گرفت میں کرلے گا۔

اللہ تعالیٰ کے قہار ہونے کے بارے مندرجہ ذیل آیات دلالت کرتی ہیں:

یٰصَاحِبَیِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَیْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

ترجمہ: اے میرے قید خانے کے ساتھیو کیا متفرق معبود اچھے ہیں یا ایک خدا بہتر ہے جو واحد قہار ہے۔ (پ12 یوسف 39)

قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

ترجمہ: فرما دیجئے اور ہر چیز کا خالق ہے اور وہ واحد قہار ہے۔(پ13 رعد 16)

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝

ترجمہ: جس دن یہ زمین دوسری زمین سے اور آسمان بدل دیئے جائیں گے اور ایک اللہ کے سامنے آ جائیں گے جو سب پر غالب ہے۔(پ13 ابراہیم 48)

سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

ترجمہ: وہ پاک ہے وہ اللہ واحد ہے قہار ہے۔(پ23 زمر 4)

لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۝

ترجمہ: آج کس کی حکومت ہے صرف اللہ کی جو واحد ہے قہار ہے۔(پ24 مؤمن 16)

وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ج

ترجمہ: اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو واحد قہار ہے۔(پ23 ص 65)

۱-دشمن دین کو پسپا کرنا:

اگر کوئی غیر مسلم مسلمانوں کو تنگ کرتا ہو اور مسلمانوں کا جینا محال کر رکھا ہو تو ایسے دشمن دین کو پست کرنے کے لیے یَا قَهَّارُ کا ورد انتہائی مؤثر ہے۔ لہٰذا اگر مسلمان کسی غیر مسلم کے ظلم سے تنگ ہو تو انہیں چاہیے کہ مسجد میں بیٹھ کر ظہر کی نماز کے بعد چند افراد مل کر مجموعی طور پر یَا قَهَّارُ کا اکتالیس ہزار مرتبہ شماروں پر ورد کریں اور پڑھائی کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اللہ دشمن دین کو پست کرے۔ اس ورد کو سترہ یوم تک جاری رکھا جائے۔

۲-دشمن کے نقصان سے بچنا:

اگر کسی کو کوئی دشمن تنگ کرتا ہو تو اس کے لیے یَا قَهَّارُ کا ورد بڑا مفید رہے گا۔ لہٰذا دشمن کے نقصان سے بچنے کے لیے اس اسم کو تین سو چھ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنا بڑا مفید ہے دشمن کسی قسم کا نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

۳-حصول فوقیت:

بذریعہ خدائی مدد دوسرے لوگوں پر غالب رہنا اس اسم کا خاص وصف ہے۔ لہٰذا جو شخص یہ چاہتا ہو کہ لوگوں پر برتری اور غلبہ قائم رہے تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ بعد نماز عشاء کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے تو اللہ تعالیٰ کی صفت جلالیت کے اظہار کے باعث اس اسم کو پڑھنے والا دوسروں پر ہمیشہ غالب رہے گا۔

۴-اثرات آسیب کو زائل کرنا:

اگر کسی جگہ پر آسیب کے اثرات ہو گئے ہوں تو اس کے اثرات کو زائل کرنے کے لیے اس اسم کا ورد بڑا اکسیر اور لاجواب ہے لہٰذا آسیب کے مقام پر اس اسم کو انتہائی کثرت سے پڑھا جائے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ آسیب کے اثرات ختم کرنے پر قادر ہے۔ بعض حضرات نے یہ بھی کہا ہے کہ یَاقَھَّارُ پڑھنے کے ساتھ آیت الکرسی اور چاروں قل کو پڑھا جائے تو زیادہ مفید ہوگا۔

۵-مشکل پر غالب آنا:

اگر کوئی شخص کسی مشکل میں پھنس گیا ہو تو ۳۰۶ مرتبہ ہر نماز کے بعد یَاقَھَّارُ کا ورد کرے اور روزانہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ وہ مشکل پر غالب آ جائے تو اللہ کی مہربانی سے اس اسم کو پڑھنے والا مشکل پر غالب آ جائے گا۔

۶-شیطانی وسوسوں پر غالب آنا:

بعض اوقات انسان کو شیطانی وسوسے بہت زیادہ تنگ کرتے ہیں لہٰذا جو شخص شیطانی وسوسوں میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ اس ورد کو چلتے پھرتے پڑھنے کا معمول بنالے اور اللہ تعالیٰ سے شیطانی حملوں سے محفوظ رہنے کی التجاء کرتا رہے تو اللہ اس اسم کے پڑھنے والے کو ہمیشہ اپنی پناہ میں رکھے گا۔

یَا وَھَّابُ

یہ لفظ ہبہ سے بنا ہے جس کا مطلب بغیر معاوضہ کے عطا کرنا ہے یعنی ایسی عطا جس میں کوئی غرض نہ ہو جسے جو چاہا عطا فرما دیا بغیر عوض کے دوسروں پر مال و دولت نچھاور کر دیا۔ اس طرح بے سوال عطا فرمانے والے کو وھّاب کہا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ وھّاب ہے وہ اپنی مخلوق کو اس انداز میں دیتا ہے کہ اس کا کوئی ثانی نہیں۔ کیونکہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کے علاوہ اور کوئی ذات ایسی نہیں جو بغیر مانگے اور بغیر کسی غرض کے عطا کرتی جائے اس لیے جو شخص اللہ تعالیٰ کو اس صفت سے پکارتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر اپنی عطا کے خزانے کھول دیتا ہے۔ جو چیز وہ مانگے' مل جاتی ہے خاص کر اس اسم کا تعلق رزق کی فراخی کے ساتھ بہت ہے۔ ایک اور قول کے مطابق وہاب کا معنی ہبہ' عطیہ ہے جو عوض و غرض سے خالی ہو۔ جب کوئی کثرت سے ایسی عطائیں کرے' وہ جواد و وہاب کہلاتا ہے اور حقیقی جود' ہبہ اور عطا کا تصور اللہ تعالیٰ ہی سے کیا جا سکتا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بادشاہ اور قوم نے اپنے ملک کی حدود سے نکال دیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو حضرت اسماعیل علیہ السلام و حضرت اسحاق علیہ السلام کا عطیہ دیا۔ اس کا ذکر قرآن مجید میں یوں ہوا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لِیْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ ۝

ترجمہ: تمام حمد و ثنا اللہ ہی کیلئے ہے جس نے مجھے اسماعیل اور اسحاق عطا فرمائے۔ بے شک میرا رب دعا سننے والا ہے۔ (پ 13 ابراہیم 39)

وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَیْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ؕ

ترجمہ: اور ہم نے حضرت داؤد علیہ السلام کو حضرت سلیمان علیہ السلام عطا فرمایا۔ کیسی شان والا بندہ تھا بے شک وہ بہت رجوع کرنے والے تھے۔ یہاں بھی ہبہ ہی کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

(پ 23 ص 30)

وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ۝

ترجمہ: اور ہم نے انہیں ان کا اہل وعیال دے دیا اور ان کے ساتھ ان کی مثل رحمت سے بھی عطا کیا۔ یہ اہل عقل کیلئے باعث نصیحت ہے۔ (پ23 ص43)

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِىْ وَهَبْ لِىْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِىْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِىْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

ترجمہ: انہوں نے عرض کی کہ اے میرے رب مجھے بخش دے اور مجھے ایسی سلطنت ہبہ کر جو میرے بعد میں کسی اور کو نہ ملے۔ بے شک تو ہی وھاب یعنی عطا فرمانے والا ہے۔

(پ23 ص35)

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِىْ رَبِّىْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِىْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝

ترجمہ: پس جب میں تم سے ڈرا تو میں تم سے بھاگ گیا پس میرے رب نے مجھے حکم دیا اور مجھے رسولوں میں سے کر دیا۔ (پ19 شعراء21)

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

ترجمہ: اے ہمارے رب ہدایت عطا کرنے کے بعد ہمارے دلوں کو کسی اور طرف نہ پھیر اور ہمارے لئے رحمت کا نزول فرما، بے شک تو وہاب ہے۔ (پ3 آل عمران 8)

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۝ۚ

ترجمہ: کیا تمہارے رب کی رحمت کے خزانے ان کے پاس ہیں جو غالب ہے، عطا کرنے والا ہے۔ (پ23 ص9)

۱۔ مالی تنگ دستی کا حل:

جو شخص مالی تنگ دستی میں مبتلا ہو تو اس کے لیے اس اسم کا ورد بہت مفید ہے لہٰذا اگر کوئی چاہتا ہو کہ

اس کی تنگ دستی دور ہو جائے تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ نماز فجر کے بعد 3125 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے اور اللہ تعالیٰ سے اپنی تنگ دستی دور کرنے کی التجاء کرتا رہے اللہ تعالیٰ اپنے اس اسم کے پڑھنے کی بدولت اس کے حال پر رحم فرمائے گا۔

۲- شادی کے لیے حصول مال:

اگر کسی شخص کی لڑکی یا لڑکے کی شادی صرف مال نہ ہونے کی وجہ سے رکی ہو تو لڑکی یا لڑکے کی والدہ یا والد کو چاہیے کہ وہ بعد نماز عشاء اس اسم کو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے اگر اس اسم کو ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے تو زیادہ بہتر ہے اور ہر روز ورظیفہ کے بعد ۳۳ مرتبہ استغفار پڑھے۔ اس کے بعد سر سجدے میں رکھ کر اللہ سے اپنی مالی مشکل کا حل کرنے کی دعا کرے تو اللہ تعالیٰ دعاؤں کو قبول کرنے والا ہے۔

۳- مال و دولت میں کثرت:

مال و دولت میں اضافے کے لیے اس اسم کا وظیفہ بہت مؤثر ہے۔ اس لیے اضافہ رزق کے خواہش مند شخص کو چاہیے کہ مغرب کی نماز کے بعد نوافل اوابین پڑھے۔ اس کے بعد دو رکعت نفل اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے پڑھے۔ ان نوافل کی ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد کوئی سورۃ پڑھے پھر ایک سو ایک مرتبہ یَا وَهَّابُ پڑھے۔ نماز نفل ادا کرنے کے بعد سر سجدے میں رکھ کر ایک سو ایک مرتبہ پھر یہ وظیفہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اضافہ رزق کے لیے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دعا کو قبول کرنے والا ہے۔

۴- ادائیگی قرض:

اگر کوئی شخص قرض کے بوجھ تلے دبا ہو اور اس کے پاس قرض کی ادائیگی کے لیے کوئی رقم نہ ہو اور قرض لینے والے اسے بہت زیادہ تنگ کرتے ہوں تو اس شخص کو چاہیے کہ جمعہ کے روز نماز جمعہ ادا کرنے کے بعد چند افراد اکٹھے کرے اگر پڑھنے والے گھر کے افراد ہوں تو زیادہ بہتر ہے۔ پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر سب مل کر گیارہ مرتبہ استغفار پڑھیں۔ اس کے بعد اس اسم کا ۱۴۰۰۷ مرتبہ شماروں پر

ورد کریں۔ اس عمل کو تین جمعہ تک کریں جب تین جمعے اس عمل کو مکمل کرلے تو پھر روز اس اسم کو گیارہ ہزار مرتبہ اکتالیس یوم تک پڑھتا رہے۔ پھر اس وظیفہ کو تین یوم نہ پڑھے صرف ان تین یوم میں ایک سو گیارہ مرتبہ استغفار پڑھے۔ تین دن کے بعد پھر پہلے والے وظیفہ کو گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ اکتالیس دن تک پڑھے اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا تو قرض ادا ہونے کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے گا۔

۵-حصول ملازمت:

اگر کوئی شخص پڑھا لکھا ہو اور اسے اپنی تعلیمی قابلیت کے مطابق ملازمت نہ مل رہی ہو تو اسے چاہیے کہ گیارہ روز تک نماز تہجد پڑھنے کا معمول بنالے۔ نماز تہجد پڑھنے کے لیے جگہ کا پاک وصاف ہونا اور علیحدہ ہونا ضروری ہے۔ نوافل پڑھنے کے بعد اکتالیس ہزار مرتبہ اس اسم کا ورد کرے پھر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ دعاؤں کو قبول فرمانے والا ہے۔

۶-حاجت کا پورا ہونا:

ایک عامل کا قول ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ میری حاجت جلد پوری ہو تو اسے چاہیے کہ وضو کر کے آبادی سے باہر کسی کھلی جگہ پر جائے اور وہاں دو رکعت نماز نفل برائے رفع حاجت پڑھے۔ اس کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے ایک ہزار مرتبہ اسم یَا وَھَّابُ کا ورد کرے اللہ تعالیٰ اپنی مہربانی سے حاجات کو پورا کرنے والا ہے۔

۷-بند کاروبار کی بحالی:

اگر کسی شخص کا چلتا کاروبار بند ہو گیا ہو اور رزق میں تنگی آچکی ہو تو اس شخص کو چاہیے کہ وہ نماز چاشت کے نوافل ادا کرے پھر سر سجدے میں رکھ کر ۱۲۱ مرتبہ اسم "یَا وَھَّابُ" کا ورد کرے۔ پھر اللہ تعالیٰ کے حضور اپنے کاروبار و رزق کے لیے دعا کرے۔ اس عمل کو اتنی دیر تک جاری رکھے جب تک کاروبار کی بحالی کا ذریعہ پیدا نہ ہو جائے نیز اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتا رہے۔

یَارَزَّاقُ

رزّاق سے مراد وہ ذات ہے کہ جس نے رزق اور مرزوق (جس کو رزق دیا جائے) دونوں کو پیدا کیا۔ ان تک رزق پہنچایا اور استفادہ کے اسباب پیدا فرمائے۔ رزق دو طرح کا ہے' ظاہری اور باطنی جو ظاہری رزق بدنوں کی نشوونما کے لیے ہے جیسے کھانے' غذائیں وغیرہ' باطنی رزق جو دلوں اور ذہنوں کے لیے ہے جیسے معارف' مکاشفات وغیرہ۔ دونوں میں سے یہ قسم افضل ہے۔ البتہ رزق ہر ایک کی بنیادی ضرورت ہے اور اللہ تعالیٰ ہی ہر ایک کو رزق دینے والا ہے۔ اس چیز سے انسان جو انتہائی حصہ وصول کر سکتا ہے۔ یہ دو چیزیں ہیں۔ اول یہ کہ اس کی حقیقت کو سمجھے اور یہ کہ اس کا حقیقی موصوف صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ لہٰذا رزق اسی کی طرف سے جانے اور اس بارے میں صرف اسی پر بھروسہ رکھے۔

دوسرا یہ کہ اللہ اسے رہنمائی کرنے والا علم راہ دکھانے والی زبان اور نفع بخش عقل عطا فرماتا ہے۔ اس سبب سے وہ اپنے اقوال وافعال کے ذریعے دل کی بہترین خوراک حاصل کر سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے رازق ہونے کے بارے میں خود فرمایا ہے کہ:

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۝

ترجمہ: بے شک اللہ ہی رازق ہے وہ طاقت والا قدرت والا ہے۔ (پ 27 الذاریات 58)

اللہ تعالیٰ رزاق ہونے کے ساتھ بہتر طریقے سے رزق دینے والا بھی ہے اس کے بارے میں ارشاد ہے کہ:

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

ترجمہ: اے اللہ ہم پر آسمان سے کھانے کا ایک خوان نازل فرما جو ہمارے لئے اور ہم سے پہلے اور بعد میں آنے والوں کیلئے خوشی کا سبب بن جائے جو تیری طرف سے نشانی ہو اور ہمیں رزق دے اور تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ (پ 7 مائدہ 114)

وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

ترجمہ: اور بے شک اللہ ہی ہے جو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ (پ 17 حج 58)

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○

ترجمہ: کیا آپ ان سے کچھ صلے کا سوال کرتے ہیں پس آپ کیلئے آپ کے رب کا دینا ہی بہتر ہے اور وہ سب سے بہتر رازق ہے۔ (پ 18 مؤمنون 72)

قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَیَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ○

ترجمہ: آپ فرمادیں کہ بے شک بندوں کے رزق میں کشادگی اور تنگی کا انحصار میرے رب کی چاہت پر مبنی ہے اور جس چیز کو تم اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہو تو وہ اس کی جگہ اور دے دیتا ہے اور وہ بہتر رزق دینے والوں سے ہے۔ (پ 22 سبا 39)

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ۨ انْفَضُّوْٓا اِلَیْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ○

اور جب بعض نے تجارت یا کوئی مشغلہ دیکھا تو اس کی طرف متوجہ ہو گئے اور آپ کو خطبے میں رہنے دیا آپ انہیں فرمادیں کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ اس مشغلے اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ بہتر رزق دینے والا ہے۔ (پ 28 جمعہ 11)

۱- اضافہ رزق:

اس وظیفہ کو بعد نماز فجر یا اپنے کام کا آغاز کرتے ہوئے روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھنا کشادگی رزق کا ذریعہ بنتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی شخص اسے روزانہ چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے یعنی جب بھی موقع ملے اس وقت کثرت سے اس کا ورد کرے تو اس پر اللہ تعالیٰ اپنے رزق کے خزانے کھول دیتا ہے اور اس کے رزق میں دن بدن اضافہ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

۲- وافر اسباب روزی کا حصول:

اس اسم مبارک کا بکثرت ذکر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ وافر روزی عطا فرماتا ہے اس کی تمام جائز

حاجات کو پورا فرماتا ہے جو شخص نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ دورد پاک پڑھے اور درمیان میں ۱۱۹ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کے لیے غیب سے رزق کے اسباب پیدا فرمادے گا اور اس کے رزق میں ترقی ہو جائے گی۔ ''یَا رَزَّاقُ'' کا ورد وظیفہ ہر حال میں انسانوں کے لیے مرز وقات حیات میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔

۳-شب برأت کا وظیفہ:

شب برأت کو بعد نماز مغرب اسے پڑھنا شروع کرے۔ گیارہ ہزار یا اکیس ہزار مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو کر دعا کرے تو انشاء اللہ سال بھر اللہ تعالیٰ اسے ضرورت کے مطابق باعزت رزق عطا فرماتا رہے گا اور ہر سال شب برأت میں یہ عمل کرنے سے ہمیشہ کے لیے اس کی روزی میں اضافہ ہو جائے گا۔

۴-رُکے ہوئے کام یا دکان کا جاری ہونا:

یہ وظیفہ رکی ہوئی دکان یا بند شدہ کام کو دوبارہ جاری کرنے کے لیے بہت اکسیر ہے۔ اگر کسی شخص کا کاروبار چلتے چلتے گر جائے اور آمدن ختم ہو جائے تو اسے چاہیے کہ ۴۰ دن تک دکان یا کاروبار شروع کرتے وقت اس وظیفہ کو ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ پھر اس کے بعد ۱۱ دن تک ۱۱۰۰ مرتبہ روزانہ ''یَا وَهَّابُ'' کا ذکر کرے۔ بارہویں دن پھر پہلے والے وظیفہ کو پہلے کی طرح ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھنا شروع کر دے اور ۴۰ دن تک پھر پڑھے۔ چالیسویں دن شیرینی لا کر اللہ کی راہ میں لوگوں میں تقسیم کر دے۔ انشاء اللہ اس وظیفہ کی برکت سے اس کی دکان کا رکا ہوا سلسلہ دوبارہ شروع ہو جائے گا۔ اگر کاروبار ماند پڑ گیا ہو تو وہ بھی شروع ہو جائے گا۔ اگر دکان یا کاروبار بالکل بند ہو تو پھر بھی اسی ترتیب سے پڑھنے سے دکان کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔

۵-گھر میں ہمیشہ خیر و برکت:

اگر کوئی شخص روزانہ صبح اٹھتے وقت اور رات سوتے وقت ۳۳ مرتبہ پڑھنے کا ہمیشہ کے لیے معمول بنا لے تو اس کے گھر میں ہمیشہ خیر و برکت رہے گی اور کبھی رزق کی کمی نہ ہوگی۔ جو شخص اس وظیفہ کو ہر نماز کے بعد ۷۹ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے انشاء اللہ زندگی بھر اس کے مال میں خیر و برکت رہے گی اور وہ

شخص مالی پریشانی سے ہمیشہ کے لیے محفوظ رہے گا۔ایسا شخص کبھی کسی کا محتاج نہیں رہے گا۔اس کی جیب کبھی دولت سے خالی نہیں رہے گی۔

۶-حصول ملازمت:

اگر کسی شخص کو کوئی ملازمت یا روزگار نہ ملتا ہو اور وہ ملازمت کا خواہاں ہو تو اسے چاہیے کہ چھ ماہ تک اس وظیفہ کو ۷۰۰۰ کی تعداد سے کم نہ پڑھے جتنا زیادہ پڑھ سکتا ہو پڑھے' یہ تعداد روزانہ کی بتائی گئی ہے۔

۷-بحالی ملازمت:

اگر کسی شخص کی ملازمت چھین لی گئی ہو یا معطل کر دیا گیا ہو اور وہ دوبارہ بحال ہونا چاہتا ہو تو اس وظیفہ کو گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنا شروع کر دے اور اس وقت تک جاری رکھے جب تک کہ اس کے بحال ہونے کے ذرائع پیدا نہ ہو جائیں۔انشاءاللہ'اللہ کی رحمت سے جلد دوبارہ بحال ہو جائے گا۔

اگر کسی شخص کا روزگار خطرے میں ہو یا اس کی ملازمت اور نوکری جانے کا ڈر ہو تو ایسے شخص کو چاہیے کہ مسلسل تین روزے رکھے اور ہر روزہ رکھنے کے بعد صبح کی نماز سے فارغ ہو کر دس ہزار بار ''یَا رَزَّاقُ'' کا ورد کرے اور پھر اللہ سے حسب دستور دعا مانگے۔انشاءاللہ'اللہ دعا قبول کرتا ہے اور روزگار بھی محفوظ رہتا ہے۔

۸-ترقی ملازمت:

ملازمت میں ترقی کے لیے ہر روز اس اسم مبارک کا ورد کرنا مؤثر اور مفید ہوتا ہے۔لہٰذا ملازمت میں ترقی حاصل کرنے کے لیے ہر روز نماز فجر کے بعد سورج نکلنے سے پہلے تک اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنا فائدہ پہنچاتا ہے۔

۹-مالی پریشانی کا حل:

اگر کوئی شخص اچانک کسی مالی پریشانی میں مبتلا ہو گیا ہو اور اس سے نکلنے کی صورت نظر نہ آتی ہو تو

اسے چاہیے کہ اس وظیفہ کو ۲۱۰۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھنا شروع کر دے اور ۴۰ دن تک جاری رکھے۔ وہ انشاء اللہ اس مالی پریشانی سے نکل جائے گا۔

۱۰- رفع غربت:

مفلسی اور غربت کو دور کرنے کے لیے بھی یہ وظیفہ بہت موثر ہے جس شخص کی آمدن اس کے اخراجات سے قلیل ہو اور وہ ہمیشہ غربت کا شکار رہتا ہو۔ اسے چاہیے کہ اس وظیفہ کو بعد نماز عشاء سونے سے پہلے ۳۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے اور ہمیشہ کے لیے اسے جاری رکھے۔ انشاء اللہ اس کی غربت و مفلسی دور ہو جائے گی اور مالی طور پر حالات درست ہو جائیں گے۔

۱۱- مفلسی اور بیماری سے نجات:

اگر کوئی یہ چاہے کہ اس کے گھر میں مفلسی اور بیماری نہ آئے اور وہ مخلوق میں سے کسی کا محتاج نہ رہے تو اسے چاہیے کہ وہ نماز فجر کی ادائیگی سے پہلے گیارہ گیارہ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اپنے گھر کے چاروں کونوں میں پھونک مارے اس کے بعد جب نماز فجر ادا کر لے تو پھر نماز چاشت کے وقت بھی اس طرح عمل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کبھی مفلسی و تنگدستی کی شکایت پیدا نہ ہوگی نیز گھر میں رزق کی فراوانی رہے گی۔

۱۲- فروغ تجارت کا ورد:

تاجر پیشہ افراد کے لیے باوضو حالت میں اس اسم مبارک کا کثرت سے ورد کرنا انتہائی فائدہ مند ہے۔ کاروباری معاملات احسن طریقے سے سرانجام پاتے ہیں اور کاروبار میں کبھی بھی مندے کی کیفیت پیدا نہیں ہوتی۔ اس کے ذاکر پر اللہ تعالیٰ اپنی خاص رحمت نازل فرماتا ہے۔ اسے دنیا میں کسی کا محتاج نہیں رکھتا تمام معاملات اور مشکلات میں اس کی مدد فرماتا ہے خاص طور پر رزق کے معاملے میں کسی قسم کی تنگی یا کمی واقع نہیں ہوتی۔

یَافَتَّاحُ

اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس فتاح ہے کیونکہ اس کی نظر عنایت سے ہر مصیبت' آفت اور وبا دور ہو جاتی ہے اور اس کی مہربانی سے ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے اور سختی ختم ہو جاتی ہے اور تنگی راحت میں بدل جاتی ہے۔ اس کی مدد سے دشمنوں پر فتح کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ غرضیکہ وہ ہر قسم کی تکلیف دینے والی چیز کو دور فرما کر راحت و رحمت کا باب کھولنے والا ہے۔ پہلے اس نے اپنے انبیاء کرام علیہم السلام کے ذریعے انسانوں کے لیے رشد و ہدایت کے دروازے کھولے۔ پھر سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے اپنی رحمت کو اور کشادہ کیا اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر اپنی رحمت کے خزانے کھولنے والا ہے اس لیے اسے الفتاح کہا جاتا ہے۔

قرآن مجید میں الفتاح کے بارے میں بیان ہوا ہے کہ:

بَیۡنَنَا وَبَیۡنَ قَوۡمِنَا بِالۡحَقِّ وَاَنۡتَ خَیۡرُ الۡفٰتِحِیۡنَ ○

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر (حق) کو کھولنے والا ہے۔ (پ9 اعراف 89)

وَلَوۡ اَنَّ اَهۡلَ الۡقُرٰۤی اٰمَنُوۡا وَاتَّقَوۡا لَفَتَحۡنَا عَلَیۡهِمۡ بَرَکٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ وَلٰـکِنۡ کَذَّبُوۡا فَاَخَذۡنٰـهُمۡ بِمَا کَانُوۡا یَکۡسِبُوۡنَ ○

ترجمہ: اور اگر یہ بستیوں والے ایمان لاتے اور ڈرتے تو ہم ان پر آسمانوں اور زمین سے برکتوں کے دروازے کھول دیتے مگر انہوں نے تو جھٹلایا تھا تو ہم نے ان کے کیے پر پکڑ لیا۔

(9 اعراف 96)

فَافۡتَحۡ بَیۡنِیۡ وَبَیۡنَهُمۡ فَتۡحًا وَّنَجِّنِیۡ وَمَنۡ مَّعِیَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ○

ترجمہ: پس میرے اور ان کے درمیان فیصلہ کر دے مجھے اور میرے ساتھ مومنین کو نجات دے۔ (پ19 شعراء 118)

قُلْ یَوْمَ الْفَتْحِ لَا یَنْفَعُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اِیْمَانُھُمْ وَلَا ھُمْ یُنْظَرُوْنَ ○

فرما دیجئے کہ فیصلہ کے دن اہل کفر کا ایمان لے آنا ان کیلئے سودمند نہ ہوگا اور نہ انہیں مزید مہلت دی جائے گی۔ (پ 21 سجدہ 29)

قُلْ یَجْمَعُ بَیْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ یَفْتَحُ بَیْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَھُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ ○

ترجمہ: آپ فرما دیجئے کہ ہمارا پروردگار ہمیں اور تمہیں جمع کرے گا پھر ہمارے اور تمہارے درمیان حق پر مبنی فیصلہ فرمادے گا اور وہ فتاح ہے علیم ہے۔ (پ 22 سبا 26)

امام قشیری نے فرمایا ہے کہ جس شخص نے یہ جان لیا کہ اللہ تعالیٰ رزق اور رحمت کے دروازے کھولنے والا اسباب میسر کرنے والا اور تمام چیزوں کو درست کرنے والا ہے تو اب وہ اللہ کے علاوہ کسی اور میں دل نہیں لگائے گا۔ اس اسم کے فوائد اور خواص مندرجہ ذیل ہیں۔

۱- ہر کام میں آسانی کا عمل:

یہ اسم ہر کام میں آسانی پیدا کرنے کے لیے بہت مفید ہے۔ لہٰذا جو شخص اسے صبح یا رات کو سوتے وقت ۱۰۰ امرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کا ہر مشکل کام خود بخود حل ہو جائے گا کیونکہ اس اسم کی برکت سے راستے کی رکاوٹیں دور ہو جاتی ہیں۔ امام بونی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کے ذاکر پر اللہ تعالیٰ اپنی راہ کھول دیتا ہے۔

۲- قید سے خلاصی کا عمل:

یہ عمل قید سے خلاصی کے لیے بھی بہت مفید ہے لہٰذا اگر کوئی شخص دشمن کی قید یا مقدمہ میں ناحق پھنس گیا ہو تو اس کے لیے چند افراد مل کر اکیس ہزار مرتبہ روزانہ سات دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ وہ قید سے رہائی پائے گا۔

۳- ناجائز مقدمے سے خلاصی:

اگر کوئی شخص ناحق اور ناجائز کسی مقدمے میں پھنس گیا ہو تو ایسے شخص کے لواحقین کو چاہیے کہ وہ

سات دن تک ہر روز اکیس ہزار بار ''یَـا فَتَّـاحُ '' کا ورد کر کے دعا مانگیں اللہ تعالیٰ جلد ہی مقدمے سے نجات دلا دیتا ہے۔

۴-رُکی ہوئی شادی کا حل:

جن لڑکوں یا لڑکیوں کی شادیاں رک جاتی ہیں اور والدین کے لیے پریشانی کا سبب بنتی ہیں۔ ایسی رکی ہوئی شادیوں کی راہ کھولنے کے لیے اس اسم کو روزانہ ۱۵۶ا مرتبہ بعد نماز عصر ۴۰ روز تک پڑھیں' اگر وہ خود نہ پڑھ سکیں تو ان کے والد یا والدہ میں سے کوئی ایک اس وظیفہ کو پڑھ لیں انشاء اللہ شادی کی راہیں کھل جائیں گی۔

۵-مشکل آسان ہونے کا عمل:

اگر کسی کی کوئی جائز مشکل حل نہ ہو رہی ہو تو اس کو سلجھانے کی نیت سے نماز عشاء کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۲۱۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو خلوص نیت کے ساتھ پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے مشکل کے حل کے لیے دعا مانگے' انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی مشکل بہت جلد آسان ہونے کے اسباب غیب سے پیدا ہو جائیں گے۔

۶-فتح و نصرت کا عمل:

اگر کوئی طالب علم یہ چاہتا ہو کہ اسے ہر امتحان میں کامیابی ہو اور ایسے ہی کوئی مفکر یا انجینئر یہ خواہش کرے کہ اس سے نئی نئی ایجاد ہو یا یہ خواہش ہو کہ زندگی کے ہر شعبہ میں فتح و نصرت حاصل رہے تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ ۲۸۹ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ انشاء اللہ جس کام کو ہاتھ لگائے گا اسی میں فتح حاصل ہوگی۔

فیوض و برکات کے دروازے کھولنے کے لیے یہ اسم مبارک اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے لہٰذا باوضو ہو کر اس کا بکثرت ورد کرنے والے پر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور فیوض کے دروازے کھول دیتا ہے۔

۷-دفع نسیان کا عمل:

جس کسی کو بھول جانے کا عارضہ لاحق ہو اور یاداشت کمزور ہو اسے چاہیے کہ وہ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد ۹۹ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر سینے پر پھونک مارے چند یوم کے عمل سے ہی اس کی دماغی حالت بہتر ہو جائے گی حافظہ قوی ہو جائے گا اور بھول جانے کی عادت رفتہ رفتہ ختم ہو جائے گی۔ ایک اور قول کے مطابق ''یَافَتَّاحُ'' کے ورد سے زبان کی گرہیں کھل جاتی ہیں' ذہانت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور دل کو سکون اور قرار میسر آتا ہے۔

۸-فراوانی رزق:

اگر کوئی رزق کی تنگی دور کرنے کی غرض سے نماز فجر کے بعد اول و آخر تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ اس اسم پاک کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں فراوانی عطا فرمائے گا اور اسے کشائش نصیب ہوگی۔ ایک اور قول کے مطابق خوشحالی اور کشائش رزق کے لیے ''یَافَتَّاحُ'' کا بکثرت ذکر کرنا مفید اور مؤثر ہے۔

۹-صفائی قلب کا نصیب ہونا:

اگر کوئی فجر کی نماز کے بعد دونوں ہاتھ سینے پر رکھ کر ستر بار اس اسم پاک کو پڑھے تو اس کے دل سے زنگ جاتا رہے گا اور صفائی قلب نصیب ہوگی اور اللہ اس شخص کے دل کو سکون اور قرار بخشتا ہے اور اسے کدورتوں اور آلائشوں سے پاک کر دیتا ہے۔ اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنے سے اللہ تعالیٰ دل سے گناہوں کی میل کو صاف فرماتا ہے اور اسے باطنی روشنی سے سرفراز فرماتا ہے۔

۱۰-ہر حاجت پوری کرنا:

اگر کوئی دو رکعت نماز ادا کرے اور پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ یٰسین شریف اور دوسری رکعت میں سورۃ تَبَارَکَ الَّذِیْ پڑھے اور بعد سلام کے اسم پاک کے اعداد کے برابر ۴۸۹ مرتبہ ''یَافَتَّاحُ'' پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر حاجت پوری ہونے کا کوئی ذریعہ بنا دے گا' اور غیبی امداد شامل ہوگی۔

۱۱- راہ سلوک کا حصول:

صاحب شمس المعارف الکبریٰ حضرت ابوالعباس بونیؒ فرماتے ہیں کہ یہ اسم سالکوں کے لیے بہت مفید ومناسب ہے جو سالک بکثرت اس کا ذکر کرے گا' پروردگار اس کے لیے سلوک کے دروازے کھول دے گا اور اس کو اللہ تعالیٰ کی راہ پر چلنے کی توفیق مل جائے گی اسی طرح ایک اور قول میں یوں بیان ہوا ہے جو شخص اکثر یَا فَتَّاحُ کا ورد کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر کشادگی کے دروازے کھول دیتا ہے۔ یَا فَتَّاحُ کا ذاکر جھوٹی راہوں سے بچا رہتا ہے۔ اور پھر حق کی راہوں پر گامزن ہو جاتا ہے جو شخص ہر نماز کے بعد گیارہ بار ''یَا فَتَّاحُ'' کا ذکر کرنا اپنا معمول بنا لے اللہ برائیوں سے بچا لیتا اور باطل سے اسے دور رکھتا ہے۔

یَاعَلِیْمُ

اللہ تعالیٰ کو کائنات کے ذرّے ذرّے کا علم ہے۔ وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ یعنی ازل تا ابد ہر چیز اس کے احاطہ علم میں ہے گویا کہ وہ ہر چھوٹی اور بڑی چیز کی ابتداء اور انتہاء کو جانتا ہے۔ الغرض اس کا علم اتنا کامل ہو کہ اس کا تصور بھی ممکن نہ ہو اور یہ علم اشیاء کے ذریعے حاصل نہ ہو بلکہ تمام معلومات اسی سے حاصل ہوتی ہوں۔ اور وہ اپنے علم میں کسی کا محتاج نہ ہو اور یہ صفت بجز ذات خداوندی کے کسی پر صادق نہیں آتی اور یہ اللہ تعالیٰ کی صفت قدیمہ ہے جو اس کی ذات کے ساتھ قائم ہے اور اس سے ایک لمحہ کے لیے بھی جدا نہیں ہو سکتی۔ جس کا حاصل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات و صفات کو بھی جانتا ہے اور ان تمام مخلوقات اور اشیاء جو وجود میں آچکیں اور آئندہ ظہور پذیر ہونگی اور جن کا وجود ممکن ہے اور جن کا وجود محال ہے۔

قدرت نے انسان کو بھی علم عطا کیا ہے اور سب سے زیادہ علم انبیاء کرام کو عطا کیا جاتا ہے لیکن علم خداوندی اور ان کے علم میں بہت نمایاں فرق ہے۔ اللہ تعالیٰ کا علم ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا اور اس کی ذات سے ایک لمحہ کے لیے بھی اس کی جدائی ممکن نہیں۔ لیکن انبیاء کرام کا علم نبوت کے بعد ہوتا ہے اور موت کے ساتھ ختم ہو جاتا ہے۔

دوسرے اللہ تعالیٰ اپنے علم میں کسی کا محتاج نہیں اور انبیاء کرام اپنے علم میں اللہ تعالیٰ کے محتاج ہیں۔

تیسرے اللہ تعالیٰ کا علم کلی ہے۔ یعنی ہر چیز کو شامل ہے اور انبیاء کرام کا علم محدود یعنی اول تو ہر شے کو شامل نہیں۔ پھر اس کے لئے ابتداء بھی ہے اور انتہاء اور علم الٰہی کے لیے نہ ابتداء ہے نہ انتہا۔

اس سے علم و معرفت حاصل ہوتے ہیں جو اس پر لازمی عمل پیدا ہو وہ اللہ کی صحیح معرفت حاصل کرے گا جیسے اس کا حق ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفت علیم قرآن مجید میں اس طرح بیان ہوئی ہے کہ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝

ترجمہ: اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بے شک اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔ (پ2 بقرہ 231)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ○

ترجمہ: اور اللہ سے ڈرو یہ سب کچھ تمہیں اللہ سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔
(پ3 بقرہ 282)

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيمٌ ○

ترجمہ: تم ہرگز نیکی کو نہیں پا سکتے جب تک کہ تم اپنی محبوب چیز کو اس کی راہ میں خرچ نہ کرو گے تو جو چیز تم اللہ کی راہ میں دو گے تو اسے بخوبی جانتا ہے۔ (پ4 آل عمران 92)

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○

ترجمہ: بے شک اللہ تمہارے سینوں کی باتوں کو جانتا ہے۔ (پ4 آل عمران 119)

وَاللّٰهُ عَلِيمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○

ترجمہ: اور اللہ دلوں کی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ (پ4 آل عمران 154)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ○

ترجمہ: بے شک اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ (پ5 نساء 32)

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيمًا ○

ترجمہ: تو بے شک اللہ اسے اچھی طرح جانتا ہے۔ (پ5 نساء 127)

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ

ترجمہ: ہمارے رب کا علم ہر چیز پر حاوی ہے ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔ (پ9 اعراف 89)

يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○

ترجمہ: وہ اس وقت بھی ان کے ظاہر اور باطن کو جانتا ہے بے شک وہ سینوں کے راز جانتا ہے۔ (پ11 ھود 5)

اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ○

ترجمہ: ہر مادہ کے پیٹ میں جو ہوتا ہے اللہ اسے جانتا ہے اور جو پیٹ میں گھٹتا اور بڑھتا ہے اللہ اسے بھی جانتا ہے اور اس کے ہاں ہر چیز کا اندازہ مقرر ہے۔ (پ 13 رعد 8)

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ○

ترجمہ: اور بے شک ان سے پہلے لوگ بھی فریب کاری کر چکے ہیں مگر تمام تدابیر تو اللہ ہی کی ہیں وہ جانتا ہے جو کچھ ہر شخص کرتا ہے اور کافر اس بات کو معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ آخرت کا گھر کس کیلئے ہے۔ (پ 13 رعد 42)

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ○

ترجمہ: اور ہمیں اس بات کا علم ہے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں اور جو بعد میں آنے والے ہیں ان کا بھی علم ہے۔ (پ 14 حجر 24)

يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ○

ترجمہ: جو کچھ زمین کے اندر جاتا ہے اور جو کچھ زمین سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو کچھ اس طرف چڑھتا ہے اسے وہ جانتا ہے اور وہی رحیم ہے بخشنے والا ہے۔ (پ 22 سبا 2)

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ○

ترجمہ: حضرت محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں اور لیکن وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں اور اللہ تعالیٰ کو تمام چیزوں کا علم ہے۔ (پ 22 احزاب 40)

قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۯ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ

قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ○

ترجمہ: حضرت ھود علیہ السلام نے فرمایا کہ بے شک عذاب کے نازل ہونے کا علم اللہ کے پاس ہے اور میں تو صرف تمہیں اللہ کا پیغام پہنچانے کیلئے آیا ہوں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم جاہلوں کی قوم ہو۔(پ26احقاف 23)

بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ ۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○

ترجمہ: کیوں نہیں اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔(پ 14 نحل 28)

قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِىْ يَعْلَمُ السِّرَّ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا○

ترجمہ: آپ فرمادیں کہ اسے آسمانوں وزمین کے اسرار کا علم رکھنے والے نے نازل فرمایا ہے بے شک وہ غفور ہے رحیم ہے۔(18 فرقان 6)

ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○

ترجمہ: یہ اللہ کا حکم ہے کہ وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے اور وہ علیم ہے حکیم ہے۔
(پ28 ممتحنہ 10)

وَالشَّمْسُ تَجْرِىْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○

ترجمہ: اور سورج اپنے محور پر گردش میں محو ہے یہ غلبے والے علیم کا مقرر کردہ ضابطہ ہے۔
(پ23 یٰسین 38)

ا۔صاحب کشف بننا:

اہل طریقت میں جو شخص صاحب کشف بننا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ روزانہ اس اسم کو گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔انشاءاللہ ایک سال میں اس میں کشفی قوت پیدا ہو جائے گی اور وہ صاحب کشف بن جائے گا۔جس قبر پر جائے گا اسے معلوم ہوگا کہ قبر میں مردے کا کیا حال ہے۔اگر کسی ولی اللہ کے مزار پر جائے گا تو اس سے ملاقات ہوگی۔غرضیکہ اس میں پوشیدہ اشیاء کے حقائق کا دروازہ کھل جائے گا۔اس۔کے بارے میں یہ بھی بیان ہوا ہے کہ اس اسم مبارک کا بکثرت ذکر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ

ارادے کی پختگی اور ثابت قدمی عطا فرماتا ہے جو یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اسے کشف و اسرار سے مطلع فرمائے تو وہ رات کو سونے سے پہلے باوضو حالت میں ہر روز ۱۱۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے اور پھر سو جائے۔ روزانہ کے اس معمول سے اس کا شمار صاحب کشف میں ہو جائے گا۔

۲-علم دین کا حصول:

جو شخص علم دین کے حصول میں دشواری یا کوئی رکاوٹ محسوس کرتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو کثرت سے پڑھے۔ انشاءاللہ رکاوٹ دور ہو جائے گی اور اللہ تعالیٰ اس کے لیے آسانی پیدا کر دے گا اور اس پر علم کی راہیں کھول دے گا نیز اگر کوئی عالم دین اسے کثرت سے پڑھے گا تو اس کے علم میں اضافہ ہوگا۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ یَا عَلِیْمُ کو با کثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ علم کی دولت سے سرفراز فرماتا ہے۔

۳-انجام معلوم کرنے کا عمل:

اگر کسی شخص نے کسی چیز کا انجام معلوم کرنا ہو کہ کیا وہ اس کے لیے اچھی رہے گی یا بری تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو سات دن تک سوتے وقت روزانہ ۱۹۰۰ مرتبہ پڑھے۔ پھر کسی سے بات چیت نہ کرے اور سو جائے۔ انشاءاللہ اسے خواب میں یا اشارہ غیبی سے اس چیز کے اچھے یا برے ہونے کا پورا پورا حال معلوم ہو جائے گا۔

۴-یَا عَلِیْمُ کا استخارہ:

ایک عامل کا قول ہے کہ اگر کوئی استخارہ کے ذریعے یہ جاننا چاہے کہ اس کے مقدمے کا کیا ہوگا۔ تجارت میں نفع ہوگا یا نقصان' شراکت بہتر رہے گی کہ نہیں۔ سفر اچھا رہے گا کہ نہیں' ہونے والا رشتہ اچھا رہے گا کہ نہیں۔ یعنی جو بات بھی معلوم کرنی ہو تو جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب میں رات کے وقت اٹھے اور وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے اور اس کے بعد ۱۵۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھے اس کے بعد سو جائے۔ تین شب جمعہ تک یہی عمل کرے۔ انشاءاللہ جو بات صحیح ہوگی وہ خواب میں معلوم ہو جائیگی۔

۵-بچوں کا پڑھائی میں دل لگانا:

ماں باپ کو اکثر شکایت ہوتی ہے کہ ان کی اولاد پڑھتی نہیں اور نہ ہی پڑھنے میں کوئی دلچسپی لیتی ہے۔ایسے بچوں کا دل اور دماغ پڑھائی میں لگانے کے لیے اس اسم کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں اور ۴۰ دن تک یہی عمل کریں۔انشاءاللہ بچوں کا دل پڑھنے کی طرف مائل ہو جائے گا۔ اس کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس اسم مبارک کا بکثرت ذکر کرنا طالب علموں کے لیے انتہائی نافع ہے۔اللہ تعالیٰ اس کے ذاکر کو دینی و دنیاوی علوم کی دولت سے مالا مال کر دیتا ہے۔

۶-قوت حافظہ میں اضافہ:

حافظے کی کمزوری کو دور کرنے کے لیے یہ اسم پاک اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے جس کسی کی یادداشت کمزور ہو اور مرض نسیان میں مبتلا ہو وہ ہر روز صبح نہار منہ اکیس مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پی لے چالیس دنوں تک بلا ناغہ یہ عمل کرنے سے حافظہ مضبوط ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بھول جانے کی عادت ختم ہو جائے گی اور ذہن روشن ہو جائے گا۔

۷-حصول سکون قلب:

رات سونے سے پہلے اکیس بار اس کا ورد کر کے سوئیں تو سکون قلب میسر آتا ہے اور بندہ برے خوابوں سے محفوظ رہتا ہے۔اس کے بارے میں یہ بھی بیان ہوا ہے کہ ہر نماز کے بعد سو مرتبہ اس کا ورد کرنے والا دلی طمانیت اور سکون پاتا ہے۔

۸-حاجت جلد پوری ہونا:

ایک عامل کا قول ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ میری حاجت جلد پوری ہو تو اسے چاہیے کہ وضو کر کے آبادی کے باہر جنگل میں جائے اور وہاں دو رکعت نفل برائے رفع حاجت پڑھے۔اس کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے ایک ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھے۔انشاءاللہ اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

۹-مرض دیوانگی سے شفایابی:

جس کسی کو پاگل پن کے دورے پڑتے ہوں تو دوسرا شخص باوضو حالت میں اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو چالیس یوم تک پلائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مریض کی حالت ٹھیک ہو جائے گی۔

۱۰-مجرب استخارہ:

کسی کام کے کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ سے رہنمائی اور مدد طلب کرنے کو استخارہ کہا جاتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو استخارہ کی ترغیب فرمایا کرتے تھے تاکہ کام میں اللہ تعالیٰ کی توفیق شامل حال ہو جائے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے انس! جس کام کے کرنے کا تو ارادہ کرے تو اس کے متعلق اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں استخارہ کر اور جو تیرے دل پر القا ہو اس پر عمل کر لے۔ انشاء اللہ وہی تیرے لیے بہتر ہو گا۔ اس لیے زندگی کے اہم کام یعنی تلاش مرشد، حج کا سفر، عام سفر، تعمیر عمارت، نکاح، تجارت کا آغاز، کسی کام میں شرکت، ملازمت، یا سواری کی خرید و فروخت وغیرہ امور کے بارے میں استخارہ کر لینا بہتر ہے۔

حضرت کلیم اللہ شاہجہان آبادی کا قول ہے کہ استخارہ کے لیے مندرجہ ذیل وظیفہ بہت اکسیر ہے۔

"یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ، یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ، یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ"

انہوں نے فرمایا ہے کہ استخارہ کرنے سے پہلے دو رکعت نفل پڑھیں اس کے بعد اپنے بستر پر بیٹھ کر قبلہ کی طرف منہ کر کے سو سو مرتبہ مندرجہ بالا تینوں اسموں کو پڑھیں اور اس کے بعد بغیر بات کیے خاموشی سے سو جائیں۔ خواب میں جس بات کا پتہ چلے اس پر عمل کر لیں۔ اگر پہلے روز پتہ نہ چلے تو سات روز تک یہی عمل کریں انشاء اللہ قدرت کی طرف سے کسی نہ کسی صورت میں بہتری کا اشارہ ہو جائے گا۔

یَاقَابِضُ

قبض کا مطلب روکنا یا چھین لینا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے لیے قابض ہے یعنی اپنی مخلوق میں سے جس سے جو چاہے چھین لے۔ جس کا چاہے رزق بند کر لے، جس سے چاہے نعمتیں چھین لے۔ اس قبض کی ایک وجہ تو یہ ہوتی ہے کہ جب کوئی انسان گناہ کرتا ہے اور اس کی نعمت پر شکر نہیں کرتا تو اس سے وہ نعمت چھین لی جاتی ہے کیونکہ بندوں کے بعض اعمال ایسے بھی ہوتے ہیں جن کی بنا پر روزی کم کر دی جاتی ہے۔ قبض کی دوسری وجہ آزمائش ہے کہ آزمائش کے طور پر بندوں کی روزی تنگ کر دی جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ انہیں دیکھتا ہے کہ کیا اس تنگی کے حال میں بھی میرا شکر کرتے ہیں کہ نہیں، کیا مجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ کیا ان کی زبان پر کوئی شکوہ تو نہیں آتا۔ اگر وہ پھر بھی یعنی تنگی میں بھی اللہ تعالیٰ ہی کا دامن پکڑے رکھیں تو اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو کر انہیں اپنے خاص بندوں میں شامل کر لیتا ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ کی صفت قبض انسان ہی کی بہتری کے لیے ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْسُطُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ○

ترجمہ: اور اللہ تنگی اور کشادگی کرنے والا ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

(پ2 بقرہ 245)

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِينِهٖ ۚ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ ○

ترجمہ: اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی اس طرح قدر نہ کی جس طرح کہ قدر کرنے کا حق ہے اور قیامت کے روز تمام زمین اس کے قبضے میں ہوگی اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوں گے اور وہ ان کے شرک سے بالاتر اور پاک ہے۔ (پ24 زمر 67)

اس کے فوائد حسب ذیل ہیں۔

۱- عذاب قبر سے حفاظت:

اگر کوئی یہ چاہے کہ وہ قبر کے عذاب سے محفوظ رہے وہ اس اسم مبارک کو روٹی کے چار لقموں پر انتہائی باادب ہو کر لکھے اور چالیس یوم تک بلا ناغہ کھائے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسے قبر کا عذاب نہ ہوگا۔ اس کی قبر راحت وسکون کا گھر ہوگی۔ اس کے بارے میں ایک اور قول یہ ہے کہ جو سوتے وقت چند بار اسم یَا قَابِضُ کو پڑھنے کا معمول بنالے گا اللہ تعالیٰ اس سے عذاب قبر کو دور کر دے گا۔

۲- نشے کو ختم کرنے کا عمل:

یہ اسم نشہ اور دیگر برائیاں ختم کرنے کے لیے بہت مؤثر ہے۔ ایسے لوگ جن کی اولاد میں نشے کا استعمال ہو یعنی شراب' افیون اور ہیروئن وغیرہ' انہیں ان بری عادات سے روکنے کے لیے اس اسم کو والد یا والدہ روزانہ ۵۴۱۸ مرتبہ ۴۱ دن تک پڑھے اور روزانہ پانی دم کر کے نشہ کرنے والے کو پلایا جائے اگر وہ نہ پیئے تو اس کی قمیض پر چھینٹے لگائے جائیں جس کو اس نے پہنا ہو۔ انشاء اللہ' اللہ تعالیٰ اسے نشہ کرنے سے روک دے گا۔

۳- بھوک کی شدت کا ازالہ:

بعض لوگوں پر بھوک اور افلاس کی شدت طاری ہو جاتی ہے ایسی حالت میں اگر کوئی شخص ہر کھانا کھانے سے پہلے چند بار ''یَا قَابِضُ'' پڑھنا اپنا معمول بنائے تو اللہ تعالیٰ اس کو بھوک کے عذاب سے بچائے رکھتا ہے۔ اسے بھوک کی شدت سے اللہ سدا محفوظ رکھتا ہے۔ ایک اور قول ہے کہ اس اسم مبارک کا ذاکر بھوک اور پیاس کے غلبہ سے بچا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے صبر جمیل کی نعمت سے سرفراز فرماتا ہے۔

۴- دشمن کو دشمنی سے روکنے کا عمل:

اگر کسی دشمن سے جان و مال کا خطرہ لاحق رہتا ہو تو اس اسم کو تین رات ۹۰۳ مرتبہ یہ نیت رکھ کر پڑھیں کہ اللہ تعالیٰ دشمن کو دشمنی سے روک دے یعنی اس سے کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے تو انشاء اللہ دشمن کا

خوف ختم ہو جائے گا۔ کیونکہ اس اسم کے پڑھنے سے اللہ اسے دشمنی کرنے سے روک دے گا۔ اگر کوئی شخص دشمنوں میں گھرا ہوا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ہر روز ۱۸۰ بار یَـا قَـابِضُ کا ورد کرے تو وہ دشمنوں کی چالوں اور مذموم ارادوں سے بچا رہے گا اور اس نام پاک کی برکت سے دشمن کبھی بھی نقصان پہنچانے کی جرأت نہ کر سکے گا۔ یایَـا قَـابِضُ کا کثرت سے ورد کرنے والا دشمنوں سے محفوظ اور مخالفین کی مخالفتوں سے بھی بچا رہتا ہے بلکہ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو دشمن پر فتح یاب کرتا ہے۔ دشمن کو زیر کرنے اور اس پر اپنی ہیبت طاری کرنے کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرتے رہنا اس مقصد کو بہت جلد پورا کرتا ہے۔

۵- مالی نقصان سے بچنا:

تجارت پیشہ افراد اس اسم پاک کو کثرت سے پڑھنا اپنا معمول بنالیں تو انہیں کبھی بھی تجارت میں خسارے کا سامنا نہ کرنا پڑے گا اور ہمیشہ نفع حاصل ہوگا۔ ایک اور قول کے مطابق دکاندار اور تاجر پیشہ لوگ اگر ہر روز اپنا کاروبار شروع کرنے سے پہلے ''یَا قَابِضُ'' کی ایک تسبیح کر کے دعا مانگ لیں تو اللہ تعالیٰ ہر طرح کے مالی نقصان سے بچائے گا اور روزی میں برکت بھی ڈال دے گا۔

۶- مشکلات میں آسانی:

یا قابض کو کثرت سے پڑھنے والے کی مشکلات اس قدر جلد آسان ہو جاتی ہے کہ دیکھنے والا دھنگ رہ جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص ہر جمعہ کے دن نماز مغرب کے بعد ۹۰۳ بار ''یَا قَابِضُ'' کا ورد کر کے دعا مانگے اور تین جمعوں تک یہ سلسلہ جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کی تمام مشکلیں دور فرما دیتا ہے، رزق روزی میں اضافہ کرتا ہے اور نیکی کی جانب مائل کر دیتا ہے۔

۷- شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ میں رہنا:

یہ اسم شیطان کے شر اور بلاؤں سے بچنے کے لیے بھی کام آتا ہے لہٰذا جو شخص روزانہ فجر کی نماز کے بعد اور سوتے وقت ۱۳۳ مرتبہ اس اسم کو پڑھتا رہے گا وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہے گا۔ ایک اور قول کے مطابق ہر قسم کی بلاؤں اور وبائی امراض سے بچنے کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرنا بے حد مفید ہوتا ہے۔

۸- بے راہ عورت کی اصلاح:

اگر کسی عورت کے بے راہ ہونے کا خطرہ ہو یا وہ کسی ایسی برائی میں ملوث ہو جو خاوند کے لئے انتہائی تکلیف دہ ہو اور اس کے بطن سے خاوند کی اولاد بھی ہوگئی ہو مگر وہ پھر بھی نہ رکتی ہو اور خاوند کے لیے مسلسل دل آزاری کا ذریعہ بنی ہو۔ ایسے خاوند کو چاہیے کہ چالیس دن تک اس اسم کو روزانہ ۱۲۵۰۰ مرتبہ پڑھے۔ آخری دن پانی دم کر کے عورت کو پلائے اور اللہ تعالیٰ سے اس کی اصلاح کے لیے دعا کرے اللہ تعالیٰ قبول فرمانے والا ہے۔

یَا بَاسِطُ

رحمت، روزی اور نعمت کو کشادہ کرنے والا صرف اللہ ہی ہے۔ اس لحاظ سے وہ باسط ہے یہ لفظ قبض کا ضد ہے اور جب چاہتا ہے تنگ کی ہوئی چیز کو کشادہ کر دیتا ہے یعنی قبض کو بسط میں بدل دیتا ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں کر سکتا۔ حالت بسط میں انسان کا فرض ہے کہ اللہ کی رحمت اور نعمت کا شکر ادا کرے۔ اللہ تعالیٰ کے ایک بندے کا قول ہے کہ باسط وہ ذات ہے جو لوگوں کا رزق کشادہ کرے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں اپنی اس صفت کو ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے۔

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ط

ترجمہ: اللہ جس کا چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے رزق تنگ کر دیتا ہے۔

(پ 13 رعد 26)

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ط اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا م بَصِيْرًا ع

ترجمہ: بے شک آپ کا رب جس کا چاہتا ہے رزق بڑھا دیتا ہے اور جس کا چاہے کم کر دیتا ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے، دیکھ رہا ہے۔ (پ 15 بنی اسرائیل 30)

وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ج

ترجمہ: اور وہ لوگ جو کل تک اس کا مرتبہ حاصل کرنے کے خواہش مند تھے صبح کو کہنے لگے ہائے افسوس ہمیں تو اب پتہ چلا ہے کہ اللہ تعالیٰ جس کیلئے اپنے بندوں میں سے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ (پ 20 قصص 82)

اَللّٰہُ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ وَیَقْدِرُ لَہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ○

ترجمہ: اللہ اپنے بندوں میں سے جس کا رزق چاہتا ہے زیادہ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا کم کر دیتا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔ (پ20 عنکبوت 62)

اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰہَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ○

ترجمہ: کیا انہوں نے یہ بات نہیں دیکھی کہ اللہ جس کی روزی میں چاہے اضافہ فرما دے اور جس کی چاہے تنگ کر دے۔ بے شک اس میں ایمان لانے والی قوم کیلئے نشانیاں ہیں۔

(پ21 روم 37)

قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ○ ع

ترجمہ: فرما دیجئے کہ میرا رب جس کیلئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جس کیلئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور لوگوں کی اکثریت لاعلم ہے۔ (پ22 سبا36)

قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ وَیَقْدِرُ لَہٗ ؕ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَھُوَ یُخْلِفُہٗ ج وَھُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ○

ترجمہ: آپ فرما دیں کہ بے شک لوگوں کے رزق میں کشادگی اور تنگی کا انحصار میرے رب کی چاہت پر مبنی ہے اور جس چیز کو تم اللہ کی راہ میں خرچ کر دیتے ہو تو وہ اس کی جگہ اور دے دیتا ہے اور وہ بہترین رزق دینے والوں میں سے ہے۔ (پ22 سبا39)

لَہٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَیَقْدِرُ ؕ اِنَّہٗ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ○

ترجمہ: آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔ وہ جس کے رزق میں چاہتا ہے اضافہ فرما

دیتا ہے اور جس کا رزق چاہتا ہے کم کر دیتا ہے۔ بے شک تمام چیزیں اس کے علم میں ہیں۔
(پ25 شوریٰ 12)

کشادہ حالت میں بندوں کو چاہیے کہ اس کی اتباع اور اطاعت پر کار بند رہیں اور ہر دم اس کے شکر گزار بندے بننے کی کوشش کریں۔ بے جا خوشی اور بے ادبی سے اجتناب کریں تو اللہ ان پر اپنی صفت باسط کا اظہار فرماتا رہے گا۔ یَا بَاسِطُ کے وظائف درج ذیل ہیں۔

۱۔ اطاعت الٰہی میں استقامت:

اس اسم یعنی یَا بَاسِطُ کی نہایت ہی اہم خاصیت یہ ہے کہ اس کے ذاکر میں اطاعت الٰہی اور کثرت عبادت کا جذبہ بیدار ہو جاتا ہے۔ لٰہذا جو چاہتا ہو کہ اس کا دل ہر وقت عبادت اور اطاعت کی طرف راغب رہے تو اسے چاہیے اس اسم کو گیارہ سو مرتبہ بعد نماز فجر پڑھنے کا معمول بنا لے اس اسم کی پڑھائی کے باعث دل میں اطاعت الٰہی میں استقامت پیدا ہو جائے گی۔

۲۔ حصول غناء:

جو شخص روزانہ ''یَا بَاسِطُ'' صبح کے وقت ایک سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ اللہ تعالیٰ اسے غنی کر دے گا اور اس کا رزق وسیع ہو جائے گا۔ وہ شخص کسی کا محتاج نہیں ہوتا اور نہ ہی اسے کوئی شدید پریشانی لاحق ہوتی ہے۔ اس عمل سے اللہ تعالیٰ راضی ہو کر پڑھنے والے کے لیے اپنی نعمت اور رزق کو کشادہ کر دیتا ہے۔

اس کے متعلق امام اعظمؒ کا قول ہے کہ جو کوئی صبح کی نماز سے پہلے اس مرتبہ اسی اسم کو پڑھے اور اس کے بعد اپنے چہرے پر ہاتھ پھیر لے اور ہمیشہ ایسا ہی کرتا رہے اسے مخلوق سے کبھی سوال کرنے کی ضرورت درپیش نہ ہوگی۔

۳۔ تنگدستی سے نجات:

اگر کوئی ہر نماز کے بعد ۱۱۱ مرتبہ اس اسم پاک کو یکسوئی اور توجہ کے ساتھ پڑھے گا تو اسے غربت سے نجات حاصل ہو جائے گی اللہ تعالیٰ اس کی معاشی ضرورتوں کو احسن طریقے سے پورا کرنے کے

اسباب پیدا فرمادے گا۔ اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد کثرت سے یَا بَاسِطُ کا ورد کرنے کو اپنا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ اس کی مالی تنگدستی کو دور فرمادے گا اور اس کی آمدن میں برکت پیدا کردے گا اور وہ کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

۴-کامل بننے کا ورد:

حضرت شیخ ابوالعباس بونیؒ فرماتے ہیں کہ اگر طالب صادق اس اسم کو اس طرح پڑھے کہ نفس کو شہوت سے، جسم کو حرام سے، زبان کو بُرے کلام سے اور نظر کو محرمات سے، کان کو غیبت سے، ہاتھ کو ممنوعات سے، دل کو معاصی سے، عقل کو خواہش سے اور سر کو غیر اللہ کی جانب خمیدہ ہونے سے روکے تو کامل ہو جائے۔

۵-اضافہ رزق کا مجرب عمل:

مندرجہ ذیل وظیفہ بھی دراصل ''یَا بَاسِطُ'' کی جامع شکل ہے اور اضافہ رزق کے لیے بہت مؤثر ہے۔ اس سے بہت جلد مسئلہ حل ہوتا ہے۔ اضافہ رزق کے لیے اس وظیفہ کو رمضان المبارک کے دوران دن یا رات کے کسی حصے میں ۱۰۰ امرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے۔ انشاء اللہ اگر اللہ راضی ہوگیا تو غیب سے دولت کے خزانے کھول دے گا اور کسی چیز کی کمی نہ رہے گی۔ وظیفہ یہ ہے:

''یَا بَاسِطُ الَّذِیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ''

اے کشادہ کرنے والے! جو جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے۔

۶-خاوند کی بداخلاقی کا حل:

جس عورت کا خاوند بداخلاق ہو اور اپنی عورت کے ساتھ بدسخت مزاجی سے پیش آتا ہو اس عورت کو چاہیے کہ اس اسم کو ۳۰۰ ےمرتبہ روزانہ گیارہ یوم تک پڑھ کر پانی دم کر کے پلائے۔ انشاء اللہ خاوند کا مزاج درست ہوگا اور اس میں بداخلاقی ختم ہو جائے گی۔

۷-فراخدلی اور سخاوت پیدا کرنا:

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہے کہ وہ فراخدل اور سخی بن جائے تو اسے اس اسم کو روزانہ ۷۲ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ انشاء اللہ اس کے دل میں فراخدلی پیدا ہو جائے گی اور اللہ کی راہ میں دل کھول کر روپیہ پیسہ خرچ کرنے والا بن جائے گا اور اسی حساب سے اللہ تعالیٰ اسے عطا بھی کرے گا۔

۸-مستجاب الدعوات بننا:

اگر کوئی یہ چاہے کہ وہ مستجاب الدعوات ہو جائے تو وہ اپنے نام کے اعداد کے مطابق اس اسم مبارک کو ہر روز چالیس یوم تک باقاعدگی سے پڑھے۔اس کے بعد اس نام کی برکت سے جو بھی جائز دعا مانگے گا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبول ہوگی۔

اگر کوئی شخص چالیس روز تک ہر روز نماز مغرب کے بعد ایک سو ایک بار ''یَا بَاسِطُ'' کا ورد کرے دعا مانگے' تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی ہر دعا قبول فرمالیتا ہے۔

۹-دنیا کی محتاجی سے بے نیازی:

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے کسی کا محتاج نہیں کرتا اس کی تمام حاجات کو پورا فرماتا ہے۔اگر کوئی شخص سحری کے وقت دس سے چالیس بار ''یَا بَاسِطُ'' کا ورد کر کے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے لامحتاج بنا دیتا ہے۔

اگر کوئی شخص' ہر روز فجر کی نماز کے بعد ایک سو گیارہ بار یَا بَاسِطُ کا ورد کر کے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کی تمام ضروریات پوری فرمادیتا ہے۔

۱۰-روزی میں خیر و برکت:

اگر کوئی شخص نماز چاشت کے بعد بہتر بار ''یَا بَاسِطُ'' کا ورد کر کے دعا مانگے اور گیارہ دن تک اس عمل کو جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ بجا طور پر اس کے رزق میں خیر و برکت عطا فرمادے گا۔اگر کوئی شخص اس اسم مبارک کا ہر نماز کے بعد ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی مشکلات حل کر دیتا ہے اور رزق روزی میں

بھی اضافہ فرمادیتا ہے۔نماز چاشت کی ادائیگی کے بعد گیارہ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر دعا مانگنے سے اللہ تعالیٰ روزی میں خیر و برکت عطا فرماتا ہے اس سے رزق کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔اللہ تعالیٰ رزق کشادہ کر دیتا ہے اور ذاکر کبھی بھی تنگدست نہیں ہوتا۔

۱۱-غم کا بوجھ ہلکا ہونا:

رنج و غم کے اثرات اپنے دل سے دور کرنے کے لیے بھی اس اسم مبارک کو باکثرت پڑھنا دل سے غم کے بوجھ کو ہلکا کرتا ہے اور سکون قلبی نصیب ہوتا ہے۔اگر کوئی شخص ہر رات سونے سے پہلے ''یَا بَاسِطُ'' کا ورد کرنا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اسے صحت تندرستی اور علم و فضل سے بھی نوازتا ہے۔

یَاخَافِضُ

خَافِضُ کا مطلب ذلیل وخوار اور پست کرنے والا ہے۔ یہ اختیار مطلق صرف اللہ تعالیٰ کو ہے کہ اپنے ملک میں جسے چاہے عزت اور مقام اعلیٰ سے گرا کر ذلیل وخوار کر دے۔ اللہ تعالیٰ کی یہ صفت خافض کہلاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ غفور اور رحیم ہے اس لیے حتیٰ الامکان پستی کو پسند نہیں فرماتا مگر جو شخص اللہ تعالیٰ کی اتباع سے غفلت کرتا ہے اور اس کی عبادت نہیں کرتا۔ اس سے توبہ اور استغفار نہیں کرتا۔ بلکہ نفسانی خواہشات کو پورا کرنے میں لگا رہتا ہے اور حب دنیا میں ڈوبا رہتا ہے تو ان صورتوں میں اللہ تعالیٰ اسے تنبیہ کے طور پر پست کرتا ہے تاکہ سمجھ جائے کہ اس کا راستہ غلط ہے اور اسے چھوڑ کر میرے راستے کی طرف آجائے۔ مگر بعض اوقات ناراض ہو کر سزا کے طور پر بھی خفض یعنی پستی کی طرف لے جاتا ہے تاکہ اپنے کیے کی سزا پائے۔ اس کے علاوہ اپنے دشمنوں کو سزا کے طور پر پست کر کے اہل دنیا کو عبرت دیتا ہے کہ یاد رکھو جو میرے ساتھ ٹکر لے گا اس کا انجام برا ہو گا اور وہ خفض ہو جائے گا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ○ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ۭ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○

ترجمہ: ان پر اس شخص کی خبر بیان کر دیں جسے ہم نے اپنی آیتیں عطا کیں پھر وہ ان سے نکل گیا تو شیطان نے اس کا پیچھا کیا تو وہ گمراہوں سے ہو گا۔ اور اگر ہم چاہتے تو اسے ان آیتوں کی بنا پر

بلند کر دیتے مگر وہ پستی کی طرف جھک گیا اور ہوائے نفس کی پیروی کرنے لگا تو اس کی مثال کتے کی مانند ہے اگر اس پر حملہ کیا جائے تو وہ بھونکتا ہے اگر اسے چھوڑ دیا جائے تو پھر بھی وہ بھونکتا ہے۔ یہ اس قوم کی مانند ہے جس نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو آپ انہیں یہ قصہ سنائیں تا کہ وہ تفکر کرنے لگیں۔(پ9 اعراف 175-176)

جو شخص اس کا کثرت سے ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی نفسانی خواہشات کو پست کر کے اسے روحانیت میں بلند کر دیتا ہے۔ اس کے فوائد حسب ذیل ہیں۔

۱-دشمن کو پست کرنا:

یہ اسم دشمن کو پست کرنے کے لیے بہت اکسیر ہے۔ اس مقصد کے لیے اس اسم کو بعد نماز فجر ۱۴۸۱ مرتبہ ۴۰ دن کے لیے پڑھیں۔ انشاء اللہ دشمن جو آپ کو ذلیل کرنے کا منصوبہ بنائے گا خود ہی ذلیل ہو گا اور جو کوئی قتل کرنے کا منصوبہ بنائے گا۔ اللہ پڑھنے والے کو اپنی پناہ میں رکھے گا۔

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو کوئی بھی شخص کسی قسم کا جانی یا مالی نقصان پہنچانے کی جرأت نہیں کرتا اس کا رعب و دبدبہ دوسرے کے دل پر طاری ہو جاتا ہے۔ یَا خَافِضُ کا ذکر کرنے والا اپنی ہر طرح کی مشکلات اور دشمنوں پر قابو پا لیتا ہے۔ یَا خَافِضُ کا مدام ذکر کرنے والا دشمن کے شر اور جن بھوت اور آسیب سے بچا رہتا ہے۔

۲-حملے کے وقت مجاہدوں کا ذکر:

یہ ذکر مجاہدین اسلام کے لیے خاص کر اس وقت بہتر ہے جب کفار شدید حملہ کریں اس وقت مجاہدین اسے خوب پڑھیں۔ انشاء اللہ دشمن کا حملہ پسپا ہو گا اور مسلمان مجاہدین کو اللہ کی فتح عطا فرمائے گا۔ اس اسم کی برکت سے ان کے دل کو مضبوط رکھے۔

۳-برے آدمی سے پیچھا چھڑانے کا عمل:

اگر کوئی برا آدمی کسی لڑکی کے پیچھے عشق مجازی کے چکر میں پڑا ہوا اور بے پناہ تنگ کرتا ہو جس سے بدنام ہونے کا خطرہ ہو اس سے پیچھا چھڑانے کے لیے اس اسم کو گیارہ دن تک سورج ڈھلنے

کے وقت کھڑے ہو کر ۸۸۸۶ مرتبہ پڑھیں۔ انشاءاللہ عمل ختم ہونے پر بُرے آدمی سے خلاصی ہو جائے گی۔ ایسے ہی اگر کوئی بُرا آدمی ہو جو سروس میں کاروبار میں یا محلے میں تنگ کرتا ہو تو اس سے بچنے کے لیے سات روزے رکھیں اور ہر روز دس ہزار مرتبہ یہ اسم پڑھیں۔ انشاءاللہ برے آدمی سے فوراً پیچھا چھوٹ جائے گا۔

۴- مقابلے میں پست کرنے کا عمل:

کسی میچ یا مقابلے میں دوسرے فریق کو اگر پست کرنا مقصود ہو تو اس اسم کو مقابلے سے تین دن پہلے روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنا شروع کر دیں اور جب مقابلہ ہو تو اس وقت بھی دل میں اس کا ورد رکھیں۔ مخالف فریق شکست کھائے گا۔ بشرطیکہ آپ سچائی پر ہوں۔

۵- حاکم کو مہربان کرنا:

اگر کوئی حاکم' افسر یا حکمران یا سردار ظالم اور سخت مزاج ہو تو اس کے سامنے جانے سے پہلے گیارہ بار یا خافض کا ورد کر لینا چاہیے۔ اس طرح سے وہ بدمزاج سردار یا حاکم نرم مزاج ہو جاتا ہے۔ متکبر اور مغرور آدمی کے سامنے جانے سے پہلے چند بار ''خَـافِـضُ'' کا ذکر کر لیا جائے تو اس شخص کا مزاج اور سلوک برا نہیں ہو گا۔

۶- رُعب اور دبدبہ:

اگر کوئی شخص ہر روز یا خافض کا ذکر کرنا اپنا معمول بنا لے تو اللہ اس شخص کو لوگوں کی نظر میں معزز' معتبر اور مقبول بنا دیتا ہے۔ لوگوں پر اس کا رعب اور دبدبہ بھی بڑھ جاتا ہے۔

یَارَافِعُ

اللہ تعالیٰ کی ایک صفت رافع ہے کہ وہ جسے چاہتا ہے دین و دنیا میں بلند درجات سے نواز دیتا ہے کیونکہ دنیا اور آخرت میں انعام و اکرام سے نوازنے والی ذات صرف اللہ تعالیٰ ہی کی ہے اس لیے اسے الرافع کہا جاتا ہے۔ یہ صرف اسی کی شان ہے کہ اپنی مطیع و فرمانبردار مخلوق کی ذرا سی اطاعت پر خوش ہو کر اسے رفعت بخشتا ہے اور اپنی قربت سے نوازتا ہے اور اس پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے۔ عبادت کرنے والے اور اس کی محبت کی آگ میں جلنے والوں کی روحوں کو اتنی رفعت اور سر بلندی عطا فرماتا ہے کہ انسان سوچ بھی نہیں سکتا ہے اس لیے اگر انسان اللہ کی راہ میں سر بلند ہونا چاہتا ہے تو اس کے ذکر کو اپنے سینے میں ڈال لے اور ہر دم اسے پکارتا رہے۔ پھر دیکھئے کہ وہ اسے کیسے سر بلند کرتا ہے اور جو اسے کثرت سے پڑھتا ہے اللہ اس پر راضی ہوتا ہے اور اسے دنیا اور آخرت میں بلند درجات عطا فرمائے گا۔

قرآن مجید میں مندرجہ ذیل مقامات پر رفعت کا لفظ بیان ہوا ہے۔

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ

ترجمہ: یہ رسول ہیں جن میں سے بعض کو ہم نے بعض پر فضیلت دے رکھی ہے۔ ان میں سے بعض وہ ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے کلام کیا اور بعض کے درجات کو بلند کیا۔ (پ 3 بقرہ 253)

بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ○

ترجمہ: بلکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنی طرف بلند کیا اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

(پ 6 نساء 158)

نَرۡفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنۡ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيۡمٌ عَلِيۡمٌ ○

ترجمہ: ہم جس کے چاہیں درجات بلند کرتے ہیں، بے شک تمہارا رب حکمت والا علم والا ہے۔ (پ 7 انعام 83)

نَرۡفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنۡ نَّشَآءُ ؕ وَفَوۡقَ كُلِّ ذِىۡ عِلۡمٍ عَلِيۡمٌ ○

ترجمہ: ہم جن کے درجات بلند کرنا چاہیں بلند کرتے ہیں اور ہر علم والے سے بڑھ کر اور علم والا ہے۔ (پ 13 یوسف 76)

اَللّٰهُ الَّذِىۡ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيۡرِ عَمَدٍ تَرَوۡنَهَا ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ وَ سَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ

ترجمہ: اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر قائم کیا ہے جیسا کہ تم انہیں دیکھتے ہو پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہو گیا اور سورج اور چاند کو مسخر کیا۔ (پ 13 رعد 2)

وَّرَفَعۡنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ○

ترجمہ: اور ہم نے انہیں اعلیٰ مقام کی طرف بلند کیا۔ (پ 16 مریم 57)

وَرَفَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعۡضُهُمۡ بَعۡضًا سُخۡرِيًّا ؕ وَرَحۡمَتُ رَبِّكَ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ○

ترجمہ: اور ہم نے ان کے درجات ایک دوسرے پر بلند کر دیئے تا کہ ان میں سے لوگ آپس میں ایک دوسرے سے کام لے سکیں اور آپ کے رب کی رحمت اس سے بڑی خوب ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ (پ 25 زخرف 32)

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الۡمِيۡزَانَ ۙ

ترجمہ: اور اسی نے آسمان کو بلند کیا اور میزان عدل قائم کی۔ (پ 27 رحمٰن 7)

يَرۡفَعِ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ ۙ وَالَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرٌ ○

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تم میں سے اہل ایمان اور اہل علم کے درجات کی بلندی فرما دے گا اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ (پ 28 مجادلہ 11)

وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ وقفة

ترجمہ: اور آسمان کا ملاحظہ نہیں کرتے اسے کیسے رفعت دی گئی ہے۔ (پ 30 غاشیہ 18)

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ؕ

ترجمہ: اور ہم نے تمہارے لئے تمہارے ذکر کو بلند کر دیا۔ (پ 30 الم نشرح 4)

اس کے چند فوا بلند درجات کے لیے مفید ہے۔ اگر کوئی مرید یا شیخ طریقت منزل بقا پانے کے بعد پڑھے تو اسے روحانی مراتب میں بلندی حاصل ہوگی مگر کثرت سے پڑھنا ضروری ہے۔

۱- صاحب حیثیت بنا:

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا صاحب حیثیت اور متمول ہو جاتا ہے۔ کاروباری حضرات کے لیے اس اسم پاک کا ورد کرنا انتہائی نافع ہے اس کا پڑھنا کاروبار میں خیر و برکت کا باعث ہے اس اسم مبارک کی برکات سے اللہ تعالیٰ رزق میں زیادتی عطا فرما دیتا ہے اور دنیا میں کسی کا محتاج نہیں رکھتا۔

۲- حاکم کی نظر میں عزت پانا:

دفاتر اور عدالت میں عموماً لوگ حاکموں کے سخت مزاج کی وجہ سے ان کے سامنے جاتے ہوئے ڈرتے ہیں ان کا یہ ڈر ''یا رافع'' پڑھنے سے ختم ہو جائے گا لہٰذا جب ایسی صورت حال ہو تو تین دن تک روزانہ تین ہزار مرتبہ یہی اسم پڑھیں۔ پھر اس کے بعد جب حاکم کے سامنے جائیں تو یہی اسم پڑھتے جائیں۔ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ حاکم کے دل میں رحم دلی اور نرمی کا جذبہ پیدا کر دے گا اور وہ عزت سے پیش آئے گا۔

۳- شہرت وعزت میں بلندی:

یہ اسم شہرت وعزت میں اضافے کے لیے بہت مؤثر ہے لہٰذا جو شخص حصول عزت کا خواہاں ہو تو

اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھے۔ اول آخر درود شریف جو یاد ہو پڑھے اور تین سال تک یہ عمل جاری رکھے۔ انشاء اللہ اس کی شہرت اور عزت میں سربلندی ہوگی۔ لوگوں میں برگزیدہ ہو جائے اور ہر ملنے والا اسے عزت کی نگاہ سے دیکھے گا۔ جس محفل میں جائے گا لوگوں میں اس کی ہیبت قائم ہو جائے گی۔

۴- ادائیگی قرض کا ذریعہ بننا:

اگر کوئی شخص مقروض ہو اور اسے قرض کی ادائیگی میں مشکل ہو رہی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اس اسم حسنہ کا ورد کرنا اپنا معمول بنا لے۔ انشاء اللہ قدرت اس کے قرضے کی ادائیگی کا کوئی ذریعہ پیدا کر دے گی' یوں وہ شخص جلد ہی اپنا قرضہ ادا کرنے کے قابل ہو جائے گا۔

۵- عہدہ ملازمت میں ترقی:

اگر کسی ملازم کے عہدہ کی ترقی رکی ہو اور کسی وجہ سے افسران بالا رکاوٹ ڈال رہے ہوں تو ملازم کو چاہیے کہ پیر کی شام کو بعد نماز مغرب ۱۲۶۳۶ مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد سجدے میں سر رکھ کر اپنے مقصد کی دعا کرے۔ انشاء اللہ دعا پوری ہوگی اور یہ عمل گیارہ پیر تک کرے۔

۶- مقابلے میں جیت کا عمل:

یہ اسم امتحان میں نمایاں کامیابی اور دیگر قسم کے مقابلوں میں کامیابی کے لیے بہت مجرب ہے۔ اس لیے مقابلے سے پہلے اس اسم کو کثرت سے پڑھیں اور مقابلے کے وقت بھی دل میں پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ پڑھنے والا کامیاب ہوگا۔

۷- حصول تونگری:

اگر ہر ماہ چاند کی چودھویں شب میں آدھی رات کے وقت سو بار ''اَلرَّافِعُ'' کی تلاوت کی جائے تو اللہ تعالیٰ اسے تونگری عطا فرمائے گا اور مخلوق سے بے نیاز فرمائے گا۔ جو شخص مغرب کی نماز کے بعد ہر روز اکتالیس بار اس اسم مبارک کا ورد کر کے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے متمول اور خوشحال بنا دیتا ہے۔

رزق کی کشادگی کے لیے ہر نماز کے بعد اعداد کی تعداد کے مطابق پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ رزق میں وسعت عطا ہوگی تنگدستی اور محتاجی جاتی رہے گی۔

اگر کوئی ہر روز یَــا رَافِعُ کا ذکر کرنا اپنا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اس کے رزق و روزی میں اضافہ کر دیتا ہے اور اسے ہر طرح کی محتاجی سے آزاد کر دیتا ہے۔

۸۔چشم خلائق میں معزز ہونا:

چشم خلائق میں معزز و محترم ہونے اور بلند مرتبہ حاصل کرنے کی غرض سے ہر روز بلا ناغہ چالیس یوم تک باوضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ مقصد میں کامیابی نصیب ہوگی۔ اگر کوئی شخص اس اسم مبارک کو ایک سو بار دوپہر کو یا آدھی رات کے وقت پڑھے تو اس سے وہ شخص لوگوں کی نظروں میں مقبول ہو جاتا ہے۔ لوگ اس سے محبت کرنے لگتے ہیں۔

لوگوں کی نظروں میں معزز اور محترم ہونے اور بلند مرتبہ حاصل کرنے کے لیے اگر کوئی شخص ہر روز باوضو ہو کر چالیس باریَــا رَافِعُ باقاعدہ پڑھ کر دعا کرے' تو اللہ اسے عز و شرف بخش دیتا ہے۔ اس کو اللہ تعالیٰ نیک مقاصد کے حصول میں کامیابی عطا فرماتا ہے۔

یَامُعِزُّ

اللہ تعالیٰ مُعِزُّ ہے یعنی ہر قسم کی عزت اسی ذات کے ہاتھ میں ہے اور جسے چاہتا ہے عزت سے نواز دیتا ہے۔ اہل دنیا کا دستور ہے کہ جس سے کوئی راضی ہو وہ اسے عزت دیتا ہے۔ جتنا کوئی بڑے اختیارات کا مالک ہو وہ اسے اسی مناسبت سے باعزت کرنے کی کوشش کرے گا۔ اگر کوئی بادشاہ کا دوست ہو تو وہ اسے کوئی انعام واکرام دے کر باعزت کرے گا اور زیادہ خوش ہو تو اسے کوئی منصب عطا کر دے گا۔ غرضیکہ ہر لحاظ سے اسے نوازنے کی کوشش کرے گا تاکہ وہ دوسروں سے ممتاز ہو جائے۔ دوسروں سے ممتاز ہونا ہی دراصل عزت پانا ہے۔ مگر یہ دنیا کی عزت بھی اس کی عطا کے بغیر نہیں ملتی۔ کیونکہ درحقیقت اللہ ہی کسی کے دل میں یہ بات اٹھاتا ہے تو پھر ہی دوسرے عزت کرتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ اصل عزت عطا کرنے والا اللہ ہی ہے اور اس کا اپنے بندوں کو معزز کرنا دراصل اس سے دوستی لگانا ہے کیونکہ اصل عزت اس کی دوستی ہے اور جسے اس کی دوستی کا شرف حاصل ہو جاتا ہے وہی سب سے معزز ہوتا ہے اس لیے عزت پانے کا راز اس اسم کے ورد میں ہے۔ جو اسے معزّ کہہ کر پکارتا ہے وہ اسے ہمیشہ کے لیے معزز کر دیتا ہے جس آدمی کے دست اختیار سے اسباب عزت مہیا کر دیئے جائیں وہ اس وصف میں حصے دار ہے۔ بعض عارفوں نے کہا' بندے کا اس وصف میں یہ حصہ ہے کہ وہ حق اور اہل حق کی عزت کرے۔ فرماں بردار رہے۔ عزت اطاعت سے مربوط ہے۔ یہی فرمانبرداری ہے۔ نور ہے' عزت ہے' کشف حجاب ہے۔ غرضیکہ عزت کی وجہ اطاعت ہی ہے۔ عزت کے بارے میں قرآن مجید میں بیان ہوا ہے کہ:

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ

ترجمہ: اور تو جسے چاہے عزت عطا کرے۔ (پ 3 آل عمران 26)

- اَلَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ

عِندَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيعًا ط

ترجمہ: جولوگ مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بنائیں کیا وہ اس طرح رب کے ہاں عزت کے متلاشی ہیں تو بے شک سب عزت اللہ ہی کیلئے ہے۔(پ 5 نساء 139)

اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيعًا ط هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○

ترجمہ: بے شک تمام عزت اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہے وہ سمیع ہے علیم ہے۔(پ 11 یونس 65)

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا ط اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ ط

ترجمہ: جوکوئی عزت چاہتا ہوتو ہر طرح کی عزت اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہے پاکیزہ کلام اسی کی طرف چڑھتا ہے اور نیک عمل کو بلند کیا جاتا ہے۔(پ 22 فاطر 10)

وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ○

ترجمہ: اور عزت تو اللہ اور اس کے رسول اور مومنین کیلئے ہے مگر منافقوں کو معلوم نہیں ہے۔

(پ 28 منافقون 8)

اس اسم کے وظائف حسب ذیل ہیں۔

۱-اچھے خصائل کا پیدا ہونا:

جوشخص اس نام کو روزانہ ایک سو مرتبہ کسی نماز کے بعد پڑھنے کا معمول بنا لے۔ انشاء اللہ اس کے اخلاق و کردار میں اچھے خصائل پیدا ہو جائیں گے۔ ایسا شخص ہمیشہ نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرے گا۔ اس کے دل میں دوسروں کی عزت کرنے کا جذبہ پیدا ہوگا۔ اچھے چال چلن اور کردار کی ہمیشہ نگرانی کرے گا۔

۲-مخلوق میں معزز ہونا:

جمعہ کے دن یا پیر کے دن اس اسم پاک کو مغرب کی نماز ادا کرنے کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں ۱۴۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لینے سے اللہ تعالیٰ بلند مرتبہ عطا فرمائے گا

اس کا رعب و دبدبہ لوگوں کے دلوں پر بیٹھ جائے گا۔

۳۔حصول وقار اور بلند مقام:

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اسے معاشرے میں بلند مقام حاصل ہو اور شرف سعادت ابدی اور دولت سرمدی نصیب ہو اور تمام خواص و عوام لوگ اس کے مطیع و فرمانبردار ہوں اور اس کے حکم کے آگے کوئی سر نہ اٹھائے۔ ہر کوئی اس سے سختی اور متکبرانہ طریقے سے پیش نہ آئے تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو ۴۱ دن تک ۴۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے۔اس کے بعد اسے روزانہ ۱۱۷ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔انشاءاللہ دنیاوی امور میں ہر لحاظ سے عزت پائے گا۔

۴۔سخاوت اور نیک کاموں میں بڑھنا:

اگر کوئی یہ چاہے کہ وہ سخاوت اور نیکی کے کاموں میں بڑھا رہے اور اللہ تعالیٰ اسے اس کام کی توفیق دے تو وہ نماز عشاء کے بعد سات سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگا کرے' انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔ایک اور قول کے مطابق یَا مُعِزُّ کو کثرت سے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر نیک کام میں فوقیت اور توفیق عطا فرماتا ہے۔

۵۔سفر سے بخیر اور باعزت واپسی:

جو کوئی سفر میں جاتے وقت اسے ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور سفر میں بھی جب یاد آئے اس اسم کا ورد کرے۔انشاءاللہ باعزت طور پر واپس آئے گا اور گھر میں ہر طرح کی خیریت رہے گی ایک اور قول کے مطابق اگر کوئی شخص اپنے کسی بھی طرح کے سفر کو شروع کرنے سے پہلے اور دوران سفر اس اسم حسنہ کا ورد کرتا ہے تو اللہ اس کا سفر بخیر و عافیت گزارتا ہے اور اسے لوگوں میں باعزت بنائے رکھتا ہے۔

۶۔حصول شہرت و ناموری:

مخلوق خدا میں شہرت اور ممتاز حیثیت حاصل کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم پاک یکسوئی اور توجہ کے ساتھ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دل کی اس مراد کو بہت جلد پورا فرماتا ہے۔''یامعز'' کا

بکثرت ورد کرنے والا لوگوں کی نظروں میں معزز اور معتبر ہو جاتا ہے۔

۷- شیاطین سے اللہ کی پناہ میں رہنا:

اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد ایک سو اکیس بار یَا مُعِزُّ کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر مراد پوری فرماتا ہے۔ اسے خناس، شیاطین اور وسواس نفسانی سے بھی بچائے رکھتا ہے۔ ایسے ہی یَا مُعِزُّ کا اکثر ورد کرنے والا دشمنوں کی چالوں اور مخالفتوں سے بچا رہتا ہے۔ اس اسم الٰہی کا مدام ذکر کرنے والا اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا اور ہمیشہ اللہ کی حفظ و امان میں رہتا ہے۔

۸- دوسروں کی عزت کا محافظ بننا:

اس اسم پاک کا کثرت سے ذکر کرنے والا ہر ایک مسلمان کی عزت و آبرو کا خیال رکھے گا اور کبھی کوئی حقارت کی بات گوارا نہ کرے گا۔ ہر وقت اپنے امور کی نگہبانی رکھے گا۔

۹- بہو ہمیشہ باعزت رہے:

ایسی بہو جو ایسے گھر میں جائے جہاں اہل خانہ کے افراد زیادہ ہوں اور اسے بات بات پر بے عزتی کا نشانہ بناتے ہوں۔ خاوند بھی پروا نہ کرتا ہو تو اسے چاہیے کہ ۴۰ دن تک روزانہ دن کے کسی وقت میں ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے اور پانی دم کر کے خود پی لے۔ انشاء اللہ تمام گھر والے اس کی عزت کرنے لگیں گے۔ اگر اسی گھر میں دوسری بہوئیں بھی ہوں تب بھی ان میں معزز رہے گی۔

یَامُذِلُّ

مُـذِلُّ کا مطلب ذلیل کرنے والا ہے جس طرح اللہ تعالیٰ باعزت کرنے کی طاقت اور شان رکھتا ہے اسی طرح یہ بات بھی اسی کے اختیار میں ہے کہ جسے چاہے ذلت کی گہرائیوں میں گرادے اسی لیے اسے مذل کہا جاتا ہے۔ ذلت کی دوصورتیں ہیں' ایک مثبت اور دوسری منفی۔ جب اللہ تعالیٰ کسی شخص پر اپنی مہربانی فرماتا ہے اور اسے اپنے خاص بندوں میں شامل کرلیتا ہے' تو اللہ تعالیٰ اس کے نفس کی اصلاح کے لیے ظاہری طور پر اس پر غربت طاری کردیتا ہے۔ آزمائش کے طور پر بعض نعمتیں چھین لیتا ہے۔ لوگ اس بنا پر اسے ذلیل تصور کرنے لگتے ہیں۔ آخر کچھ عرصے کے بعد وہ دور ختم ہوجائے گا اور جب اسے مکمل طور پر روحانیت حاصل ہوجاتی ہے تو سب لوگ اس کی دل سے عزت کرنے لگتے ہیں۔ یہ ذلت کا مثبت انداز ہے۔ اس کے برعکس بعض لوگوں پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوکر انہیں ذلیل ورسوا کردیتا ہے اور ایسی ذلت منفی ہوتی ہے۔ یہ ذلت دراصل سزا ہوتی ہے۔ ایسے ہی آخرت میں کافروں کے لیے جوسزائیں مقرر ہیں ان سے مراد ان کی ذلت ہے۔ قصہ مختصر عزت کو ذلت میں بدلنا اور ذلت کو عزت میں بدلنا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ اس بنا پر اس کی یہ صفت مذل ہے۔

ایک اور قول کے مطابق اطاعت کے ہمراہ عزت اور ہر معصیت کے ساتھ ذلت ہے۔ تو اس کی نافرمانی کرے اور وہ تیری عزت کرے' ہرگز نہیں' ذلت نافرمانی سے مربوط ہے۔ یہی نافرمانی ہے ذلت ہے' اندھیرا ہے۔ تیرے اور اس کے درمیان پردہ ہے۔ اللہ نے کسی انسان کی اس سے بڑھ کر عزت نہیں کی کہ اسے اپنے نفس کی ذلت بنادے اور کسی کی اس سے بڑھ کر تذلیل نہیں کی کہ اسے عزت نفس کے غرور سے ذلت نفس سے غافل کردے۔ بندے کا حصہ، اللہ کے اسم گرامی اَلْـمُذِلُّ میں یہ ہے کہ وہ باطل اور اہل باطل کو ذلیل کرے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِیَدِکَ الْخَیْرُ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

ترجمہ: اس طرح کہیں کہ اے اللہ ملک کے مالک تو جسے چاہے ملک عطا کرے اور جس سے چاہے ملک چھین لے تو جسے چاہے عزت عطا کرے اور جسے چاہے ذلت دے۔ بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے۔ بے شک تو ہی ہر چیز پر قادر ہے۔ (پ 3 الِ عمران 26)

۱- حسد سے محفوظ رہنا:

اگر کوئی شخص جمعہ سے جمعہ تک ہر روز ایک سو ایک بار ''یَا مُذِلُّ'' کا ورد کرے تو ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ حاسدوں کی ایذا رسانیوں سے بچائے رکھتا ہے۔

۲- دشمنی میں بحفاظت رہنا:

اگر کوئی دشمن بہت تنگ کرتا ہو اور لوگوں میں بدنام کرتا ہو تو اس اسم کو ۲۱ دن تک روزانہ ۷۰۰۰ مرتبہ پڑھیں اور ہر روز سجدے میں سر رکھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور دشمن سے نجات کی دعا کریں۔ ایک اور قول کے مطابق دشمن اور ظالم کے شر سے بچنے کے لیے اول دو رکعت نفل نماز ادا کرے پھر سجدے میں سر رکھ کر انتہائی عاجزی اور یکسوئی کے ساتھ ۷۵ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے پھر سجدے سے اپنا سر اٹھائے اور ہاتھوں کو دراز کر کے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن اور ظالم کے شر سے محفوظ رہے گا اللہ تعالیٰ اسے اپنی حفظ وامان میں رکھے گا۔

۳- بدکلام افسر سے نجات:

دفاتر میں بعض افسران بڑے بدکلام اور سخت مزاج ہوتے ہیں جو ماتحتوں کو بہت تنگ کرتے ہیں اور ہر وقت ذہنی پریشانی میں مبتلا کیے رکھتے ہیں ایسے افسران سے نجات کے لیے اس اسم کو چالیس دن تک ۶۲۵۰ مرتبہ روزانہ بعد نماز عصر مسجد میں بیٹھ کر پڑھیں۔ انشاء اللہ ایسے افسر سے نجات ملے گی اور وہ

ذلیل وخوار ہوگا۔

۴۔متکبر اور مغرور کو راہ راست پر لانا:

متکبر اور مغرور لوگوں کو راہ راست پر لانے کے لیے اگر کوئی شخص سات بار ''یَا مُذِلُّ کُلَّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ'' پڑھ کر ایک ہزار بار ''یَامُذِلُّ'' پڑھ کر اللہ سے دعا کرے تو وہ مغرور شخص غرور اور تکبر سے نکل جائے گا۔

۵۔عقل ودانش سے آراستہ ہونا:

اس اسم مبارک کا بکثرت ذکر کرنے والے کو اللہ تعالیٰ علم وہنر کی دولت سے آراستہ کردیتا ہے اس کی زبان سے عقل ودانش کی باتیں ہی بیان ہوتی ہیں۔فحش گوئی اور فضول باتوں سے اسے نفرت ہوجاتی ہے۔

۶۔نفسانی خواہشات کی اصلاح:

جس شخص کو نفسانی خواہشات بہت تنگ کرتی ہوں تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ ۷۷۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔تھوڑے ہی عرصے میں اس کی نفسانی خواہشات محدود ہوکر کنٹرول ہوجائیں گیں اور نفس کو ذلت ہوگی اور وہ راہ راست پر چل نکلے گا۔ایسے ہی اپنے نفس کو قابو کرنے اور سوتے ہوئے شیطانی خیالات سے نجات حاصل کرنے کی غرض سے سونے سے پہلے باوضو ہوکر اول وآخر درود پاک پڑھے درمیان میں ۱۰۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور دائیں طرف کروٹ لے کر سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ نیند سکون اور آرام سے آئے گی۔شیطانی وسوسے دور ہوجائیں گے اور نفس پر غلبہ عطا ہوگا۔

۷۔دماغی مرض کا علاج:

دماغی مریض کو ہر روز تین سو مرتبہ یہ اسم پڑھ کردم کرنا مرض کو دور کردیتا ہے۔دماغی مرض خواہ کتنا ہی پرانا کیوں نہ ہو اس اسم پاک کو پڑھ کر دم کردینے سے انشاء اللہ تعالیٰ دور ہوجائے گا۔دماغی مرض کے

لیے یہ اسم مبارک اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔

۸-دشمن کی پستی:

شیخ جلال الدین محمود تبریزی کا قول ہے کہ اگر دشمن قوی ہو، جابر اور ظالم ہو اور اس سے جان کا خطرہ لاحق رہتا ہو تو وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کریں۔ اس کے بعد ۷ مرتبہ اس اسم کو پڑھیں۔ انشاء اللہ دشمن ذلیل و خوار ہو گا۔

۹-حصول حق:

اگر کسی کا حق دوسرے شخص کے ذمے ہو اور وہ ادا نہ کرتا ہو تو اس اسم پاک کی بکثرت تلاوت کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ اس کا حق ادا کر دے گا۔

۱۰-سرکش جانور کو تابع کرنا:

اگر کوئی جانور سرکش ہو اور قبضے میں نہ آتا ہو تو اس اسم کا ورد کیا جائے تو اللہ تعالیٰ اس جانور کو تابع بنا دے گا۔

۱۱-یَا مُذِلُّ کا جامع وظیفہ:

یہ وظیفہ جنات، دشمن، ظالم اور زیادتی کرنے والے کو زیر کرنے کے لیے بہت مجرب ہے۔ اگر کوئی شخص اسے اکیس دن تک ۷۰۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے تو اس اسم کے اثرات ظاہر ہو جائیں گے وظیفہ یہ ہے کہ۔

"یَامُذِلُّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِہٖ یَا مُذِلُّ"

(ہر جابر کو قہر سے ذلیل کرنے والے غالب ہیں غلبہ اس کا اے ذلیل کرنے والے)

یَاسَمِیْعُ

سننے کی حقیقی طاقت پروردگار عالم میں ہے اس کی یہ طاقت جاودانی اور لازوال ہے۔ ہمیشہ سے یہ طاقت اللہ تبارک وتعالیٰ کی ذات کے ساتھ وابستہ ہے اور ہمیشہ ہمیشہ رہے گی۔ کیونکہ وہ اپنی مخلوق میں سے ہر ایک کی آواز کو ہر وقت سننے والا ہے۔ اس لحاظ سے وہ سمیع ہے۔ انسان میں جو قوت سماعت ہے وہ اللہ کی عطا کردہ ہے۔ وہ جب چاہے چھین سکتا ہے اور انسان میں سننے کا وصف اس کی موت کے ساتھ ختم ہو جاتا ہے۔ البتہ روح میں سننے کا وصف موت کے بعد بھی موجود رہتا ہے۔ انسان کا وصف سماعت کان کے ہونے کے ساتھ ہے۔ اگر کان نہ ہو تو یہ وصف مفقود ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ کان کے ناقص ہونے کی صورت میں بھی یہ وصف نہیں ہوتا۔ مگر پروردگار عالم کا وصف کان کا محتاج نہیں بلکہ اس کا نور جو کائنات میں ہر جگہ پر احاطہ کیے ہوئے ہے اس میں قوت سماعت کا وصف موجود ہے جو ہماری سمجھ سے بالا ہے۔ بہر حال اسے سمیع جاننا ہمارے ایمان کا لازمی جزو ہے۔ اسے سمیع پکارنے سے وہ آپ کی پکار کا فوراً جواب دے گا۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّاؕ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

ترجمہ: اے ہمارے رب اسے قبول کر بے شک تو سننے والا علم والا ہے۔ (پ 1 بقرہ 127)

فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ ۚ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

ترجمہ: پس اے محبوب اللہ تمہارے لئے کافی ہے اور وہ سننے والا علم والا ہے۔ (پ 1 بقرہ 137)

اِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ○

ترجمہ: بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ (پ 2 بقرہ 181)

فَاِنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ○

ترجمہ: تو بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ (پ 2 بقرہ 227)

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ○

ترجمہ: جہاں حضرت زکریا علیہ السلام نے اپنے رب سے دعا کی کہ اے میرے رب مجھے اپنے ہاں سے صالح اولاد عطا کر بے شک تو دعا کو سننے والا ہے۔ (پ 3 آل عمران 38)

وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ۙ

ترجمہ: اور یاد کرواے محبوب جب تم اپنے گھر سے نکلے اور مسلمانوں کولڑائی کے مورچوں پر قائم کرنے لگے اور اللہ سنتا ہے جانتا ہے۔ (پ 4 آل عمران 121)

وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ○

ترجمہ: اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔ (پ 6 نساء 148)

وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

ترجمہ: اور اللہ وہ ہے جو سننے والا جاننے والا ہے۔ (پ 6 مائدہ 76)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ ۢ بَصِيْرٌ ○

ترجمہ: اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ رات کے کچھ حصے کو دن میں شامل کرتا ہے اور دن کے کچھ حصے کو رات میں شامل کرتا ہے اور بیشک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ (پ 17 حج 61)

اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ ۢ بَصِيْرٌ ○ۚ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ فرشتوں میں سے اور انسانوں میں سے پیغام رساں چن لیتا ہے۔ بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ (پ 17 حج 75)

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ ۢ بَصِيْرٌ ○

ترجمہ: تمہارا پیدا کرنا اور قیامت کے دن دوبارہ زندہ کرنا نفس واحد کی طرح ہے۔ بے شک اللہ

سننے والا دیکھنے والا ہے۔(پ 21 لقمان 28)
اس اسم کے چند فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

۱- ہر جائز دعا کا قبول ہونا:

یہ مستجاب الدعوات بننے کے لیے بہت اکسیر ہے۔ اگر کسی شخص کی یہ خواہش ہو کہ فلاں کام کے لیے دعا اللہ کے حضور میں لازماً قبول ہو تو اسے چاہیے کہ گیارہ روز میں ۹۰۰۰ مرتبہ یہ اسم صبح کے وقت پڑھے اور پھر ۹۰۰۰ مرتبہ یہی اسم شام کے وقت پڑھے۔ اس کے بعد گیارہویں روز اللہ کے حضور دعا کرے۔ انشاء اللہ ہر جائز کام کے لیے دعا قبول ہوگی۔ اگر کوئی نماز فجر کے بعد ہر روز ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنے اپنا معمول بنالے تو وہ جو بھی جائز دعا اللہ تعالیٰ سے مانگے گا وہ قبولیت کا شرف حاصل کرے گی۔ اگر کوئی شخص ''یَا سَمِیْعُ'' کا ورد کرنا اپنا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی دعاؤں کو قبولیت بخشتا ہے۔

۲- دعا کا جلد قبول ہونا:

اگر جمعرات کے دن چاشت کی نماز ادا کرنے کے بعد یہ اسم مبارک سات سو مرتبہ پڑھ کر اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھ کر جو بھی جائز دعا مانگی جائے اللہ تعالیٰ اسے جلد قبول فرمالے گا اور اسے اپنی بارگاہ سے مایوس نہ کرے گا۔

۳- مستجاب الدعوات بننا:

حضرت امام علی رضاؑ اس اسم مبارک کی خاصیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس اسم پاک کا پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔ دعا کی مقبولیت کے لیے یہ اسم مبارک خوب تر ہے۔ اگر کوئی شخص ہر روز ''یَا سَمِیْعُ'' کا ایک سو بار ورد کرنا اپنا معمول بنالے تو ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ مجیب الدعوات بنا دیتا ہے۔

۴- حاجت پوری ہونے کا عمل:

"هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ" رفع حاجت کے لیے بہت موثر ہے۔ اگر کسی کو حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ جمعہ کی شب اس اسم کو چند آدمی مل کر ۱۸۰۰۰ مرتبہ پڑھیں اور بعد میں سب مل کر اللہ کے حضور اپنے مقصد کے پورا ہونے کے لیے دعا کریں۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی اور اس طرح یہ عمل سات مرتبہ کریں۔

۵- ہر مصیبت سے محفوظ رہنا:

ہر طرح کی مصیبتوں سے محفوظ رہنے کے لیے "يَاسَمِيْعُ" کو ہر نماز کے بعد گیارہ بار پڑھنا بے حد مفید اور باعث برکت ہوتا ہے۔ ایسا شخص ہمیشہ اللہ السمیع کی حفاظت میں رہتا ہے۔

۶- مشکلات کا حل:

اگر کوئی شخص مشکل امور اور مہمات میں پھنس گیا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ مشکل کے وقت سات سو بار "يَاسَمِيْعُ" کا ورد کرے اور پروردگار سے دعا کر کے اس کام کا آغاز کرے انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی حاصل کرے گا۔ ایک اور قول کے مطابق اس اسم کو کثرت سے پڑھنے والے کی ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔ اگر کوئی شخص جمعرات کے دن نماز ظہر کے بعد یکسوئی کے ساتھ ایک سو بار ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس بندے کی ہر نیک خواہش پوری کر دے گا اور مشکل وقت میں اس کی مدد فرمائے گا۔

۷- جانوروں کی بولی جاننے کا عمل:

یہ ایسا اسم ہے کہ اگر کوئی اہل روحانیت میں سے اس اسم کو کثرت سے پڑھے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے یہ خواہش کرے کہ اسے جانوروں کی آوازوں کو سمجھنے کی قوت ملے۔ انشاء اللہ اسے اللہ تعالیٰ سماعت کی ایسی قوت عطا فرمائے گا کہ وہ جانوروں کی آوازوں کو سمجھنے لگے گا۔

۸- بہرہ ہونے سے بچنے کا عمل:

آخری عمر میں بڑھاپے کی وجہ سے انسان بہرہ ہو جاتا ہے اگر کوئی ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اس اسم کو ہمیشہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو وہ ساری عمر بہرے پن سے محفوظ رہے گا۔ اس اسم پاک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے کبھی بھی قوت سماعت میں کمی واقع نہیں ہوتی اونچا سننے کی عادت اس کے ورد کرنے سے ختم ہو جاتی ہے۔

۹- کان درد کا علاج:

اگر کسی کے کان میں درد ہو یا کان کے اندر پیدا ہونے والی پھنسی کی وجہ سے تکلیف کی شدت محسوس ہوتی ہو تو یہ اسم مبارک ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر روئی کے ٹکڑے پر دم کریں اور کان میں رکھ دیں۔ سات یوم کے اندر اندر انشاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہو جائے گی۔

۱۰- بواسیر کا روحانی علاج:

بعض اوقات یہ ہوتا ہے کہ طبی ادویات اس مرض پر کام نہیں کرتیں۔ اس صورت میں دوائی کے اوپر اس اسم کو ۱۲۵۰۰ مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد اس دوائی کو استعمال کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس دوائی میں اثر پیدا کر دے گا اور شفا حاصل ہو گی۔

یَابَصِیْرُ

اللہ تعالیٰ بصیر ہے اور وہ اپنے اس وصف کی بنا پر ہر شے کو ہر وقت دیکھ رہا ہے۔ خواہ وہ دور ہے یا نزدیک، چھوٹی ہے یا بڑی یعنی اس کائنات کی کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کی قوت بصارت کے دائرے سے باہر ہو۔ حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ زمین کے نیچے کی چیزوں کو بھی دیکھ رہا ہے۔ انسان کی قوت بصارت اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ہے اور آنکھوں کی محتاج ہے اور جب آنکھیں فنا ہوتی ہیں تو یہ قوت بھی ختم ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بصارت کسی ذریعے کی محتاج نہیں بلکہ اس کی ذات کے ساتھ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی اور اس کی بصارت کی حد لامحدود ہے۔ اس بنا پر اگر کوئی سینکڑوں چار دیواریوں کے اندر بھی چھپ کر عمل کرنے کی کوشش کرتا ہے تو پھر بھی اللہ تعالیٰ کی صفت بصارت کے دائرہ سے باہر نہیں۔ اللہ اسے وہاں بھی دیکھ رہا ہے کیونکہ وہ ایسا بصیر ہے کہ کون و مکان کی کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ م بِمَا يَعْمَلُوْنَ ۝

ترجمہ: اور جس طرح کے عمل یہ کر رہے ہیں اللہ انہیں دیکھتا ہے۔ (پ 1 بقرہ 96)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْآ اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

ترجمہ: اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بے شک اللہ دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو۔ (پ 2 بقرہ 233)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا م بَصِيْرًا ۝

ترجمہ: اور جو دنیا کا انعام چاہے تو یاد رکھو کہ دنیا اور آخرت کا انعام اللہ ہی کے پاس ہے اور اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ (پ 5 نساء 134)

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝

ترجمہ: تمہارا پیدا کرنا اور قیامت کے دن دوبارہ زندہ کرنا نفس واحد کی طرح ہے۔ بے شک سننے والا دیکھنے والا ہے۔ (21 لقمان 28)

فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝

ترجمہ: پس اللہ کی پناہ طلب کرو بے شک وہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔ (پ 24 مومن 56)

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝

ترجمہ: اللہ تعالیٰ پاک ہے جو اپنے بندے کو رات کے وقت مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا جس کے گرد و نواح کو ہم نے بابرکت کر رکھا ہے تاکہ ہم اپنے بندے کو اپنی قدرت کی نشانیاں دکھائیں بے شک وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ (پ 15 بنی اسرائیل 1)

وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ۝

ترجمہ: اور آپ کا رب کافی ہے اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہے دیکھنے والا ہے۔

(پ 15 بنی اسرائیل 17)

وَالَّذِیْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝

ترجمہ: اور جس کتاب کا نزول ہم نے بذریعہ وحی آپ کی طرف کیا ہے وہ حق ہے۔ وہ اپنے سے پہلی کتابوں کی مصدق ہے۔ بے شک اللہ اپنے بندوں سے باخبر ہے دیکھنے والا ہے۔

(پ 22 فاطر 31)

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِی الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝

ترجمہ: اور اللہ اگر اپنے تمام بندوں کا رزق کشادہ کر دیتا تو وہ زمین میں نازیبا حرکات کرتے لیکن وہ اپنے مقرر شدہ اندازے کے مطابق جتنا چاہتا ہے اتارتا ہے بے شک وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ (پ 25 شوریٰ 27)

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔ (پ 3 آل عمران 15)

فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

ترجمہ: پس آپ اور آپ کے ساتھ توبہ کرنے والے قائم رہیں جیسا کہ حکم دیا گیا ہے اور نافرمانی نہ کرو بے شک جو کچھ تم کرتے ہو وہ اسے دیکھتا ہے۔ (پ 12 ھود 112)

اس اسم کے فوائد حسب ذیل ہیں۔

۱۔ عنایات الٰہی کا حصول:

اس نام کو کثرت سے پڑھنا قرب الٰہی کا باعث بنتا ہے۔ لہٰذا جو شخص اس اسم کو فجر کی سنتوں کے بعد مگر فرضوں سے پہلے 302 مرتبہ روزانہ پڑھے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی عنایات اور مکاشفات ظاہر ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کے پوشیدہ راز اس کی روح کی نظر کے سامنے کھل جائیں گے اس کے علاوہ دین و دنیا کی مرادیں پوری ہوں گی۔

ایک اور قول کے مطابق اگر کوئی شخص بروز جمعرات صبح کی نماز کی سنتوں کے بعد ''یَا بَصِیْرُ'' کا کثرت سے ورد کر کے اپنے لئے میں دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنی خاص مہربانی فرماتا اور اسے اپنی خاص نظر میں رکھتا ہے۔

۲۔ دل کی پاکیزگی:

جو کوئی نماز جمعہ کے بعد ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم مبارک یکسوئی کے ساتھ پڑھے گا اس کا دل فاسد اور گندے خیالات سے پاک ہو جائے گا اور اس کے جذبات میں پاکیزگی آ جائے گی اور برے کاموں سے بچنے کی

توفیق مل جائے گی اور جو کثرت سے پڑھنے کا معمول بنائے گا اسے نیک بات کو دیکھنے سے خوشی اور خلاف شرع کاموں کو دیکھ کر نفرت ہوگی اور وہ اسے کاموں کو نفرت سے دیکھے گا۔ اس اسم پاک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ ذاکر کو ظاہری بینائی کے ساتھ ساتھ باطنی بینائی سے بھی سرفراز فرماتا ہے۔

۳۔ حضور ﷺ کی محبت کا پیدا ہونا:

جو شخص ''یَا بَصِیْرُ'' کا ورد کرنا اپنا معمول بنالیتا ہے اللہ تعالیٰ اسے نیک بنادیتا ہے اور اس کے دل میں دین اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کوئی چند کر دیتا ہے۔ اس لیے صاحب ایمان لوگ اس اسم کا ورد کرنے سے اور بھی زیادہ متقی اور کامل ہوتے چلے جاتے ہیں۔

۴۔ ناگہانی آفت سے محفوظ رہنا:

جو شخص اس اسم کو روزانہ عصر کی نماز کے بعد 302 مرتبہ ہمیشہ پڑھتا رہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر اپنی رحمت کی نظر رکھے گا۔ ایک عامل کا قول ہے کہ جو شخص سات مرتبہ ہمیشہ عصر کے بعد اس نام کو پڑھتا رہے گا۔ انشاء اللہ ساری عمر آفت اور ناگہانی موت سے بچ جائے گا۔

۵۔ آفات سے محفوظ رہنا:

جو شخص ہر روز عصر کی نماز کے بعد کثرت سے ''یَا بَصِیْرُ'' کا ورد کرے تو ایسا شخص انشاء اللہ پوری زندگی آفات اور بلاؤں سے محفوظ رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے ہمیشہ اپنی حفاظت' نگرانی اور پناہ میں رکھتا ہے۔

۶۔ آنکھوں کی بینائی قائم رہنا:

اس اسم کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسے پڑھنے والا آنکھوں کی بینائی سے محروم نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کی آنکھوں کی بینائی مرتے دم تک قائم رہے گی۔ بینائی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمتوں میں سے ہے اس لیے اسے قائم رکھنے کے لیے اس اسم کو روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھتے رہنا چاہئے انشاءاللہ' اللہ کی رحمت سے زندگی بھر بینا رہیں گے۔

۷-سفید موتیے سے بچنا:

جو شخص آنکھوں میں سفید موتیا اترنے سے بچنا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھنے کا معمول بنا لے۔ انشاء اللہ وہ موتیے کی بیماری سے حفاظت میں رہے گا۔ اگر سفید موتیا آنکھوں میں موجود ہو تو آپریشن کروانے سے پہلے اس اسم کو کثرت سے پڑھتا رہے انشاء اللہ آپریشن کامیاب ہوگا اور اس کی آنکھوں کا نور ضائع نہیں ہوگا۔

۸-امراض چشم کا شافی علاج:

یہ اسم مبارک جملہ امراض کے شافی علاج کے لیے اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے جس کسی کی آنکھوں میں پانی بھر آتا ہے اور نگاہ میں دھندلاہٹ آ جائے تو ایسی صورت میں باوضو حالت میں اول' وآخر تین مرتبہ درج ذیل درود پاک پڑھیں اور درمیان میں گیارہ سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے اور پھر خلوص دل سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ سات یوم کے اندر ہی مثبت اثر ظاہر ہونا شروع ہوگا۔ آنکھوں کا دھندلا پن جاتا رہے گا اور پانی اترنا بھی بند ہو جائے گا۔ اس عمل سے دیگر آنکھوں کے امراض بھی رفع ہو جاتے ہیں۔ باقاعدگی سے یہ عمل جاری رکھنا آنکھوں کو ہر قسم کی تکالیف سے محفوظ رکھتا ہے۔ درود یہ ہے۔

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ السَّاجِدِيْنَ سَيِّدِ الرَّاكِعِيْنَ سَيِّدِ الْكَامِلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ"

یَاحَکَمُ

اللہ تعالیٰ کی صفت حَکَمُ کا مطلب یہ ہے کہ کائنات کی ہر چیز پر اس کا حکم چلتا ہے۔ یعنی وہ حاکم مطلق ہے۔ حاکم وہ ہوتا ہے جس کے حکم کو بلا چون و چرا تسلیم کرنا پڑے اور ہر کسی پر ہر حال میں ہر وقت لاگو ہو۔ کوئی بھی اس سے مبرا نہ ہو۔ جب چاہے اور جو چاہے حکم دے اور کسی کو بھی اس میں تامل نہ ہو۔ اس لحاظ سے اللہ ہمارا حاکم ہے اور ہم محکوم ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو جو حاکم بننے کا اختیار دیا ہے۔ یہ حقیقی نہیں بلکہ اس احکم الحاکمین کے حکم کے ماتحت ہے اس لیے دنیاوی حاکموں کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ اللہ کی قائم کردہ حدوں کے اندر رہ کر حکم چلائیں۔ اگر کوئی حاکم ان حدوں سے تجاوز کرے تو اس کے لیے اس فعل کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ اس لیے دنیا میں حاکم بن کر یہ کوشش کرنی چاہیے کہ ہر کام اللہ کی رضا کے مطابق کیا جائے۔ چونکہ جو بندہ اللہ تعالیٰ کے حکم پر راضی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس پر مشیت کا فیصلہ زبردستی جاری کرتا ہے جس سے اسے فائدہ کی بجائے نقصان ہوگا۔ اس کے برعکس جو شخص اللہ کا حکم خوشی کے ساتھ قبول کرلے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی رحمت اور کرم سے نواز دے گا اور ایسے شخص کی زندگی سکون اور خوشی میں گزرے گی۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ۝

ترجمہ: کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا کچھ حصہ ملا۔ انہیں اللہ کی کتاب کی طرف بلایا جاتا تاکہ اس سے ان کے درمیان فیصلہ ہو جائے مگر ان میں سے ایک فریق معترض ہو کر اس سے پھر جاتا۔ (پ 3 آل عمران 23)

وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا

فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝

ترجمہ: اللہ کے رسول شعیب نے کہا اور اگر تم میں سے ایک گروہ اس پر ایمان لایا جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں اور ایک گروہ ایمان نہیں لایا پس صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ کر دے اور وہ سب حاکموں سے بہتر ہے۔ (پ 8 اعراف 87)

وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝

ترجمہ: آپ کو جو وحی آتی ہے اس کی اتباع کریں اور صبر کئے رہو حتیٰ کہ اللہ فیصلہ کر دے اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ (پ 11 یونس 109)

اس اسم کے خواص مندرجہ ذیل ہیں۔

۱- روحانی اسرار کا کھلنا:

بعض بزرگوں کا قول ہے کہ اس اسم کو تہجد کے وقت کثرت سے پڑھنا روحانی اسرار کھلنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ ایک اور قول ہے کہ اگر کوئی اس نام کو رات کے بارہ بجے باوضو بیٹھ کر پڑھنا شروع کرے۔ حتیٰ کہ پڑھائی میں بے حد مگن ہو جائے تو اس کا باطن روشن ہو جائے گا اور اس پر روحانی اسرار کھلنا شروع ہو جائیں گے اور اگر کوئی اس اسم کو ہر نماز کے بعد ۶۸ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ اس پر اپنا خاص فضل فرما کر اسے صاحب اقتدار کر دے گا۔

۲- سچا فیصلہ کرنے کا عمل:

اگر کوئی شخص جج ہو یا کسی معاملے میں اس کو منصف بنایا گیا ہو اور وہ یہ چاہے کہ میں حق اور سچ پر مبنی فیصلہ کروں تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو رات کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور دوسرے دن جس کام کا فیصلہ کرنا ہو اللہ کا نام لے کر فیصلہ کرے۔ انشاء اللہ اس سے سچا فیصلہ ہو گا۔

۳-قید سے رہائی:

اگر کوئی ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو تو وہ ہر نماز کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک انتہائی توجہ اور یکسوئی سے پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاءاللہ تعالیٰ جلد قید سے رہائی پائے گا۔

۴-حصول اقتدار کا عمل:

یہ اسم حصول اقتدار کے لیے بہت مجرب ہے اس لیے جو شخص زندگی کے جس شعبے میں اقتدار چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ یَـا حَـکَمُ کو ۳۴۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنا لے انشاءاللہ وہ صاحب اقتدار بن جائے گا۔ دوسرے لوگ بلا چون و چرا اس کا حکم مانیں گے۔ خصوصاً الیکشن والے کاموں میں اسے کامیابی ہوگی۔ اگر کوئی صاحب اسے کثرت سے حاکم بننے کی غرض سے پڑھنے لگے۔ تو انشاءاللہ اس کی خواہش پوری ہوگی۔

۵-ادائیگی قرض:

جو کوئی قرضہ ادا کرنے کی سکت نہ رکھتا ہو قرض خواہ اسے تنگ کرتے ہوں تو وہ ہر نماز کے بعد کثرت سے اس اسم مبارک کو پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے اور قرض کی لعنت سے جان چھوٹ جائے گی۔

۶-حکومت قائم رکھنے کا عمل:

ایاس حاکم جو یہ چاہتا ہو کہ اس کی حکومت دیر تک رہے تو اسے اس اسم کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ ہمیشہ پڑھتے رہنا چاہیے۔ انشاءاللہ اس کی حکومت دیر تک قائم رہے گی۔ قوم اس سے خوش ہوگی۔ ہر شخص اس کا حکم تسلیم کرنے کو تیار ہوگا۔ اس اسم کے ذکر سے انسان کی فہم و فراست میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ لہٰذا ایسا شخص بہتر پالیسیاں بناتا ہے۔ بڑے سے بڑے مسئلے کا حل اللہ کی عطا کردہ فراست سے بڑی آسانی سے نکال لیتا ہے۔

۷- کاروبار خوب چلنے کا عمل:

اگر کسی کا کاروبار یا دکان نہ چلتی ہو اس کے ہاں رزق کی سخت تنگی ہو تو وہ نماز عشاء کے بعد ہر روز صدق دل کے ساتھ باوضو حالت میں اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے۔ درمیان میں سات سو مرتبہ اس اسم مبارک کا ذکر کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس نام پاک کی برکت سے کاروبار میں خیر و برکت پیدا ہو جائے گی۔ رزق کی تنگی دور ہو جائے گی اور کاروبار خوب چمک اٹھے گا اس لیے روزی اور ترقی معاش کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرنا بے حد مؤثر اور باعث برکت ہوتا ہے۔

۸- بات مؤثر ہونے کا ورد:

جو شخص اس اسم پاک کا ذاکر ہو جو بات کسی سے کہے گا ہر ایک شخص اس کی بات کو قبول و منظور کرے۔ اگر کوئی عالم یا واعظ ہو تو اس کے واعظ میں عجیب اثر اور قبولیت پیدا ہو گی۔ اگر حاکم ہے تو رعایا اس کے فیصلوں سے خوش رہے۔ اس اسم کا ذاکر بننے کے لیے ''یَا حَکَمُ'' کو روزانہ پانچ ہزار مرتبہ رات کے وقت پڑھا جائے تو اللہ تعالیٰ اپنے اس اسم کے ذکر کے باعث اس کی زبان میں بے پناہ تاثیر پیدا کر دے گا۔ اس کی ہر بات مؤثر ہو جائے گی۔

۹- محتاجی دور ہونا:

جو شخص ہر نماز کے بعد ''یَا حَکَمُ'' کا ۸۰ بار ورد کر کے پروردگار سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر طرح کی محتاجی دور کر دیتا ہے۔

یَاعَدْلُ

اللہ تعالیٰ سب سے بڑا عادل ہے کیونکہ اس کا ہر کام عدل وانصاف پر مبنی ہوتا ہے اور اس کے کسی بھی حکم میں ناانصافی نہیں ہوتی اور نہ ہی اس کے حکم میں کوئی ظلم یا زیادتی ہوتی ہے کیونکہ اس کے احکام اور افعال ظلم سے منزہ ہیں۔ اس لیے اللہ کی جانب ظلم یا زیادتی کی نسبت کرنا کفر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے عدل میں صادق ہونے کی بنا پر انسان کو یہ ترغیب دی ہے کہ جب تجھ پر عدل وانصاف کی ذمہ داری سونپی جائے تو بھی عدل وانصاف کر۔ جس میں کسی کے ساتھ زیادتی نہ ہو۔ اس کے باوجود ہم سے عدل و انصاف پر پورا اترنا مشکل ہے پس یہ جاننے کے بعد کہ اللہ تعالیٰ کی ذات عادل ہے تو بندوں کو چاہیے کہ اس کے بارے میں جو اللہ تعالیٰ نے فیصلہ کر رکھا ہے۔ وہ عین انصاف پر مبنی ہے لہٰذا اس پر اعتماد اور کامل توکل کرنے سے اللہ کی مدد آپ کا ساتھ دے گی۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَایَنْتُمْ بِدَیْنٍ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَلْیَكْتُبْ بَّیْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ

ترجمہ: اے ایمان والو جب تم کسی کو مقررہ مدت تک رقم دو تو اسے لکھ لیا کرو اور تمہارے درمیان لکھنے والا انصاف سے لکھے۔ (پ3 بقرہ 282)

اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓی اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ

ترجمہ: بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ ان کی امانتیں ان کو دے دو جن کی ہیں اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ فیصلہ کرو۔ (پ5 نساء 58)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ

ترجمہ: اے ایمان والو جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آ جائے تو وصیت کے وقت تمہاری آپس کی گواہی اس طرح ہو کہ تم میں سے دو عادل مرد ہوں یا دوسرے دو غیروں میں سے ہوں۔

(پ 7 مائدہ 106)

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

ترجمہ: اور آپ کے رب کا کلام سچائی اور عدل میں مکمل ہے۔ اس کی باتوں کو کوئی تبدیل کرنے والا نہیں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔ (پ 8 انعام 115)

هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

ترجمہ: کیا یہ اس شخص کے برابر ہو جائے گا جو انصاف کے ساتھ حکم دیتا ہو اور وہ صراط مستقیم پر چل رہا ہو۔ (پ 14 نحل 76)

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○

ترجمہ: بے شک اللہ انصاف کرنے اور احسان کرنے کا حکم دیتا ہے اور رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور برے کاموں اور سرکشی سے منع فرماتا ہے تمہیں وعظ کرتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔ (پ 14 نحل 90)

فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ○

ترجمہ: پھر اگر وہ واپس لوٹ آئے تو ان دونوں کے درمیان عدل اور انصاف کے مطابق صلح کروا دو بے شک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ (پ 26 حجرات 9)

یہ اسم پڑھنے کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

۱- حاکم کے لیے سب سے اعلیٰ وظیفہ:

اگر کوئی حاکم یا افسر یا کوئی ایسا شخص جس کے ماتحت ہزاروں افراد ہوں وہ اسم کو روزانہ مغرب کی نماز کے بعد ۴۰ دن تک ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے اور پھر ہمیشہ ایک سو مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے تو اس سے ہر کام عدل پر مبنی سرانجام ہوگا اور اللہ اسے عدل کرنے کی بے پناہ توفیق دے گا۔

۲- انصاف پسند کا وصف:

انصاف پسندی ایک بہت بڑا وصف ہے اکثر اوقات لوگوں سے اپنے گھریلو اور بیرونی معاملات میں انصاف نہیں ہو پاتا اور وہ گنہگار ہوتے رہتے ہیں۔ اس لیے طبیعت میں انصاف کا وصف پیدا کرنے کے لیے اس اسم کو روزانہ ۱۰۴۰۰ مرتبہ ۱۰۴ دن تک پڑھیں۔ انشاء اللہ اس اسم کو پڑھنے سے طبیعت میں انصاف پسندی کا وصف پیدا ہو جائے اور ایسا شخص ہر ایک مسئلے میں انصاف سے کام لینے کی کوشش کرے گا۔

اَلْــعَــدْلُ' اللہ تبارک وتعالیٰ کی صفت عدل وانصاف ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ انتہا درجے کا عدل و انصاف کرنے والا ہے۔ اس لیے جو شخص اس اسم مبارک کا ورد کرنا' اپنا معمول بنا لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ زندگی کے تمام امور اور معاملات میں اسے نا انصافی سے بچائے رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص ہر روز ایک سو ایک بار ''یَا عَدْلُ'' کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو ظلم وستم' زیادتی' نا انصافی کرنے سے بچائے رکھتا ہے۔

۳- دوسروں کو مسخر اور تابعدار رکھنا:

اس اسم کی ایک اور خصوصیت یہ ہے کہ اس اسم کو روزانہ ۳۳ مرتبہ ہمیشہ پڑھتے رہنے سے گھر والے اور جن لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے وہ مسخر رہیں گے۔ اس کے علاوہ مشہور عمل یہ ہے کہ اگر کوئی جمعہ کی شب میں بیس عدد روٹی کے ٹکڑوں پر ''یَــا عَـدْلُ'' لکھ کر خود کھائے تو دوسرے لوگ اس کے تابع رہیں گے۔ نماز عشاء کے بعد ہر روز باقاعدگی سے ۵۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنے سے ذاکر چشم خلائق میں معزز ومحترم ہو جاتا ہے لوگ اسے قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور اس کی عزت کرتے ہیں۔

۴-افسر اور حاکم کو مہربان کرنا:

اگر سخت مزاج، درشت انداز اور سخت طبع حاکم یا افسر سے ملاقات سے پہلے کوئی شخص چند بار ''یَاعَدْلُ'' پڑھ لے تو وہ حاکم یا افسر نرم دل ہو جاتا ہے اور اس کا انداز اور رویہ مہذب ہو جاتا ہے۔

۵-گناہوں سے بچنے کی توفیق ملنا:

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ گناہوں سے بچنے اور نیکیوں کے کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے اور ذاکر پر اپنا خاص فضل و کرم نازل فرماتا ہے۔

۶-مثالی جج بننے کا عمل:

منصف یا جج کے عہدہ کے فرائض بہت مشکل ہیں اگر کرسی انصاف پر بیٹھ کر کوئی شخص انصاف نہ کرے تو روز قیامت اس سے سخت باز پرس ہوگی۔ اس لیے جج صاحبان کو مثالی جج بننے کے لیے اس اسم کو روزانہ ایک سو مرتبہ کرسی انصاف پر بیٹھ کر پڑھنا چاہیے۔ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ ججوں کو ایسی بصیرت عطا فرمائے گا کہ ہر مقدمے کا فیصلہ انصاف پر کریں گے اور دور و نزدیک ایسے حضرات کے انصاف کی شہرت ہوگی۔

۷-اپیل میں کامیابی کا عمل:

اگر کوئی شخص مقدمہ ہار گیا ہو اور اسے یقین ہو کہ اس کے ساتھ مقدمہ کے فیصلہ میں ناانصافی ہوئی ہے اور وہ حق اور سچ پر ہے تو اسے چاہیے کہ اپیل دائر کرنے سے قبل تین دن اس اسم کو روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے پھر اپیل دائر کرے۔ اس کے بعد اپیل کا فیصلہ ہونے تک اسی اسم کو گیارہ سو مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ اپیل میں کامیابی ہوگی اور مقصد حل ہوگا۔

۸-ظالم کے ظلم سے بچنا:

جو مظلوم عدل کا طلب گار ہو اور ظالموں سے عدل نہ ملنے کی امید رکھتا ہو کثرت سے اسم مبارک کا

ورد کرتا رہے اور ہر نماز کے بعد اس کے اعداد کی تعداد کے مطابق پڑھے تو اللہ تعالیٰ ایسے اسباب پیدا فرما دیتا ہے کہ منصف اس کے معاملے میں عدو انصاف سے کام لیتا ہے اور اس کے ساتھ معمولی سی بھی زیادتی کرنے کے بارے میں نہیں سوچتا۔ ظالم کے ظلم سے بچانے کے لیے یہ اسم پاک انتہائی پُر اثر ہے اس کا ورد کرنا ظالم کے شر سے محفوظ رکھتا ہے۔

۹- آفات سے محفوظ و مامون رہنا:

اگر کوئی شخص نماز مغرب کے بعد ایک ہزار بار یَا عَدْلُ کا ورد کر کے اللہ سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو ہر طرح کی زمینی و آسمانی بلاؤں اور ابتلاؤں اور آفات سے محفوظ و مامون رکھتا ہے۔

ایسے ہی اس اسم مبارک کا اکثر ورد کرنا ذاکر کو دشمن کی شرارتوں اور بدسگالیوں سے بچائے رکھتا ہے۔

یَالَطِیفُ

اللہ لطیف ہے کیونکہ وہ اپنے بندوں پر مہربانی کرتا ہے۔ ان سے نرمی سے پیش آتا ہے۔ اس کے لطف وکرم کا کیا کہنا اس نے حکیموں کو حکمت سے' علماء کو علم سے نوازا۔ سالکوں کو شوق دیا' اولیاء کو ولایت سے سرفراز کیا۔ انبیاء کو نبوت سے سرفراز فرمایا۔ اہل تقویٰ کو بصیرت عطا فرمائی۔ اہل عقل کو شعور دیا یعنی جو جس کے قابل تھا اسے اسی قسم کی رحمت سے نواز دیا۔ اس کے علاوہ لطیف کا مطلب اتنی باریک چیز ہوتی ہے کہ جو محسوس کی جا سکے لیکن پکڑی نہ جا سکے۔ ان معنوں کے لحاظ سے بھی اللہ لطیف ہے۔ کیونکہ وہ آنکھ سے نظر نہیں آتا اور نہ ہاتھ سے چھوا جاتا ہے۔ جیسے پھول کی خوشبو محسوس تو ہوتی ہے لیکن پکڑی نہیں جاتی۔ جسم کا سانس محسوس تو کیا جا سکتا ہے لیکن دیکھا نہیں جاتا اور نہ ہی ہاتھ سے چھوا جاتا ہے۔ اس لیے اللہ اتنا لطیف ہے کہ جسم اور کون ومکاں سے منزہ ہے۔ اس کی نہ حد ہے نہ انتہا اور نہ ہی عقل اس کا ادراک کر سکتی ہے۔

اہل علم کا کہنا ہے کہ لطیف نام کی مستحق صرف وہ ذات ہے' جو مصلحتوں کی باریکیاں اور گہرائیاں اور نکتہ سنجیاں جانے' پھر نرمی سے ان کے حاصل کرنے میں راہنمائی فرمائے۔ سختی سے نہیں اور علم وعمل میں کامل طور پر اس صفت کا صرف اللہ تعالیٰ کے لیے تصور ہو سکتا ہے۔ اس کی پوری شرح کئی جلدوں میں نہیں سما سکتی۔ ہاں اس کے بعد گوشوں کی طرف اشارہ کیا جا سکتا ہے۔ سو اللہ تعالیٰ کا ایک لطف جنین کو شکم مادر کے تین اندھیروں میں پیدا کرنا ہے۔ پھر ناف کے ذریعے اس کی حفاظت اور غذا کا بندوبست کرنا یہاں تک کہ وہ اس سے جدا ہوتا ہے۔ پھر مستقل طور پر منہ کا استعمال کرتا ہے۔ پھر پیدائش کے بعد اللہ کے الہام سے ماں کا پستان منہ میں ڈالنا اور چوسنا' بغیر تعلیم ومشاہدہ کے خواہ رات کے اندھیرے ہوں۔ پھر جب تک دودھ سے کام چلتا ہے۔ دانتوں کی پیدائش میں تاخیر کرنا۔ پھر کھانا چبانے کے لیے دانت پیدا فرمانا۔ پھر دانتوں میں یہ تقسیم کہ چوڑے چبانے کے لیے۔ داڑھیں توڑنے کے لیے اور سامنے کے تیز دھار کاٹنے کے لیے۔ پھر زبان کو جس کی ظاہر غرض وغایت بولنا ہے کھانا چبانے میں استعمال کرنا وغیرہ

اور اللہ تعالیٰ کا بندوں پر ایک لطف یہ ہے کہ ان کو ضرورت سے زیادہ دیا اور طاقت سے کم تکلیف دی۔ اس کا ایک لطف یہ ہے کہ تھوڑے عرصہ میں یعنی عمر طبعی معمولی محنت سے ہمیشہ کی سعادت و کامرانی تک پہنچنا بندوں کے لیے آسان فرمایا۔ اس کا ایک لطف خون و گوبر کے درمیان سے خالص دودھ، مکھی سے شہد کیڑے سے ریشم او سیپی سے موتی نکالنا ہے۔ اس سب سے عجیب تر یہ کہ گندے نطفے سے اپنی معرفت کا امین، اپنی امانت کا حامل اور کائنات ارضی و سماوی کا شاہد بنایا۔ یہ بھی ایسا فن ہے جس کا شمار ممکن نہیں۔

اللہ تعالیٰ کی اس صفت کے بارے میں قرآن مجید میں یوں بیان ہوا ہے کہ

لَاتُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ ج وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ○

ترجمہ: نگاہیں اس کا ادراک نہیں کرسکتیں مگر وہ نگاہوں کا احاطہ کرسکتا ہے وہ لطیف ہے خبیر ہے۔ (پ 7 انعام 103)

اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ ط اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ○

ترجمہ: بے شک میرا رب جس کیلئے چاہے اچھی چارہ جوئی کرتا ہے بے شک وہ علیم ہے حکیم ہے۔ (پ 13 یوسف 100)

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ط اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ○ ج

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا جس سے زمین سرسبز و شاداب ہوگئی۔ بے شک اللہ تعالیٰ عطا کرنے والا خبر والا ہے۔ (پ 17 حج 63)

یٰبُنَیَّ اِنَّهَآ اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ط اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ○

ترجمہ: اے میرے بیٹے اگر کوئی چیز رائی کے دانے کے برابر بھی باریک ہو پھر وہ کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں یا زمین میں پوشیدہ ہو تو اللہ اسے سامنے لے آئے گا بے شک اللہ لطیف ہے باخبر ہے۔ (پ 21 لقمان 16)

اِنَّ اللّٰهَ کَانَ لَطِیْفًا خَبِیْرًا ○ ع

ترجمہ: بے شک اللہ لطیف ہے باخبر ہے۔(پ22احزاب 34)

اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۝

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر لطف وکرم فرماتا ہے جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے وہی عزت والا غلبے والا ہے۔(پ25شوریٰ 19)

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۝

ترجمہ: کیا وہ جانتا ہے جس نے پیدا کیا ہے اور وہی لطیف ہے خبیر ہے۔(پ29 ملک 14)

ا۔بہتر رشتہ ملنے کا ورد:

لڑکیوں کے بہتر رشتے اور انتظامات شادی کے لیے اس اسم مبارک کا ذکر بے حد مفید اور موثر ہوتا ہے۔اگر کسی لڑکے یا لڑکی کے رشتے کے بارے میں پریشانی ہو اچھا رشتہ نہ ملتا ہو یا شادی نہ ہوتی ہو تو ایسی صورت میں پاکیزہ ہو کر باوضو حالت میں اول دو رکعت نفل نماز ادا کرے پھر اطمینان سے بیٹھ کر اول تین مرتبہ درود پاک پڑھے اس کے بعد ۱۱۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے اور پھر تین مرتبہ درود پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی دلی مراد پوری ہو جائے گی اور بگڑے ہوئے کام سنور جائیں گے۔

۲۔مشکل حل ہونے کا ورد:

یہ اسم مشکل کشائی کے لیے بہت مؤثر ہے۔لہٰذا جو شخص اس اسم کو روزانہ ۱۲۹ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو انشاء اللہ اس کا ہر جائز کام اس اسم کی برکت سے ہو جائے گا اور اگر ہر نماز کے بعد اسے ۱۲۹ مرتبہ پڑھا جائے تو اس کے اثرات اور تیز ہو جائیں گے۔ایک اور قول کے مطابق اگر کوئی کسی مشکل میں مبتلا ہو گیا ہو اور کسی طرح بھی اس سے نکلنے کا راستہ نہ مل رہا تو ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا مانگے ہر قسم کی مشکل با آسانی حل ہو جائے گی۔ایسے ہی اس کے بارے میں یہ بھی بیان ہوا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی مشکلات سے نجات پانا چاہے اور مرادیں پانا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ ہر روز بعد نماز عشاء گیارہ سو بار ''یَالَطِیْفُ'' کا ورد کر کے دعا مانگے اللہ تعالیٰ اپنی رحمت فرما دیتا ہے

اور مرادیں بر لاتا ہے۔

۳- مفلسی اور بیروزگاری کا حل:

اس اسم کے ذکر کی برکت سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے، فقر و فاقہ دور ہوتا ہے۔ اگر کسی کا روزگار نہ ہو تو اسے روزگار مل جاتا ہے۔ ملازمت نہ ملتی ہو تو ملازمت مل جاتی ہے اگر آمدنی کم ہو تو اس سے اضافہ ہو جاتا ہے۔ ان مقاصد کے لئے ۱۶۶۴۱ مرتبہ روزانہ اس اسم کو پڑھیں اور ۴۰ دن تک اس عمل کو کریں تو انشاءاللہ مندرجہ بالا مقاصد بہت جلد حاصل ہوں گے۔

۴- ہر طرح کی محتاجی سے نجات:

ہر طرح کی محتاجی سے نجات حاصل کرنے کے لیے یَا لَطِیْفُ کا ورد کرنا بے حد مفید ہوتا ہے لہٰذا جو شخص یَا لَطِیْفُ کا ورد کرنا اپنا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو دوسروں کا محتاج ہونے سے بچائے رکھتا ہے اور اس کی محتاجی کو ہمیشہ کے لیے دور فرما دے گا۔

۵- اللہ تعالیٰ کا لطف وعنایت:

اس اسم مبارک کے بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ اپنی مہربانیوں اور نوازشات سے سرفراز فرماتا ہے اس اسم پاک کے ذاکر سے مخلوق خدا لطف وشفقت سے پیش آتی ہے اس کے کاموں میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہیں ہوتی اللہ تعالیٰ اسے لطف وعنایت کا مظہر بنا دیتا ہے۔

۶- حسب منشا شادی:

یہ اسم اچھی اور پسند کی شادی کے لیے بہت مجرب ہے اچھا رشتہ ملنا خوش بختی کی دلیل ہے کیونکہ بے شمار لوگ شادی کے مسئلے پر پریشان ہوتے ہیں۔ اس پریشانی کا حل یہ ہے کہ ''یَا لَطِیْفُ'' کو ۴۰ دن تک ۱۲۹۰۰ مرتبہ پڑھیں، انشاءاللہ منشا کے مطابق رشتہ مل جائے گا اور شادی میں سکون ملے گا اور میاں بیوی کا نباہ بڑے احسن طریقے سے ہوگا۔

۷-لاعلاج بیماری کا حل:

ایسی لاعلاج بیماری جو انسان کا پیچھا نہ چھوڑتی ہو اس میں اس اسم کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھیں اور پانی دم کر کے مریض کو روزانہ پلائیں۔ انشاء اللہ مریض کے شفایاب ہونے کا کوئی ذریعہ بن جائے گا۔ ایک اور عالم کے قول کے مطابق اگر کوئی بیمار شخص اسے تین سو مرتبہ روزانہ اکیس دن تک پڑھے انشاء اللہ تندرست ہو گا۔

۸-رزق میں وسعت اور کشادگی:

اگر کوئی نماز فجر کے بعد ہر روز بلا ناغہ ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو یکسوئی کے ساتھ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اپنے لطف و کرم کی بدولت اس کے رزق میں وسعت و کشادگی عطا فرما دے گا اور اسے کسی کا محتاج نہ کرے گا

یَا خَبِیْرُ

اللہ خبیر ہے کیونکہ اسے تمام اشیاء کی باریکیوں کی خبر ہے وہ چھوٹی اور بڑی سے بڑی چیز کو ہر وقت پوری طرح جانتا ہے۔ کوئی چیز اس سے چھپی نہیں وہ غیب کی تمام خبروں کو جانتا ہے۔ وہ دنیا اور آخرت کے ذرّے ذرّے کے حال سے باخبر ہے۔ اس لیے اسے خبیر کہا جاتا ہے۔ ایک اور قول کے مطابق خبیر کا مطلب ہے وہ ذات جس سے پوشیدہ خبریں پوشیدہ نہ رہیں۔ (یعنی جو مخلوق سے پوشیدہ ہیں۔) یہ علیم کے معنی میں ہے۔ لیکن جب علم کی نسبت باطنی پوشیدہ امور کی طرف کی جائے اسے خبر، اور اس کے موصوف کو خبیر کہا جاتا ہے۔

اس میں بندے کا حصہ یہ ہے کہ اسے اپنی کائنات میں ہونے والے حالات کی خبر ہو اور اس کی کائنات اس کا بدن اور دل ہے اور جن پوشیدہ اوصاف سے دل متصف ہوتا ہے۔ ان سے بھی باخبر ہو۔ مثلاً دھوکہ بازی، خیانت، نفس کا فریب، کھوٹ، سچ و جھوٹ کو گڈمڈ کرنا۔ ان سے پرہیز کرے اور ان کے مقابلہ کیلئے تیار رہے۔ یعنی اس اسم کے ذکر سے طبیعت میں یہ اثر پیدا ہوتا ہے کہ پڑھنے والے کا دل اپنی برائیوں سے باخبر ہو کر انہیں ختم کرنے کے درپے ہو جاتا ہے۔ آخر اللہ تعالیٰ اسے برائیوں سے بچنے کی توفیق عطا فرما دیتا ہے۔ اسم خبیر کے بارے میں قرآن پاک کی آیات حسب ذیل ہیں۔

وَاتَّقُوا اللّٰہَ ط اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌ م بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○

ترجمہ: اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک جو تم کرتے ہو اللہ کو اس کی خبر ہے۔ (پ 28 حشر 18)

وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ○

ترجمہ: اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ (پ 28 تغابن 8)

اِنَّہٗ بِمَا یَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ○

ترجمہ: بے شک جو وہ عمل کرتے ہیں وہ اس سے باخبر ہے۔ (پ 12 ھود 111)

إِنَّهُ خَبِيرٌۢ بِمَا تَفْعَلُونَ ۝

ترجمہ: بے شک وہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ (پ 20 نمل 88)

وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوبِ عِبَادِهٖ خَبِيرًا ۝

ترجمہ: اور اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کریں اور اس کا اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہونا کافی ہے۔ (پ 19 فرقان 58)

وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهٖ خَبِيرًۢا بَصِيرًا ۝

ترجمہ: اور آپ کا رب اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہے دیکھنے والا ہے۔
(پ 15 بنی اسرائیل 17)

إِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيرٌۢ بَصِيرٌ ۝

ترجمہ: بے شک اللہ اپنے بندوں سے باخبر ہے دیکھنے والا ہے۔ (پ 22 فاطر 31)

إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيرًۢا بَصِيرًا ۝

ترجمہ: بے شک وہ اپنے بندوں سے باخبر ہے بصیر ہے۔ (پ 15 بنی اسرائیل 30)

ذٰلِكَ أَزْكٰى لَهُمْ ؕ إِنَّ اللّٰهَ خَبِيرٌۢ بِمَا يَصْنَعُونَ ۝

ترجمہ: یہ ان کیلئے تزکیہ ہے بے شک اللہ اس سے باخبر ہے جو وہ صناعت کرتے ہیں۔ (پ 18 نور 30)

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيرًا ۝

ترجمہ: پھر وہ عرش پر جلوہ افروز ہوا، رحمٰن ہے اس کے متعلق کسی خبر رکھنے والے سے پوچھ لیں۔ (پ 18 فرقان 59)

إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ۝

ترجمہ: بے شک ان کا رب اس دن ان کی سب باتوں سے باخبر ہوگا۔ (پ 30 عادیات 11)

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ۝

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ لطیف ہے خبیر ہے۔ (پ 22 احزاب 34)

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ○

ترجمہ: اور اللہ جو تم کرتے ہو، اس سے باخبر ہے۔ (پ 3 بقرہ 271)

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ○

ترجمہ: اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ (پ 2 بقرہ 234)

وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ○

ترجمہ: اور ڈرو پس بلاشبہ اللہ تمہارے عملوں سے باخبر ہے۔ (پ 5 نساء 128)

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ○

ترجمہ: پس بلاشبہ اللہ جو تم کرتے ہو اس سے باخبر ہے۔ (پ 5 نساء 135)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ ۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○

ترجمہ: اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ (پ 6 مائدہ 8)

وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ ۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○

ترجمہ: اور اللہ خبیر ہے جو تم کرتے ہو۔ (پ 10 توبہ 16)

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ ۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○

ترجمہ: بے شک اللہ باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔ (پ 18 نور 53)

وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ○

ترجمہ: اور بے شک اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ (پ 21 لقمان 29)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ

ترجمہ: بے شک اللہ باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔ (پ 21 احزاب 2)

بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ○

ترجمہ: بلکہ اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ (پ 26 فتح 11)

وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ○

ترجمہ: اور تمام کے ساتھ اللہ نے اچھا وعدہ کر رکھا ہے اور اللہ جانتا ہے جو وہ کرتے ہیں۔
(پ 27 حدید 10)

وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ○

ترجمہ: اور اللہ تم میں سے علم میں درجات بلند فرمائے گا اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ (پ 28 مجادلہ 11)

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌ ۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○

(پ 28 مجادلہ 13)

ترجمہ: اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اللہ جو تم کرتے ہو اس سے باخبر ہے۔

فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ○

ترجمہ: جس سے زمین سرسبز و شاداب ہوگئی بے شک اللہ لطیف ہے خبیر ہے۔ (پ 17 حج 63)

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ○

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ لطیف ہے خبیر ہے۔ (پ 21 لقمان 16)

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ○

ترجمہ: کیا وہ نہیں جانتا ہے جس نے پیدا کیا ہے اور وہی لطف و کرم والا ہے ہر چیز سے باخبر ہے۔ (پ 29 ملک 14)

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ○

ترجمہ: اور وہ اپنے بندوں پر مکمل فوقیت رکھتا ہے اور وہ ہی حکیم ہے خبیر ہے۔ (پ 7 انعام 18)

الۗرٰ ۣ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ○

ترجمہ: الرٰ اس کتاب کی آیتیں حکمت والی ہیں اللہ کی طرف سے اس کی تفصیل بیان کر دی گئی ہے جو حکیم ہے خبیر ہے۔ (پ 11 ھود 1)

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ○

ترجمہ: اور آخرت میں بھی حمد اسی کیلئے اور وہ حکمت والا ہے باخبر ہے۔ (پ 22 سبا 1)

اِنَّ اَکۡرَمَکُمۡ عِنۡدَ اللّٰہِ اَتۡقٰکُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلِیۡمٌ خَبِیۡرٌ ○

ترجمہ: بے شک تم میں سے اللہ کے نزدیک سب سے مکرم وہ ہے جو متقی ہے بے شک اللہ علیم ہے خبیر ہے۔ (پ26 حجرات13)

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیۡمًا خَبِیۡرًا ○

ترجمہ: بے شک اللہ علیم ہے خبیر ہے (پ5 نساء35)

قَالَ نَبَّاَنِیَ الۡعَلِیۡمُ الۡخَبِیۡرُ ○

ترجمہ: تو آپ نے فرمایا کہ مجھے اس اللہ نے خبر دی ہے جو علیم ہے۔ (پ28 تحریم3)

اس اسم کے خواص مندرجہ ذیل ہیں۔

١-اسرار وانوار کا منکشف ہونا:

نماز تہجد کے بعد کثرت سے یہ اسم پاک پڑھنے سے ذاکر صاحب کشف کا مرتبہ پا تا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اسرار وانوار اس پر عیاں ہوتے ہیں اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا خواب و بیداری میں پوشیدہ حالات سے باخبر ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی شخص ہر روز نماز مغرب کے بعد ایک سوایک بار "یَاخَبِیۡرُ" کا ورد کر کے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ بعض صورتوں میں اس پر کئی اسرار پوشیدہ بھی ظاہر کر دیتا ہے۔

٢-رشتہ اچھا رہے گا یا برا:

اگر کسی کو رشتے کا پیغام آیا ہو اور گھر والے اچھا یا برا جاننا چاہتے ہوں تو لڑکے یا لڑکی کی والدہ یا والد اس اسم کو سات دن تک تنہائی میں بیٹھ کر روزانہ ٣٢٤٨ مرتبہ پڑھے اور بغیر بات کیے سو جائے انشاء اللہ اسے اشارتاً پتہ چل جائے گا کہ رشتہ اچھا ہے یا برا؟ اگر برا ہو تو رشتہ نہ کریں کیونکہ برے رشتوں سے نقصان ہونے کا احتمال ہوتا ہے۔

٣-کاروبار میں نفع ہوگا یا نقصان:

نیا کاروبار یا دکان شروع کرنے میں نفع ہوگا یا نقصان یا کسی کے ساتھ شراکت کرنے میں اچھا ہوگا

یا برا؟ ایسے ہی بہت سے کاروباری معاملات ہیں کہ ان میں اگر اللہ کی مدد سے پتہ چل جائے تو نقصان سے انسان بچ سکتا ہے۔ یہ باتیں معلوم کرنے کے لیے ''یَاخَبِیْرُ'' کو سات دن تک گیارہ ہزار مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ جو بات دل میں ہوگی اللہ تعالیٰ اس کے متعلق آگاہ کر دے گا۔

۴۔ بری عادت کو ترک کرنا:

اگر کوئی شخص کسی بری عادت میں پھنس چکا ہو اور اس سے خلق خدا تنگ ہو تو اسے چاہیے کہ ''یَاخَبِیْرُ'' کا ورد کرنا شروع کرے۔ گیارہ دن تک مسلسل یہ ورد کرنا بندے کو اس علت بد اور خصلت ناشائستہ سے نجات بخش دیتا ہے۔ اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد تین سو بار ''یَاخَبِیْرُ'' کا ورد کر کے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کے خیالات کو پاکیزگی بخشتا ہے اور برے خیالات سے ہمیشہ بچائے رکھتا ہے۔

۵۔ شیطان اور ہوشیار آدمی سے بچنے کا عمل:

جو شخص شیطان اور مکار قسم کے لوگوں کے مکر و فریب سے بچنا چاہتا ہو اور اللہ کی رحمت چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ شیطان کے جال میں نہیں پھنسے گا اور دوسرے لوگوں سے دھوکا نہیں کھائے گا۔

اس اسم مبارک کا اکثر ورد اور وظیفہ کرنے والا شیطانی وسوسوں، برے خیالات، اور فاسد سوچوں سے بچا رہتا ہے۔

۶۔ نفس کو قابو میں رکھنا:

اگر کوئی شخص نفس امارہ کے ہاتھوں تنگ ہو تو اسے اس اسم مبارک کا روزانہ ورد کرنا چاہیے۔ اس طرح وہ نفس امارہ پر غالب آ سکتا ہے۔ اس اسم پاک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے نفس قابو میں رہتا ہے اور ذہن برے تصورات سے محفوظ ہو جاتا ہے ذہن میں پاکیزہ خیالات جنم لیتے ہیں خواہشات نفسانی سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد ۳۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے خیالات پاکیزہ ہو جاتے ہیں۔

۷۔ مریض کا مرض معلوم کرنا:

تشخیص مرض میں اللہ کی مدد ضروری ہے کیونکہ اس کی مدد سے ایسے بیماری کا پتہ چل جاتا ہے جو نہایت ہی پیچیدہ ہوتی ہے جو جلدی سے سمجھ میں نہیں آتی۔ اس لیے اگر کوئی ڈاکٹر یا حکیم روزانہ اس ورد کو ۸۱۲ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اسے انشاء اللہ مریض کو دیکھتے ہی اللہ کی رحمت سے مریض کے صحیح مرض کا پتہ چل جائے گا۔ اس لیے ڈاکٹری پیشہ سے تعلق رکھنے والے حضرات کے لیے یہ اسم بہت مفید ہے۔

۸۔ مصیبت اور مشکل سے نجات:

مصیبت اور مشکل میں مبتلا لوگوں کیلئے اس اسم مبارک کا کثرت سے ذکر کرنا انتہائی مفید ہے جو شخص کثرت سے اس کا ورد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر مشکل کو حل فرما دیتا ہے۔ اس لیے مشکلات اور مصیبتوں سے نجات حاصل کرنے کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرنا بے حد مفید اور مؤثر ہوتا ہے۔

۹۔ استخارے کا عمل:

یہ اسم مبارک مکمل طور پر استخارہ ہے اس سے استخارہ کرنا مطلوبہ مقصد کو جلد پورا کرتا ہے۔ ہر شخص پاک و صاف حالت میں رہ کر اس سے استفادہ حاصل کر سکتا ہے استخارے کا عمل درج ذیل ہے۔ اوّل دو رکعت نفل نماز استخارہ کی نیت سے پڑھیں ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد تین مرتبہ قل شریف پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں پھر ۱۱۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھیں اس کے بعد گیارہ مرتبہ پھر درود پاک پڑھیں اور اس طرح سونے کے لیے لیٹیں کہ چہرہ قبلہ کی طرف ہو سر کے نیچے دایاں ہاتھ ہو اور جو بات معلوم کرنا ہو "یَا خَبِیْرُ" پڑھتے ہوئے سو جائیں مگر باوضو حالت میں سوئیں چند یوم کے اس مسلسل عمل سے ہی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مطلوبہ مقصد کی خبر مل جائے گی یہ عمل بعد نماز عشاء کرنا انتہائی فائدہ مند ہوتا ہے۔

١٠- آگاہ ہونے کا عمل:

کسی حقیقت سے آگاہی کے لئے یوں عمل کرے۔ نصف شب کے بعد تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھ کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ثواب ہدیہ پیش کرے۔ اس کے بعد قبلہ رخ بیٹھ کر طاق عدد میں کم از کم گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ اس کے بعد ١٥٠٠ مرتبہ یہ پڑھے:

"یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ"

اور پھر مسلسل درود پاک پڑھتے ہوئے قبلہ رخ ہو کر سو جائے انشاء اللہ خواب میں یا نیم بیداری کی حالت میں مطلوبہ امر سے آگاہی حاصل ہو جائے گی۔

یَاحَلِیْمُ

حلیم کا مطلب بردباری کرنے والا اور درگزر فرمانے والا ہے۔اس مزاج میں کوئی تغیر وتبدل نہیں آتا کیونکہ وہ غضب میں قابو سے باہر نہیں ہوتا۔ وہ انسانوں کو اپنے احکام کی نافرمانی کرتے ہوئے دیکھ کر بھی فوراً مؤاخذہ نہیں کرتا بلکہ درگزر فرما کر ڈھیل دے دیتا ہے کہ اب بھی یہ اپنی اصلاح خود کرلیں۔

امام بونی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ حلیم وہ ذات ہے جو اپنے سامنے نافرمانی ہوتی ہوئی دیکھ کر سزا میں جلدی نہیں کرتی اور نہ ہی نافرمانی کو غصے کی بنا پر عتاب کا نشانہ بناتی ہے۔ یہ خاص صفت اللہ ہی کی ہے۔ایک اور عالم کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اعتبار سے حلیم ہے کہ وہ انتقام کے لیے جلدی نہیں کرتا اور گناہوں کی سزا میں رزق بند نہیں کرتا۔اس لیے جو شخص اسے اس صفت کے ذریعے پکارتا ہے اللہ اس میں بھی حلم پیدا فرما دیتا ہے۔ارشاد ربانی ہے کہ

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ○

ترجمہ: اور اللہ بخشنے والا ہے حلم والا ہے۔(پ 2 بقرہ 225)

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ○

ترجمہ: اور یاد رکھو کہ بے شک اللہ تمہارے دلوں کے پوشیدہ راز بھی جانتا ہے پس اس سے ڈرو اور جان لو کہ بلاشبہ اللہ بخشنے والا ہے حلم والا ہے۔(پ 2 بقرہ 235)

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ○

اچھی بات کہنا اور خطا معاف کر دینا اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے پیچھے اذیت ہو اور اللہ تعالیٰ غنی ہے حلم والا ہے۔(پ 3 بقرہ 263)

اِنَّ الَّذِیۡنَ تَوَلَّوۡا مِنۡکُمۡ یَوۡمَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسۡتَزَلَّهُمُ الشَّیۡطٰنُ بِبَعۡضِ مَا کَسَبُوۡا ۚ وَلَقَدۡ عَفَا اللّٰهُ عَنۡهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ حَلِیۡمٌ ○

ترجمہ: بے شک جو لوگ تم میں سے احد کے دن جب دونوں جماعتیں آمنے سامنے ہوئی تھیں بھاگ گئے تھے تو ان کے بعض کاموں کی وجہ سے شیطان نے انہیں پھسلا دیا تھا بے شک اللہ نے انہیں معاف کر دیا۔ بے شک اللہ مغفرت کرنے والا حلم والا ہے۔ (پ4 آل عمران 155)

وَاللّٰهُ عَلِیۡمٌ حَلِیۡمٌ ؕ

ترجمہ: اور اللہ جاننے والا حلم والا ہے۔ (پ4 نساء 12)

وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ حَلِیۡمٌ

ترجمہ: اور اللہ بخشنے والا ہے حلم والا ہے۔ (پ7 مائدہ 101)

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبۡعُ وَالۡاَرۡضُ وَمَنۡ فِیۡهِنَّ ؕ وَاِنۡ مِّنۡ شَیۡءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمۡدِهٖ وَلٰکِنۡ لَّا تَفۡقَهُوۡنَ تَسۡبِیۡحَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ کَانَ حَلِیۡمًا غَفُوۡرًا ○

ترجمہ: ساتوں آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے وہ اس کی تسبیح میں مصروف ہے۔ اور کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح نہ کرتی ہو مگر تم ان کی تسبیح کو سمجھ نہیں سکتے۔ بے شک وہ حلم والا بخشنے والا ہے۔ (پ15 بنی اسرائیل 44)

وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِیۡمٌ حَلِیۡمٌ ○

ترجمہ: اور بے شک اللہ علم والا حلم والا ہے۔ (پ17 حج 59)

اِنَّهٗ کَانَ حَلِیۡمًا غَفُوۡرًا ○

ترجمہ: بے شک وہ حلم والا ہے بخشنے والا ہے۔ (پ22 فاطر 41)

وَاللّٰهُ یَعۡلَمُ مَا فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ ؕ وَکَانَ اللّٰهُ عَلِیۡمًا حَلِیۡمًا ○

ترجمہ: اور اللہ جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے اور اللہ علیم ہے حلیم ہے۔ (احزاب 51)

اس کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

۱-اللہ کی معرفت حاصل ہونا:

ہر نماز کے بعد باقاعدگی سے اکتالیس مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہوتی ہے اور کشف کی دولت ہاتھ آتی ہے۔

۲-ہر کام میں اللہ کی مدد رہنا:

اللہ کی رحمت اور توفیق کے بغیر کوئی کام پایۂ تکمیل تک نہیں پہنچ سکتا لہٰذا جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے ہر کام میں برکت رہے اور اللہ کی مدد شامل حال رہے تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو ایک ہزار مرتبہ کسی کاغذ پر لکھے یا اس کے نقش کو پانی میں گھول کر کام کے مقام پر دیواروں اور دروازوں پر چھڑکے' انشاء اللہ' اللہ کی مدد شامل حال رہے گی اور کام پایۂ تکمیل تک پہنچے گا۔

۳-شہرت کا حصول:

اگر کوئی شہرت مرتبہ اور ناموری کا خواہش مند ہو تو وہ اس اسم مبارک کا کثرت سے ذکر کرے۔ اللہ تعالیٰ معاشرے میں بلند مقام عطا فرمائے گا۔ یَـا حَـلِیُـمُ کا ورد کرنا معمول بنانے والے لوگوں کے حوصلے اور ہمتیں اللہ تعالیٰ بلند کر دیتا ہے' ان کو درگزر اور تحمل میں بھی بجا طور پر اضافہ ہو جاتا ہے۔

۴-ہر شخص گرویدہ بن جائے:

جو شخص اس اسم کو روزانہ ۳۵۲ مرتبہ پڑھنے لگے اور تقریباً ایک سال تک پڑھتا رہے تو لوگ اس کے گرویدہ ہونے لگیں گے۔ ہر کوئی اس سے پیار محبت سے پیش آئے گا۔ وہ بذات خود بھی لوگوں کے ساتھ ہمدردانہ رویے سے پیش آنے لگے گا۔

۵-طبیعت میں نرمی پیدا ہونا:

باوضو حالت میں ہر وقت پڑھتے رہنے سے دل کی سختی دور ہو جاتی ہے۔ طبیعت میں نرمی اور

عاجزی پیدا ہو جاتی ہے مخلوق مہربانی اور شفقت کے ساتھ پیش آتی ہے۔ دماغ کا چڑچڑا پن دور کرنے کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرنا اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ ایسے ہی اگر کوئی ہر روز اس اسم مبارک کا تین ہزار مرتبہ ورد کرنا اپنا معمول بنا لے اللہ تعالیٰ اس کی طبیعت کو نرم اور مزاج کو حلیم طبع بنا دیتا ہے نیز اس میں نرم دلی پیدا فرما دیتا ہے۔ وہ ہر طرح کے سخت رویوں اور دوسروں کی عادات کو بخوبی برداشت کر لیتا ہے۔

۶۔ اصلاح اخلاق کا عمل:

وہ بچہ جو بداخلاق ہو اُسے چھوٹے بڑے کی تمیز نہ ہو۔ گھر میں والدین کے ساتھ گستاخانہ رویہ رکھتا ہو اور ماں باپ اس کے اخلاقی رویے سے تنگ ہوں تو گھر کے کسی فرد کو چاہیے کہ اس اسم کو گیارہ دن تک ۸۸۰۰ مرتبہ پڑھے اور پانی دم کر کے اسے پلائے۔ انشاء اللہ چند دنوں میں اس کی طبیعت میں نرمی آ جائے گی اور اس کا اخلاق درست ہونے لگے گا۔

۷۔ ندامت سے بچنے کا عمل:

بعض اوقات وعدہ کر کے پورا نہیں ہوتا اور وعدہ کرنے والے کو نادم ہونا پڑتا ہے۔ یا کسی کا قرض دینا ہو اور اس کا وعدہ پورا ہو گیا ہو اور مانگنے والا سر پر ہو۔ غرضیکہ جس کام میں بھی شرمندہ ہونے کا ڈر ہو تو اس اسم کو ملاقات سے پہلے پڑھنا شروع کر دیں۔ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ کوئی ایسی صورت پیدا کر دے گا کہ شرمندگی نہیں ہو گی۔ ایک اور قول کے مطابق جو کوئی اس اسم کو نماز ظہر کے بعد 9 مرتبہ ہمیشہ پڑھنے کا معمول بنا لے وہ لوگوں کے سامنے نہ کبھی ذلیل ہو گا اور نہ نادم ہو گا۔

۸۔ لوگوں میں باعزت رہنا:

اگر کوئی شخص ہر روز نماز فجر کے بعد اکتالیس بار یَا حَلِیْمُ کا ورد کر کے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے لوگوں میں باعزت رکھتا ہے اور اس کی خطاؤں سے بھی درگزر فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے سرخروئی بھی بخشتا ہے۔ ایسے ہی اگر کوئی شخص ہر روز نماز ظہر کے بعد 9 مرتبہ "یَا حَلِیْمُ" پڑھنا اپنا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ اسے خلقت میں باوقار رکھتا ہے اور شرمندگی سے بچائے رکھتا ہے۔

۹- حاکم کے دل میں نرمی پیدا ہونا:

سخت اور بدمزاج حاکم اور افسر سے ملنے سے پہلے اگر کوئی شخص یَا حَلِیۡمُ چند بار پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ ایسے افسر کو نرم دل اور خوش مزاج بنا دیتا ہے۔ ایسے ہی اگر کسی کو ظالم حاکم یا دشمن کا سامنا کرنا مقصود ہو تو اس صورت میں باوضو ہو کر ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اس پانی کو اپنے چہرے پر مل لے پھر ظالم حاکم یا دشمن کے سامنے جائے تو اس اسم مبارک کی تاثیر کی بدولت اللہ تعالیٰ مقابل کے دل میں مہربانی کا جذبہ پیدا فرما دے گا اور وہ مہربانی اور احسن طریقے سے پیش آئے گا۔

۱۰- کھیتی اور پھل میں اضافہ:

اگر کسی کی کھیتی یا درخت پھل نہ دیتے ہوں یا ٹھیک طرح سے پروان نہ چڑھتے ہوں تو صاف پانی لے کر باوضو حالت میں اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھیں اور درمیان میں تین سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر دم کریں اور کھیتی یا درخت کی جڑوں میں یہ پانی چھڑک کر اللہ کے حضور دعا مانگیں تو باری تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے خوب برکت عطا فرمائے گا۔ باغ اور فصلوں کو تمام آفات سے بھی محفوظ رکھے گا۔

۱۱- مرض کی شدت میں کمی:

اس اسم کی برکت سے مرض کی شدت میں کمی ہو جاتی ہے۔ اگر بیمار کے سرہانے کی طرف بیٹھ کر اس اسم کو ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے مریض کو پلایا جائے تو مریض کے مرض کی شدت میں کمی ہو جائے گی اور آخر مریض صحت یاب ہوگا۔ اگر اس سے پہلے ''یَا سَلَامُ'' کا اضافہ کر لیا جائے تو نتیجہ زیادہ بہتر ہوگا۔

۱۲- یَا حَلِیۡمُ کا جامع وظیفہ:

یہ وظیفہ تسخیر خلق کے لیے بہت لاجواب ہے جو شخص اسے ۴۰ دن تک ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھ لے انشاء اللہ مخلوق خدا اس کی تابعدار رہے گی۔ اسے ملنے والا ہر شخص اس کا گرویدہ ہوگا۔ اگر کسی کو کوئی ایسا مسئلہ درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ اس وظیفہ کو سات روز تک سات ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اللہ بہتر فرمائے گا۔

یَاعَظِیْمُ

اللہ اپنی شان میں ہر لحاظ سے بلند و بالا ہے۔ اس کی عظمت اور غلبہ ہر چیز پر حاوی ہے اس کی عظمت اور کبریائی منفرد نوعیت کی ہے اور جو چیزیں اس کی ہیں وہ بھی عظیم ہیں۔ اس کا ہر کام عظمت والا ہے' اللہ عظیم ہے ارض و سما کا مالک ہونے میں اللہ عظیم ہے' مخلوق کو رزق دینے میں' اللہ عظیم ہے سب سے زیادہ پاک اور منزہ ہونے میں۔ اللہ عظیم ہے عزت اور غلبے میں۔ اللہ عظیم ہے جبار اور قہار ہونے میں۔ اللہ عظیم ہے گناہوں کے معاف کرنے میں۔ اللہ عظیم ہے اپنی رحمت نازل کرنے میں۔ اللہ عظیم ہے علم اور حلم میں' اللہ عظیم ہے عدل و انصاف میں۔ کیونکہ اس جیسا انصاف کوئی نہیں کر سکتا ہے۔ اللہ عظیم ہے حسن تدبیر میں' اللہ عظیم ہے' ہر چیز پر اختیار رکھنے میں' اللہ عظیم ہے اپنے کرم میں' اللہ عظیم ہے اپنے حسن میں' گویا کہ وہ سب سے زیادہ جمیل ہے۔ اس لیے وہ اپنی صفت کی بنا پر کائنات کے ذرّے سے لے کر سب سے بڑی چیز سے بھی عظیم ہے۔ جو شخص اسے اس صفت سے پکارتا ہے وہ اسے بھی عظیم کر دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی صفت عظیم قرآن مجید میں یوں بیان ہوئی ہے۔

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○

ترجمہ: اور اللہ فضل والا ہے عظمت والا ہے۔ (پ 1 بقرہ 105)

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

ترجمہ: اور وہ عالی شان ہے عظیم ہے۔ (پ 3 بقرہ 255)

يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○

ترجمہ: جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کیلئے مخصوص کر لیتا ہے اور اللہ عظیم فضل والا ہے۔

(پ 3 آل عمران 74)

وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰہِ ؕ وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ ○

ترجمہ: اور وہ رضائے الٰہی کے تابع رہے اور اللہ صاحب فضل ہے عظیم ہے۔

(پ 4 آل عمران 174)

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ ۖ٘ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ ؕ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○

ترجمہ: پس پھر اگر یہ پھر جائیں تو آپ کہہ دیجئے کہ میرے لئے اللہ کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا جو عرش عظیم کا رب ہے۔ (پ 11 توبہ 129)

لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

ترجمہ: آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے اور وہ علی ہے عظیم ہے۔ (پ 25 شوریٰ 4)

اِنَّہٗ کَانَ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ ○

ترجمہ: بے شک وہ عظیم اللہ پر ایمان نہ لایا تھا۔ (پ 29 حاقہ 33)

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّکَ الْعَظِیْمِ ○

ترجمہ: پس اپنے عظیم رب کے نام کی تسبیح کرتے رہیں۔ (پ 29 حاقہ 52)

۱- فضل دارین کا حصول:

جو شخص اس اسم کو چالیس روز تک ۴۰۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے دین و دنیا میں کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اسے دین و دنیا کی نعمتوں سے نوازے گا اور دور دور تک اس کی شہرت پھیلے گی۔ بے پناہ مال و دولت اسے حاصل ہوگی اور اسے ہمیشہ پڑھنے والا کبھی مفلس اور قلاش نہ ہوگا۔ جس دوست یا دشمن کے سامنے جائے گا وہ محبت سے پیش آئے گا۔

۲- ہر ایک کی نظر میں قابل تعظیم بننا:

جو شخص اس اسم کو گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ تین سال تک پڑھے وہ ہر ایک کی نظر میں قابل تعظیم بن

جائے گا اور ہر ملنے والا اس سے عزت سے پیش آئے گا۔ کیونکہ اس اسم کی بدولت اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو دائمی عزت سے نوازتا ہے اور وہ شخص لوگوں کی نظر میں بزرگ ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس اسم میں عظمت کے اثرات بہت زیادہ ہیں۔ اس لیے اس کا ذاکر ہمیشہ کے لیے عظیم لوگوں میں سے ہو جاتا ہے۔

۳-قرب الٰہی کا حصول:

اللہ تبارک وتعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لیے بھی اس اسم مبارک کا ورد و وظیفہ کرتے رہنا ہے بے حد مفید اور مؤثر ہوتا ہے۔ ایسے ہی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مرتبہ حاصل کرنے کے لیے ہر روز بلا ناغہ نماز ظہر کے بعد کثرت سے اس اسم مبارک کو پڑھنا مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا فرماتا ہے۔ ذاکر کو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے بزرگی اور بلند مرتبہ عطا فرماتا ہے۔ معاشرے میں اس کی عزت بہت بڑھ جاتی ہے اور لوگ اس کے قدردان ہو جاتے ہیں۔

۴-مال سے متعلق ہر مشکل کا حل:

ایسی مشکلات جن کا تعلق مال سے ہو۔ یعنی غربت، افلاس، تنگی رزق یا بے روزگاری ہو اور مال کے حصول میں رکاوٹ آتی ہو تو ایسے شخص کو چاہیے کہ ۴۰ روز تک اس اسم کو روزانہ ۱۲۰۰۰ مرتبہ پڑھے۔ بیشک اس کی مشکلات حل ہو جائیں گیں۔ جو لوگ بوجہ مال کی کمی کے حقارت کی نظر سے دیکھتے تھے وہ عزت کرنے لگیں گے۔ اگر کسی کو اپنی قابلیت کے مطابق عہدہ نہ ملا ہو تو انشاء اللہ اس اسم کی بدولت اسے ملازمت مل جائے گی۔

۵-مقاصد میں کامیابی:

اگر کوئی شخص ہر روز بعد نماز ظہر ایک سو ایک بار اس اسم کا ورد کر کے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کی مرادیں پوری کرتا اور مقاصد میں کامیابی عطا کرتا ہے، لوگوں میں اس کی قدر و منزلت بھی بڑھ جاتی ہے۔

۶-مرض جذام سے شفاء:

اگر کوئی جذام یعنی کوڑھ کے مرض میں مبتلا ہو تو اس کو ہر روز یَا عَظِیْمُ کا ورد کر کے پانی پلایا جائے تو

چند روز کے بعد اس بیماری سے بتدریج نجات بھی مل جاتی ہے۔

۷- پیٹ درد سے افاقہ:

پیٹ درد ہونے کی صورت میں اس اسم مبارک کو گیارہ مرتبہ باوضو حالت میں پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پانی پی لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ پیٹ درد جاتا رہے گا اور مکمل طور پر آرام آجائے گا۔

۸- ہمیشہ صاحب اقتدار رہنے کا عمل:

اگر آپ زندگی کے ہر شعبے میں صاحب اقتدار رہنا چاہتے ہوں یعنی گھر والے عزت کریں، جہاں کام کاج ہو وہاں اختیار وسیع ہوں۔ دوسرے لوگ عزت کی نگاہ سے دیکھیں، عہدہ اور ملازمت میں ترقی ہوتی رہے۔ اس کے لیے اس وظیفہ کو ۱۱۰ دن تک ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں انشاء اللہ ہر لحاظ سے اقتدار حاصل ہوگا۔ وظیفہ یہ ہے:

"یَا عَظِیْمُ ذَالثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْکِبْرِیَاءِ فَلَا یَذِلُّ عِزُّہٗ یَا عَظِیْمُ"

۹- بلند مقام اور مرتبہ کا حصول:

مقام و منصب اور عہدے میں ترقی کی خاطر جو شخص اس اسم مبارک کا ۱۰۲۰ مرتبہ ورد کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کے مراتب اور مناصب بلند فرما دیتا ہے۔ ایسے ہی اگر کوئی شخص "یَا عَظِیْمُ" کا گیارہ سو مرتبہ ارورد کر کے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ دوستوں اور دشمنوں کی نگاہوں میں اس کے مقام و مرتبہ کو بلند فرما دیتا ہے۔

اگر یہ کوئی یہ چاہے کہ وہ چشم خلائق میں مقبول ہو اور لوگوں کی نظروں میں اس کی عزت و وقعت بڑھ جائے تو وہ جب بھی باوضو حالت میں ہو اس اسم مبارک کا کثرت سے وِرد کرتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ لوگوں کی نظروں میں ہر دلعزیز ہو جائے گا اور اُس کی عزت لوگوں کے دلوں میں بہت بڑھ جائے گی۔

یَاغَفُوْرُ

غَفُوْرٌ کا مطلب بار بار معاف کرنے والا ہے یعنی وہ اپنے بندوں کے بار بار گناہ معاف کرنے والا ہے۔ چونکہ وہ اپنی مخلوق کے گناہوں کو اپنی رحمت تلے ڈھانپ لیتا ہے۔ اس لیے اسے غفور کہا جاتا ہے۔ گناہ خواہ چھوٹے ہوں یا بڑے، بخشش طلب کیے بغیر معاف نہیں ہوتے اس لیے اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرنا ہر ایک کے لیے ضروری ہے۔ یہ مغفرت تین طرح کی ہے۔ پہلی یہ کہ اپنے لیے گناہوں کی معافی مانگی جائے۔ دوسری یہ کہ دوسرے مسلمان بھائیوں کے لیے طلب کی جائے۔ تیسری یہ کہ جو مسلمان بھائی یا عزیز دنیا سے رخصت ہو گئے ہوں ان کے کے لیے اللہ سے مغفرت طلب کی جائے اور اپنی صفت غفور کے صدقے مغفرت طلب کرنے پر اللہ معاف کر دیتا ہے اور بخشش کے لیے "یَاغَفُوْرُ" کا ورد بہت اکسیر ہے۔ کیونکہ جو شخص اسے کثرت سے پڑھے گا اللہ اس کے تمام گناہ معاف فرمادے گا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ سے استغفار کرو بے شک اللہ غفور ہے رحیم ہے۔ (پ 2 بقرہ 199)

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

ترجمہ: پس بلاشبہ اللہ تعالیٰ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔ (پ 2 بقرہ 226)

وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

ترجمہ: اور بے شک اللہ مغفرت کرنے والا رحیم ہے۔ (پ 7 مائدہ 98)

وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○

ترجمہ: اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ غفور ہے رحیم ہے۔ (پ 10 انفال 69)

سَیُدۡخِلُهُمُ اللّٰهُ فِیۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ۠

ترجمہ: اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل فرمائے گا بے شک اللہ بخشنے والا رحمت کرنے والا ہے۔(پ 11 توبہ 99)

وَاسۡتَغۡفِرۡ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ۝

ترجمہ: اوران کیلئے استغفار کریں بے شک اللہ غفور ہے رحیم ہے۔(پ 18 نور 62)

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ۝

ترجمہ: بے شک اللہ غفور ہے رحیم ہے۔(پ 26 حجرات 14)

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ۠

ترجمہ: اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(پ 5 نساء 100)

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ۝

ترجمہ: اور اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔(پ 22 احزاب 59)

وَیَتُوۡبَ اللّٰهُ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ۠

ترجمہ: اور اللہ مومنین اور مومنات کی توبہ قبول فرمائے اور اللہ غفور ہے رحیم ہے۔(پ 22 احزاب 73)

قُلۡ اَنۡزَلَهُ الَّذِیۡ یَعۡلَمُ السِّرَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ۝

ترجمہ: آپ فرمادیں کہ اسے آسمانوں اور زمین کے اسرار جاننے والے نے نازل فرمایا ہے۔ بے شک وہ غفور رحیم ہے۔(پ 18 فرقان 6)

قَالَ رَبِّ اِنِّیۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِیۡ فَاغۡفِرۡ لِیۡ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ ۝

ترجمہ: التجا کی کہ اے میرے رب مجھ سے اپنی جان پر زیادتی ہوگئی پس تو میری مغفرت کردے تو

اللہ نے انہیں معاف کردیا بے شک وہ غفور ہے رحیم ہے۔(پ20 قصص 16)

إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے بلاشبہ وہی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔(پ24 زمر 53)

نَبِّئْ عِبَادِي أَنِّي أَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

ترجمہ: میرے بندوں کو مطلع کردو کہ بے شک میں بخشنے والا رحم کرنے والا ہوں۔

(پ14 حجر 49)

ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

ترجمہ: پھر اس کے بعد توبہ کرے اور اپنے آپ کی اصلاح کرے بے شک آپ کا رب اس کے بعد بخشش فرمانے والا ہے رحم کرنے والا ہے۔(پ14 نحل 119)

وَمَنْ يُكْرِهْهُنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

ترجمہ: اور جو کوئی انہیں مجبور کرے تو بے شک ان کی مجبوری پر انہیں بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔(پ18 نور 33)

أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

ترجمہ: وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت پر امید رکھتے ہیں اور اللہ غفور ہے رحیم ہے۔(پ2 بقرہ 218)

وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

ترجمہ: اور اللہ غفور ہے رحیم ہے(پ10 انفال 70)

وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا ۗ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

ترجمہ: اور معاف کردیں اور درگزر کریں کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں بخش دے اور اللہ غفور ہے رحیم ہے۔(پ18 نور 22)

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

ترجمہ: اور اللہ مغفرت کرنے والا رحم والا ہے۔ (پ 26 حجرات 5)

الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًاؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۝ۙ

ترجمہ: اس نے موت اور زندگی بنائی ہے تاکہ وہ انہیں آزمائے کہ تم میں سے عمل کے اعتبار سے کون بہتر ہے اور وہ غلبے والا بخشنے والا ہے۔ (پ 29 ملک 2)

اِنَّمَا یَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُاؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ غَفُوْرٌ ۝

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے علم والے ہی خشیت رکھتے ہیں بے شک اللہ عزیز ہے غفور ہے۔ (پ 22 فاطر 28)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝

ترجمہ: بے شک اللہ درگزر کرنے والا بخشنے والا ہے۔ (پ 5 نساء 43)

فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ یَّعْفُوَ عَنْهُمْؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ۝

ترجمہ: تو یہی لوگ ہیں کہ اللہ ان سے درگزر فرمائے گا اور اللہ درگزر کرنے والا بخشنے والا ہے۔ (پ 5 نساء 99)

اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝

ترجمہ: بے شک اللہ درگزر فرمانے والا بخشنے والا ہے۔ (پ 17 حج 60)

وَاِنَّهُمْ لَیَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًاؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝

ترجمہ: اور بے شک یہ لوگ ایسی بات کہہ دیتے ہیں جو بہت بری اور جھوٹی بات ہے اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ درگزر فرمانے والا بخشنے والا ہے۔ (پ 28 مجادلہ 2)

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝ۙ

ترجمہ: اور وہ غفور ہے ودود ہے۔ (پ 30 بروج 14)

وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ○

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ نے انہیں معاف فرما دیا بے شک اللہ بخشنے والا حلم والا ہے۔

(پ 4 آل عمران 155)

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ط وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ط اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ○

ترجمہ: ساتوں آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے وہ اس کی تسبیح میں مصروف ہے اور کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح نہ کرتی ہو مگر تم ان کی تسبیح کو سمجھ نہیں سکتے بے شک وہ حلم والا بخشنے والا ہے۔ (پ 15 بنی اسرائیل 44)

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ج وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ م بَعْدِهٖ ط اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ○

ترجمہ: بے شک اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اپنے مقام پر تھام رکھا ہے تا کہ وہ اپنی جگہ سے سرک نہ جائیں اور اگر وہ سرکنے لگیں تو اللہ تعالیٰ کے بعد انہیں کوئی روک نہیں سکتا۔ بے شک وہ حلیم ہے غفور ہے۔ (پ 22 فاطر 41)

لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ط اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ○

ترجمہ: تا کہ اللہ تعالیٰ انہیں پورا پورا اجر دے اور اپنے فضل میں سے کچھ مزید اضافہ کر دے بے شک اللہ مغفرت کرنے والا قدردان ہے۔ (پ 22 فاطر 30)

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ط اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۙ○

ترجمہ: اور شکر کے طور پر کہیں گے تمام حمد اللہ کیلئے ہے جس نے ہمارے غم کو ختم کر دیا بے شک ہمارا رب مغفرت کرنے والا بڑا قدردان ہے۔ (پ 22 فاطر 34)

وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْلَهٗ فِيهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ

ترجمہ: اور جو کوئی نیکی کرے گا تو ہم اس نیک عمل کو دلکش بنا دیں گے بے شک اللہ غفور ہے قدر دان ہے۔ (پ25 شوریٰ 23)

كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّ رَبٌّ غَفُوْرٌ ۝

ترجمہ: جہاں سے اپنے رب کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو کیسا پاکیزہ شہر اور رب کی بخشش اہل سبا کیلئے تھی۔ (پ22 سبا 15)

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ

ترجمہ: اور آپ کا رب بخشنے والا بڑی رحمت والا ہے۔ (پ 15 کہف 58)

اس اسم کے فوائد حسب ذیل ہیں۔

۱۔ گناہوں کی بخشش کا عمل:

یہ اسم گناہوں کی معافی کے لیے بہت اکسیر ہے۔ انسانی کوتاہیوں کی بنا پر ہم انسانوں سے گناہ سرزد ہوتے ہیں۔ اگر اللہ ان کی بخشش نہ کرے تو وہ پہاڑوں کی مانند بن جائیں۔ مگر جونہی انسان ''یَا غَفُوْرُ'' کی صفت سے پکارتا ہے تو اللہ اس کے گناہ معاف فرما دیتا ہے اس لیے جو بندہ صبح اس اسم کو ایک سو مرتبہ اور ایک سو مرتبہ شام کو پڑھنے کا معمول بنا لے اللہ اس کے گناہ معاف فرماتا رہے گا۔

۲۔ گناہوں سے توبہ:

اگر کوئی صدق دل سے توبہ کرنے کی طلب رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد اول و آخر تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اور توبہ کرے اللہ تعالیٰ بہت جلد دعا کو قبول فرمائے گا اور بندے کی توبہ کو اپنی بارگاہ میں قبولیت کی سند بخشے گا۔

۳۔ حصول اولاد:

اگر کسی کو نیک اور صالح اولاد کی خواہش ہو تو وہ ہر نماز کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک

پڑھے اور درمیان میں سات سو مرتبہ اس اسم مبارک کو خلوص نیت اور عاجزی کے ساتھ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ جو دعا بھی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مانگے گا قبول ہوگی ایسے ہی حاملہ عورتوں کو "یَا غَفُوْرُ" سے دم کیا ہوا پانی پلانے سے وہ اسقاط حمل کے خدشہ سے بچی رہتی ہے۔

۴-مصیبت اور پریشانی سے بچے رہنا:

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا ہر قسم کے عذاب و مصیبت، ظلم و نقصان سے بچا رہتا ہے کوئی اس کو نقصان پہنچانے کی جرأت نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر اپنی خاص نظر کرم عنایت فرماتا ہے۔ بڑی سے بڑی پریشانی اس اسم مبارک کا ورد کرنے سے جلد ہی رفع ہو جاتی ہے ایسے ہی اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد ایک سو ایک بار "یَاغَفُوْرُ" کا ورد کرنا اپنا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو گناہوں، ظلم و ستم، مشکلات اور مصیبتوں سے بچائے رکھتا ہے۔

۵-غم اور صدمے کا علاج:

اگر کسی مرد یا عورت کے دل پر کوئی غم بیٹھ چکا ہو اور اسے اندر سے کھائے جا رہا ہو تو اسے چاہیے کہ گیارہ دن تک بعد نماز مغرب ۱۲۸۶ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ غم کو بھول جائے گا اور دل اپنے ٹھکانے پر لگ جائے گا اور اسے پڑھنے سے دل کی سیاہی دور ہو جائے گی۔

۶-مالی تنگی کا حل:

اکثر اوقات اپنے اعمال اور کوتاہیوں کی بنا پر مالی وسائل میں تنگی آ جاتی ہے۔ اس تنگی کو دور کرنے کے لیے یہ اسم بہت مؤثر ہے۔ لہٰذا اگر کوئی شخص اسے روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اس کی تنگی دور ہو جائے گی اور مالی وسائل کے ذرائع کھل جائیں گے۔ اس کے علاوہ رمضان المبارک میں اسے پڑھنا بہت مفید ہے۔ اگر یکدم کوئی مالی مشکل درپیش آ جائے تو چند آدمی مل کر اسے تین دن میں سوا لاکھ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔

۷- ہر حاجت پوری ہونا:

جو شخص اس اسم کو ۴۰ دن تک ۱۲۱۷ مرتبہ روزانہ خلوت میں بیٹھ کر پڑھے۔ وہ انشاء اللہ اس کا عامل ہو جائے گا وہ جس شخص کو اس اسم کا تعویذ دے گا اس کی ہر جائز خواہش پوری ہوگی۔ اگر کوئی شخص اس اسم کے تعویذ کو اپنی جیب یا ٹوپی میں رکھ کر کسی حاکم کے سامنے پیش ہوگا تو وہ مہربان ہوگا۔ اس کے علاوہ اس اسم کا تعویذ مالی تنگی دور کرنے' طویل بیماری سے نجات کے لیے کوئی شدید قسم کا صدمہ دور کرنے اور لوگوں کو توبہ اور استغفار کی طرف مائل کرنے کے لیے بہت مؤثر ہے۔ تعویذ لینے والا تعویذ کو اپنے پاس جیب پرس میں رکھے انشاء اللہ مقصد حل ہوگا۔

۸- بیماری سے نجات کا عمل:

اگر کوئی طویل عرصے سے بیمار ہو تو اسے یا اس کے کسی رشتہ دار کو چاہیے کہ اس اسم کو ۵۰۴۴ مرتبہ روزانہ اکیس دن تک پڑھے اور پانی دم کر کے بیمار پیئے۔ انشاء اللہ شفایابی کا اللہ تعالیٰ کوئی نہ کوئی ذریعہ بنا دے گا۔

۹- وسوسوں اور آلائشوں سے پاک رہنا:

جو شخص ۱۲۸۶ مرتبہ اس اسم الٰہی کا ورد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو وسوسوں اور آلائشوں سے پاک کر دیتا ہے۔ ایسے ہی جو شخص یَا غَفُوْرُ کا ورد کرنا اپنا معمول بنا لیتا ہے اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو گمراہیوں سے بچا لیتا ہے اور اس کے دل کی سیاہی بھی دور کر دیتا ہے۔ اس اسم مبارک کے ذاکر کی اللہ تعالیٰ ہر طرح سے پردہ پوشی فرماتا ہے اور اس سے درگزر کرتا ہے اسے نیکی اور بھلائی کے کاموں کی توفیق عطا فرماتا ہے۔

۱۰- گلے کی خرابی کا علاج:

گلے کی خرابی کے باعث اگر کسی شخص کی آواز بیٹھ چکی ہو اور گلے میں درد بھی ہو تو ایسے شخص کو اکتالیس بار یَا غَفُوْرُ پڑھ کر دم کیا ہوا پانی پینا چاہیے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا نصیب ہوگی۔

۱۱-سر درد اور بخار کا علاج:

سر میں درد کی شکایت پیدا ہو جائے اور بخار کا عارضہ لاحق ہو جائے تو ایسی صورت میں یہ اسم پاک اپنے شفائی اثرات دکھانے کے لیے اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے ایک صاف کاغذ پر سات مرتبہ یہ اسم مبارک سبز روشنائی سے لکھیں اور پانی میں گھول کر پی لیں' انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو جائے گی۔

۱۲- غلے کی حفاظت:

کھیتوں میں پڑے ہوئے غلے کی حفاظت کرنے کے لیے غلے کے ڈھیروں کے گرد اگرد پھر کر ایک ہزار بار ''یَا غَفُوْرُ'' پڑھ کر حصار بنا دیا جائے تو ایسے غلے یا جنس کو اللہ تعالیٰ ہر طرح کے نقصان سے محفوظ رکھتا ہے اسی طرح کھلے میدانوں میں جگہوں پر مال مویشیوں کو بھی اسی طرح کے یَا غَفُوْرُ کے حصار میں لیا جا سکتا ہے۔

۱۳-مرض کی شدت میں کمی:

مرض کی شدت کو کم کرنے کے لیے باوضو ہو کر ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر پانی پر دم کرے اور صبح نہار منہ پی لے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بیماری میں افاقہ ہوگا اور مرض جلد جاتا رہے گا۔

یَاشَکُوْرُ

اللہ تعالیٰ شکور ہے کیونکہ وہ اپنے بندوں کے کام کو قبول کر کے اس پر راضی ہو جاتا ہے یعنی وہ شکور ہے کہ وہ اپنے بندوں کو عبادت کی توفیق دیتا ہے۔ اللہ شکور ہے کیونکہ شکریہ کرنے والوں کا شکریہ قبول فرماتا ہے اور اس لحاظ سے بھی شکور ہے کہ وہ ذرا سے عمل سے کثیر عطا کرنے والا ہے۔ تھوڑے سے شکریہ پر راضی ہو کر بیحد انعامات عنایت فرمانے والا ہے۔ اسی صفت کی بنا پر وہ چاہتا ہے کہ اس کے بندے بھی شکریہ ادا کرنے والے ہوں اور وہ اپنے رب کے انعام و کرام اور احسان کرنے پر اس کا شکر ادا کریں۔ یہ صفت بہت کم لوگوں میں پائی جاتی ہے کیونکہ بیشتر لوگ ہر وقت اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ طرح طرح کی نعمتیں کھاتے ہیں اور ان سے مستفید ہوتے ہیں لیکن اللہ کا شکر ادا نہیں کرتے اس لیے جو شخص اللہ تعالیٰ کو اس صفت کے ذریعے پکارے گا وہ صحیح معنوں میں شکر ادا کرنے والے صالحین اور عابدین سے بن جائے گا۔

اہل علم کا کہنا ہے کہ انسان سوچتا ہے کہ کسی دوسرے انسان کا شکریہ ادا کرے، کبھی تو اس کی نیکی کی ستائش سے اور اس کی نیکی کے عوض اس سے بڑھ کر بھلائی کر کے اور یہ ایک قابل ستائش وصف ہے۔ ''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگوں کا شکر نہ کرے، وہ اللہ کا شکر نہیں کر سکتا۔'' بہر حال بندے کا اللہ کا شکر کرنا ایک محدود مفہوم میں نہیں ہو سکتا۔ بلکہ وسیع تر مفہوم میں ہوگا۔ کیونکہ اگر بندہ اللہ کی حمد و ثناء کرتا ہے تو اس کی یہ ثناء اللہ تعالیٰ کی حقیقی حمد و ثناء سے قاصر ہے کیونکہ اس کی خوبیاں بیان و شمار نہیں ہو سکتیں۔ اگر اس کی اطاعت کرتا ہے تو یہ اللہ کی ایک اور نعمت ہے۔ بلکہ خود شکر کرنا بعینہٖ ایک اور نعمت ہے۔ بہر حال اللہ کی نعمتوں کا بہترین شکریہ ہے کہ انہیں اللہ کی نافرمانی میں استعمال نہ کرے، بلکہ اس کی اطاعت میں استعمال کرے اور یہ بھی اللہ کی توفیق و مدد سے ہی ہوتا ہے۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے کہ

لِیُوَفِّیَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَیَزِیْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ○

ترجمہ: تاکہ اللہ تعالیٰ تمہیں پورا پورا اجر دے اور اپنے فضل سے کچھ مزید اضافہ کر دے بے شک

اللہ مغفرت کرنے والا قدر دان ہے۔(پ22 فاطر 30)

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ۭ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُۨ ۝

ترجمہ: اور شکر کے طور پر کہیں گے تمام حمد اللہ ہی کیلئے ہے جس نے ہمارے غم کو ختم کر دیا بے شک ہمارا رب مغفرت کرنے والا بڑا قدر دان ہے۔(پ22 فاطر 34)

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ قُلْ لَّآ اَسْـَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ۭ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝

ترجمہ: یہی وہ عطیہ ہے جس کی اللہ تعالیٰ اپنے ایمان لانے والے اور نیک عمل کرنے والے بندوں کو خوشخبری دیتا ہے۔ آپ فرما دیجئے کہ میں تم سے اس پر اپنے قرابت داروں کی محبت کے سوا کچھ صلہ نہیں مانگتا اور جو کوئی نیکی کرے گا تو ہم اس نیک عمل کو دلکش بنا دیں گے بیشک اللہ بخشنے والا قدر کرنے والا ہے۔(پ25 شوریٰ 23)

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝

ترجمہ: اگر تم اللہ کو قرض حسنہ کے طور پر قرض دو تو وہ اس میں تمہارے لئے کئی گنا اضافہ کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑا قدر دان ہے، حلم والا ہے۔(پ28 تغابن 17)

اس اسم کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

۱- جذبہ شکر کا پیدا ہونا:

شکر کرنے کا جذبہ اللہ تعالیٰ کی توفیق اور عنایت کے بغیر نہیں اور جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس میں جذبہ شکر پیدا ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو صبح کے وقت اور رات کے وقت سونے سے پہلے ایک سو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ اس میں انشاء اللہ جذبہ شکر پیدا ہو جائے گا اور جو شاکر بن جائے اللہ اس سے بہت راضی ہوتا ہے۔ ایسا شخص کبھی اللہ تعالیٰ کی ناشکری نہیں کرتا اور اس بنا پر اللہ تعالیٰ اسے دین و دنیا کی نعمتوں سے خوب مالا مال کر دیتا ہے۔

۲- گھریلو مصائب سے نجات:

اگر کوئی گھریلو قسم مصائب میں مبتلا ہو اور سخت ذہنی دباؤ کا شکار ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں ۴۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ کر پانی پر دم کرے اور پی لے انشاء اللہ تعالیٰ چند ہی دنوں میں اس کی پریشانی راحت میں بدل جائے گی اور اسے سکون قلبی نصیب ہوگا۔

۳- اضافہ رزق اور عزت:

جو شخص کھانا کھاتے وقت شروع میں بِسْمِ اللّٰہِ شریف پڑھ کر اس کے بعد ہر لقمہ کھاتے وقت ''یَاشَکُوْرُ'' پڑھے اور ایسے ہی روزانہ اپنا معمول بنالے تو اللہ اس سے راضی ہوگا۔ اس کے رزق میں اضافہ ہوگا اور دن بدن اس کی عزت بڑھے گی اور اسے کبھی مالی تنگی نہ ہوگی۔ ایک قول کے مطابق اگر کوئی اس اسم کو تین ہزار مرتبہ روزانہ تاعمر پڑھتا رہے تو اسے دین و دنیا میں بے پناہ عزت اور دولت حاصل ہوگی۔

۴- نظر بد سے محفوظ رہنا:

اگر کسی بچے یا شے کو نظر بد ہوگئی ہو تو اس کے اثرات سے بچنے کے لیے اکتالیس بار ''یَاشَکُوْرُ'' سے دم کیا ہوا پانی اسے پلایا جائے اور اس پر اسی پانی کے چھینٹے ڈالے جائیں تو اللہ اسے شفایاب رکھتا ہے اور نظر بد کے برے اثر سے محفوظ رکھتا ہے۔

۵- آنکھوں کی بیماریوں کا علاج:

یہ اسم مبارک اپنے اندر بے شمار شفائی خواص رکھتا ہے اگر کوئی امراض چشم میں مبتلا ہو اس کی بینائی کمزور ہو رہی ہو آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہو تو ایسی صورت میں اکتالیس مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر پانی پر دم کرے اور آنکھوں پر لگائے جو پانی باقی بچ جائے اس کو یقین و عقیدت کے ساتھ پی لے تو انشاء اللہ تعالیٰ سات دنوں کے اندر ہی اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم کی بدولت اور اپنے اسم مبارک کی برکت سے شفا عطا فرمائے گا آنکھوں کی تمام تکالیف دور فرما کر اس کی بینائی میں اضافہ فرما دے گا اس عمل کو

معمول بنا لینے سے کبھی بھی بینائی میں کمی واقع نہیں ہوتی اور امراض چشم سے بچاؤ رہتا ہے خلوص نیت شرط اوّل ہے۔

۶-دل کا پاکیزہ ہونا:

اس اسم پاک کا بکثرت ذکر کرنے سے دل فاسد اور گندے خیالات کی آماجگاہ بننے رہنے سے بچا رہتا ہے دل صاف وشفاف اور پاکیزہ خیالات کا مرکز بن جاتا ہے۔اگر کوئی شخص اس اسم مبارک کا تین ہزار بار ورد کر کے اللہ سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو دنیا کی طرف سے ہٹا کر اپنی طرف لگا دے گا اور اس کے دل کی سیاہی کو دور کر کے اپنے نور سے منور فرمادے گا اس ورد کو طویل عرصہ تک جاری رکھنا بہتر ہوگا۔

۷-مستجاب الدعوات بننے کا عمل:

جو شخص اسے ۲۰۰۴ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے وہ کچھ عرصہ کے بعد مستجاب الدعوات بن جائے گا اور اللہ تعالیٰ اسے اپنے انعامات کے لیے مخصوص کر لے گا اور اس اسم کی بدولت اسے بے پناہ نیک اعمال کرنے کی توفیق ملے گی اور اسے دین میں بلند مقام حاصل ہوگا۔اگر کوئی ہر نماز کے بعد 526 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا تو پھر وہ مستجاب الدعوات بن جائے گا۔ایک اور قول کے مطابق جو شخص باوضو ہو کر خلوص دل کے ساتھ اکثر ''یَاشَکُوْرُ'' کا ورد کرتا رہے تو اللہ ایسے شخص کو اپنا مقبول بندہ بنالیتا ہے اور اس کی دعاؤں کو بھی منظور کر لیتا ہے۔

۸- مالی پریشانی کا تدارک:

اگر کوئی شخص مالی پریشانیوں میں گھرا ہوا ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم ''یَاشَکُوْرُ'' کو ۵۲۶ مرتبہ صبح اور ۵۲۶ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھتا رہے۔اللہ تعالیٰ جلد ہی اس کے احوال بہتر فرمادے گا۔اس عمل سے قلبی وروحانی سکون بھی میسر آتا ہے اور مالی پریشانی کے دور ہونے کا کوئی ذریعہ بن جاتا ہے۔ایسے ہی ایک اور قول ہے کہ اگر کوئی شخص چالیس دن تک ہر روز پانچ دس باریَاشَکُوْرُ کا ورد کر کے اللہ سے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اسے غیب سے غنی کر دیتا ہے اور اس کو پریشانیوں سے بھی نجات بخشتا ہے۔

یَاعَلِیُّ

اللہ تعالیٰ کی یہ صفت علو سے مشتق ہے جس کا مطلب بلند مرتبہ اور بزرگ کے ہیں کیونکہ حقیقت میں اسی کی ذات بلند و برتر ہے اور اعلیٰ ترین ہے۔ وہ رتبے میں اتنا بلند ہے کہ دوسرا اسکی انتہا کونہیں پہنچ سکتا۔ ہر چیز اس کے مقام اور مرتبے سے پست ہے لہٰذا اللہ تعالیٰ اس لحاظ سے علی ہے کہ وہ سب سے غالب اور طاقتور ہے۔ اس کے علاوہ ارتفاع کا مرتبہ صرف اسے ہی حاصل ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی ایسی صفت ہے جو اسے اس صفت سے پکارتا ہے اللہ اسے بھی بلند و برتر کر دیتا ہے اور اپنی مخلوق میں اسے بے پناہ بڑائی اور بزرگی عطا فرما دیتا ہے۔ ایک اور قول کے مطابق علی سے مراد وہ ذات ہے کہ جس کے مرتبے سے اوپر کسی کا مرتبہ نہ ہو اور تمام حسی و عقلی درجے اس سے پست ہوں۔ درجات عقلیہ کی مثال' سبب و مسبب' علت و معلول' فاعل و مفعول' قابل و مقبول' کامل و ناقص' یونہی اسباب کا آپس میں اور علتوں کا آپس میں اختلاف و تفاوت ہے۔ علو بلندی کو کہتے ہیں اور مختلف بلند درجات یکبارگی بالفعل موجودات کے لیے حاصل ہونا ممکن نہیں اور جس قدر حاصل ہوں گے اللہ تعالیٰ کے درجات ان سب سے بلند تر ہوں گے۔ مطلق بلند تر وہی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں اپنی اس صفت کا اظہار یوں فرمایا ہے کہ

وَلَا یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

ترجمہ: اور ان کی حفاظت اس پر دشوار نہیں اور وہ عالی شان ہے عظیم ہے۔ (پ 3 بقرہ 255)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِیًّا كَبِیْرًا ○

ترجمہ: بے شک اللہ بلند مرتبے والا ہے بڑائی والا ہے۔ (پ 5 نساء 34)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ ○

ترجمہ: یہی بات ہے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے اور بلاشبہ اس کے سوا جن کو وہ پوجتے ہیں وہ باطل ہے۔ بے شک اللہ ہی سب سے اعلیٰ ہے بڑائی والا ہے۔ (پ 17 حج 62)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝

ترجمہ: یہ اس کی شان ہے بے شک اللہ وہ ہے جو حق ہے اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں سب باطل ہیں اور بے شک اللہ ہی عالی مرتبہ سب سے بڑا ہے۔ (پ 21 لقمان 30)

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝

ترجمہ: اور اللہ کے ہاں کسی کی شفاعت نفع نہ دے گی مگر اس کیلئے جس کیلئے وہ خود اجازت فرمائے۔ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ ختم کر دی جائے گی تو کہیں گے کہ تمہارے رب نے کیا کہا ہے اس نے حق فرمایا ہے اور وہ عالی شان سب سے بڑا ہے۔ (پ 22 سبا 23)

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۝

ترجمہ: یہ اس وجہ سے ہوا کہ جب اللہ کو اکیلے میں پکارا جاتا ہے تو تم کفر کر دیتے تھے اور اگر کسی کو اس کا شریک بنایا جاتا تو تم مان لیتے تھے پس حاکمیت اللہ ہی کی ہے جو علی ہے کبیر ہے۔

(پ 24 مومن 12)

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

ترجمہ: آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے وہی عالی مرتبہ عظمت والا ہے۔

(پ 25 شوریٰ 4)

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ۭ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝

ترجمہ: اور کسی آدمی کے لائق نہیں ہے کہ اللہ اس سے وحی کے سوا یا پردے کے پیچھے سے کلام

کرے یا کوئی فرشتہ بھیجے جو اس کے حکم سے کلام کرے بے شک وہ بلند و بالا حکمت والا ہے۔
(پ25 شوریٰ 51)

وَاِنَّهٗ فِیْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَیْنَا لَعَلِیٌّ حَكِیْمٌ۝

ترجمہ: اور بلا شبہ یہ قرآن ہمارے پاس لوح محفوظ میں ہے جو بلند و بالا حکمت آمیز ہے۔
(پ25 زخرف 4)

۱- ہر ایک پر فوقیت کا عمل:

جو شخص ''یَاعَلِیُّ'' کو صبح کی نماز کے بعد گیارہ سو مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ خلقت کی نظر میں عزیز ہو جائے گا۔ غرضیکہ اس اسم کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کا مرتبہ بلند کر دیتا ہے اور اسے عزت عطا فرماتا ہے۔ ایسے ہی جس شخص کی کوئی عزت و تکریم نہ کرتا ہو وہ ہر روز نماز فجر کے بعد اعداد کے مطابق اس اسم مبارک کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ چشم خلائق میں معزز و محترم ہوگا۔ ایک اور قول کے مطابق نماز تہجد کے وقت روزانہ ۱۱۰ مرتبہ یہ اسم پاک یکسوئی کے ساتھ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ عزت و مرتبہ میں بلندی عطا فرماتا ہے۔

۲- ڈاکٹر، وکیل کے لیے بہتر وظیفہ:

یہ وظیفہ ڈاکٹروں اور وکیلوں کے لیے بہت مفید ہے۔ انہیں چاہیے کہ اس اسم کو کثرت سے پڑھتے رہا کریں۔ اس وظیفہ کی بدولت ان کے کام میں ترقی ہوگی اور ان کو اپنے پیشہ میں شہرت حاصل ہوگی اگر کوئی حاکم اسے کثرت سے پڑھے تو اس کی حاکمیت دیر تک قائم رہے گی۔

۳- بحالی عزت و وقار:

وہ شخص جو کسی بھی وجہ سے معاشرے کی نظروں میں بے قدر ہو چکا ہو اسے چاہیے کہ اکیس روز تک ہر صبح کی نماز کے بعد روزانہ ۱۱۰ بار ''یَـا عَلِیُّ'' کا ورد کر کے پروردگار سے دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ اسے دوبارہ باعزت اور باوقار بنا دیتا ہے۔

۴- بیوی کو تابع کرنے کا عمل:

اگر کسی کی بیوی تابعدار نہ ہو اور بات بات پر بے رخی کا مظاہرہ کرتی ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو اکیس یوم تک ۱۰۰۰اا مرتبہ پڑھے اور آخری روز اللہ کے حضور بیوی کے تابع ہونے کی دعا کرے۔ انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور بیوی تابعدار ہو جائے گی اور اگر کسی عورت کا خاوند تابعدار نہ ہو تو وہ بھی اسی طرح عمل کر سکتی ہے۔

5- مفلسی اور محتاجی دور ہونا:

محتاجی کی حالت میں ہر نماز کے بعد ۱۰اا مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنے سے محتاجی دور ہو جاتی ہے اور رزق میں وسعت و کشادگی پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسے ہی اگر کوئی شخص مفلس یا فقیر ہو چکا ہو تو اسے چاہیے کہ ۴۰ دن تک ۷۷۰ مرتبہ ''یَا عَلِیُّ'' کا ورد کر کے اپنی روزی کی تلاش میں نکلے تو اللہ تعالیٰ اسے صاحب معاش بنا دے گا۔ اسی طرح اگر کوئی غریب شخص ''یَا عَلِیُّ'' اسم اللہ کو کثرت سے پڑھتا رہے تو وہ بفضل تعالیٰ صاحب مال ہو جاتا ہے۔

۶- سفر میں خیر و عافیت سے رہنا:

اگر کوئی سفر کر رہا ہو تو وہ باوضو حالت میں کثرت سے یہ اسم مبارک پڑھتا رہے تو راستے کی صعوبتوں اور مشکلات سے محفوظ رہے گا اور سفر بخیر و عافیت انجام پذیر ہوگا۔ ایسے ہی اگر کوئی مسافر اپنے سفر کے دوران پریشان حال ہو جائے تو وہ اس اسم الٰہی کا کثرت سے ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی پریشانی اور مصیبت دور کر دیتا ہے۔ غرضیکہ سفر کو خیر عافیت سے گزارنے کے لیے دوران سفر اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھنا بے حد مفید اور مؤثر ہوتا ہے۔

۷- شادی کا پیغام آنا:

اگر کسی کو شادی کا پیغام نہ آتا ہو تو اس اسم کو لڑکا یا لڑکی بذات خود ۲۹۰۷ مرتبہ ۴۰ روز تک بعد نماز مغرب خلوت میں بیٹھ کر پڑھے انشاء اللہ بہتر رشتے کا پیغام آئے گا اور جب رشتہ دیکھنے جائیں تو اسی اسم

کو پڑھتے رہیں جو رشتہ بھی ہوگا مناسب ہوگا تو شادی ہوگی ورنہ نہیں۔

۸-امراض چشم کا مجرب علاج:

امراض چشم کو دور کرنے کے لیے یہ اسم مبارک اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے جس شخص کی آنکھیں دکھتی ہوں اور کسی بھی طرح آنکھوں کی سرخی نہ جاتی ہو وہ باوضو حالت میں سات سو مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر پانی پر دم کرے اور یہ پانی سلائی سے آنکھوں میں سرمے کی طرح لگائے انشاء اللہ تعالیٰ تین دن میں آرام آ جائے گا آنکھوں کی سرخی ختم ہو جائے گی۔

۹-درد اور ورم کا علاج:

اگر کسی جگہ درد ہو یا ورم ہو تو اس وظیفہ کو ۳۰۰ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔انشاء اللہ فوراً آرام آ جائے گا۔
ایک قول کے مطابق خونی بواسیر میں ایک ہزار مرتبہ پانی دم کر کے اسے پئیں اور سات روز تک یہی عمل کریں تو بواسیر کا خون بند ہو جائے گا۔

۱۰-راہ ہدایت پر قائم رہنا:

جو شخص یَـا عَلِیُّ کو روزانہ ۱۷۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اللہ تعالیٰ اسے ہمیشہ راہ ہدایت پر گامزن رہنے کی توفیق عطا فرمادے گا کیونکہ اس اسم کا ورد اختیار کرنے والا سدا باعزت رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے سائے میں زندگی گزارتا ہے وہ بے راہ روی اور گمراہی سے بھی بچا رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے دنیاوی درجات اور مراتب کو بلند کرتا ہے اور اسے خوشحالی بھی بخشتا ہے۔

یا کَبِیرُ

اللہ تعالیٰ اپنی ذات اور صفات میں کبیر ہے یعنی سب سے بڑا ہے۔ اس ذات ہر لحاظ سے مکمل اور جامع ہے۔ ایسے ہی اس کی صفات متعلقہ صفت میں اکمل اور کامل ہیں اس لیے اس کے برابر کا نہ کوئی ہے اور نہ کوئی ہو سکتا ہے اور جس کے مقابلے میں کوئی نہ ہو وہی کبیر ہوتا ہے۔ اس لیے اللہ کی ذات کبیر ہے۔

ایک ولی اللہ کا قول ہے کہ کبیر وہ ہے جو کبریائی کی تمام صفات سے متصف ہو' عزت' عظمت' قدرت اور ہیبت کا مالک ہو اور یہ صفت صرف خدا میں ہے' مخلوق میں نہیں ہو سکتی۔ کبریائی اللہ ہی کو زیب دیتی ہے کیونکہ اس کے حضور میں کوئی بھی اس کی رضا کے بغیر کچھ درجہ نہیں رکھ سکتا بعض کا کہنا ہے کہ کبیر کا مطلب کبریائی والا ہے اور کبریائی کا مفہوم ہے ''کمال ذات'' کمال ذات سے مراد کمال وجود ہے۔ جس میں دو باتیں ہیں۔ اول اس کا ازل و ابد (ہمیشہ) دائم رہنا' دوم باری تعالیٰ کا وجود ہی وہ وجود ہے جس سے ہر موجود کا وجود پیدا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی صفت کبیر قرآن پاک میں یوں بیان کی گئی ہے

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا کَبِیْرًا ○

ترجمہ: وہ پاک ہے اور جو یہ کہتے ہیں اس سے بالا ہے اس کا مرتبہ عالی بڑی شان والا ہے۔

(پ 15 بنی اسرائیل 43)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ ○

ترجمہ: یہی بات ہے کہ بے شک اللہ ہی ہے جو حق ہے اور بلا شبہ اس کے سوا جن کو وہ پوجتے ہیں وہ باطل ہے اور بے شک اللہ ہی سب سے اعلیٰ بڑائی والا ہے۔ (پ 17 حج 62)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ ○

ترجمہ: یہ اس کی شان ہے بے شک اللہ وہ ہے جو حق ہے اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں سب باطل ہے اور بے شک اللہ ہی عالی مرتب سب سے بڑا ہے۔ (پ 21 لقمان 30)

وَ لَا تَنفَعُ الشَّفَاعَةُ عِندَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ ۚ حَتَّىٰ إِذَا فُزِّعَ عَن قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ۖ قَالُوا الْحَقَّ ۖ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ○

ترجمہ: اور اللہ کے ہاں کسی کی شفاعت نفع نہ دے گی مگر اس کیلئے جس کیلئے وہ خود اجازت فرمائے جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ ختم کردی جائے گی تو تمہارے رب نے کیا کہا اس نے حق فرمایا ہے۔ وہ عالی شان سب سے بڑا ہے۔ (پ 22 سبا 23)

ذَٰلِكُم بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ ۖ وَإِن يُشْرَكْ بِهِ تُؤْمِنُوا ۚ فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ○

ترجمہ: یہ اس وجہ سے ہوا کہ جب اللہ کو ا کیلئے پکارا جاتا تو تم کفر کردیتے اور کسی کو اس کا شریک بنایا جاتا تو تم مان لیتے تھے پس حاکمیت اللہ کی ہے جو بلند و بالا ہے کبیر ہے۔ (پ 24 مومن 12)

۱- عہدے پر برقرار رہنے کا عمل:

جو شخص یہ چاہے کہ وہ اپنے عہدے پر زیادہ عرصہ تک برقرار رہے یا جیسا اقتدار اسے حاصل ہے ہمیشہ اس میں رہے تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ ۵۰۰۰ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ اپنے عہدے پر عزت و آبرو کے ساتھ قائم رہے گا۔ اگر کوئی دوران عہدہ پریشانی پیش آ بھی جائے تو اس اسم کی برکت سے فوراً دور ہو جائے گی۔ ایسے ہی اگر کوئی شخص ملازمت یا عہدے سے معزول ہو گیا ہو تو وہ روزہ رکھ کر اس اسم کو گیارہ مرتبہ ہزار مرتبہ پڑھے اور سات دن تک یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ وہ اسی عہدے پر بحال ہو جائے گا۔

۲- دشمن کے نقصان سے محفوظ رہنا:

اگر کسی کا دشمن ناجائز تنگ کرے اور کسی بھی طرح نقصان پہنچانے سے باز نہ آتا ہو تو ہر نماز کے بعد اول و آخر سات سات مرتبہ دورد پاک پڑھیں درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کی دعا مانگیں انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کے شر سے محفوظ رہیں گے اور دشمن کسی

بھی طرح نقصان نہ پہنچا سکے گا بلکہ لڑائی کے وقت اسے دشمن پر غلبہ حاصل رہے گا اور فتح ونصرت اس کے قدم چومے گی۔

۳- باوقار اور کامیاب زندگی:

جو شخص ہر نماز کے بعد اس اسم مبارک کا ۲۳۲ مرتبہ ورد کرنا اپنا معمول بنالیتا ہے اللہ اس کو باوقار اور کامیاب زندگی سے فیض یاب رکھتا ہے۔ اس کا بکثرت ورد کرنے سے عزت ووقار میں اضافہ ہوتا ہے قدر ومنزلت بڑھتی ہے۔ ایسے ہی اس اسم مبارک کا باقاعدگی سے ورد کرنے والا بفضل تعالیٰ عالی مرتبت ہو جاتا ہے۔

۴- جدا شدہ رشتہ داری کا ملاپ:

اگر کسی شخص کے رشتہ دار یعنی والدین بہن بھائی یا بیوی بچے کسی وجہ سے جدا ہو گئے ہوں یا کسی کی بیوی ناراض کر اپنے والدین کے گھر میں بیٹھی ہو اور اپنے گھر میں آنے کا نام نہ لیتی ہو یا کوئی شخص ایسے مقام پر چلا گیا ہو کہ جہاں سے واپس آنے کے لیے اسے دشواری محسوس ہو رہی ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو گیارہ دن تک ۱۴۸۴۸ مرتبہ پڑھے۔ انشاءاللہ جدا شدہ رشتوں میں ملاپ ہو جائے گا۔

۵- کاروبار میں خیر وبرکت:

اس اسم مبارک کو اگر کوئی شخص ہر روز صبح کی نماز کے بعد ۱۰۱ بار پڑھ کر اپنے کاروبار حیات کا آغاز کرے تو اللہ اس کے کاروبار میں برکت ڈالتا ہے اور اسے لوگوں میں معزز اور ممتاز بھی بنادیتا ہے۔

۶- تنگی اور ذلت کا علاج:

اگر کوئی تنگی اور ذلت کی زندگی بسر کر رہا ہو محنت اور کوشش کے باوجود حالات درست نہ ہوتے ہوں۔ لوگوں کی نظر میں بے عزتی ہوتی ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ ۹۲۸ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے اور تین سال تک اس اسم کو پڑھے انشاءاللہ تنگی دور ہو جائیگی اور مال کی فراوانی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے اور سب لوگوں کی نظر میں باعزت ہو جائے گا۔

۷-صالح اور نیک اولاد:

حضرت امام علی رضاؑ فرماتے ہیں کہ مباشرت سے پہلے اس اسم مبارک کو تین مرتبہ پڑھ کر مباشرت کرے تو اللہ تعالیٰ اس اسم پاک کی برکت سے صالح اور نیک فرزند عطا فرمائے گا۔ ایک اور قول کے مطابق بہادر، صالح، نیک اور باحوصلہ اولاد پیدا کرنے کے لیے دونوں میاں بیوی کو چاہیے کہ موانست اور میل میلاپ کے وقت دل میں ''یَـا کَبِیْـرُ'' کا ورد کرتے رہا کریں۔ اس اسم الٰہی کے بکثرت ورد سے اولاد وفادار اور جان نثار بن جاتی ہے۔

۸-مہم یا مشکل سے نجات:

کسی مہم یا مشکل کام سے عہدہ براہونے کے لیے اس کام کو شروع کرنے سے پہلے خلوص نیت کے ساتھ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے بعد تین ہزار بار ''یَا کَبِیْرُ'' کا ورد کرے اور پھر اس کام میں لگ جائے انشاء اللہ کامیابی نصیب ہوگی۔ ایسے ہی اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کے کاموں میں باقاعدگی پیدا ہو جاتی ہے۔ کوئی بھی مشکل اس کی راہ میں حائل نہیں ہوتی۔

۹-خاوند اور ساس کو تابع رکھنے کا عمل:

اگر کسی عورت کو اس کی ساس یا خاوند ناجائز تنگ کرتے ہوں اور گھر میں اس کی کوئی عزت نہ ہو تو اسے چاہیے کہ ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ اس اسم کو پڑھ کر پانی دم کر کے خود پیئے۔ انشاء اللہ اس کا رعب سارے گھر والوں میں قائم ہو جائے گا اور جو کوئی اس سے ملے گا بہت عزت سے پیش آئے گا یہ اسم چالیس روز تک پڑھے۔ اگر اتنی تعداد میں نہ پڑھ سکے تو ایک تسبیح یعنی سو مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنا لے انشاء اللہ ہر کوئی اس کے تابع رہے گا۔

۱۰-لوگوں پر ہیبت قائم ہونا:

اس اسم کے ذاکر کو دیکھنے والا اس کی ہیبت کو محسوس کرے گا۔ حکام اور جابر لوگوں کے سامنے اس کا ذکر کرنا چاہیے تاکہ اس اسم کے پڑھنے سے رعب اور دبدبہ ان پر قائم ہو جائے۔

۱۱- مریض کا تندرست ہونا:

اگر کوئی شخص بیماری میں مبتلا ہو تو' اسے کوئی نمازی آدمی ہر مغرب کی نماز کے بعد ایک سو ایک بار یَا کَبِیْرُ کا ورد کر کے دم کر دے تو انشاء اللہ تین دن کے اندر اندر وہ مریض تندرست ہو جائے گا۔ ایسے ہی اگر کوئی بیمار شخص خود ہر نماز کے وقت نوے بار یَا کَبِیْرُ کا ورد کر کے اپنے جسم پر پھونک مار لے تو اللہ تعالیٰ اسے جلد تندرست کر دیتا ہے۔

۱۲- یَا کَبِیْرُ کا جامع وظیفہ:

اس وظیفہ کے اثرات "یَا کَبِیْرُ" سے بہت وسیع الاثر' اور جامع ہیں۔ یہ وظیفہ قضائے حاجات' ادائے قرض' اقتدار قائم رکھنے' ہمیشہ باعزت رہنے' دوسروں کو مطیع اور فرمانبردار کرنے' عہدے پر برقرار رہنے اور اپنے تسلط کو ہمیشہ کے لیے قائم رکھنے کے لیے بہت لاجواب ہے۔ جو شخص یہ فوائد حاصل کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس وظیفہ کو ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ یہ تمام فوائد بڑے احسن طریقے سے حاصل ہوں گے وظیفہ یہ ہے۔

یَا کَبِیْرُ اَنْتَ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا تَہْتَدِی الْعُقُوْلُ لِوَصْفِ عَظْمَتِہٖ یَا کَبِیْرُ

(اے کبیر تو وہ ہے کہ تیری عظمت کے اوصاف تک عقل نہیں پہنچ سکتی' اے سب سے بزرگی والے)

۱۳- یَا کَبِیْرُ کا اسم جبروت:

"یَا کَبِیْرُ" کا اسم جبروت اللہ کی شان کبریٰ کی بے پناہ تاثیر رکھتا ہے۔ جو شخص اسے خلوص دل سے رمضان المبارک میں کثرت سے پڑھے گا۔ اسے بزرگی اور عظمت حاصل ہوگی۔ اگر کوئی شخص قضائے حاجت کی نیت سے اس اسم کو گیارہ سو مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے تو اس کی دلی مراد پوری ہوگی۔ اگر کوئی اسے روزانہ صبح اور شام کی نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اسے اس صفت کے تمام فوائد اور خواص حاصل ہوں گے اور بے پناہ فیوض و برکات سے بہرہ ور ہوگا۔

یَا کَبِیْرُ تَکَبَّرْتَ بِالْکِبْرِیَاءِ وَالْکِبْرِیَاءُ فِیْ کِبْرِیَاءِ کِبْرِیَائِكَ یَا کَبِیْرُ

یَا حَفِیْظُ

اللہ تعالیٰ ہر چیز کی حفاظت کرتا ہے یعنی ہر چیز کو برباد اور تباہ ہونے سے بچانے کی طاقت رکھتا ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو بنایا ہے اور اسے قائم ودائم رکھنے کا ذمہ بھی خود ہی لیا ہے۔ اس لیے وہ اپنی ہر بنائی ہوئی چیز کا محافظ ہے۔ اس لحاظ سے وہ مخلوق کا حفیظ ہے۔ صوفیاء کے نزدیک انسان کی حفاظت دو طرح کی ہے۔ ایک ظاہر جسم کی حفاظت اور دوسرے ایمان کی حفاظت' ان دونوں طرح کی حفاظت پر اللہ تعالیٰ کو پورا پورا اختیار ہے۔ چونکہ جو بندہ اپنے آپ کو اس کے سپرد کر دیتا ہے۔ اللہ اس کے جسم اور ایمان کی حفاظت کرتا ہے اور یہ چیز اسے ''یَا حَفِیْظُ'' کہہ کر پکارنے سے حاصل ہوتی ہے۔

اس اسم سے بندے کا نصیب یہ ہے کہ اپنے دین اپنے اعضاء اور قلب کی حب دنیا' شہوات نفسانیہ اور روحانی بیماریوں سے حفاظت کرے اور اسے شیطان کے دھوکا میں نہ آنے دے۔ کیونکہ ہر انسان دوزخ کے کنارے پر کھڑا ہے۔ ذرا سی بدعملی اسے دوزخ میں دھکیلنے کے لیے کافی ہے اور یہ تمام چیزیں اسے دوزخ میں دھکیلنے والی ہیں۔ اب چاہے انسان اپنے آپ کو یہ اعمال بدترک کر کے دوزخ سے بچالے اور چاہے اس میں کود جائے اور کوئی بے وقوف سے بے وقوف بھی ایک گڑھے میں گرنے کو پسند نہیں کرتا۔ پھر آخر اتنی بڑی آگ اور اتنی بڑی سزا کو کیسے گوارا کرنے کے لیے تیار ہو سکتا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝

ترجمہ: بے شک میرا رب ہر چیز کی حفاظت کرنے والا ہے۔ (پ 12 ھود 57)

وَرَبُّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝

ترجمہ: اور تمہارا رب ہر چیز کی حفاظت کرنے والا ہے۔ (پ 22 سبا 21)

اس کے فوائد حسب ذیل ہیں:

۱-اللہ کی حفاظت میں رہنے کا عمل:

اس اسم کو روزانہ صبح وشام کثرت سے پڑھنے والا ہمیشہ اللہ کی پناہ میں ہوتا ہے۔شیطان اور دشمن کے حملوں سے محفوظ اور مامون رہتا ہے۔اگر کسی مکان یا دکان میں اس اسم کو ۱۰۰۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے کونوں میں چھڑک دیں تو انشاءاللہ مکان یا دکان ہمیشہ محفوظ رہے گی اور ی قسم کا خوف نہیں رہے گا۔ اگر کسی جنگل مین جا رہے ہوں تو یہ اسم پڑھتے جائیں انشاءاللہ موذی جانور کبھی قریب نہ آئے گا اور نہ کسی قسم کا نقصان پہنچا سکے گا۔

۲- شیطانی تصورات سے بچنے کا عمل:

اگر کوئی یہ چاہے کہ اس کا دل شیطانی تصورات اور گندے خیالات کی آماجگاہ نہ بنے تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک اس طرح پڑھے کہ اول وآخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے چالیس یوم تک کے اس مسلسل عمل سے انشاءاللہ تعالیٰ سکون قلبی نصیب ہوگا اور اللہ تعالیٰ نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔

۳-حادثات سے محفوظ رہنے کا عمل:

یہ اسم حادثات سے محفوظ رہنے کے لیے بہت مؤثر ہے اس لیے جب بھی بس، ریل، کار، جہاز یا بحری جہاز میں جائیں تو اس اسم کو پڑھتے جائیں۔انشاءاللہ بحفاظت منزل مقصود پر پہنچیں گے۔خاص کر ڈرائیور حضرات کو ڈرائیونگ کرتے ہوئے یہ اسم پڑھتے رہنا چاہیے انشاءاللہ، اللہ تعالیٰ انہیں حفاظت میں رکھے گا۔ایک بزرگ کا قول ہے کہ اگر کوئی بحری جہاز پھٹنے کے بعد کسی تختے پر بیٹھا ہو تو انشاءاللہ بحفاظت کنارے پر لگے گا۔

۴-دریا کو بحفاظت عبور کرنا:

اگر کوئی خلوص دل اور نیک نیت سے پاکیزہ ہو کر باوضو حالت میں ۲۱ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر دریا کو عبور کرے تو اس اسم مبارک کی برکت کے طفیل اس کے دل سے ڈوبنے کا خوف جاتا رہے گا اور وہ

بحفاظت دریا کو عبور کرے گا۔

۵-مرض نسیان کا علاج:

اگر کسی کا حافظ کمزور ہو اور مرض نسیان میں مبتلا ہو وہ ہر روز نماز فجر کے بعد ۵۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی یاداشت تیز ہو جائے گی اور کبھی بھی کوئی بات اسے نہ بھولے گی۔ ایک اور قول کے مطابق مرض نسیان دور کرنے کے لیے اگر کوئی شخص ہر روز صبح کی نماز کے بعد یَا حَفِیظُ کا ورد کرنا اپنا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اس کا حافظہ تیز کر دیتا ہے اور نسیان کا مرض وارد نہیں ہونے دیتا۔ اس ورد سے بجا طور پر بندے کی یاداشت بھی بڑھ جاتی ہے۔

۶-مال واسباب کو گم ہونے سے بچانا:

اگر کسی کو مال گم ہونے کا ڈر ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو ۹۹۸ مرتبہ پانی پر پڑھ کر دم کرے اور اسے اسباب پر چھڑک دے۔ انشاء اللہ وہ مال خواہ ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا جا رہا ہو محفوظ رہے گا اور گم نہ ہوگا۔

۷-بچے کو نظر لگنے کا علاج:

اگر کسی بچے یا بچی کو کسی کی نظر لگ گئی ہو جس سے والدین کو بیحد پریشانی لاحق ہو تو اس اسم کو ماں ۹۹۸ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے بچے کو پلائے اور تین روز تک اسی طرح کرے۔ انشاء اللہ نظر بد کا اثر ختم ہو جائے گا۔ ایک اور قول کے مطابق اگر کسی نے اپنے آپ کو یا اپنے بچے کو نظر بد سے بچانا ہو تو وہ ایک صاف کاغذ پر گیارہ بار یہ اسم مبارک لکھ کر تعویذ بنائے اور گلے میں باندھے یا اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

۸-عزت محفوظ رکھنا:

اگر کوئی عورت یہ خطرہ محسوس کرتی ہو کہ کوئی بد کردار شخص اسے نقصان' پہنچائے گا تو وہ بکثرت اس اسم مبارک کا ورد کرتی رہے انشاء اللہ تعالیٰ کوئی بھی بری نیت سے نہ دیکھے گا اور نہ ہی کوئی اس کا بال بھی بیکا

کر سکے گا۔

۹-وبائی امراض سے بچنے کا عمل:

اگر کوئی شخص وبا پھوٹنے کے دور میں اس اسم کو ۳۹۹۲ مرتبہ روزانہ پڑھنا شروع کر دے تو وہ اللہ کی رحمت سے وبائی امراض سے محفوظ رہے گا اور اگر اپنے بچوں اور گھر والوں کو اس اسم کا نقش پانی میں ڈال کر پلائے گا تو اس کے اہل خانہ بھی وبائی امراض سے محفوظ رہیں گے۔

۱۰-حصول شفا:

اس کی ایک خاصیت یہ ہے کہ بیماری کے شدید حملے کی صورت میں دوسرا شخص باوضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ سات یوم تک بلا ناغہ ایسا کرنے سے مرض کا زور ٹوٹ جائے گا اور اللہ تعالیٰ جسمانی شفا عطا فرمائے گا۔

۱۱-آبی سفر میں بحفاظت رہنا:

ملاحوں، مچھیروں، دریائی اور سمندری سفر پر رہنے والے لوگوں کے لیے ''یَا حَفِیْظُ'' کا ورد کرنا بے حد مفید اور باعث عافیت اور محافظت کا موجب بنتا ہے۔ لہٰذا جو لوگ سمندری یا دریائی سفر کرتے رہتے ہیں ان کے لیے اس اسم پاک کا ورد کرنا انتہائی فائدہ مند ہوتا ہے۔ اگر وہ بکثرت یہ اسم مبارک پڑھتے رہیں تو وہ دریا یا سمندر میں ڈوبنے کے خوف سے محفوظ رہیں گے۔

۱۲-حاکم کی شدت سے بچنا:

جس کسی کو ظالم حاکم سے نقصان پہنچنے کا خطرہ ہو تو وہ بھی بکثرت یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ظالم حاکم کا خوف جاتا رہے گا اور اسے کسی قسم کا کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔

یَامُقِیْتُ

اللہ تعالیٰ کی جس قسم کی بھی مخلوقات ہے۔ اللہ اسے روزی دے کر ان کے جسم میں قوت اور توانائی پیدا کرتا ہے جس سے ان کی جسمانی قوت برقرار رہتی ہے اور پھر انسانوں کے لیے ایسی خصوصیات میں قوت پیدا کر دیتا ہے جس سے روح میں قوت پیدا ہو جاتی ہے جیسے ہدایت زہد و تقویٰ اور علم وغیرہ۔ یہ تمام ایسی عبادات ہیں کہ جن سے انسانی روح میں توانائی پیدا ہوتی ہے اور وہ حق پر قائم رہتی ہے۔ قصہ مختصر اللہ تعالیٰ اس لحاظ سے مقیت ہے کہ وہ ہمارے جسم میں توانائی پیدا فرماتا ہے اور پھر وہ اس لحاظ سے مقیت ہے کہ وہ ہماری روح میں تازگی پیدا کرتا ہے۔ پھر وہ اس لحاظ سے مقیت ہے کہ وہ جمادات اور نباتات کو ان کی بناوٹ اور ساخت کے لحاظ سے قوت دے کر ان کی نشو و نما کرتا ہے۔ لہٰذا جو شخص اس اسم کا ذاکر بنتا ہے۔ اللہ اسے روحانی اور جسمانی قوت سے مالا مال کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ مُّقِيْتًا ○

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (پ 5 نساء 85)

اس اسم کے وظائف حسب ذیل ہیں۔

۱- اللہ کی بارگاہ میں دعا کا قبول ہونا:

جو ہر روز نماز فجر کے بعد بلا ناغہ ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھے اسے اللہ تعالیٰ مستجاب الدعوات بنا دیتا ہے وہ جو بھی جائز مراد کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتا ہے اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے اور اسے دنیا میں کسی کا بھی محتاج نہیں رکھتا۔

۲- روح کی غذا:

حضرت امام بونی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ یہ ذکر صالحین اہل وصال کا ہے وہ اس اسم کا اس

حد تک ذکر کرتے کہ ان پر حال غالب ہو جاتا اور ان کو بھوک محسوس نہ ہوتی۔ کیونکہ اس ذکر کی بدولت اللہ تعالیٰ روحوں کو سیر کر دیتا ہے۔ دنیاوی لحاظ سے بھی اسم مقیت کے ذاکر کو جو چاہے حاصل ہو جاتا ہے اس کی ہر جائز مراد پوری ہوتی ہے۔

۳- بیماری سے شفایابی:

ہر طرح کی بیماری سے شفایابی کے لیے "یَامُقِیْتُ" کا عمل اس طرح سے ہے جو مریض ہو وہ خود بعد نماز عشاء قبلہ رو بیٹھ کر ۵۵۰ بار "یَامُقِیْتُ" کا ورد کرکے حسب دستور اللہ المقیت کے حضور خشوع و خضوع کے ساتھ دعا مانگے۔ انشاء اللہ وہ شفایاب ہوگا۔

۴- جسمانی کمزوری کا علاج:

ایسے لوگ جنہیں بھوک کم لگتی ہو اور جسم نہایت ہی کمزور اور دبلا پتلا ہو یا ایسے بچے جن کو خوراک نہ لگتی ہو اور دیکھنے میں بڑے کمزور نظر آتے ہوں ان کے لیے اس اسم کو گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور گیارہ روز تک ایسے ہی کر کے انہیں پانی پلائیں۔ انشاء اللہ اس اسم کی برکت سے جسمانی کمزوری دور ہو جائے گی اور جو خوراک بھی وہ کھائے گا اس کا صالح خون بنے گا۔

۵- امراض چشم کا علاج:

امراض چشم کو دور کرنے کے لیے بھی یہ اسم مبارک خوب تر ہے اگر کسی کی آنکھیں دکھتی ہوں اور آنکھوں میں درد کی شکایت ہو تو وہ رات کو سونے سے پہلے سات مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر سرمہ یا دوا پر دم کر کے آنکھوں میں لگائے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آنکھوں کو آرام آجائے گا۔

۶- بچوں کی ضد کا علاج:

یہ اسم بچوں کی ضد کو ختم کرنے کے لیے بہت اکسیر ہے۔ اس لیے اگر کسی کا بچہ ضدیں کرتا ہو اور روتا ہو تو اسے چاہیے کہ ایک پیالے میں پانی ڈال کر اس پر اس اسم کو ۵۵۰ مرتبہ پڑھے اور بچے کو پلائے۔ سات روز تک اسی طرح کرے انشاء اللہ بچہ ضدیں چھوڑ دے گا اور خوش و خرم رہنے لگے گا۔

۷-قولنج کے درد کا علاج:

قولنج کے درد کو رفع کرنے کے لیے یہ اسم مبارک اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ باوضو ہو کر ایک سو مرتبہ یَا مُقِیْتُ پڑھ کر پانی پر دم کر کے قولنج کے درد میں مبتلا مریض کو پلائیں انشاءاللہ نام پاک کی برکت سے قولنج کے درد سے ہمیشہ کے لیے نجات مل جائے گی۔

۸-جانوروں کے چارہ نہ کھانے کا علاج:

جو جانور مثلاً بھینس، گائے، گھوڑا، بکرا بکری وغیرہ چارہ نہ کھائے اور مالک کو تنگ کرے تو مالک کو چاہیے کہ اس اسم کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر چارے پر پھونک لگا دے اس کے بعد چارہ جانور کے سامنے ڈالے انشاءاللہ جانور فوراً چارہ کھانے لگے گا۔

۹-رزق میں فراوانی:

غربت و افلاس کو دور کرنے کے لیے ہر روز نماز فجر کے بعد ۷۰ امرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنے سے محتاجی جاتی رہتی ہے اور غربت دور ہو جاتی ہے اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں فراوانی عطا فرما دیتا ہے اسے کبھی بھی رزق کی کمی کی شکایت نہیں رہتی اس کے گھر میں خوشحالی کا دور دورہ ہو جاتا ہے۔ اس کے تمام جائز کاموں کو احسن طریقے سے پورا کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ بہتر سے بہتر سبب پیدا فرما دیتا ہے۔ غرضیکہ اگر کوئی شخص اس اسم مبارک کا ورد کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ اس کے رزق و روزی میں اضافہ فرما دیتا ہے۔ ایسے شخص سے رزق کی تنگی دور رہتی ہے۔

۱۰-گیس کا علاج:

یہ اسم گیس کے مرض کو دور کرنے کے لیے بہت اکسیر ہے جس شخص کی خوراک اچھی طرح ہضم نہ ہوتی ہو۔ اگر خوراک کھاتا بھی ہو تو گیس بن کر تنگ کرتی ہو تو اسے چاہیے کہ روزانہ روٹی کھانے سے پہلے اس اسم کو چند بار پڑھے۔ پھر کھاتے وقت بھی دل میں پڑھتا رہے۔ کھانا ختم کر کے اللہ کے حضور دعا کرے کہ یا الٰہی جو کھانا تو نے میرے جسم میں پہنچایا ہے اسے صفت مقیت کی بنا پر ہضم کر کے جسم میں قوت پیدا کر دے۔ انشاءاللہ اس کی رحمت سے گیس کے مرض سے نجات پائے گا۔

یَا حَسِیْبُ

اللہ تعالیٰ قیامت کے روز حساب لے گا۔ یعنی جو کچھ اس نے ہمیں دیا ہے اس کے متعلق وہ پوری طرح باز پرس کرے گا اس لیے اسے حسیب کہا جاتا ہے۔ ایک بزرگ کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی اس صفت کی بنا پر اپنی ساری مخلوق سے حساب لینے کی طاقت رکھتا ہے۔ یعنی جو مال اس نے ہمیں دنیا میں دیا ہے اس کے متعلق ہم سے پوچھے گا کہ ہم نے اس مال کو اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق خرچ کیا ہے کہ نہیں۔ اسی طرح جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے علم دے رکھا ہے اس کے متعلق دریافت کرے گا کہ تو نے علم کو میرے احکامات کے مطابق استعمال کیا تھا؟ اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ ذرّے ذرّے کا حساب لے گا۔ اس کے علاوہ حسیب کافی کے معنوں میں بھی آتا ہے یعنی کفایت کرنے والا ہے کیونکہ وہ بندوں کو چیزیں عطا فرماتا ہے تاکہ وہ ان کی دنیا اور آخرت میں کفایت کرسکیں۔ حضرت امام غزالیؒ نے فرمایا ہے کہ حسیب' حسب سے بنا ہے جس کا مطلب سرداری اور شرف کمال ہے۔ بہرکیف علماء نے زیادہ تر اس سے حساب کرنے والا ہی مراد لیا ہے۔ اس اسم کے بارے میں قرآن پاک کی آیات حسب ذیل ہیں۔

وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ○

ترجمہ: اور اللہ حساب لینے کیلئے کافی ہے۔ (پ 4 نساء 6)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ○

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔ (پ 5 نساء 86)

اَلَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ○

ترجمہ: وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچاتے ہیں اور اس سے ڈرتے ہیں اور اللہ کے سوا کسی اور کا خوف نہیں رکھتے اور اللہ تعالیٰ حساب لینے کیلئے کافی ہے (پ 22 احزاب 39)

فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○

ترجمہ: صبح نکالتا ہے اور رات کو آرام دیتا ہے۔ سورج اور چاند حساب کیلئے ہیں۔ یہ مقرر شدہ اندازہ ہے وہ غالب ہے علم والا ہے۔ (پ 7 انعام 96)

۱-ایماندار رہنے کا عمل:

اگر کوئی شخص رضائے الٰہی کی خاطر کسی کاروبار میں ایماندار رہنا چاہتا ہو یعنی لین دین کے حساب میں کوئی فرق نہ چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ روزانہ اس اسم کو کاروبار کے آغاز میں ۸۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے انشاء اللہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے وہ ہمیشہ ایماندار رہے گا اور اس کی عاقبت درست ہو جائے گی۔ بینک ملازمین کے لیے اس اسم کا ورد بہت مفید ہے۔

۲-قوت ایمانی میں اضافہ:

جو شخص ''یَا حَسِیْبُ'' کا بکثرت ورد کرتا ہے اللہ اس کی قوت ایمانی میں بجا طور پر اضافہ فرما دیتا ہے۔ ایسے شخص کو سکون قلبی کی دولت بھی میسر آتی ہے۔ یَا حَسِیْبُ کا ورد کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ قناعت کی نعمتوں سے فیض یاب رکھتا ہے۔

۳-ہمسائے کے شر سے محفوظ رہنا:

اگر کسی کا ہمسایہ برا ہو اور وہ اپنے ہمسائے سے سخت تنگ ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ۷۷ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ برے ہمسائے کے شر سے محفوظ رہے گا۔ ہر روز مسلسل عمل کرنے سے ہمسائے کے دل میں اس کے بارے میں نیک اور اچھے جذبات پیدا ہو جائیں گے اور وہ اچھے طریقے سے پیش آئے گا۔

۴-قرضہ وصول کرنے کا عمل:

اگر کوئی شخص قرضہ لے کر نہ دیتا اور پریشان کرتا ہو تو قرض واپس لینے کے لیے اس اسم کو ۸۰۰۰

مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھیں اور آخری دن پڑھائی کے بعد اس اسم کو ایک کاغذ پر گیارہ مرتبہ لکھیں اور تعویذ بنا کر کسی درخت کی شاخ سے لٹکا دیں۔ انشاء اللہ قرضہ وصول ہوگا اور کسی قسم کا نقصان نہیں ہوگا۔

۵-ہر شے کا خوف دور ہونا:

اگر کسی کے دل میں کسی قسم کا خوف وڈر بیٹھ گیا ہو تو وہ ہر روز نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اعداد کی تعداد کے مطابق اس اسم پاک کو یکسوئی کے ساتھ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ خوف جاتا رہے گا۔ ایک اور قول کے مطابق اگر کسی کو کسی شے کا خوف ہو تو وہ صبح سورج نکلنے سے پہلے اور مغرب کے بعد ستائیس بار اس اسم مبارک کو پڑھے اور یہ عمل جمعرات سے شروع کرے۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ کے اندر اندر وہ خوف جاتا رہے گا۔

۶-انکوائری میں بچنے کا عمل:

اگر کوئی شخص سچا ہو مگر اس کے خلاف خواہ مخواہ تفتیش ہوگئی ہو تو اسے انکوائری میں بچنے کے لیے اس اسم کو ''یَاحَفِیْظُ'' کے ساتھ ملا کر پڑھنا چاہیے۔ یعنی یَاحَفِیْظُ یَا حَسِیْبُ ۸۶۰۴ روزانہ ۴۰ دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ انکوائری ختم ہو جائے گی اور پڑھنے والے کی ہر لحاظ سے حفاظت اور بچت ہوگی۔

۷-ہر حاجت پوری ہونے کا عمل:

جو شخص اس اسم کو روزانہ ۱۲۸۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اور ایک سال سے زائد عرصہ تک پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس کے حال پر مہربان ہوگا اور جو کچھ وہ مانگے گا اللہ تعالیٰ عنایت فرمائے گا۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے جملہ نیک حاجات جلد پوری ہو جاتی ہیں۔

۸-امتحان کا نتیجہ اچھا رہنا:

جن طالب علموں کو محنت کے باوجود خطرہ ہو کہ ان کا نتیجہ برا نہ نکلے تو انہیں چاہیے کہ وہ چند دنوں کے اندر اندر گیارہ ہزار بار یا حسیب کا ورد کر کے اللہ سے دعا کریں' اللہ خیر کر دے گا' اور نتیجہ اچھا رہے گا۔

۹- پریشانی دور ہو:

اگر کسی کو غم یا فکر یا مصیبت کا سامنا ہو وہ ''حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ'' کی کثرت کرے۔ اللہ تعالیٰ خود اس ظالم سے انتقام لے گا اور اگر کوئی جنگ کے وقت اس کی تلاوت کریں تو اللہ تعالیٰ دشمنوں پر غالب کرے گا۔

۱۰- چور' حاسد اور دشمن سے بچنے کا عمل:

مرزا محمد بیگ نقشبندی کا قول ہے کہ اگر کوئی چور' حاسد ہمسایہ یا دشمن سے بچنا چاہتا ہو کہ ان سے نقصان نہ پہنچے تو اسے چاہیے کہ ایک ہفتہ صبح شام ستر ستر مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَسِیْبُ پڑھے اور جمعرات سے یہ عمل شروع کرے۔ انشاء اللہ سال بھر تک ہر قسم کے دشمن سے محفوظ رہے گا۔ ایسے ہی یَا حَسِیْبُ کو کثرت سے پڑھنے والے کے تمام گھر والے اور وہ خود ہر طرح کی آفات ارضی وسماوی سے محفوظ رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی حفظ وامان میں رکھتا ہے۔

یَاجَلِیۡلُ

اللہ تعالیٰ کی شان اپنے ذاتی کمالات کی بنا پر جامع اور اکمل ہے اور اپنی صفات میں ہر لحاظ سے کامل اور عظیم ہے اس میں جمال اور جلال کی خوبیاں بیک وقت موجود ہیں۔ اس لیے اسے جلیل کہا جاتا ہے۔ اللہ اپنی صفت جلال کی بنا پر مخلوق کے افعال کو سیدھے راستے پر قائم رکھتا ہے اور صفت جمال کی بنا پر ان پر رحمت اور کرم کرتا ہے اور انہیں نعمتیں عطا فرماتا ہے کسی مخلوق کو اس کے حضور میں دم مارنے کی جرأت نہیں۔ اگر کوئی اس کے حضور میں اکڑنے کی کوشش کرے تو وہ اس کی گرفت میں آجاتا ہے اس لیے اس کے جلال اور عظمت سے ڈرنا چاہیے۔

ایک قول کے مطابق جلیل وہ ہے جس میں جلالی صفات پائی جائیں جو کہ غنا ملک تقدیس علم اور قدرت وغیرہ صفات کمال ہیں۔ پس جلیل مطلق صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ گویا کبیر کا تعلق کمال ذات ہے جلیل کا تعلق کمال صفات اور ادراک بصیرت کی طرف منسوب کرتے ہوئے ہے عظیم کا تعلق کمال ذات و صفات سب سے ہے اور صفات جلالی کو جب بصیرت مدرکہ کی طرف منسوب کیا جائے اسے جمال کہتے ہیں۔ اگرچہ لغت میں لفظ جمال صورت ظاہر کے لیے وضع کیا گیا ہے۔ جو آنکھ سے نظر آتی ہے لیکن اسے صورت باطنہ کی طرف نقل کیا گیا ہے جو بصیرت سے دیکھی جاسکتی ہے سو جب اس کا جلیل ہونا ثابت ہو گیا تو وہ جمیل ہے اور ہر جمیل کا جمال جب معلوم محسوس ہو تو وہ محبوب و معشوق ہوتا ہے۔

بندوں میں جلیل و جمال وہ ہے' جس کی باطنی صفات خوبصورت ہوں' جن سے دل اور بصیرت لذت یاب ہوں۔ رہا جمال ظاہری' سو اس کا مقام نسبتاً کم تر ہے۔

۱- عبادت میں محویت پیدا ہونا:

جو کوئی یہ چاہے کہ اسے عبادت میں حلاوت اور یکسوئی حاصل ہو اور عبادت کرنے میں سرور اور سکون نصیب ہو تو وہ ہر نماز کے بعد اس نیت سے سات مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے انشاء

اللہ تعالیٰ اسے سکون قلبی کی دولت میسر ہوگی اور عبادات کی ادائیگی میں خلوص اور یکسوئی نصیب ہوگی۔ ایک اور قول کے مطابق اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد سات باریَا جَلِیۡلُ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی عادات میں محویت اور اشتیاق کو بڑھا دیتا ہے۔

۲-مخلوق کو تسخیر کرنے کا عمل:

یہ اسم مخلوق خدا کو تسخیر کرنے کے لیے بہت مجرب ہے لہٰذا لوگوں کو مسخر کرنے اور اپنی طرف متوجہ کرنے لیے اس اسم کو چالیس دن تک ۳۰۰ ۷ مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ اس کے بعد روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں۔ انشاء اللہ مخلوق مسخر ہو جائے گی۔ پڑھنے والا لوگوں کی توجہ کا مرکز بن جائے گا۔ ہر کوئی محبت وعزت سے پیش آئے گا۔

۳-دلی سکون کا حصول:

اگر کوئی شخص بدسکونی اور دل کی بے قراری کی کیفیت میں ہو تو ایسے شخص کو یَا جَلِیۡلُ کا دم کیا ہوا پانی پلایا جائے یا وہ شخص خود خلوص دل کے ساتھ یَـا جَـلِیۡـلُ کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اسے دِلی سکون عطا کرتا ہے۔

۴-شبِ عروسی کا وظیفہ:

شادی ہونے کے بعد اپنی بیوی سے خلوت کرنے سے پہلے دو رکعت نفل شکرانہ پڑھے۔ اس کے بعد اس اسم کو ۱۰۰ امرتبہ پڑھے اور جو چیز دلہن کو کھلانی ہو اس پر پھونک لگا کر اسے کھلا دیں انشاء اللہ میاں بیوی کی زندگی خلوص اور محبت سے گزرے گی اور ازدواجی تلخیوں سے بچے رہیں گے۔ ایسا کرنے سے میاں بیوی کے اخلاق میں صالحیت بھی پیدا ہوگی۔

۵-طبیعت میں جلالت کا پیدا ہونا:

اگر کوئی ہر نماز کے بعد اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس نام پاک کی برکت سے اسے جلال عطا فرماتا ہے اس کی جلالی طبیعت کی

ہیبت سے خود بخود اس کا رعب لوگوں کے دلوں پر بیٹھ جاتا ہے لوگ اس کی صورت دیکھتے ہی مرغوب ہو جاتے ہیں اور اس کے ساتھ انتہائی ادب و احترام سے پیش آتے ہیں۔

۶-ہر مقصد پورا ہو:

اگر کوئی شخص اس اسم کو سولہ ہزار مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے اور جو مقصد دل میں رکھے انشاء اللہ پورا ہوگا اور کوئی ضروری حاجت جو پوری نہ ہوتی ہو وہ بھی انشاء اللہ پوری ہوگی۔ اسی تعداد میں پڑھنے سے برائیوں سے بھی نجات ملتی ہے۔

۷-مقدمے میں حصول انصاف:

اگر کسی مقدمے کی شہادت یا گواہی کے لیے کوئی جھوٹا گواہ پیش ہو رہا ہو تو ایسے گواہ کا تصور ذہن میں لا کر ایک ہزار بار یَـا جَلِیْلُ کا ورد کر کے پھونک ماری جائے تو ایسا جھوٹا گواہ' جھوٹی گواہی سے باز رہ جاتا ہے۔

۸-سوداوی امراض کی شفاء:

یہ اسم سوداوی امراض کی شفاء کے لیے بہت مؤثر ہے۔ حکما اور ڈاکٹر صاحبان کو سوداوی امراض کا علاج کرتے وقت چاہیے کہ وہ مریضوں کو یہ اسم پڑھنے کی تلقین فرمائیں اور جو مریض اسے کثرت سے پڑھے گا وہ انشاء اللہ شفا پائے گا۔

۹-دوران سفر حفاظت:

سفر کے دوران اپنے سامان کی حفاظت کے لیے سامان پر دس بار یَـا جَلِیْلُ پڑھ کر پھونک مار کر اللہ سے دعا کی جائے تو اس سامان کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا اور چور اس سے دور ہی رہتا ہے۔

۱۰-یَا جَلِیْلُ کا مفصل وظیفہ:

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی دونوں جہان کی مرادیں پوری ہوں اور ہر جائز کام ہوتا رہے۔

ضرورت کے مطابق دولت حاصل ہوتی رہے۔ لہٰذا ان امور کو پیش نظر رکھ کر جو شخص ۴۰ دن تک اس وظیفے کو پڑھے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دلی مرادیں پوری کرے گا۔ اس کے علاوہ اس کو پڑھنے سے ہمیشہ باعزت رہے گا اور ہر دوست اور دشمن پر غالب رہے گا' وظیفہ یہ ہے۔

''یَا جَلِیْلُ الْمُتَکَبِّرُ عَنْ کُلِّ شَیْءٍ فَالْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْقُ وَعْدُہٗ یَا جَلِیْلُ''

(ہر چیز سے بڑھ کر جلال و جمال والے، پس اس کا حکم عدل پر مبنی ہے اور اس کا وعدہ سچا ہے اے جلیل!)

۱۱۔ آسیب زدہ بچے کا علاج:

اگر کوئی بچہ آسیب زدہ ہو تو اس اسم کو ۷۰۰۰ مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد ایک کاغذ پر یہ اسم لکھیں اور اس کے ارد گرد آیۃ الکرسی لکھ دیں اور اسے بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بچہ ٹھیک ہو جائے گا اور ہر طرح کی تکلیف دور ہو جائے گی۔ جب تک اس کے گلے میں تعویذ رہے گا اسے کوئی ڈر محسوس نہیں ہو گا۔

یَا کَرِیْمُ

اللہ کریم ہے کیونکہ اس سے جو مانگتا ہے اسے عطا کر دیتا ہے۔ جتنا مانگتا ہے اتنا ہی دے دیتا ہے۔ مانگنے سے بھی دیتا ہے اور بلا مانگے بھی دیتا ہے۔ ہر کسی کو دیتا ہے۔ ہر وقت دیتا ہے۔ کسی کو اس کے فطری حق سے محروم نہیں رکھتا۔ اس کی عطا کے خزانے بھرپور ہیں۔ کبھی ختم نہیں ہوں گے۔ اس کے در سے کوئی خالی نہیں لوٹتا۔ بار بار مانگنے سے کبھی نہیں اکتاتا۔ مخلوق کی کوتاہیوں کو دیکھتے ہوئے بھی درگزر کر دیتا ہے۔ گویا کہ اس کے کرم کی کوئی حد نہیں۔ اس لیے ہر وقت اللہ تعالیٰ سے کرم کی التجا کرتے رہنا ضروری ہے۔ جو شخص اس اسم کو کثرت سے پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے کریم النفس بنا دیتا ہے۔ نیک اخلاق اور نیک مزاج کر دیتا ہے۔

ایک اور قول کے مطابق اس کا مطلب ہے وہ ذات جو انتقام لینے پر قدرت رکھتے ہوئے معاف کر دے' وعدہ پورا کرے اور دیتے وقت امید سے بھر کر دے۔ یہ پرواہ نہ کرے کہ کتنا دیا' کسے دیا' حساب نہ کرے یہ پسند نہ کرے کہ حاجت مند اپنی حاجت کسی اور کے پاس لے جائے۔ پس کریم مطلق اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

یَآ اَیُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝

ترجمہ: اے انسان تجھے کس چیز نے رب کریم کے بارے میں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ کریم ہے کہ اس نے کریم طبع رسول کو بھیجا۔ (پ30 انفطار 6)

وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۝

ترجمہ: اور ان کے پاس ہمارے کریم رسول موسیٰ علیہ السلام تشریف لائے۔ اللہ تعالیٰ اس لحاظ سے بھی کریم ہے کہ وہ اجر کریم عطا فرمائے گا۔ (پ25 دخان 17)

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِیْمٌ ۝

ترجمہ: کون ہے جو اللہ تعالیٰ کو قرض حسنہ کے طور پر قرض دے پس اللہ اس کیلئے اسے بڑھا دے اور اس کیلئے اجر کریم بھی ہے۔ (پ 27 حدید 11)

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ○

ترجمہ: بے شک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور جنہوں نے اللہ تعالیٰ کو قرض حسنہ دیا ان کیلئے کئی گنا اضافہ ہے اور ان کیلئے اجر کریم بھی ہے۔ (پ 27 حدید 18)

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ○ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ○

بے شک یہ قرآن کریم ہے جو کتاب مکنون میں موجود ہے۔ (پ 27 واقعہ 77-78)

وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ○

ترجمہ: اور جس نے شکر کیا پس اس نے اپنے لئے شکر کیا اور جس نے ناشکری کی تو بے شک میرا رب غنی ہے، کریم ہے۔ (پ 19 نمل 40)

۱- باعزت بننا:

جو شخص اس اسم کی زندگی بھر ملازمت کرے یعنی پڑھتا رہے۔ اللہ اسے ایک نہ ایک دن معزز اور مکرم فرما دے گا۔ لہٰذا ایسا شخص جو یہ محسوس کرتا ہو کہ لوگ اس کی عزت نہیں کرتے بلکہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر اسے ہر مقام پر بے عزت کر دیا جاتا ہے اگر وہ یہ وظیفہ ۵۲۸ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنا شروع کر دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسے ہمیشہ کے لیے دوسروں کی نظر میں باعزت کر دے گا اور جو اس کی بے عزتی کرنے کی کوشش کرے گا وہ ذلیل ہو گا۔

۲- نیک سلوک سے پیش آنا:

جو جوئی یہ چاہتا ہو کہ لوگ اس کے ساتھ نیک سلوک سے پیش آئیں اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کو ادا کرنے کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جدھر بھی جائے گا لوگوں کے دلوں میں اپنے لیے عزت پائے گا۔

۳-مستجاب الدعوات بننا:

اللہ کے بندوں کا کہنا ہے کہ جو شخص اس وظیفہ کو صبح وشام کثرت سے پڑھنے کا معمول بنالے اللہ تعالیٰ اس کی زبان میں مستجاب الدعوات کی تاثیر پیدا کر دیتا ہے اور اس کی دعائیں قبول ہونے لگتی ہیں۔ جس چیز کی وہ دعا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے پورا کرتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اسے اپنی رحمت اور کرم کا مظہر بنا دیتا ہے۔

۴-ہر حاجت پوری ہونا:

اگر کسی شخص کو کوئی ایسی حاجت درپیش ہو جو پوری ہوتی نظر نہ آئے اسے چاہیے کہ اس وظیفہ کو روزانہ ۱۱۰۰۰ مرتبہ پڑھنا شروع کرے اور سات ماہ تک یہ عمل جاری رکھے۔ انشاء اللہ اس کی جو بھی حاجت ہوگی وہ پوری ہوگی۔ بشرطیکہ یقین کامل ہو۔

۵-تنگدستی اور افلاس کا خاتمہ:

اگر کوئی شخص تنگ دست اور مفلوک الحال رہتا ہو تو اسے چاہیے کہ یقین محکم کے ساتھ صبح اٹھ کر نماز فجر پڑھے اور ایک گھنٹہ تک اس وظیفہ کا ورد کرے اور پھر رات کو سوتے وقت عشاء کی نماز پڑھے اور اس کا ورد کرے۔ انشاء اللہ بفضل خدا اس کیلئے رزق کے دروازے کھل جائیں گے اور وہ ہر طرح سے مالا مال ہو جائے گا اور دنیا کی حسد بھری نظروں سے بھی محفوظ رہے گا۔

۶-جذبہ سخاوت کا پیدا ہونا:

جو شخص فجر کی نماز کے بعد ایک سو اکیس بار ''یَا کَرِیْمُ'' کا ورد کر کے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل میں لطف و کرم اور سخاوت کا جذبہ پیدا کر دیتا ہے۔ اگر کوئی شخص اس اسم پاک کو ۲۷۰ مرتبہ روزانہ دن یا رات میں پڑھے گا تو سخاوت اس کا وصف بن جائے گا۔ اگر رات کو بستر پر سوتے وقت پڑھے گا تو فرشتے اس کے لیے دعا گو ہوں گے اور کہیں گے ''اَکْرَمَکَ اللّٰہ'' اللہ تمہیں مکرم و معزز بنا دے۔

۷- علاج بخل:

بعض لوگوں میں پیدائشی طور پر بخل کی عادت ہوتی ہے یعنی وہ اللہ کی راہ میں دینے کا نام ہی نہیں لیتے۔ یہ اسم اس قسم کی عادت ختم کرنے کے لیے بہت اکسیر ہے۔ اس لیے اگر کسی کی عادت بخل درست کرنی ہو تو اس اسم کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے اسے پلائیں۔ تین دن تک اسی طرح کریں۔ انشاءاللہ بخل کی عادت ختم ہو جائے گی۔

۸- یَا کَرِیْمُ کا جامع وظیفہ:

یہ وظیفہ گناہوں سے معافی کے لیے بہت مؤثر ہے لہٰذا استغفار کی نیت سے جو شخص اس وظیفہ کو ۳۵۰۰ مرتبہ روزانہ ۱۰۵ دن تک بلاناغہ پڑھے۔ اس کی آخرت میں نجات ہوگی۔ عذاب قبر سے بچ جائے گا۔ قبر میں اس وظیفہ کی برکت سے راحت حاصل ہوگی۔ اس کے علاوہ اگر کوئی دشمن جانی یا مالی نقصان پہنچانے کے درپے ہو تو اس وظیفہ کو ۴۰ دن تک ۲۰۴۱ مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ انشاءاللہ اللہ کی پناہ میں رہیں گے اور دشمن ذرہ بھر بھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

"یَا کَرِیْمُ الْعَفْوِ ذَاالْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَا کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُہٗ یَا کَرِیْمُ."

(اے درگزر کرنے والے کریم! اے عدل والے! تو نے ہر چیز کو اپنے عدل سے بھر دیا ہے اے کرم والے)

۹- اللہ تعالیٰ سے نعمتوں کا حصول:

مشہور عالم ابوعبداللہ شمس الدین " محمد بن یعقوب کوفی " کہتے ہیں کہ اس اسم پاک کا ذاکر اپنے مال اور کل احوال میں اضافہ پاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کو ظاہری و باطنی نعمتیں عطا فرماتا ہیں نفع رسانی میں یہ اسم پاک اسم اعظم کا درجہ رکھتا ہے۔ خصوصاً اس شخص کے لیے جو اس کا اتنا ذکر کرے کہ اس کا حال اس پر غالب آجائے۔

۱۰- بے مشقت رزق کا ملنا:

اسم پاک ''کریم'' کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ بے مشقت رزق عطا فرماتا ہے۔ اگر فاقہ کش ہوگا تو کشادگی ہوگی اگر اسمائے پاک ''وَهَّابُ'' اور ''ذُوالطُّوْلِ'' بھی ساتھ ملائے جائیں تو عجائب کا مشاہدہ ہوتا ہے۔ یہ اسماء اسمائے جلیلہ میں سے ہیں اگر ان پر مداومت کی جائے تو بے گمان رزق ملے گا اور جو اس اسم پاک کا نقش اپنے پاس رکھے گا اس کو یہ بھی معلوم نہ ہوگا کہ اس کے مطالب و مقاصد کس طرح بغیر مشقت پورے ہوگئے۔ (شمس المعارف)

یَا رَقِیْبُ

حفاظت کی غرض سے نگہبانی اور نگرانی کرنے والے کو رقیب کہا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ رقیب ہے کیونکہ وہ اپنی مخلوق کی ہر چیز کا نگہبان اور محافظ ہے۔ ہر ادنیٰ اور پوشیدہ چیز کی نگہبانی کرتا ہے۔ کوئی چیز کسی وقت بھی اس کی نظر سے اوجھل نہیں۔ ایک بزرگ کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہر چیز کو جانتی ہے اور ہر چیز کی حفاظت کرتی ہے اور اس سے ایک لمحہ بھی غافل نہیں۔ اس لیے اسے رقیب کہا جاتا ہے۔ اس لیے رقیب، علیم اور حفیظ کا مجموعہ ہے۔ بندہ کا فرض ہے کہ وہ یہ بات جان لے کہ ہر وقت اللہ تعالیٰ اسے دیکھتا اور ہر وقت اس کے پاس موجود ہے اور یہ بات بھی سوچ لے کہ شیطان اور اس کا نفس اس کے دشمن ہیں اور یہ دونوں دشمن ہر وقت اس کوشش میں لگے رہتے ہیں کہ بندے کو اللہ کی اطاعت سے غافل کر دیں اور جب بندہ کو یہ چیز معلوم ہے تو اس کی سمجھداری اور عقلمندی اسی میں ہے کہ ان دونوں کے مکروہ فریب سے بچنے کی سعی کرے اور ہر وقت اپنے نفس کی نگہبانی کرتا رہے تا کہ وہ حد سے متجاوز نہ ہو۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ○

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔ (پ 4 نساء 1)

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۭ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ○

ترجمہ: میں نے تو انہیں وہی کہا تھا جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے جب تک میں ان میں رہا میں ان پر گواہ تھا پھر جب تو نے مجھے اٹھا لیا تو تو ہی ان کا نگران ہے اور تو ہر چیز پر شاہد ہے۔ (پ 7 مائدہ 117)

وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ○

ترجمہ: اور اے میری قوم تم اپنی جگہ پر عمل کیے جاؤ اور میں اپنے طریقے پر عمل کرتا رہوں گا۔ عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس پر ذلت کا عذاب آتا ہے اور کون جھوٹا ہے اور تم انتظار کرو۔ بے شک میں تمہارا نگران ہوں۔ (پ 12 ھود 93)

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ رَّقِيْبًا ○

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ (پ 22 احزاب 52)

۱- سچے مریدین کا ساتھی وظیفہ:

یہ وظیفہ راہ سلوک کے طالبوں کے لیے بہت مفید ہے اگر وہ اسے روزانہ وظیفہ کے طور پر ۳۱۲ مرتبہ پڑھتے رہیں تو انہیں اس اسم کی بدولت راہ سلوک میں استقامت حاصل ہو گی۔ ان کا ظاہر اور باطن اللہ کی حفاظت میں رہے گا اور ان کا دل اللہ کی طرف مائل رہے گا اور عبادت میں خوب دلجمعی پیدا ہو گی۔

۲- شیطانی وسوسوں سے تحفظ:

ہر طرح کے شیطانی وسوسوں سے بچنے کے لیے ''یَا رَقِیْبُ'' کا ورد کرنا بے حد مفید اور موثر ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص ہر روز رات سونے سے پہلے اور دن کا آغاز کرنے کے ساتھ ایک سو بار اس اسم حسنہ کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل سے ہر طرح کے وسوسے اور خدشات دور فرما دیتا ہے اور اس کے دل میں پاکیزہ خیالات پیدا کر دیتا ہے۔

۳- اہل وعیال کو اللہ کی حفاظت میں رکھنا:

اگر کوئی شخص سفر میں جائے اور وہ ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم پڑھ کر پانی دم کر کے اپنے تمام بچوں اور بیوی کو پلا جائے اور تھوڑا سا پانی اپنے مکان کے چاروں کونوں پر چھڑک دے تو اس کی واپسی تک اس کے اہل و عیال اور مکان اللہ کی حفاظت میں رہے گا۔ اگر ایسا نہ کر سکے تو چلتے ہوئے چند بار اس اسم کا ورد کر لے۔

انشاء اللہ اللہ اس کی ہر طرح سے حفاظت کرے گا۔

۴- چھینی چیز کو واپس حاصل کرنا:

اگر کسی کی کوئی چیز مال و دولت وغیرہ دشمن نے اپنے قوت بازو کے زور سے حسد کے مارے چھین لی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ بکثرت اس اسم مبارک کا ذکر کرے۔ انشاء اللہ ملکیت کے حصول کے لیے اس اسم پاک کا ورد کرنا سریع الاثر ثابت ہوگا۔ ایک اور قول کے مطابق اگر کسی شخص سے کسی طاقتور یا غاصب شخص نے کوئی چیز جبراً چھین لی ہو تو ایسے شخص کو چاہیے کہ وہ اس اسم الٰہی کو 302 بار ہر نماز کے بعد پڑھے' انشاء اللہ تعالیٰ چند دن تک وہ چیز اسے واپس مل جائے گی اور اس پڑھائی کو تا حصول مقصد جاری رکھے۔

۵- فصلوں کی حفاظت کا عمل:

اگر کوئی زمیندار اور کسان چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی فصلوں اور کھیتوں کی پیداوار کی حفاظت کرے اور فصل کو بہتر پیدا کرے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنی فصلوں کے چاروں کناروں پر کھڑا ہو کر سترہ سترہ بار یَـا رَقِیبُ پڑھ کر دل میں اللہ سے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ حفاظت فرماتا ہے۔ باغات کی حفاظت کے لیے بھی یہی عمل مفید ہے۔

۶- سفر میں گمشدگی کی پریشانی سے بچنے کا عمل:

سفر میں روانہ ہوتے وقت اپنے سامان اور بچوں پر اس اسم کو ۲۱ مرتبہ پڑھ کر پھونک ماردیں۔ انشاء اللہ کوئی چیز سفر میں گم نہ ہوگی اور اگر کوئی چیز خدانخواستہ گم ہو ہی جائے تو اس اسم کو کثرت سے پڑھنا شروع کردیں۔ انشاء اللہ چیز مل جائے گی یا اس کا نعم البدل مل جائے گا۔

۷- سفر سے بخیریت واپسی:

سفر کی حالت میں اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے سے سفر بخیر و عافیت انجام پاتا ہے سفر کی صعوبتیں اور مشکلات آسان ہوجاتی ہیں اور واپسی خیریت سے ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص سفر کی حالت میں گاہے بگاہے اس اسم مبارک کا ورد کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ اسے سفر کے مصائب اور حادثے وغیرہ سے

بچائے رکھتا ہے۔

8-گم شدہ چیز کا واپس ملنا:

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے یا نہ مل رہی ہو تو اسے چاہیے کہ چند دن تک ہر نماز کے بعد ایک سو ستر بار یَــا رَقِیْبُ کا ورد کرے تو انشاء اللہ جلد ہی وہ چیز مل جائے گی یا اسے یاد آ جائے گی کہ وہ چیز کہاں ہے۔

۹-حمل کی حفاظت کا عمل:

یہ اسم حمل کی حفاظت کے لیے بہت مفید ہے اس لیے اگر کسی عورت کے حمل ضائع ہونے کا خطرہ ہو تو اس اسم کو گیارہ ہزار مرتبہ پڑھ کر سبز الائچی پر دم کر کے اسے کھلا دیں۔ سات دن تک یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ حمل حفاظت سے رہے گا۔ جو عورت خود یہ عمل کرنا چاہے تو کر سکتی ہے یا اسے اس اسم کا تعویذ دے دیں۔ انشاء اللہ اس کا حمل کبھی نہیں گرے گا۔

۱۰-زخم درست ہونے کا عمل:

ایسے زخم جو دیر سے درست نہ ہوئے ہوں یا ناسور بن چکے ہوں' ان پر یَــا رَقِیْبُ کا دم کیا ہوا پانی لگانے سے اللہ جلد شفا بخش دیتا ہے۔ اسی طرح اگر تین سو بار یہ اسم مبارک پڑھ کر زخم پر دم کیا جائے اور پھونک ماری جائے تو بھی بتدریج زخم درست ہو جاتا ہے۔

یَامُجِیْبُ

اللہ اپنی مخلوق کی دعاؤں کو سنتا ہے اور قبول فرماتا ہے اس لیے اسے مجیب کہا جاتا ہے کیونکہ وہ ہر سائل کے سوال کا جواب دیتا ہے اور ہر پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا خود ارشاد ہے کہ وہ کون ہے جو پکارنے والے کی اضطرابی پکار کو قبول فرماتا ہے اللہ مجیب ہے کہ وہ مظلوموں کی پکار کو سن کران کے ظلم کا تدارک کرتا ہے۔ اللہ مجیب ہے کہ وہ دکھیوں کی صدا کو سن کران کے دکھ کا ازالہ کرتا ہے۔ اللہ مجیب ہے کہ جب کوئی پریشان حال اسے مدد کے لیے بلاتا ہے تو وہ اس کی مدد فرما دیتا ہے۔ اللہ مجیب ہے کہ وہ اپنے ولیوں کو اپنا بنا کران کی ہر صدا پر لطف و کرم کا اظہار فرماتا ہے۔ اللہ مجیب ہے کہ وہ اپنے فقیروں کے اٹھے ہوئے ہاتھوں کی لاج رکھتا ہے۔ اللہ مجیب ہے کہ وہ اس کی بھی سنتا ہے جو اسے مانتا ہے اور اس کی بھی سنتا ہے جو اسے نہیں مانتا۔ اس لیے میرے دوست! پہلے اسے مجیب کہہ کر پکار' پھر اس کے حضور اپنے دل کی التجا کر انشاء اللہ قبول ہو گی۔

بندے کو چاہیے کہ اللہ کے حکموں پر عمل پیرا ہو۔ منع کرے تو باز آ جائے بلائے تو حاضر ہو پھر اللہ تعالیٰ کی عطا شدہ قدرت سے ہر سائل کو عطا کرنے کی عادت اختیار کر لے۔ اگر اختیار میں نہیں تو لطف و کرم سے جواب دے۔ کتنے ہی متکبر کمینے ہر ہدایت قبول کرنے سے گریزاں رہتے اور کوئی دعوت دی جائے حاضر نہیں ہوتے بلکہ اپنی شان و بڑائی کی حفاظت کرتے اور دعوت دینے والے سائل کے دل کی پرواہ نہیں کرتے۔ اگر ان اسباب پر غور کرے اور اس اسم مبارک کو دیکھے تو پتہ چلے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَیَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝

ترجمہ: بھلا کون ہے جو بے قرار کی دعا سنتا ہے اور اس سے مصیبت کو دور کرتا ہے، جب وہ دعا کرتا ہے اور تمہیں زمین کا خلیفہ بنا دیا کیا اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور معبود ہے بہت تھوڑے نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ (پ20 نمل 62)

أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ○

ترجمہ: جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو اس کی دعا قبول کرتا ہوں پس میری بات مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ ہدایت پائیں۔ (پ2 بقرہ 186)

وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ هُوَ أَنْشَأَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ ○

ترجمہ: اور ثمود کی طرف ان کے قومی بھائی صالح آئے۔ کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے سوا تمہارے لئے کوئی معبود نہیں۔ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا ہے اور زمین پر آباد کیا۔ پس استغفار کرو پھر اس کی طرف توبہ کرو بے شک میرا رب قریب ہے۔ مجیب ہے۔

(پ12 ھود 61)

۱- ہر دعا قبول ہونے کا عمل:

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی ہر جائز دعا قبول ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو ۲۲۰ مرتبہ روزانہ سوتے وقت پڑھنے کا معمول بنا لے انشاء اللہ اس کی ہر جائز دعا قبول ہوگی۔ ایک عامل کا قول ہے کہ اگر کوئی شخص اس نام کو جمعہ کے دن ایک سو مرتبہ لکھ کر تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے تو جو دعا کرے گا اللہ قبول کرے گا اور جو بات کسی سے کہے گا وہی منظور ہوگی۔ ایک بزرگ کا قول ہے کہ دعا کے آغاز میں اس اسم کو گیارہ مرتبہ پڑھیں اس کے بعد جو دعا مانگنی ہو مانگیں' آخر میں پھر گیارہ مرتبہ یہی اسم پڑھیں' انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

۲-مرشد کامل ملنے کا عمل:

جس شخص کو مرشد کامل نہ ملتا ہو یا کوئی عارف کامل کسی کو مرید بنانا قبول نہ کرتا ہو تو اس اسم کو دس دن تک بعد نماز مغرب ۱۲۵۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ انشاء اللہ حسب خواہش اللہ کا بندہ مل جائے گا۔

۳-نفس کا شیطان سے محفوظ رہنا:

اگر کسی کو ہر وقت شیطانی خیالات گھیرے رکھیں اور اس کا دل ہر وقت برے اور گندے خیالات میں ڈوبا رہتا ہو اور وہ ان غلط قسم کے تصورات سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ہر روز نماز عشاء کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا انتہائی یکسوئی اور خلوص نیت کے ساتھ ذکر کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں کے عمل سے ہی اسے اپنے نفس پر غلبہ حاصل ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی حفاظت میں لے لے گا اور اس میں شیطان سے مقابلے کی ہمت و جرأت اور ثابت قدمی پیدا فرما دے گا۔

۴-قید سے رہائی کا عمل:

اگر کوئی ناجائز طور پر اپنے بال بچوں سے جدا ہو کر قید میں مبتلا ہو گیا ہو یا کسی کا پتہ نہ چلتا ہو تو چند آدمی اکٹھے ہوں اور گن کر اس اسم کو سوا لاکھ مرتبہ پڑھیں' پڑھائی مکمل ہونے پر تمام پڑھنے والے سر سجدے میں رکھ کر قیدی کی قید سے رہائی کے لیے دعا کریں۔ اس طرح سات روز تک یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ قید سے خلاصی ہو گی اور قیدی بحفاظت اپنے بیوی بچوں میں آ جائے گا۔

۵ -تحفظ مال و دکان:

اگر کسی کو اپنی دکان' مال اور سامان وغیرہ کی حفاظت کرنا مقصود ہو اور اسے چوروں ڈاکوؤں وغیرہ کا خطرہ ہو تو وہ سات مرتبہ یہ اسم مبارک باوضو حالت میں پڑھے اور دم کرے پھر ساتھ ہی اپنی انگشت شہادت سے اپنی دکان و مکان وغیرہ کا حصار کرے اور اللہ تعالیٰ کے سپرد کرنے کا تصور کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مال و اسباب محفوظ رہے گا۔

۶- بخیر و عافیت رہنا:

اگر کوئی ہر روز گھر سے باہر نکلنے سے پہلے اعداد کے مطابق یہ اسم مبارک پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے تو وہ بخیر عافیت گھر واپس آئے گا اور اس کا تمام دن نہایت اچھا گزرے گا کوئی بھی دشمن اسے نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

۷- ناراض بیوی کو واپس لانے کا عمل:

اگر کسی شخص کی بیوی ناراض ہو کر میکے چلی گئی تو خاوند کو چاہیے کہ اس اسم کو گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے اور پڑھنے کے بعد پانی پر پھونک مار کر پانی کو اس طرف منہ کر کے پاکیزہ جگہ پر پھینکے جس طرف وہ رہتی ہو۔ اس طرح گیارہ روز کرے۔ انشاء اللہ بیوی واپس آنے کے فوراً آثار پیدا ہو جائیں گے اور وہ اپنے گھر میں آ کر آباد ہو جائے گی۔

۸- مصیبت سے محفوظ رہنا:

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا ہر بلا و مصیبت سے محفوظ رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی ہر جائز دلی مراد کو جلد پورا فرماتا ہے وہ مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔

۹- شادی کی دعا قبول ہونا:

اگر کسی لڑکے یا لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو اور عمر زیادہ ہو رہی ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو گیارہ دن تک ۵۵۰ مرتبہ روزانہ پڑھے اور اس کے بعد اللہ کے حضور اپنی شادی کے لیے دعا کرے انشاء اللہ قبول ہو گی اور جلد رشتہ طے پا جائے گا۔

یَاوَاسِعُ

واسع کا مطلب وسعت اور کشادگی والا ہے چونکہ اللہ کی وسعت کی کوئی انتہا نہیں اس لیے اسے واسع کہا جاتا ہے۔ کیونکہ اس کا علم وسیع ہے۔ اس کی بادشاہت لامحدود ہے اس کے غنا کی کوئی حد نہیں اس کی ذات کے پاس سب کچھ ہے۔ اس کی حکومت لازوال ہے اس کی نعمتیں بے پناہ ہیں۔ اس کے انعام و اکرم لاتعداد ہیں۔ اس کا احسان سب احسانوں سے عظیم ہے۔ اس کی عطا ہر ایک کے لیے یکساں ہے۔ اس کے وجود کی انتہا نہیں۔ اس کا غلبہ سب پر غالب ہے۔ وہ اپنے حسن و جمال میں یکتا ہے۔ وہ اپنے جلال میں سب سے بڑھ کر ہے اس کی بزرگی سب سے اعلیٰ ہے۔ وہ اپنے کمالات قدرت میں اتنا وسیع ہے کہ اس کا کوئی کنارہ نہیں۔ وہ اپنے نور میں اتنی وسعت رکھتا ہے کہ انسانی عقل وہاں تک پہنچ نہیں سکتی۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ اپنی ذات اور صفات میں ہر لحاظ سے بے پناہ وسعت کا حامل ہے۔ اسی لیے وہ اپنی اس صفت کی بنا پر ''یَاوَاسِعُ'' کہلاتا ہے۔

ایک اور قول کے مطابق واسع ہر شے کا احاطہ فرمانے والا ہے یعنی جس کا علم ہر شے کا احاطہ کرتا ہو۔ غرضیکہ کوئی شے اس کے علم سے باہر نہ ہو۔ یا وہ سخی کہ اس کی رحمت ہر مومن و کافر اور ہر فاسق و فاجر کو عام ہو۔ یا وہ غنی مراد ہے کہ جو تمام موجودات سے بے نیاز ہو یا وہ ذات مراد ہے جس کے وجود اور ثبوت وحدانیت کی کوئی انتہا نہ ہو نہ اس کی حکومت کی اور نہ اس کی ذات وصفات اور اسماء کی کوئی حد ہو اور دراصل واسع ان تمام معانی کو شامل ہے۔ کیونکہ واسع وسعت سے مشتق ہے جس کے معنی وسیع ہونے اور کشادہ ہونے کے آتے ہیں۔ قرآن مجید میں اس کی وسعت کے بارے میں حسب ذیل آیات ہیں، اللہ تعالیٰ علمی لحاظ سے بڑی وسعت والا ہے۔ اس کے بارے میں ارشاد ہے کہ:

وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ○

ترجمہ: اور مشرق و مغرب اللہ ہی کے ہیں پس تم جس طرف بھی منہ کرو گے تو اسی طرف اللہ متوجہ

ہے۔ بے شک اللہ وسعت والا علم والا ہے۔ (پ 1 بقرہ 115)

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ○

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ واسع ہے علم والا ہے۔ (پ 3 بقرہ 261)

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ○

ترجمہ: آپ فرما دیجئے کہ بے شک فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔ (پ 3 آل عمران 73)

۱- فراخی رزق کا وظیفہ:

''یَاوَاسِعُ'' فراخی رزق کے لیے بہت اکسیر ہے۔ لہٰذا فراخی رزق کی نیت سے اسے گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ تین سال تک پڑھیں۔ رزق اور دولت میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔ اسے پڑھنے والا دینی اور دنیاوی دولت سے مالا مال ہو جائے گا۔ کبھی تنگ دست اور محتاج نہ ہوگا۔ ایک اور عامل کا قول ہے کہ رزق کی کشادگی کے لیے اس اسم کو پانچ ہزار مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھنا بہت مجرب ہے۔

۲- تسخیر کی خصوصی قوت کا حصول:

اللہ تعالیٰ یہ اسم مبارک بکثرت پڑھنے والے کو دلوں کو تسخیر کرنے کی خصوصی قوت سے نوازتا ہے اور اپنے فضل و کرم کے انوار سے سیراب فرماتا ہے۔

ایک عامل کا قول ہے کہ جو شخص اسے ۷۰ دن تک ستر ہزار مرتبہ روزانہ پڑھ لے تو وہ مخلوق کو مسخر کرنے میں بیحد کامیاب ہو جائے گا۔ دور دور تک اس کی عزت کی شہرت ہو جائے گی۔ جس کی طرف نظر اٹھا کر دیکھے گا وہی مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ امراء اور صاحب اقتدار لوگوں میں وقعت کی نظر سے دیکھا جائے گا، یعنی تسخیر خلق کے لیے یہ اسم بہت ہی لاجواب ہے۔

۳- حصول روزی میں مشکلات کا دور ہونا:

اگر کسی کو حصول رزق حلال میں کسی وجہ سے کوئی مشکلات درپیش ہوں تو یَاوَاسِعُ کے ورد کو معمول بنالیا جائے تو اللہ تعالیٰ آمدنی میں بھی اضافہ کر دیتا ہے اور مشکلات بھی دور فرما دیتا ہے اور اس اسم مبارک

کا ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ رزق کی تنگی سے بچائے رکھتا ہے اس کی روزی میں برکت عطا فرماتا ہے اور اس کے ظاہری و باطنی درجات بھی بلند فرما دیتا ہے۔

۴۔حصول علم میں آسانی:

اگر کوئی طالب علم حصول علم کی جدوجہد کو جاری رکھنا چاہتا ہو لیکن اس میں کوئی رکاوٹ پیدا ہو رہی ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ ۱۳۷ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ انشاء اللہ اس کا کوئی ذریعہ بن جائے گا اور وہ اپنی تعلیم کو جاری رکھ سکے گا۔ ایک عامل کا قول ہے کہ اگر کسی بچے کا ذہن پڑھائی میں نہ لگتا ہو تو اس اسم کو گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلائیں۔ انشاء اللہ اس کا ذہن تیز ہو جائے گا۔

۵۔اطمینان قلبی کا حصول:

ہر قسم کی پریشانی دور کرنے اور اطمینان قلبی حاصل کرنے کے لیے نماز ظہر کے بعد ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں اول و آخر تین تین مرتبہ دورد پاک پڑھ لیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے طبیعت میں نکھار پیدا ہوگا اور سکون کی دولت نصیب ہوگی۔

۶۔دکان کی ترقی کا عمل:

اگر کوئی شخص اپنی دکان کا کاروبار بڑھانا چاہے تو اسے چاہیے کہ بعد نماز جمعہ چند آدمی اکٹھے کرے اور ۳۱۲۵۰ مرتبہ مل کر پڑھیں اور چار جمعہ تک اس طرح پڑھائی کروائیں۔ اس کے بعد کاروبار کو بڑھانے کے لیے جدوجہد کریں۔ انشاء اللہ کاروبار میں ترقی ہوگی۔

۷۔غیب سے روزی ملنا:

اگر کوئی شخص ہر روز صبح نماز فجر کے بعد ستر بار یَا وَاسِعُ کا ورد کر کے رزق روزی کی تلاش میں نکلے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے بہتر معاش کا انتظام فرما دیتا ہے۔ ایسے شخص کی رزق میں اللہ تعالیٰ خیر و برکت عطا کرتا ہے اور غیب سے روزی کے اسباب پیدا فرما دیتا ہے۔

۸-حصول بردباری:

طبیعت میں بردباری اور قناعت پیدا کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھ لینا فائدہ پہنچاتا ہے۔ ایسے ہی ایک اور قول کے مطابق اگر کوئی شخص 3125 مرتبہ ''یَا وَاسِعُ'' پڑھ کر اللہ سے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی طبیعت میں بردباری اور قناعت پیدا کر کے اسے تمام مشکلات اور پریشانیوں سے بچائے رکھے گا۔

۹-قوت حافظہ میں اضافہ:

بچوں کی یادداشت اور حافظے کو بہتر اور توانا کرنے کے لیے یا واسع کا وظیفہ پڑھ کے ہر روز صبح پانی پلانے سے اللہ تعالیٰ اپنی مہربانی فرما دیتا ہے۔

۱۰-نعمتوں کا حصول:

اس اسم اعظم کا اکثر ورد کرنے والا اللہ تبارک وتعالیٰ کی نعمتوں کا مدام حقدار رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی نعمتوں' سخاوتوں' فیاضیوں اور حسن اخلاق میں اضافہ فرما دیتا ہے اور اس کی ہر ضرورت کو اپنے ہاں سے پورا فرما دیتا ہے۔

۱۱-بچھو کے ڈسنے کا علاج:

اگر کسی شخص کو کوئی زہریلا کیڑا یا بچھو وغیرہ کاٹ لے تو اس کے لیے تھوڑے سے پانی میں نمک ڈال کر پانی پر ۱۳۷ مرتبہ یا واسع پڑھ کر دم کریں اور وہ پانی کاٹے کی جگہ پر بار بار لگاتے رہیں تو جلد ہی درد کم ہو جائے گا اور زہریلے اثرات بھی زائل ہو جائیں گے۔

۱۲-مجموعی فیوض کے حصول کا عمل:

امام بونی رحمۃ اللہ علیہ نے شمس المعارف میں لکھا ہے کہ اس اسم کو کثرت سے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ خوب رزق عطا کرتا ہے۔ علم میں اضافہ کرتا ہے' عمر میں درازی کرتا ہے۔ اس کے ہر کام میں آسانی

پیدا ہو جاتی ہے۔ بے پناہ عزت حاصل ہوتی ہے' ہر خاص و عام میں عزت پاتا ہے۔ اگر اس اسم کا ذاکر صاحب اقتدار بن جائے تو ہر کوئی دل و جان سے اس کی عزت کرے گا۔ غرضیکہ یا واسع کا ورد کشادی رزق کے لیے اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔ رزق کی کمی و تنگی کو دور کرتا ہے۔ جو کوئی اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی روزی میں خیر و برکت عطا فرمائے گا۔ اس کے ظاہری و باطنی درجات کو بلند فرمائے گا دین و دنیا کی ہر مشکل اس کے لیے آسان فرمادے گا کبھی بھی اس کو مالی پریشانی میں مبتلا نہ کرے گا۔

۱۳- اضافہ رزق کا مجرب وظیفہ:

یہ وظیفہ اضافہ رزق کے لیے بہت مجرب ہے۔ جس شخص نے بھی اسے پڑھنے کا معمول بنایا اللہ تعالیٰ نے اس کے رزق میں اضافہ کر دیا اس لیے اکثر کاملین اور عاملین نے اس کے بارے میں فرمایا ہے کہ اسے ہمیشہ پڑھنے والا کبھی تنگی رزق کا شکار نہ ہوگا۔ ایک عامل کا قول ہے کہ اسے ۴۰ دن تک روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھنے سے روزی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے لہٰذا ایسا شخص جس کا کوئی ذریعہ معاش نہ ہو اگر وہ اسے پڑھے تو انشاءاللہ اس کا ذریعہ معاش بہت جلد بن جائے گا۔ اس کے علاوہ ایک اور عامل کا قول ہے کہ رزق میں کشائش کے لیے اسے ۵۰۰۰ مرتبہ عشاء کی نماز کے بعد پڑھنا بہت ہی مؤثر ہے اور اس وقت تک جاری رکھے جب تک کہ حسب منشا ضرورت کے مطابق اضافہ نہ ہو جائے۔

۱۴- یَاوَاسِعُ کا مفصل وظیفہ:

یہ وظیفہ بھی ایک طرح سے یَـا وَاسِعُ کی خصوصیات کا حامل ہے اور اسے کثرت سے پڑھنا اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے۔ ایک بزرگ کا قول ہے کہ خاص کر یہ وظیفہ کسی مالی حاجت اور مقصد کے لیے بہت مؤثر ہے اس کے لیے چند آدمیوں کو اپنے گھر یا مسجد میں اکٹھا کر کے شماروں پر ۲۱۰۰۰ مرتبہ پڑھائیں اور تین دن تک ایسا کریں۔ بعد میں شیرینی تقسیم کریں انشاءاللہ مالی مشکل حل ہوگی اور رزق کا وقتی بحران دور ہو جائے گا۔ اسے روزانہ فجر کی نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ پڑھنے سے گھر میں اور روزی کے ذرائع میں خیر و برکت پیدا ہوتی ہے۔

یَا کَافِی الْمُوْسِعُ لِمَا خُلِقَ لَہٗ مِنْ عَطَایَا فَضْلِہٖ

(اے کشادگی میں کفایت کرنے والے اس کے لیے پیدا ہوا ہے عطا اور فضل سے)

یَا حَکِیْمُ

حکیم وہ ہوتا ہے جس کے حکم میں سراسر حکمت ہو۔ اعمال میں افضیلت ہو۔ اس لیے اللہ کا ہر حکم جو وہ اپنی مخلوق کے لیے جاری کرتا ہے اس میں سراسر مخلوق کی بھلائی مقصود ہوتی ہے۔ اگرچہ بعض اوقات اللہ تعالیٰ کے احکامات بظاہر بھلے معلوم نہیں ہوتے لیکن ان میں انسانی بہتری کے لیے بے شمار اچھائیاں ہوتی ہیں۔ انسان کی عقل اور فکر محدود ہے۔ اس لیے وہ اللہ تعالیٰ کی ہر حکمت کو نہیں سمجھ سکتا مگر اس کے باوجود جسے اللہ تعالیٰ کسی حد تک علم کی باریکی عطا فرماتا ہے۔ وہ حکیم کہلواتا ہے۔ مگر انسان کی حکمت ایک حد تک محدود ہوتی ہے۔ اس لیے انسان اپنی حکمت میں اللہ تعالیٰ کا محتاج ہے لیکن اللہ تعالیٰ حکمت کے عطا کرنے میں محتاج نہیں انسانی حکمت زوال پذیر ہے لیکن اللہ کی حکمت کو کبھی زوال نہیں۔ اللہ تعالیٰ جسے حکمت عطا فرماتا ہے۔ اسے دنیا میں دوسروں سے برتر و بلند کر دیتا ہے۔

ایک اور قول کے مطابق اس کا معنی ہے حکمت والا' حکمت کا مفہوم ہے افضل ترین چیز کو افضل ترین علم سے پہچاننا۔ سو حکیم مطلق اللہ تعالیٰ ہی ہے کیونکہ وہ بزرگ تر اشیا کو بزرگ تر علم سے جانتا ہے اور بزرگ ترین علم وہ ہے جو ازلی' دائمی ہے' جس کے زوال کا تصور بھی نہ کیا جا سکے۔ کبھی حکیم اس کو کہا جاتا ہے جو بہترین صناعی باریکیاں ایجاد کرے اور اس صنعت کو پختہ کرے۔

انسان کا فریضہ ہے کہ وہ حکمت خداوندی کو اختیار کرے یعنی اس کے احکام پر عمل پیرا ہو اور منشاء الٰہی کے خلاف کوئی کام انجام نہ دے۔ اس لیے کہ ہر عقلمند آدمی حال پر مستقبل کو ترجیح دیتا ہے اور فانی پر باقی کو یہ دنیا فانی اور آخرت باقی رہنے والی ہے اور متاع دنیا قلیل ہے اور متاع آخرت کثیر۔ تو جو شخص فانی کو باقی پر قلیل کو کثیر پر اور حال کو مستقبل پر ترجیح دیتا ہے گویا وہ عقل سے بے بہرہ ہے۔

قرآن مجید میں حکیم کا لفظ بعض مقامات پر دوسری صفات کے ساتھ مل کر آیا ہے۔ اسم علیم کے ساتھ یوں بیان ہوا ہے:

اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ○(پ8انعام128)

اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ (پ 8 انعام 139)

اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ○ؑ (پ 14 حجر 25)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ○ (پ 5 نساء 26)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ○ (پ 10 انفال 71)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ○ (پ 10 توبه 60)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ○(پ 11 توبه 97)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ○(پ 18 نور 18)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ○ (پ 18 نور 59)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ○ (پ 26 حجرات 8)

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○(پ 10 توبه 28)

اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ○ؑ (پ 12 يوسف 6)

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا○ (پ 4 نساء

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا○ (پ 5 نساء ،

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا○ (پ 6 نساء 170)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا○ (پ 4 نساء 11)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا○ (پ 5 نساء 24)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا○ (پ 29 دهر 30)

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ○(پ 1 بقره 32)

اِنَّهٗ هُوَالْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ○ (پ 13 یوسف 83)

وَهُوَا الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ○(پ 25 زخرف 84)

اِنَّهٗ هُوَالْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ○ (پ 26 ذریت 30)

وَهُوَالْعَزِيْزُالْحَكِيْمُ ○(پ 20 عنکبوت 42)

وَهُوَالْعَزِيْزُالْحَكِيْمُ ○ (پ 21 روم 27)

وَهُوَالْعَزِيْزُالْحَكِيْمُ ○ (پ 22 فاطر 2)

وَهُوَالْعَزِيْزُالْحَكِيْمُ ○ (پ 25 جاثیہ 37)

وَهُوَالْعَزِيْزُالْحَكِيْمُ ○ (پ 27 حدید 1)

وَهُوَالْعَزِيْزُالْحَكِيْمُ ○(پ 28 حشر 1)

وَهُوَالْعَزِيْزُالْحَكِيْمُ ○(پ 28 الصف 1)

هُوَالْعَزِيْزُالْحَكِيْمُ ○(پ 28 جمعہ 3)

اِنَّهٗ هُوَالْعَزِيْزُالْحَكِيْمُ ○(پ 20 عنکبوت 26)

وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَالْعَزِيْزُالْحَكِيْمُ ○ (پ 3 آل عمران 62)

بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُالْحَكِيْمُ ○(پ 22 سبا 27)

اَللّٰهُ الْعَزِيْزُالْحَكِيْمُ ○(پ25 شوریٰ 3)

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○(پ 2 بقرہ 240)

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○ع (پ 2 بقرہ 228)

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○(پ 6 مائدہ 38)

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○ (پ 10 انفال 67)

اَنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ○ (پ 2 بقرہ 209)

اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ○ (پ 2 بقرہ 220)

اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ○ (پ 10 توبہ 76)

اِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ○ (پ 21 لقمان 27)

فَاِنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ○ (پ 10 انفال 49)

وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ○ (پ 3 بقرہ 260)

اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○ (پ 1 بقرہ 125)

اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○ (پ 1 بقرہ 129)

اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○ (پ 24 مومن 8)

اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○ (پ 28 ممتحنہ 5)

فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○ (پ 7 مائدہ 118)

لَا اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○ (پ 3 آل عمران 18)

وَکَانَ اللّٰہُ عَزِیْزًا حَکِیْمًا ○ (پ 6 نساء 165)

وَکَانَ اللّٰہُ عَزِیْزًا حَکِیْمًا ○ (پ 26 فتح 17)

وَکَانَ اللّٰہُ عَزِیْزًا حَکِیْمًا ○ (پ 26 فتح 19)

تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ○ (پ 23 زمر 1)

تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ○ (پ 26 احقاف 2)

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِاللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ○ (پ 4 آل عمران 126)

وَکَانَ اللّٰہُ وَاسِعًا حَکِیْمًا ○ (پ 5 نساء 130)

اِنَّهٗ عَلِیٌّ حَکِیۡمٌ ○ (پ 25 شوریٰ 51)

وَھُوَالۡحَکِیۡمُ الۡخَبِیۡرُ ○ (پ 7 انعام 18 پ 22 سبا 1)

الٓرٰ قف کِتٰبٌ اُحۡکِمَتۡ اٰیٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتۡ مِنۡ لَّدُنۡ حَکِیۡمٍ خَبِیۡرٍ ○

(پ 11 ھود 1)

۱-انوار واسرار کی کنجی:

یہ اسم انوار واسرار کی کنجی ہے جو شخص اس اسم کو ۸۰۰ ۷ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے اور عرصہ تین سال تک اس اسم پر مدامت کرتا ہے تو اس پر انوار واسرار کھلنے لگیں گے۔ امام بونی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ اس اسم کے ذاکر پر روحانی حقائق منکشف ہونے لگتے ہیں اور اس پر مواہب الٰہیہ کھول دیے جاتے ہیں۔

۲-نفس کو قابو میں رکھنا:

اپنے نفس کو قابو کرنے اور دل کو شیطانی وسواس سے پاک کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد اس اسم مبارک کا ورد پابندی سے اعداد کے مطابق کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ نفس مغلوب ہوگا اور طبیعت نیک کاموں کی طرف میلان کرے گی۔

۳-حکمت اور دانائی کا عمل:

جو شخص اس اسم کو روزانہ ۷۸ مرتبہ سوتے وقت پڑھنے لگے تو اس پر حکمت اور دانائی کی راہیں کھل جائیں گی۔ اس کے فہم وفراست میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔ اس پر حکمت ودانائی اور علم ودانش کے راستے کشادہ ہو جاتے ہیں۔ اس اسم کے ذاکر میں تخلیق' تدبیر' فرمانروائی کے اوصاف بدرجہ اتم پیدا ہو جاتے ہیں۔

اس کے بارے میں یوں بھی ہے کہ اگر کوئی یہ چاہتا ہو کہ اس کی عقل وفہم میں اضافہ ہو جائے تو وہ ہر روز نماز عصر کے بعد ۱۱ا مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس اسم پاک کی تاثیر سے

اسے دانائی وحکمت کے خزانے عطا ہوں گے۔

۴-قید سے رہائی:

اگر کوئی شخص ناحق گرفتار ہو گیا ہو یا قید میں بھیج دیا گیا ہو، تو ایسے شخص کو چاہیے کہ وہ یَا حَکِیْمُ کا بکثرت ورد کرے یا اس شخص کے لواحقین بھی اس اسم مبارک کا ورد کر کے دعا کریں تو بھی مثبت نتیجہ نکلتا ہے۔ایک اور عامل کا قول ہے کہ اگر کسی کو ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو تو وہ بھی ہر نماز کے بعد گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اس اسم پاک کے وسیلہ سے دعا مانگے تو اس کی جلد باعزت رہائی ہو جائے گی۔

۵-قرض سے خلاصی:

اگر کوئی قرض کے بوجھ تلے دبا ہوا ہو تو اس اسم پاک کو ہر نماز کے بعد تین سو مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے قرض کی ادائیگی کے اسباب غیب سے پیدا ہوں گے اور اس کا قرض جلد ادا ہو جائے گا۔

۶-میاں بیوی میں نااتفاقی کا حل:

اگر میاں بیوی میں نااتفاقی ہو اور لڑائی جھگڑا رہتا ہو اور عورت چاہتی ہو کہ میاں سے اتفاق ہو جائے یا مرد چاہتا ہو کہ بیوی سے صلح ہو جائے تو اس اسم کو ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اور شیرینی پر دم کر کے دونوں کو کھلائیں یا دونوں میں جس کی زیادتی ہو اسے کھلائیں۔انشاء اللہ اتفاق ہو جائے گا اور میاں بیوی میں محبت پیدا ہو جائے گی۔

۷-حاجات پوری ہونے کا ورد:

اگر کوئی یَا حَکِیْمُ کو ۸۰ مرتبہ روزانہ بطور وظیفہ مسلسل پڑھتا رہے تو اس کی کوئی حاجت رکی نہ رہے اور ظاہر و باطن کی تمام پریشانیاں دور ہوں گی۔ایک اور قول کے مطابق اگر کسی کی کوئی جائز مراد پوری نہ ہوتی ہو تو وہ باوضو حالت میں یکسوئی کے ساتھ اس اسم پاک کو بکثرت پڑھے۔انشاء اللہ تعالیٰ دلی مراد بہت جلد پوری ہو جائے گی۔

۸-مشکلات کے حل ہونے کا عمل:

اگر کسی شخص کو کوئی مہم یا مشکل درپیش ہو اور اسے اس کا کوئی خاطر خواہ حل نظر نہ آتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو ۷۰۰۰ مرتبہ روزانہ اکیس دن تک پڑھے اور ہر روز پڑھائی کے مکمل ہونے پر دو رکعت نفل پڑھے اس کے بعد اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو کر اپنی مشکل کے حل کی التجا کرے مشکل حل ہو جائے گی۔

۹-حکیموں کے لیے مفید عمل:

حکماء اور ڈاکٹروں کے لیے مندرجہ ذیل وظیفہ بہت مفید ہے جو حکیم یا ڈاکٹر اس وظیفہ کو گیارہ سو مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے گا اس میں امراض کے سمجھنے کی صلاحیت کا بہت زیادہ اضافہ ہو جائے گا اور اس کا تجویز کردہ علاج کامیاب ہوگا۔ اس کے علاوہ اسے پڑھنے سے خلاصی قید ہوگی، غربت اور تنگی دور ہو جائے گی۔

"یَا حَکِیْمُ تَحَکَّمْتَ بِالْحِکْمَةِ وَالْحِکْمَةُ فِیْ حِکْمَةِ حِکْمَتِكَ یَا حَکِیْمُ"

۱۰-کثیر فیوض و برکات:

مصنف شمس المعارف کا کہنا ہے کہ اس اسم پاک کا ذاکر جس مشورے میں شریک ہو بہتر اور مفید رائے دے اور اس کی رائے علم و حکمت، فہم و دانش پر مبنی ہو۔ جس مشکل کا حل بڑے بڑے مفکر اور اہل دانش نہ نکال سکے ہوں اس کا حل اس اسم پاک کا عامل تلاش کر لے۔ اس لیے حکماء، اطباء اور وکلاء کے لیے یہ اسم پاک اسم اعظم کا درجہ رکھتا ہے۔

ایک اور عامل کا قول ہے کہ اسم یَا حَلِیْمُ کو روزانہ ہر نماز کے بعد 78 مرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ذاکر کو عقل و فہم کی دولت سے نوازتا ہے۔ لوگوں کی نظروں میں اس کی اہمیت کو بڑھا دیتا ہے۔ لوگ اس کی رائے کو مقدم سمجھتے ہیں اور ہر مشکل کے حل کے لیے اس سے مشورے کے طالب ہوتے ہیں لوگ اس کی دانائی اور حکمت کی وجہ سے اس کی خوب عزت کرتے ہیں اس اسم مبارک کا ذاکر معاشرے میں بلند مقام پاتا ہے۔

یَاوَدُوْدُ

اللہ ودود ہے کیونکہ وہ اپنے بندوں کے دلوں میں اپنی محبت پیدا کر کے پھر ان سے محبت کرتا ہے۔
عام طور پر محبت اس طرح ہوتی ہے کہ پہلے محبوب اپنے محبّ پر تھوڑا سا مہربان ہوتا ہے جس سے محبّ محبوب سے محبت کرنے لگتا ہے۔ اگر محبوب محبّ کی محبت کا جواب محبت میں دے تو محبت میں گہرائی پیدا ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب اللہ اپنے کسی بندے پر مہربان ہوتا ہے تو وہ اللہ کی محبت میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ دراصل یہ بندے کی محبت نہیں ہوتی بلکہ اللہ ہی بندے سے محبت کرنے لگتا ہے۔ چنانچہ اللہ کی محبت اپنے نیک بندوں کے لیے مخصوص ہے۔

امام غزالی کا قول ہے کہ ودود، دراصل اللہ کی رحمت کے معنوں میں ہے اور رحمت کا مطلب یہ ہے کہ دوسروں کے ساتھ بھلائی کرنا اور جس کے لیے بھلائی صادر ہوتی ہے وہ محتاج اور پریشان ہوتا ہے۔ لہٰذا رحمت کے لیے ضروری ہے کہ جس پر رحم کیا جائے وہ مجبور ولاچار ہو۔ لیکن ودود کے لیے یہ بات ضروری نہیں کہ جس پر احسان واکرام کیا جائے وہ مجبور ہو بلکہ وہ چاہے مجبور ہو یا نہ ہو دونوں اس کے معنی میں شامل ہیں۔ دوسرا فرق رحیم اور ودود میں یہ ہے کہ رحمت ہر کافر و مومن نیک و بد کو شامل ہے۔ لیکن ود (یعنی محبت واحسان) صرف مومنین کے لیے خاص ہے اور چونکہ مومنین خدا کے برگزیدہ بندے ہیں اس لیے محبت کو ان کے ساتھ خاص فرمایا۔

اللہ کے بندوں میں الودود وہ ہیں جو مخلوق خدا کے لیے وہی کچھ پسند کریں جو اپنے لیے کرتے ہیں اس سے بڑھ کر یہ کہ اپنے اوپر دوسروں کو ترجیح دیں۔ اس کا کمال یہ ہے کہ اسے غضب، کینہ اور کسی سے پہنچنے والا نقصان، احسان کرنے سے منع نہ کرے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے کہ

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ۝

ترجمہ: اور اپنے رب سے استغفار کرو اور اسی کے حضور توبہ کرو بے شک میرا رب رحیم ہے اور محبت

کرنے والا ہے۔(پ12 ھود 90)

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ○

ترجمہ: بے شک جو لوگ ایمان لائے اور صالح عمل کئے قریب ہے کہ رحمٰن ان میں محبت پیدا فرما دے گا۔(پ16 مریم 96)

وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ○

ترجمہ: اور وہ غفور ودود ہے۔(پ30 بروج 14)

ا-اللہ کا محبوب بننے کا وظیفہ:

جو شخص اللہ کا محبوب بندہ بننے کا طالب ہو اسے چاہیے کہ اس وظیفہ کو بہت کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ اس کے دل سے دنیا کی محبت نکل جائے گی اور اللہ کی محبت پیدا ہو جائے گی۔سنت اعتکاف میں اس اسم کا ورد رضائے الٰہی اور اللہ کی محبت حاصل کرنے کے لیے بہت مؤثر ہے لہٰذا جو اس اسم کو رمضان المبارک میں اعتکاف کے دوران اکتالیس ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے گا انشاء اللہ اللہ تعالیٰ اس پر مہربان ہو گا اور اس کے بعد اس وظیفہ کو روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ جاری رکھے اس پر ہر طرح کی نعمتوں کی بارش ہوگی اور عنایات خداوندی سے مالا مال ہوگا۔

۲-میاں بیوی میں سلوک پیدا کرنا:

اگر میاں بیوی کے مابین ناراضگی پیدا ہوگئی ہو اور گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑا ہوتا رہتا ہو دونوں میں سے کوئی بھی جھگڑے کو ختم کرنے کی کوشش نہ کرتا ہو تو اس مقصد کے لیے یہ اسم مبارک باوضو حالت میں گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے دونوں کو کھلا دیں اس اسم پاک کی برکت وتاثیر سے انشاء اللہ اللہ تعالیٰ دونوں کے درمیان کشیدگی ختم ہو جائے گی اور میاں بیوی سلوک و اتفاق سے رہیں گے۔ ناراضگی پیار ومحبت کا روپ دھارے گی۔

۳-تسخیر القلوب کا اکسیر عمل:

یہ اسم تسخیر القلوب کے لیے بہت مجرب ہے اگر کوئی شخص دوسروں کو اپنی طرف مائل کرنا چاہے تو

اس اسم کو ۱۲۵۰۰ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے۔ اس کے بعد تین دن ناغہ کر کے اس کے بعد پہلے کی طرح ۴۰ دن پڑھائی کر کے اس طرح تین چلے پورے کرے۔ بعد میں اس اسم کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ انشاء اللہ ہر خاص و عام اس کی طرف مائل ہو جائیں گے اور وہ لوگوں کے دلوں پر چھا جائے گا۔ جس کی طرف نظر بھر کر دیکھے گا وہی اس کی محبت میں مبتلا ہو جائے گا۔

۴- رشتہ داروں کی محبت پیدا کرنا:

بعض رشتے اس امر کا تقاضا کرتے ہیں کہ ان میں محبت ہو' ایک دوسرے کی نافرمانی نہ ہو۔ جیسے اولاد میں ماں باپ کی فرمانبرداری' بیوی میں شوہر کی اطاعت اور تابعداری' بہن بھائیوں میں خونی رشتے کے تقاضے سے آپس کی ہمدردی کا ہونا ضروری ہے۔ اگر ان رشتوں کے درمیان آپس میں محبت یا الفت نہ ہو تو ایک رشتہ دوسرے کا جائز حق ادا نہیں کر سکتا پس باہمی محبت پیدا کرنے کے لیے اس اسم کو ۳۱۲۵ مرتبہ ۴۰ دن تک پڑھ کر دعا کریں۔ انشاء اللہ حسب ضرورت آپس میں محبت پیدا ہو جائے گی۔ اگر پانی دم کر کے پلا دیں تو زیادہ بہتر ہے۔

۵- اولاد کو فرمانبردار بنانا:

اگر کسی کی اولاد نافرمان یا آوارہ ہو اور وہ اس وجہ سے سخت پریشانی میں مبتلا ہو تو وہ نماز جمعہ کے بعد دو رکعت نفل نماز پڑھے پھر اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں ۱۰۰۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے اور کسی میٹھی چیز پر دم کر کے اس میٹھی چیز کو کھلائے انشاء اللہ اولاد فرمانبردار ہو جائے گی اور اس کی آوارگی کا شوق جاتا رہے گا اولاد کی طرف سے اسے کسی قسم کی پریشانی نہیں رہے گی۔

۶- دولہا کی بہتری کا عمل:

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی بیوی تابعدار رہے اور دل سے اس کے ساتھ وفا کرے تو گیارہ روز تک اس اسم کو ۱۲۵۰۰ مرتبہ پڑھیں اور آخری روز تھوڑی شیرینی یا پانی لے کر اسے دم کر کے اسے کھلا دیں یا پہلی رات کو عورت کے آتے ہی یہ عمل کر لیں۔ انشاء اللہ ساری عمر عورت فرمانبردار رہے گی۔

۷-بری عادات سے چھٹکارا:

اگر کوئی فسق و فجور میں مبتلا ہو اور اپنی بری عادات سے چھٹکارا حاصل کرنا چاہتا ہو مگر شیطانی تصورات اس پر غلبہ پاتے ہوں تو وہ ہر وقت باوضو حالت میں کثرت سے اس اسم مبارک کو پڑھتا رہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بری عادات سے مکمل طور پر نفرت ہو جائے گی اور وہ نیک اور صالح بن جائے گا۔ایک اور قول کے مطابق اگر بیٹا کسی بھی وجہ سے بے راہ روی پر چل نکلا ہو تو اسے روکنے کے لیے کسی شیریں چیز پر ایک ہزار بار ''یَــاوَدُوْدُ'' پڑھ کر دم کر کے چند دن تک اسے کھلاتے رہیں اور اللہ سے دعا بھی کریں کہ اللہ اسے راہ راست پر لائے۔ چند دن کے اندر ایسا لڑکا راہ راست پر آ جائے گا۔

۸-حب کے اکسیر اثرات:

وہ اختلاف جو کسی بھی طرح دور نہ ہوتا ہو وہ اس اسم پاک کے ورد سے دور ہو جاتا ہے۔حب کے لیے یہ اسم مبارک اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے۔اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ دل کی سختی دور فرما دیتا ہے اور دل میں محبت و نرمی کا پاکیزہ جذبہ پیدا فرما دیتا ہے اس اسم پاک کی برکت سے ذاکر ہر کسی کے ساتھ محبت و اخلاق سے پیش آتا ہے۔جس کی وجہ سے مخلوق خدا میں اس کی عزت و ستائش بڑھ جاتی ہے۔لوگ اس کا سچے دل سے احترام کرتے ہیں۔

۹-شریر جانور کو تابع کرنے کا عمل:

جس شخص کا کوئی جانور یعنی گھوڑا' بیل گائے بھینس' بکرا یا اونٹ شریر ہو۔ مالک کو تنگ کرتا ہو اور کہنے میں نہ ہو تو اس اسم کو اس کے چارے پر دو ہزار مرتبہ پڑھ کر اسے کھلا دیں اور تین دن تک ایسے ہی کریں۔اللہ نے چاہا تو جانور تابعدار ہو جائے گا اور تنگ کرنا فوراً چھوڑ دے گا۔

یَامَجِیْدُ

مجید کا مطلب انتہائی بزرگی والا ہے۔ یعنی اللہ اپنے مرتبے اور مقام کے لحاظ سے سب سے بلند پایا ہے اور اپنے شرف کے لحاظ سے بھی سب سے اعلیٰ ہے اس لیے اسے مجید کہا جاتا ہے۔ یہ لفظ مجد سے بنا ہے جس کا مطلب عالی مرتبت ہے۔ قرآن پاک میں مجید کا لفظ اللہ تعالیٰ کی ذات کے لیے آیا ہے۔ اس کے علاوہ قرآن پاک کے لیے استعمال ہوا ہے کہ قرآن بلند شان والا ہے۔ پھر عرش عظیم کو عرش مجید کہا گیا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ یہ تینوں برتر و عالی ہیں۔ اس لیے ان کے مقام کو ظاہر کرنے کے لیے ان کے لیے مجید کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ بعض علماء لغت کا کہنا ہے کہ مجید کے معنوں پر اگر غور کیا جائے تو یہ اسم اپنے مفہوم میں جلیل، وہاب اور کریم کے اسماء کا جامع ہے۔

دیگر اہل علم کا کہنا ہے کہ مجید کا معنی ہے، جس کی ذات شریف، افعال خوبصورت اور جود و عطا وسیع ہو، گویا شرف ذات کے ساتھ، جب حسن افعال مل جائے تو اسے مجد اور ماجد بھی کہہ لیتے ہیں۔ اس کی خاصیت جلالت، بزرگی اور ظاہری و باطنی صفائی حاصل ہونا ہے اس میں بندے کا حصہ یہ ہے کہ لوگوں سے کرم اور حسن اخلاق سے معاملات کرے تا کہ بزرگ کہلائے۔

قرآن مجید میں ارشاد الٰہی ہے کہ:

قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ترجمہ: فرشتے بولے کیا تمہیں اللہ تعالیٰ کے حکم پر تعجب ہے۔ حضرت ابراہیم اور ان کے گھر والوں پر اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں بے شک وہ تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔
(پ12 ھود73)

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۙ○ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ○

ترجمہ: بلکہ یہ قرآن بڑی عظمت والا ہے جو لوح محفوظ میں موجود ہے۔ (پ۳۰ بروج 21-22)

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝

ترجمہ: ق، قسم ہے قرآن مجید کی۔ (پ26 ق 1)

۱۔ صاحب عزت بزرگ بننے کا عمل:

جو شخص اس اسم کو روزانہ ۵۷۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اور عرصہ تین سال تک پڑھتا رہے۔ اللہ اسے بزرگی عطا فرمائے گا اس کا مرتبہ بلند فرمائے گا اور ہر کوئی عزت سے پیش آئے گا۔ اس کی زبان میں اتنی تاثیر پیدا ہو جائے گی کہ جو وہ کہے گا اللہ اپنی رحمت سے پورا فرمائے گا۔ اس کے بارے میں یہ بھی ہے کہ اگر کوئی اس اسم پاک کا اس قدر ذکر کرے کہ اس پر حال غالب آجائے تو اس کی کہی ہوئی بات کو کوئی رد نہ کرے گا۔

۲۔ متقی اور پرہیزگار بننے کا عمل:

اس اسم کو پڑھنے سے تقویٰ اور پرہیز گاری کے خصائل پیدا ہوتے ہیں۔ لہٰذا جو شخص اسے بعد نماز فجر سو مرتبہ اور بعد نماز عشاء سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ ہمیشہ کے لیے نیک خصلت اور نیک سیرت ہو جائے گا۔ اس لیے صوفیاء کا قول ہے کہ یہ اسم اللہ کے راستے کو پانے کے لیے بہت مجرب ہے۔ اگر کوئی بلا ناغہ نہ پڑھ سکے تو جب یاد آئے اسی وقت چند بار پڑھ لے۔ انشاء اللہ اس کے ساتھ اللہ کی مدد شامل رہے گی۔

۳۔ ہر کام آسانی سے سرانجام پائے:

جو شخص اس اسم کو روزانہ ۳۰۰ مرتبہ پڑھتا رہے اس کا ہر کام آسانی سے سرانجام پائے گا۔ اگر لڑکے یا لڑکی کی شادی کرنا تھی مگر کسی وجہ سے رک گئی ہو تو اس اسم کی برکت سے ہو جائے گی۔ اگر کسی کی ملازمت چھوٹ گئی ہو اور روزی کمانے کا نیا ذریعہ نہ بن رہا ہو تو اس اسم پاک کی برکت سے روزی کمانے کا کوئی نہ کوئی ذریعہ بن جائے گا۔ گویا اس اسم کو ہمیشہ پڑھنے والے کا کوئی کام نہیں رکتا۔

۴۔ عہدہ پر بحالی:

اگر کسی کو اس کے عہدے سے معزول کر کے اس کا عہدہ کم کر دیا گیا ہو تو وہ اسم مجید کے ساتھ

بکثرت اسم جلیل کا ذکر کرے۔ اسے دوبارہ عہدہ حاصل ہوگا۔

۵-روزی کا بہتر ذریعہ بننا:

اگر کسی کو جبری طور پر ریٹائرڈ کر دیا ہو اور اس کا کوئی بھی ذریعہ معاش نہ ہو۔ سخت پریشانی میں مبتلا ہو تو اُسے چاہیے کہ وہ ہر روز نماز فجر کے بعد بکثرت یہ اسم مبارک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اس کی روزی کے بہتر اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

۶-مشکل سے نجات:

اگر کسی کو کوئی مشکل درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ وہ سات دن تک ہر روز تین ہزار بار اس اسم الٰہی کا ورد کر کے اللہ سے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو مشکل سے نجات دے دیتا ہے۔ یوں ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔

۷-ذلت اور رسوائی سے نجات:

اگر کوئی شخص ذلت کا شکار ہو گیا ہو یا اسے گمان ہو کہ وہ ذلت و رسوائی کا شکار ہوگا چاہے اس کا سبب کوئی بھی ہو وہ اس اسم پاک کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اسے کوئی ایسا ذریعہ عطا فرمائے گا کہ وہ ذلت و رسوائی سے محفوظ رہے گا۔ ایک اور قول کے مطابق جس کسی کی لوگ عزت نہ کرتے ہوں ہر کوئی اسے کمتر خیال کرتا ہو وہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے۔ درمیان میں ۹۹ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں اس کی عزت پیدا ہو جائے گی لوگ اس کو معزز خیال کریں گے۔ یہ اسم جلیل القدر حکام کا ذکر رہا ہے جس پر مداومت کرنے سے ان کا ملک وسیع ہوتا ہے۔

۸-سگریٹ نوشی ترک کرنے کا عمل:

سگریٹ نوشی اچھی عادت نہیں اس لیے اس سے نجات کے لیے اس اسم کو ۴۰ دن تک روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھیں اور روزانہ پڑھائی کے بعد سبز الائچی پر دم کر کے منہ میں ڈال کر چبا کر کھائیں۔ انشاء

انشاءاللہ تعالیٰ کی توفیق سے سگریٹ نوشی کی عادت ترک ہو جائے گی۔

۹-بواسیر کا روحانی علاج:

ایک عامل کا قول ہے کہ یہ اسم بواسیر کے علاج کے لیے بہت بے نظیر ہے لہٰذا جو اس مرض میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ چاند کی تیرہویں یا پندرہویں تاریخ کو حسب دستور روزہ رکھے اور پھر افطار کے بعد سات ہزار بار "یَا مَجِیْدُ" کا ورد کر کے پانی دم کر لے اور پھر چند دن تک گھونٹ گھونٹ کر کے وہ پانی پیتا رہے۔ انشاءاللہ جلد شفایاب ہوگا۔

۱۰-پسلی کے درد کا علاج:

جس شخص کی پسلی میں درد ہوتا ہو ایک ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر روئی کے اوپر دم کر کے روئی درد والی جگہ پر باندھیں۔ انشاءاللہ کی رحمت سے درد ختم ہو جائے گا اور مریض کو بہت فائدہ ہوگا۔

۱۱-جذام اور برص کا علاج:

اگر کوئی شخص جذام یا برص میں مبتلا ہو یا پھر اس کے جسم پر گندے قسم کے زخم ہوں جو کہ کسی بھی طرح ٹھیک نہ ہوتے ہوں تو اسے چاہیے کہ وہ چاند کی تیرہ تاریخ سے پندرہ تک مسلسل تین روزے رکھے عصر کی نماز ادا کرنے کے بعد باوضو حالت میں سات ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے اور پانی پر دم کرے اس پانی کو افطار کے وقت پی لے اور پھر اللہ تعالیٰ سے صدق دل سے دعا مانگے انشاءاللہ تعالیٰ تین ہی دن میں اللہ تعالیٰ شفا نصیب فرمائے گا۔

۱۲-حصول عزت:

حصول عزت کے ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے بفضل باری تعالیٰ ہر کوئی اس کی عزت کرے گا اور دوستی پیدا کرنے کی کوشش کرے گا۔

یَابَاعِثُ

باعث سے مراد وہ ذات ہے جو اٹھنے کے دن مخلوق کو پیدا کرے گی اور قبروں سے مردوں کو اٹھائے گی اور سینوں کے چھپے راز ظاہر کرے گی۔اس اسم پاک کی معرفت موقوف ہے۔حقیقت بعث کی معرفت پر اور یہ باریک ترین معرفت ہے۔اکثر لوگ مبہم توہمات اور مجمل تخیلات کا شکار ہیں لیکن باطنی مشاہدے نے ارباب بصیرت پر واضح کیا ہے کہ انسان ہمیشہ کے لیے پیدا کیا گیا ہے اور یہ کہ اس پر عدم نہیں، ہاں کبھی جسم سے اس کا تصرف ختم ہو جاتا ہے تو کہا جاتا ہے مر گیا اور کبھی دوبارہ شروع ہو جاتا ہے تو کہا جاتا ہے زندہ ہو گیا اور اٹھایا گیا۔یعنی جیسے پہلے تھا اسی طرح اس کا جسم زندہ کر دیا گیا۔ایسے ہی دنیا میں جو واقعات اور حادثات ہوتے ہیں ان کا محرک وہی ہے۔اس اعتبار سے یہ لفظ بڑا پر معنی ہے یعنی یہ لفظ اللہ کی شان قدرت کا مظہر ہے اس لیے اسے پڑھنے والا اللہ کے ہر اس راز سے آگاہ ہو جاتا ہے۔ جس کا کسی چیز کو دوبارہ قائم کرنے سے تعلق ہے۔اللہ تعالیٰ کو اس صفت سے پکارنے والا زندہ دل ہو جاتا ہے۔اس کا دل حقیقت کی طرف مائل ہو جاتا ہے اور نیک کاموں کی طرف سے جو شیطان غفلت پیدا کرتا ہے اس اسم کی بدولت سستی اور غفلت دور ہو جاتی ہے۔اس اسم سے متعلقہ آیات قرآنی حسب ذیل ہیں

وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ

ترجمہ: اور اگر آپ یہ کہیں کہ بے شک تم مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جاؤ گے۔

(پ 12 ھود 7)

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا

ترجمہ: جس دن اللہ ان تمام کو اٹھائے گا پھر انہیں ان کے اعمال سے آگاہ کرے گا۔

(پ 28 مجادلہ 6)

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۪

ترجمہ: ابتداء میں سب لوگ ایک امت تھے پھر اللہ تعالیٰ نے ان میں خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے نبی مبعوث فرمائے۔(پ2بقرہ213)

وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ○

ترجمہ: اور آپ کا رب کسی بستی کو اس وقت تک ہلاک نہیں کرتا جب تک کہ ان کی بڑی بستی میں رسول نہ بھیج دے جو انہیں ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے اور نہ ہی ہم ان بستیوں کو ہلاک کرنے والے ہیں جب تک کہ ان کے رہنے والے ظالم نہ ہوں۔(پ20قصص59)

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ق

ترجمہ: وہی ہے جس نے امی لوگوں میں انہی سے ایک رسول معبوث فرمایا۔ وہ انہیں اللہ کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں اور انہیں پاکیزہ کرتے ہیں اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتے ہیں۔

(پ28جمعہ2)

وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ○

ترجمہ: یہ کہ قیامت آنے میں کوئی شبہ نہیں اور بے شک جو کوئی قبروں میں ہے اللہ اسے زندہ کردے گا۔(پ17حج7)

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ۘ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ○

ترجمہ: بے شک وہی قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں اور اللہ ان فوت شدہ کو زندہ کردے گا پھر اسی کی طرف لوٹنا ہے۔(پ7انعام36)

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ○

ترجمہ: اہل کفر کا زعم ہے کہ انہیں ہرگز دوبارہ زندہ نہ کیا جائے گا۔ آپ فرمادیں کیوں نہیں میرے

رب کی قسم تمہیں ضرور زندہ کیا جائے گا پھر تمہیں تمہارے اعمال بتادیئے جائیں گے اور ایسا کرنا اللہ تعالیٰ کیلئے بالکل آسان ہے۔(پ28 تغابن 7)

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ○

ترجمہ: اور رات کے کچھ حصہ میں تہجد پڑھیں جو آپ کیلئے نفل ہے۔قریب ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقام محمود پر معبوث کردے۔(پ15 بنی اسرائیل 79)

۱-دل کا زندہ ہونا:

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا دل زندہ ہو جائے اور وہ اللہ کے انوارات اور تجلیات کا مقام بن جائے تو اسے چاہیے کہ سوتے وقت اپنے بستر پر بیٹھ کر یا لیٹ کر اس اسم کو ۵۷۳ مرتبہ روزانہ پڑھے اور ایک سال تک اس کا معمول جاری رکھے۔انشاءاللہ' اللہ تعالیٰ اس کے دل کو زندہ کردے گا۔شہوت' غفلت' حرص اور بخل جیسے امراض ختم ہو جائیں گے۔

اَلْبَاعِثُ ایک ایسا اسم مبارک ہے کہ جس سے دلوں کی غفلت دور ہوتی ہے اس کے ورد سے مردہ دلوں کو زندہ دل کیا جا سکتا ہے۔اس لیے جو شخص زندہ دل ہونا چاہے وہ ہر رات سوتے وقت اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر ایک سو ایک مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے تو زندہ دل اور روشن ضمیر ہو جائے گا۔

۲-حصول کشف:

ایک عامل کا قول ہے کہ ایسا مرید جو سلوک کی راہ پر گامزن ہو چکا ہو مگر اسے کشف قبور نہ ہوتا ہو۔یعنی ابتدائی طور پر اس کے اندر روحانی صلاحیتیں پیدا ہو چکی ہوں تو ایسے شخص کو صاحب کشف بننے کے لیے ''یَابَاعِثُ'' کا ورد کرنا چاہیے اور چند ماہ تک مسلسل کثرت سے پڑھنا چاہیے تو انشاءاللہ اس کے دل کی آنکھ کھل جائے گی اور صاحب کشف بن جائے گا۔

۳-زندگی اور صحت کی خاصیت کا حصول:

شمس المعارف میں بیان ہوا ہے کہ یَابَاعِثُ اس شخص کے لیے مناسب تر ہے جو پست ہمت ہو۔

اگر یہ ذکر کرے گا تو اس کی ہمت قوی اور مضبوط ہو جائے گی۔ بعض علماء نے لکھا ہے کہ یہ اسم زندگی اور صحت کی عجیب خاصیت رکھتا ہے اور قویٰ کی حفاظت کرتا ہے۔ اس کے ذکر کا ارادہ کرنے والے روزہ رکھ کر خلوت میں جا کر فراغ ضمیر اور ہمت کے ساتھ اتنا ذکر کریں کہ اس کا حال غالب آ جائے تو اس کے فوائد کا اظہار ہوگا۔

۴- حاکم کو مہربان کرنا:

اگر کوئی کسی حاکم کے سامنے جاتے ہوئے خوف کھاتا ہو اور اس کا جانا ضروری ہو تو وہ جانے سے پہلے باوضو حالت میں سات مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونک مارے اور چہرے پر ہاتھوں کو پھیرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا مطلوبہ مقصد پورا ہوگا اور دل سے ڈر اور خوف جاتا رہے گا نیز حاکم حسن سلوک سے پیش آئے گا۔

۵- پست ہمتی کا علاج:

یہ وظیفہ پست ہمتی کا بہترین علاج ہے اگر پست ہمت شخص اس وظیفہ کو روزانہ 573 مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو انشاء اللہ جلد ہی وہ قوی ہمت بن جائے گا۔ لہٰذا جو شخص روزانہ وظائف پڑھنے کا عادی ہو اسے چاہیے کہ وہ اس وظیفہ کو اپنے معمول میں شامل کر لے۔ اس وظیفہ سے قبل اگر لفظ اللہ کا اضافہ کر لیا جائے یعنی یَا اَللّٰہُ یَا بَاعِثُ پڑھے تو مندرجہ بالا فوائد بہت جلد اور قوی طریقے سے حاصل ہوں گے۔

۶- گمشدہ فرد کی واپسی:

اگر کسی کا کوئی بچہ یا بچی گم ہو جائے تو اس صورت میں ورثاء کو چاہیے کہ چند افراد خواہ مرد ہوں یا عورتیں، ایک مقام پر بیٹھ کر "یَا بَاعِثُ" کو سوا لاکھ مرتبہ گن کر پڑھیں۔ انشاء اللہ گمشدہ لڑکے یا لڑکی کا پتہ چل جائے گا اور وہ بخیریت اپنے گھر کسی ذریعہ سے آ جائے گا اور اس وقت پڑھتا رہے جب تک کہ گمشدہ مل نہ جائے۔ اس اسم کو پڑھنے کا ایک اور طریقہ یہ بھی ہے کہ اگر کوئی شخص گم ہو گیا ہو اور اس کا زندہ واپس آنا مقصود ہو تو ایسے شخص کے لواحقین کو چاہیے کہ وہ یَا بَاعِثُ کا ختم شریف پڑھیں۔ اس ختم شریف کے لیے تین روزے مسلسل رکھے جائیں اور پھر ہر روز نماز ظہر کے بعد پانچ

ہزار بار یَا بَاعِثُ کا ورد کر کے دعا مانگی جائے۔ انشاءاللہ گم شدہ شخص جلد واپس آ جائے گا۔

۷- پریشانی اور بے چینی کا حل:

یہ وظیفہ پریشانی اور بے چینی دور کرنے کے لیے بھی بڑا اکسیر ہے جو شخص اسے کسی پریشانی اور سختی میں روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے اور چالیس دن تک عمل جاری رکھے۔ انشاءاللہ اس کی پریشانی ختم ہو جائے گی۔

۸- ہمت اور قوت کا حصول:

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہمت وقوت عطا فرماتا ہے اس کے ارادوں کو پختگی دیتا ہے پست ہمتی کی حالت جاتی رہتی ہے حوصلے بلند ہو جاتے ہیں۔ قوت ارادی مضبوط ہو جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ اسے عالی دماغ، زندہ قلب، صاحب قوت اور ہوشیار بنا دیتا ہے۔ بے شمار پریشانیاں اور مشکلات اس اسم پاک کے ورد کرنے سے دور ہو جاتی ہیں جسم و روح کو تقویت پہنچانے کی عجیب وغریب تاثیر اس اسم پاک کے ورد کرنے میں مضمر ہے۔

۹- علم ودانش کا ملنا:

اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھتے رہنے سے علم ودانش کی دولت عطا ہوتی ہے اور ذہن علمی اور تحقیقی کاموں میں خوب چلتا ہے اور اس ورد کی کثرت سے اللہ تعالیٰ دل کو اپنی معرفت عطا فرمائے گا اور دل نورانیت سے منور ہو جائے گا۔

یَاشَہِیۡدُ

شہید وہ ہوتا ہے جو حاضر و ناظر ہونے کی وجہ سے ہر چیز کا شاہد یعنی گواہ ہو۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اپنے شہید ہونے کے متعلق خود فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ایک اور مقام پر ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر گواہ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے اس لیے وہ اس کے حالات کے مطابق اس کا گواہ ہے کیونکہ دنیا کی کوئی چیز کوئی سکوت' کوئی حرکت اس کی شہادت کے باہر نہیں اس لیے وہ شہید ہے۔ بعض علماء کا کہنا ہے کہ شہادت غیب کی ضد ہے کیونکہ ہر پوشیدہ چیز کے لیے غیب کا لفظ استعمال ہوتا ہے جبکہ سامنے موجود چیزوں کے لیے شہادت کا لفظ بولا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ چونکہ ہمارے ظاہری امور سے اچھی طرح واقف ہے اس لیے اسے شہید کہا جاتا ہے۔ اس کے متعلق یہ بھی کہا گیا ہے کہ جو ذات پوشیدہ اور ظاہر امور جانتی ہو اسے علیم کہتے ہیں اور جو پوشیدہ امور سے واقف ہو اسے خبیر اور جو ظاہر امور سے واقف ہو اسے شہید کہتے ہیں۔ گویا علیم' خبیر اور شہید کا مجموعہ ہے اور چونکہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز تمام مخلوقات کے اعمال کی شہادت دے گا اسی لیے اسے شہید کہا جاتا ہے۔ اس اسم کی صفت یہ ہے کہ بندہ ہر کام کرنے سے قبل یہ سوچ لیا کرے کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ حاضر و ناظر ہے وہ میرے اس فعل کو دیکھ رہا ہے لہٰذا گناہوں سے پرہیز کرے اور اعمال صالحہ اختیار کرے۔

قرآن مجید میں اسم شہید اللہ تعالیٰ کیلئے صفاتی طور پر 22 جگہ پر آیا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ شَہِیۡدًا ۝ؑ

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر گواہ ہے۔ (پ 5 نساء 33)

لَا جُنَاحَ عَلَیۡہِنَّ فِیۡۤ اٰبَآئِہِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآئِہِنَّ وَلَاۤ اِخۡوَانِہِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآءِ اِخۡوَانِہِنَّ وَلَاۤ اَبۡنَآءِ اَخَوٰتِہِنَّ وَلَا نِسَآئِہِنَّ وَلَا مَا مَلَکَتۡ اَیۡمَانُہُنَّ ۚ وَاتَّقِیۡنَ اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ شَہِیۡدًا ۝

ترجمہ: اور تم کو اپنے باپ اور اپنے بیٹوں اور اپنے بھائیوں اور اپنے بھتیجوں اور اپنے بھانجوں اور اپنی عورتوں اور اپنی کنیزوں کے سامنے پردے کے بغیر آنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کئے رہو بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر شاہد ہے۔ (پ 22 احزاب 55)

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ○

ترجمہ: بے شک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ (پ 17 حج 17)

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ○

ترجمہ: اور اللہ ہر چیز پر شاہد ہے۔ (28 مجادلہ 6)

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ○

ترجمہ: اور وہ ہر چیز پر شاہد ہے۔ (پ 22 سبا 47)

لٰكِنِ اللّٰهُ یَشْهَدُ بِمَاۤ اَنْزَلَ اِلَیْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓىِٕكَةُ یَشْهَدُوْنَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ؕ

ترجمہ: اللہ اس کتاب کے ذریعے جو اس نے آپ پر نازل کی ہے گواہی دیتا ہے کہ اس کے نازل ہونے سے علم دیا گیا ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور اللہ کی گواہی کافی ہے۔

(پ 6 نساء 166)

هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ؕ

ترجمہ: وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت کی کتاب اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اسے تمام دینوں پر غالب کردے اور اللہ کی گواہی کافی ہے۔ (پ 26 فتح 28)

فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِیْدًۢا بَیْنَنَا وَبَیْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِیْنَ ○

ترجمہ: تو اس پر ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ کا گواہ ہونا کافی ہے تم جو ہماری پوجا کرتے تھے ہم بالکل اس سے بے خبر تھے۔ (پ 11 یونس 29)

وَیَقُوْلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِیْدًۢا بَیْنِیْ

وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ○

ترجمہ: اور کافروں کا کہنا ہے کہ آپ اللہ کے رسول نہیں ہیں۔ آپ فرما دیجئے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص گواہ کافی ہے جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔

(پ13 رعد43)

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ○

ترجمہ: فرما دیجئے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ کا گواہ ہونا کافی ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا ہے۔ (پ15 بنی اسرائیل 96)

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○

ترجمہ: آپ فرما دیں کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ کی گواہی کافی ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اس کے علم میں ہے اور جن لوگوں نے باطل کو قبول کیا اور اللہ کے ساتھ کفر کیا وہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔ (پ21 عنکبوت 52)

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ○

ترجمہ: آسمانوں اور زمین کی مملکت اسی کی ہے اور ہر چیز پر شاہد ہے۔ (پ30 بروج 9)

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ۭ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ○

ترجمہ: ہم انہیں عنقریب آفاق میں اور خود ان کی ذاتوں میں نشانیاں دکھائیں گے تاکہ ان پر حقیقت ظاہر ہو جائے کہ قرآن دراصل حق ہے۔ کیا آپ کے رب کا بلاشبہ ہر چیز پر گواہ ہونا کافی نہیں ہے۔ (پ24 حم سجدہ 53)

وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ؕ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ○

ترجمہ: اور جب تک میں ان میں رہا ان پر گواہ تھا پھر جب تو نے مجھے اٹھالیا تو تو ہی ان کا نگران تھا اور تو ہر چیز پر شاہد ہے۔ (پ 7 مائدہ 117)

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ز وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ○

ترجمہ: اے سننے والے تجھے جو اچھائی پہنچے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے اور تجھے جو برائی پہنچے تو وہ تمہارے نفس کی وجہ سے ہے اور ہم نے آپ کو لوگوں کیلئے رسول بنا کر بھیجا ہے اور اللہ کی گواہی کافی ہے۔ (پ 5 نساء 79)

كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا م بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○

ترجمہ: میرے اور تمہارے درمیان گواہ کے طور پر وہ کافی ہے اور وہ غفور ہے رحیم ہے۔ (پ 26 احقاف 8)

۱- ہمیشہ نیکی کی طرف مائل رہنا:

اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد ۳۱۹ مرتبہ ''یَاشَھِیْدُ'' کا ورد کرے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے قلب کو روشن کر دیتا ہے اور اسے ظاہری و باطنی خرابیوں اور خباثتوں سے بچائے رکھتا ہے۔ اس کا دل نیکی کے کاموں کی طرف رغبت کرنے لگ جاتا ہے جس سے وہ بے شمار برائیوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

۲- اولاد کو بری راہ سے بچانا:

اگر کسی کی اولاد نافرمان ہو اور بیٹی یا بیٹا برائی کی راہ پر چل نکلے ہوں تو وہ ہر روز نماز فجر کی ادائیگی کے بعد اپنے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور انگشت شہادت سے اس کا ماتھا پکڑے اور اس کا چہرہ آسمان کی طرف کر کے ۳۱۹ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اس پر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں مطلوبہ

مقصد حل پذیر ہو جائے گا بہتر ہے کہ چالیس یوم تک مسلسل یہ عمل کرتا رہے اس دوران اگر حالات ٹھیک بھی ہو جائیں اور اولاد راہ راست پر آ جائے تو پھر بھی چالیس یوم ضرور پورے کرے۔

۳-مقدمہ میں کامیابی کا عمل:

یہ اسم مقدمہ میں کامیابی کے لیے بھی مؤثر ہے بشرطیکہ اسے پڑھنے والا اپنے مؤقف میں سچا ہو' لہٰذا مقدمے میں کامیابی کے لیے ''یَاشَہِیْدُیَا اَللّٰہُ'' چالیس دن تک روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھیں اس کے بعد مقدمے کی تاریخ پر پیشی کے وقت اسے خوب کثرت سے پڑھیں' انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی ہوگی۔

۴-گواہوں کو اپنے حق میں کرنے کا عمل:

اگر کوئی شخص کسی جھگڑے میں سچا ہو مگر مخالف فریق جھوٹی گواہیوں کے ذریعے اسے نیچا دکھانا چاہے تو اس شخص کو چاہیے کہ جس دن جھوٹے گواہوں نے اس کے خلاف پیش ہونا ہو اس سے سات روز قبل اس اسم کو ۵۱۰۰ مرتبہ پڑھے اور جب مخالف گواہ پیش ہوں اس وقت بھی اس اسم کو دل میں پڑھتا رہے۔ اللہ اپنی اس صفت کی بنا پر ان کے دل پر خوف طاری کر کے ان کے منہ سے سچی بات نکلوا دے گا جو آپ کے حق میں ہوگی۔

۵-اہل وعیال کا فرمانبردار ہونا:

اہل وعیال کا فرمانبردار ہونا انتہائی ضروری ہوتا ہے لہٰذا جو شخص چاہے کہ اس کے گھر والے اس کی تابعداری کریں تو اسے چاہیے کہ اسم ''یَاشَہِیْدُ'' کو روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس یوم تک پڑھے اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے گھر والے انتہائی فرمانبردار ہو جائیں گے۔

۶-مصیبت میں اللہ تعالیٰ کا مدد فرمانا:

جو شخص اسم ''یَاشَہِیْدُ'' کو ہر نماز کے بعد ۱۰ امرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے ہر بلا و مصیبت سے محفوظ رکھتا ہے اور ہر مصیبت کے وقت اس کی مدد فرماتا ہے اس کی تمام مشکلات آسان ہو

جاتی ہیں۔ ہر وقت بکثرت پڑھتے رہنے سے گھر بار میں خیر و برکت پیدا ہو جاتی ہے۔

ایک اور قول کے مطابق جو کوئی بکثرت یہ اسم پاک پڑھ کر اس مقصد کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے کہ اس کے اہل و عیال آفات و بلیات سے محفوظ رہیں تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کے گھر میں خیر و برکت پیدا ہوگی اور اللہ تعالیٰ اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔

۷-شدت مرض میں بیہوشی کا علاج:

اگر کوئی شدت مرض کی وجہ سے بیہوش ہو گیا ہو تو اس کے سرہانے اس اسم کو ایک سو مرتبہ پڑھیں اور پانی دم کر کے اس پر چھینٹے لگائیں۔ انشاء اللہ مریض ہوش میں آ جائے گا۔

۸-تہمت میں بری ثابت ہونے کا عمل:

اگر کسی شخص نے کسی شخص پر جھوٹا الزام یا تہمت لگا دی ہو تو اس سے اپنے آپ کو بری الذمہ ثابت کرنے کے لیے اس اسم کو گیارہ دن تک کسی مسجد یا قبرستان میں بیٹھ کر بعد نماز عصر گیارہ سو مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ' اللہ تعالیٰ سچا ثابت کرے گا اور جھوٹی تہمت لگانے والا ذلیل ہوگا۔

۹-برائیوں سے چھٹکارا:

اگر کوئی شخص برائیوں میں مبتلا ہو اور چاہتا ہو کہ برائیوں سے چھٹکارہ پائے تو صدق دل سے توبہ کرنے کے بعد ہر نماز کے بعد ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے دل میں برائیوں سے نفرت پیدا ہو جائے گی اور وہ نیکی کے کاموں کی طرف رغبت کرے گا ایک اور قول کے مطابق جو شخص اس اسم کو ایک ہزار مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو وہ ہمیشہ برے خصائل سے بچا رہے گا اور اگر بری خصلت ہو تو وہ دور ہو جائے گی۔ شیطانی وسوسے ختم ہو جائیں گے۔

۱۰-مرتبہ شہادت پانے کا عمل:

اگر کوئی اپنی زندگی کا خاتمہ شہادت پر چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو ۳۳ مرتبہ بعد نماز فجر اور بعد نماز مغرب پڑھنے کا معمول بنا لے۔ انشاء اللہ اس کا خاتمہ بالا یمان شہادت کے ذریعہ ہوگا۔

یَاحَقُّ

اللہ حق ہے اور حق کا مطلب حق ہی ہے یعنی جو ہر لحاظ سے سچا ہو اور اس کا وجود ہر لحاظ سے موجود ہو اور اسے ایک لحہ کے لیے بھی زوال اور عدم نہ ہو۔ ہر شے کا ظہور اسی ذات سے وابستہ ہے اور ہر شے اسی پر منتہی ہو۔ اس سے معلوم ہوا کہ حق ذات صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ کیونکہ وہ ازل تا ابد ہر وقت حقانیت سے بھر پور ہے اور اس کے سامنے کوئی باطل قوت نہیں ٹھہر سکتی۔ حق کو نہ فنا ہے نہ زوال نہ عدم ہے نہ تغیر۔ البتہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ ہر چیز فانی ہے۔

حق بمقابلہ باطل کے ہے کیونکہ بعض اوقات چیزیں اپنی ضد سے نمایاں ہوتی ہیں۔ محاورات انسانی میں جن اشیاء کا ذکر ہوتا ہے ان کی تین قسمیں ہیں۔ حق مطلق' باطل مطلق' من وجہ' حق' من وجہ باطل۔ ممتنع بالذات تو باطل مطلق ہے۔ واجب بالذات حق مطلق ہے اور ممکنات میں وجہ' حق اور من وجہ باطل ہیں۔ ممکن کو اپنی ذات کے لحاظ سے دیکھا جائے تو وہ باطل ہے۔

قرآن پاک میں لفظ حق متعدد معنی میں استعمال ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ کا اسم پاک ''الحق'' ان جملہ معانی کے لحاظ سے منفرداً' مجتمعاً حیثیت سے بالکل درست ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو'' دین الحق'' کا مالک ہے۔ دعوت ''الی الحق'' اسی ذات کے لیے ہے وہی ''حق'' کے ساتھ فیصلہ فرماتا ہے۔ اسی کی کتاب سراپا ''حق'' ہے۔ اسی کے رسولوں نے ''حق'' پہنچایا۔ حق بتایا اور حق دکھلایا' اللہ ہی ہے جو حق نازل کرتا ہے اور باطل کو مٹاتا ہے۔ بندے کا اس اسم میں یہ حصہ ہے کہ اپنے آپ کو باطل و فانی' سمجھے اور اللہ کے سوا کسی کو حق (باقی) نہ سمجھے کیونکہ بندہ اپنی ذات میں حق (دائمی) نہیں بلکہ اللہ کے وجود سے موجود ہے۔ اپنی ذات سے نہیں' اور اہل تصوف پر جب کہ اپنی ذاتی فنا غالب ہوتی ہے تو ان کی زبانوں پر اکثر حالات میں اسمائے باری تعالیٰ میں سے حق جاری رہتا ہے کیونکہ وہ فانی کے بجائے ذات حقیقی کا لحاظ کرتے ہیں۔

اس اسم کے بارے میں قرآن پاک کی آیات حسب ذیل ہیں۔

فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ج فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ صلے ج فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ○

ترجمہ: یہ اللہ ہے جو سچا رب ہے پھر حق کے بعد گواہی کے سوا کیا ہے پس تمہیں کس طرف پھیرا جارہا ہے۔(پ 11 یونس 32)

هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ○

ترجمہ: یہاں ہر نفس جو اس نے آگے بھیجا ہے اس کی آزمائش کرے گا اور وہ اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے جو ان کا سچا مولیٰ ہے اور جو بہتان وہ باندھتے تھے سب جاتے رہیں گے۔

(پ 11 یونس 30)

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰهُمُ الْحَقِّ ط اَلَا لَهُ الْحُكْمُ قف وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ○

ترجمہ: پھر اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے جو ان کا برحق والی ہے۔ حکم اسی کا ہے اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔(پ 7 انعام 62)

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ز وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِىْ عِلْمًا ○

ترجمہ: پس اللہ بلند و بالا ہے جو سچا بادشاہ ہے اور قرآن پڑھنے میں عجلت نہ کی جائے جب تک کہ اس کی وحی آپ کی طرف پوری نہ ہو جائے اور عرض کیجئے کہ اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرمادے۔(پ 16 طٰہٰ 114)

وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِىْ مِنْ اَهْلِىْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ○

ترجمہ: اور حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے رب کو پکارا اور کہا اے میرے رب بے شک میرا بیٹا

میرے اہل وعیال سے ہے اور یقیناً تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب حاکموں کا حاکم ہے۔

(پ 12 ھود 45)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ

ترجمہ: یہ اس لئے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور بے شک وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور بلاشبہ وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ (پ 17 حج 6)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ

ترجمہ: اور جو لوگ صاحب ایمان ہو گئے اور صالح عمل کرتے رہے اور اس پر ایمان لائے جو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا اور ان کے رب کی طرف سے وہی حق ہے اللہ تعالیٰ نے ان کی برائیوں کو مٹا دیا اور ان کے احوال کی اصلاح کر دی۔ (پ 26 محمد 2)

يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝

ترجمہ: اس دن انصاف کے ساتھ ان کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان کو معلوم ہو جائے گا کہ بے شک اللہ صریحاً حق ہے۔ (پ 18 نور 25)

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ۝

ترجمہ: یہی بات ہے کہ بے شک اللہ ہی ہے جو حق ہے اور بلاشبہ اس کے سوا جن کو وہ پوجتے ہیں وہ باطل ہے اور بے شک اللہ ہی سب سے بڑائی والا ہے۔ (پ 17 حج 62)

اس اسم کے وظائف مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ اطاعت الٰہی میں ثابت قدمی:

ایسے مریدین جو راہ طریقت میں ابتدائی طور پر داخل ہوئے ہوں تو انہیں چاہیے کہ اس نام دن

لاکھ مرتبہ ۱٦۰ دن میں پڑھیں جس کی روزانہ کی تعداد ۳۱۲۵ مرتبہ بنتی ہے۔ اس سے ان کے ایمان میں استقامت پیدا ہوگی۔ اطاعت الٰہی میں ثابت قدم رہیں گے روحانی حقائق ان پر منکشف ہوں گے گویا کہ اللہ کی معرفت حاصل کرنے میں انہیں آسانی اور استقامت حاصل ہوگی۔

۲- گم شدہ چیز کا واپس ملنا:

اگر کسی کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو وہ بعد نماز عشاء جمعہ کے دن سے اس اسم کے اعداد کی تعداد کے مطابق یعنی ۱۰۸ مرتبہ چالیس یوم تک پڑھے درمیان میں ناغہ نہ کرے۔ پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے گمشدہ چیز کی بازیابی کی دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ گمشدہ چیز واپس ملنے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

۳- چوری شدہ مال کی واپسی:

چوری شدہ مال واپس حاصل کرنے کا عمل یہ ہے کہ جس شخص کا مال چوری ہوگیا ہو اسے چاہیے کہ ایک کاغذ لے اور اس کے چاروں کونوں پر ''یَاحَقُّ'' لکھے اور ان کی درمیانی جگہ پر اس مال کی تفصیل لکھے جو چوری ہوگیا ہو اور اس کے بعد یَـــاحَــقُّ گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر کاغذ کو اپنی ہتھیلی پر رکھ لے اور آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر دعا مانگے انشاء اللہ چوری شدہ مال واپس ملنے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے یا اللہ تعالیٰ اس سے بہتر مہیا فرما دے گا۔

۴- حق و باطل میں تمیز کرنا:

اسم حق دراصل اللہ تعالیٰ کی تلوار ہے جس سے باطل کے پہاڑ قطع کیے جاتے ہیں۔ باطل کی ضد کا نام حق ہے۔ اسم حق کا ذاکر عجائبات الٰہی مشاہدہ کرتا ہے۔ اس اسم کے ذاکر کو حق و باطل میں تمیز ہو جاتی ہے۔ کسی بات کے سنتے ہی نتیجہ سے آگاہ ہو جاتا ہے۔

۵- مقدمہ میں کامیابی کا عمل:

بعض مقامات ایسے ہوتے ہیں جو حق اور سچائی پر مبنی ہوتے ہیں لیکن زمانہ کی عدالت سے حق پر ہونے کے باوجود انصاف ملنے کی امید نہیں ہوتی۔ اس صورت میں اس اسم کا اکتالیس دن تک ٦۲۵۰

مرتبہ ورد کریں اور بعد میں مقدمہ کی تاریخ کے دن اسے گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر پیشی پر جائیں۔ انشاء اللہ مقدمہ آپ کے حق میں ہوگا۔ اس کے بارے میں ایک اور ورد یوں بھی بیان ہوا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے کسی مقدمہ کے سلسلے میں پریشان ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ایک سو بار

سُبْحَانَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

پڑھنے کے بعد سات ہزار بار ''یَا حَقُّ'' پڑھ کر خلوص دل کے ساتھ اللہ سے دعا مانگے۔ اس عمل کو مسلسل تین روز تک جاری رکھا جائے تو انشاء اللہ احوال میں بہتری پیدا ہوگی اور مقدمے کا فیصلہ بھی خاطر خواہ ہوگا۔

۶-قید سے رہائی کا عمل:

ایسا شخص جو حق پر ہو مگر اس پر الزام لگا کر اسے قید میں ڈال دیا گیا ہو ایسے قیدی کو چاہیے کہ رات کے وقت اسے روزانہ ۱۰۸۰۰ مرتبہ پڑھنا شروع کرے اور جب تک قید سے رہائی نہ ہو جائے پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ قید سے رہائی ہوگی۔ اسے پڑھنے کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ قیدی آدھی رات کے وقت سر ننگا کر کے ایک سو ساٹھ مرتبہ اس نام کو پڑھے انشاء اللہ قید سے رہائی پائے گا۔

۷-اپیل میں کامیابی:

اگر کوئی شخص کسی مقدمہ میں ہار گیا ہو یا کسی پنچایت وغیرہ میں اپنا حق پانے سے محروم رہا ہو اور وہ دوبارہ اپیل کرے تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ اپیل میں کامیابی ہوگی بشرطیکہ وہ حق پر ہو۔ کیونکہ جو اللہ تعالیٰ کو اس صفت سے پکارے گا۔ اللہ اسے اس کا حق دلائے گا۔

۸-فیصلہ حق میں ہونا:

اگر کسی جھگڑے یا لین دین میں فیصلہ اپنے خلاف ہونے کا گمان ہو تو اس اسم پاک کا ورد کرے انشاء اللہ فیصلہ حق کے ساتھ اس کے حق میں ہوگا۔

۹-ناحق الزام سے بری ہونا:

اگر کسی پر ناحق کوئی الزام لگا دیا گیا ہو اور سب لوگ اسے جھوٹا سمجھ رہے ہوں تو وہ ہر نماز کے بعد تین سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ اس پر لگایا ہوا الزام جھوٹا ثابت ہو جائے گا اور الزام لگانے والے شرمندہ و ذلیل ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کی عزت بحال فرما دے گا۔

۱۰-حق اور سچ پر قائم رہنا:

اگر کوئی کسی کو حق اور سچ کی راہ سے ہٹانے اور سچی گواہی دینے سے ڈرا دھمکا کر باز رکھنے کی کوشش کرتا ہو تو ایسی صورت میں ہر روز نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد سات سو مرتبہ یہ اسم پاک پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے حق و سچ پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے گا اور اس کے دشمنوں کو ذلیل و خوار کرے گا اس مقصد کے لیے اس اسم مبارک کا ذکر کرنا بہت خوب ہے۔

یَاوَکِیْلُ

انسانی زندگی کا سارا دارومدار اللہ تعالیٰ کی عنایات پر ہے اس لیے وہی ہمارے تمام معاملات کو درست فرماتا ہے۔خواہ وہ ظاہری ہوں یا باطنی' دینی ہوں یا دنیوی' یعنی ہمارے ہر کام کو احسن طریقے سے سرانجام دیتا ہے۔اس وجہ سے اللہ تعالیٰ ہو ہمارا وکیل ہے۔اللہ کے سوا کسی کا کوئی اور کارساز نہیں۔کیونکہ اللہ تعالیٰ نے سورۂ آلِ عمران میں خود فرمایا ہے کہ یہ سن کران کا ایمان اور بڑھ گیا اور انہوں نے جواب دیا کہ ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے ایک اور مقام پر سورۂ احزاب میں ہے کہ اللہ پر توکل کرو۔اللہ ہی وکیل ہونے کے لیے کافی ہے۔معلوم ہوا کہ ہر لحاظ سے جب اللہ تعالیٰ وکیل ہے یعنی ہمارا کارساز ہے تو پھر تمام امور کو اس کے سپرد کر دینا چاہیے اور ہر کام میں اسی پر توکل کیا جائے۔پس معلوم ہوا کہ وکیل کامل وہ ذات ہے جو ساری چیزوں کی ساری ضروریات کا ذمہ اٹھائے اور اپنی ذاتی طاقت سے سب کی حاجت روائی کر سکے۔یہ کمال فقط مالک الملک عزاسمہٗ میں پایا جاتا ہے۔اس لیے حقیقی طور پر وکیل فقط اسی کا نام ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

وَقَالُوا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

ترجمہ: اور انہوں نے کہا کہ ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور وہ بہتر کارساز ہے۔

(پ 4 آل عمران 173)

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيلًا ○

ترجمہ: اور اللہ پر بھروسہ کریں اور اللہ کارسازی کیلئے کافی ہے۔(پ 5 نساء 81)

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيلًا ○

ترجمہ: اور اے میرے محبوب اللہ تعالیٰ پر توکل کریں اور اللہ تعالیٰ کی کارسازی کافی ہے۔

(پ 21 احزاب 3)

وَدَعْ اَذٰهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ○

ترجمہ: ان کی یعنی کافروں کی طرف سے ملنے والی اذیت کو خاطر میں نہ لایا جائے اور اللہ پر توکل کیا جائے اور اللہ کارسازی کیلئے کافی ہے۔ (پ22احزاب48)

لَهٗ مَافِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ○ؑ

ترجمہ: آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اسی کیلئے ہے اور اللہ کارساز ہونے میں کافی ہے۔ (پ6نساء171)

وَلِلّٰهِ مَافِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْض وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا

ترجمہ: آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کیلئے ہے اور اللہ کارسازی میں کافی ہے۔
(پ5نساء132)

اِنَّ عِبَادِىْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ○

ترجمہ: بے شک میرے بندوں پر تیرا کچھ زور نہیں چلے گا اور اے میرے محبوب تیرا رب بندوں کی کارسازی کیلئے کافی ہے۔ (پ15بنی اسرائیل65)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ج وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ وَّكِيْلٌ ○

ترجمہ: یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر چیز کا خالق ہے پس اسی کی عبادت کرو اور ہر چیز کا کارساز ہے۔ (پ7انعام102)

واللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ وَّكِيْلٌ ○ؕ

ترجمہ: اور اللہ ہر چیز کا کارساز ہے۔ (پ12ھود12)

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ ز وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ وَّكِيْلٌ ○

ترجمہ: ہر چیز کا خالق اللہ ہی ہے اور وہ ہر چیز کا مختار ہے۔ (پ24زمر62)

۱۔حصول مُرادات کا عمل:

یہ اسم حصول مرادات کے لیے بھی بہت موثر ہے اس لیے جس شخص کی کوئی حاجت ہوتو اسے چاہیے کہ بعد نماز عشاء اکتالیس مرتبہ الحمد شریف پڑھے۔اس کے بعد اس اسم کو گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔پھر بعد میں دوبارہ ۴۱ مرتبہ الحمد شریف پڑھے۔اس طرح مسلسل ۲۱ دن تک کرلے اور جو حاجت یا مراد دل میں ہو اسے اللہ کے حضور پیش کرے۔انشاء اللہ جائز خواہش پوری ہوگی۔

۲۔مشکل کا حل ہونا:

مشکل حل نہ ہوتی ہو اور پریشانی دور نہ ہوتی ہوتو وہ بکثرت اس اسم مبارک کو باوضو حالت میں پڑھے انشاء اللہ مشکل حل ہوجائے گی اس کے بارے میں ایک اور قول میں ہے کہ یَـا وَکِیـلُ کا ورد کرنا انسان کو مصائب اور مشکلات سے بچائے رکھتا ہے۔اس سے پریشانیوں سے بھی نجات میسر آتی ہے۔

۳۔نفس کو قابو میں رکھنا:

نفسانی غلبے اور شیطانی وسوسوں سے بچنے کے لیے یَا وَکِیلُ کا ورد کرنا بے حد مفید اور موثر ہوتا ہے اگر کوئی شخص ایک ہزار بار اس اسم حسنہ کا ورد کر کے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل میں نرمی اور عاجزی بھی پیدا کردیتا ہے اور اسے اپنے نفس پر بھی مکمل طور پر قابو حاصل ہوجاتا ہے۔

۴۔بگڑے ہوئے کام کا ہونا:

اگر کسی شخص کا کوئی کام بگڑ گیا ہوتو اسے چاہیے کہ ۴۰ دن تک اس اسم کو ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھے اور ہر روز پڑھائی مکمل کرنے کے بعد ایک سو مرتبہ لفظ اللہ کا ورد کرے۔انشاء اللہ بگڑا ہوا کام درست ہو جائے گا۔

۵۔ادائیگی قرض:

جس کسی کا قرضہ ادا نہ ہوتا ہو اور وہ ادائیگی کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ بکثرت اس اسم مبارک کا ذکر کرتا

رہے اللہ تعالیٰ غیب سے اس کے قرض کی ادائیگی کے اسباب پیدا فرمادے گا اور اس کی مشکل کو آسان کر دے گا۔

۶-ہر کام میں کامیابی:

جو شخص ''یَــا وَکِیــلُ'' کا ورد کرنا اپنا معمول بنا لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی ہر طرح کی کوششوں کو کامیابی سے ہمکنار کرتا اور دوسروں کی مدد کیلئے بھی اسے تیار رکھتا ہے۔

۷-سفر میں خیر و عافیت:

اگر مسافر اس اسم پاک کا بکثرت ورد کرے تو اس کا سفر بخیر و خوبی انجام کو پہنچے گا اور وہ عافیت کے ساتھ واپس آئے گا راستے کی تمام مشکلات باآسانی حل ہو جائیں گیں۔ ایسے ہی اگر کوئی مسافر اس اسم مبارک کو دوران سفر گاہے بگاہے پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اس کے سفر کو ہر اعتبار سے بخیرت رکھتا ہے اور اس مسافر کا سامان اسباب بھی محفوظ رہتا ہے۔

۸-وسعت رزق کا عمل:

امام بونی کا قول ہے کہ اسم وکیل کو کثرت سے پڑھنے والے کے اسباب رزق میں اللہ تعالیٰ اضافہ فرما دیتا ہے۔ جس شخص کا نام محمد سے شروع ہوتا ہے اس کے لیے اس اسم کا ذکر بہت مفید رہتا ہے ایک نیک انسان کا قول ہے کہ اگر کوئی اس اسم کے ساتھ کفیل کا لفظ ملا کر پڑھے تو اس کے اثرات قوی ہو جائیں گے۔

ایک اور عامل کا قول ہے کہ جو شخص اس اسم کی کثرت سے تلاوت کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس پر رزق اور بھلائی کے دروازے کھول دے گا۔

۹-قید سے رہائی:

اگر کوئی شخص ناحق قید ہو چکا ہو تو وہ خود یا اس کے لواحقین کثرت کے ساتھ اس اسم مبارک کا ذکر کر کے دعا مانگیں تو اللہ تعالیٰ اسے جلد رہائی سے ہمکنار کر دیتا ہے۔

۱۰- ہر خوف سے محفوظ رہنے کا عمل:

یہ اسم خوف میں کفایت کے لیے بہت موثر ہے کیونکہ مقامی خوف پر یہ اسم پڑھنے سے خوف جاتا رہتا ہے۔ اگر آپ جنگل میں جا رہے ہوں اور اس وظیفہ کو پڑھتے جائیں۔ انشاء اللہ آپ کے پاس کوئی نقصان پہنچانے والا جانور نہیں آئے گا۔ ایسے ہی اگر کسی مکان کو آگ لگنے کا اندیشہ ہو تو اس اسم کو ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ مکان محفوظ رہے گا۔

۱۱- طوفان اور دیگر نقصانات سے بچاؤ:

اگر کوئی شخص شدید طوفان، آندھی، جنگلی درندوں، بادلوں کی کڑک، ہوا، زلزلے، پانی کے سیلابی طوفان یا کسی بھی اور شدید خطرے میں گر جائے تو اسے چاہیے کہ وہ اس مصیبت کے وقت یَا وَکِیْلُ کا با آواز بلند ذکر کرے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حفظ و امان فراہم کر دے گا۔ اگر کوئی شخص پانی میں ڈوب رہا ہو یا آگ میں گر گیا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اپنی کوشش کے ساتھ ساتھ یَا وَکِیْلُ کا ورد بھی کرے تو اللہ تعالیٰ اسے حفظ و امان عطا فرماتا ہے۔

یَاقَوِیُّ

اللہ قوی ہے کیونکہ اس کی طاقت سب سے برتر اور مضبوط ہے یعنی اس کی ذات اور صفات میں کوئی ضعف اور کمزوری نہیں۔ وہ اپنے افعال اور اختیارات میں ہر لحاظ سے قوت والا ہے۔ کیونکہ اس کی قوت ہمیشہ ایک سی رہتی ہے۔ کبھی کم نہیں ہوتی اور ہر کسی پر حاوی ہے لیکن اللہ کے سوا ہر شے ضعیف اور ناتواں ہے اس لیے صرف اللہ ہی قوی ہے' اللہ تعالیٰ نے جو قوت مخلوق کو عطا کر رکھی ہے وہ عارضی اور فانی ہے کیونکہ وہ جب چاہے جس سے چاہے اس سے اپنی عطا کردہ قوت چھین سکتا ہے۔ اس لحاظ سے بھی اللہ قوی ہے۔ ایک اور قول کے مطابق اللہ تعالیٰ قوی ہے اور تمام قوتیں اسی سے حاصل ہوتی ہیں۔ اسی نے تمام مظاہر کو قوت ربانی سے ظہور بخشا ہے۔ وہ ضعیفوں کو توانائی بخشنے والا ہے۔ دل کو قوت ایمان بخشتا ہے۔ روح کو قوت عرفان عطا کرتا ہے قوی کو قوی بناتا ہے اور جسم کو مضبوط بناتا ہے۔ اسم یا قوی قرآن پاک میں یوں بیان ہوا ہے۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ○

ترجمہ: بے شک تمہارا رب طاقتور اور غلبے والا ہے۔ (پ 12 ھود 66)

وَلَیَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ یَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ○

ترجمہ: اور البتہ اللہ اس کی مدد کرتا ہے جو اس کی مدد کرتا ہے۔ بے شک اللہ قوت والا غلبے والا ہے۔ (پ 17 حج 40)

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ○

ترجمہ: انہوں نے اللہ کی اس طرح قدر نہ کی جس طرح قدر کرنے کا حق تھا بے شک اللہ قوی ہے عزیز ہے۔ (پ 17 حج 74)

اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ○ؑ

ترجمہ: بے شک اللہ قوت والا ہے غلبے والا ہے۔(پ 27 حدید 25)

اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ○

ترجمہ: بے شک اللہ قوت والا ہے غلبے والا ہے۔(پ 28 مجادلہ 21)

اِنَّ اللّٰہَ قَوِیٌّ شَدِیْدُ الْعِقَاب ○

ترجمہ: بے شک اللہ قوت کے ساتھ شدید عذاب دینے والا ہے۔(پ 10 انفال 52)

اس اسم کے وظائف حسب ذیل ہیں۔

۱-باطنی قوت کا حصول:

اس اسم کو کثرت سے پڑھنے سے بے پناہ باطنی قوت حاصل ہوتی ہے۔ ایسے حضرات جو کسی روحانی سلسلے سے وابستہ ہوں انہیں چاہیے کہ اس اسم کو کم از کم ۲۱۰۰ مرتبہ روزانہ چار ماہ تک خلوص نیت سے پڑھیں۔ انشاء اللہ انہیں بے پناہ باطنی قوت حاصل ہوگی اور اس کے بعد ریاضت کے لیے جو طریقہ وہ اختیار کریں گے اس پر استقامت حاصل ہوگی۔

۲-دل کا قوی ہونا:

جس کسی کا دل کمزور ہو حوصلہ پست ہو لوگ اسے بزدل تصور کرتے ہوں اسے چاہیے کہ نماز عصر کے بعد ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا دل قوی ہو جائے گا کمزوری اور خوف اس کے دل سے جاتا رہے گا اور وہ اپنے آپ میں دلیری محسوس کرے گا۔

۳-ایمان کی پختگی:

جو شخص اللہ تعالیٰ پر اپنے یقین کو پختہ کرنے کے لیے یَا قَوِیُّ کو کثرت سے پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ایمان کی پختگی اور طاقت عطا فرماتا ہے۔ شیطان کا کوئی بھی داؤ اس پر کارگر نہیں ہوتا اس اسم مبارک کے ورد کرنے کا اثر فوراً ظاہر ہوتا ہے۔

۴- دشمن پر غالب آنے:

ایسا شخص جو بہت تنگ کرتا ہو کبھی طاقت سے اور کبھی تعویذات سے حملہ کرتا ہو تو ایسے دشمن سے بچنے کے لیے ''یا قوِیُّ'' کا عمل بہت اکسیر ہے۔ اس اسم کو کسی قبرستان میں بیٹھ کر گیارہ روز تک روزانہ ۱۲۵۰۰ مرتبہ پڑھیں اور اس کے بعد دشمن سے نجات کا تصور کریں۔ انشاءاللہ چند دنوں میں دشمن مغلوب ہوگا۔

۵- حاسد کے شر سے بچنا:

اگر کوئی شخص حاسد کے شر اور ایذا سے بچنا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ ہر روز تین سو بار ''یا قوِیُّ'' کا ورد کرے۔ یوں دشمن پر اس شخص کی ہیبت اور دبدبہ بیٹھ جاتا ہے۔

۶- نسیان کا علاج:

اس اسم مبارک سے عارضہ نسیان کا علاج بھی کیا جا سکتا ہے۔ وہ اس طرح کہ صبح کی نماز کے بعد اشراق کے وقت تک تین ہزار بار ''یا قوِیُّ'' کا ورد کر کے اللہ سے دعا کی جائے۔ یہ ورد ہر جمعہ کو لگاتار سات جمعوں تک پڑھا جائے۔

۷- حاملہ کی کمزوری کا علاج:

ایسی عورت جو حمل کی وجہ سے کمزور ہوگئی ہو یا بچے کی پیدائش کے بعد اس کے جسم میں طاقت نہ رہی ہو تو اسے یہ اسم ۲۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے سات دن تک پلائیں۔ انشاءاللہ حمل کی کمزوری دور ہو جائے گی۔ انشاءاللہ اس کے جسم کی طاقت بحال ہو جائے گی۔

۸- جسمانی قوت کا حصول:

جس شخص کی جسمانی قوت کمزور ہوگئی ہو اسے چاہیے کہ روزانہ گیارہ باداموں کی گریاں لے اور ہر گری پر ایک سو مرتبہ ''یا قوِیُّ'' پڑھ کر دم کرے۔ اس کے بعد انہیں کھالے اس طرح چالیس دن تک یہ عمل کرے۔ انشاءاللہ اس کے جسم کی طاقت بحال ہو جائے گی اور جو خوراک وہ کھائے گا وہ جسم کے لیے بہت مفید ثابت ہوگی۔

یَامَتِیْنُ

متین کا مطلب کمال قوت والا ہے یعنی طاقت میں اتنا مضبوط ہو کہ اس کے مقابلے میں ہر دوسری چیز کم ہو۔ اس کی مضبوطی کو کوئی روکنے والا نہ ہو اور نہ ہی اس کی قوت کو ضعف آئے۔ یہ صفت صرف اللہ تعالیٰ کی ہے کیونکہ ہر صفت میں کمال صرف اللہ تعالیٰ کو ہے اس لیے وہی ذات متین ہے۔ ایک عامل کا قول ہے کہ متین کے معنی زبردست قوت کے ہیں چونکہ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت میں زبردست قوت کا مظاہرہ کرتا ہے اس لیے اسے متین کہا جاتا ہے۔ اس اسم کے پڑھنے سے عقائد میں پختگی اور اعمال میں مواظبت حاصل ہوگی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

وَاُمْلِیْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَیْدِیْ مَتِیْنٌ ○

ترجمہ: اور میں انہیں مہلت دیتا ہوں بے شک میری تدبیر زبردست مضبوط ہے۔

(پ9 اعراف 183)

وَاُمْلِیْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَیْدِیْ مَتِیْنٌ ○

ترجمہ: اور میں انہیں مہلت دیتا ہوں بے شک میری تدبیر زبردست مضبوط ہے۔

(پ29 قلم 45)

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ ○

ترجمہ: بے شک اللہ ہی رزاق ہے قوت والا زبردست مضبوط ہے۔ (پ27 ذریات 58)

ا۔ ارادے میں مضبوطی حاصل کرنا:

یہ اسم ارادے میں مضبوطی پیدا کرنے کے لیے بہت مؤثر ہے۔ اس لیے جو حضرات دین یا قوم کی خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں تو انہیں چاہیے کہ اس اسم کا بکثرت ذکر کریں۔ انشاء اللہ ان کے ارادے

مضبوط ہو جائیں گے اور انہیں انشاء اللہ کامیابی حاصل ہوگی۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے سے اللہ تعالٰی کمزوری دور کر کے مضبوطی و توانائی عطا فرماتا ہے۔

۲۔مشکل کام میں سہولت کا عمل:

امام بونی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ کوئی ایسا کام جو بہت مشکل ہو اور اسے کرنے کی تدابیر کرتے ہوئے ہار گئے ہوں تو اس صورت میں اس اسم کو کثرت سے پڑھنا مشکل کام میں سہولت پیدا ہونے کا ذریعہ بنتا ہے چونکہ اسے پڑھنے سے قوت بحال ہوتی ہے اور کام ہو جاتا ہے ایک اور قول کے مطابق اگر کوئی شخص کسی مشکل یا مہم کو دور کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد ۵۰۰ مرتبہ یَـامَتِیْنُ کا ورد کرے تو اللہ اس کی مدد فرمائے گا اور مشکل دور ہو جائے گی اس ورد کو مقصد حاصل ہونے تک جاری رکھے۔

۳۔حصول منصب:

اگر کوئی اس اسم حسنہ کو روزانہ ۳۶۰ بار نماز فجر کے بعد پڑھے تو جو عہدہ، مقام اور منصب حاصل کرنا چاہے وہ حاصل ہوگا اور ملازمت میں ترقی ہوگی۔ اس کے علاوہ اگر ملازمت میں ہوتے ہوئے اسے روزانہ ۵۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیا جائے تو ملازمت کرنے میں ہر لحاظ سے آسانی رہے گی اور اللہ کی مدد شامل حال رہے گی ایک اور قول کے مطابق جو شخص ملازمت میں ترقی کا خواہش مند ہو اسے چاہیے کہ وہ ہر روز صبح کے وقت باوضو حالت میں ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے اول و آخر تین مرتبہ درود پاک پڑھے انشاء اللہ ملازمت میں ترقی کے مراحل جلد طے ہوں گے اور جس جائز منصب کی وہ خواہش رکھتا ہے اس کو جلد حاصل کرے گا۔

۴۔کسی کو مہربان کرنا:

اگر کسی شخص کو اپنے اوپر مہربان کرنا ہو تو اس اسم کو ۵۰۰ مرتبہ پڑھ کر میوہ یا شیرینی پر دم کر کے دیں۔ جونہی وہ میوہ کھائے گا مہربان ہوگا اور کھلانے والے کے گن گانے لگے گا کیونکہ اسے پڑھنے سے شخصیت میں رعب اور دبدبہ پیدا ہوتا ہے اور اسے ملنے والے کے دل میں اس کی ہیبت بیٹھ جاتی ہے۔ ایک قول ہے کہ اتوار کے دن صبح کی نماز کے بعد ۳۶۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھنا ہر ایک مہم کے لیے بہت مؤثر

ہے۔ گناہوں سے حفاظت کی غرض سے محفوظ اگر کسی لڑکے یا لڑکی پر ۵۰۰ بار ''اَلْمَتِیْنُ'' پڑھ کر دم کریں تو وہ بچہ فسق و فجور اور گناہوں سے محفوظ رہے گا۔

۵-عورت کے دودھ کم ہونے کا علاج:

بچہ ہونے کے بعد اگر کسی عورت کو دودھ نہ آئے یا کسی مرحلے پر بچے کو پلانے کے لیے دودھ کم ہو تو اس صورت میں اس اسم کو وہ خود یا کوئی دوسرا پانچ ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلائے اور گیارہ روز تک یہ عمل کرے۔ انشاءاللہ دودھ پورا ہو جائے گا۔

۶- بچے کا دودھ چھڑانا:

یہ اسم بچے کے دودھ چھڑانے کے لیے بھی بہت مجرب ہے لہٰذا جس ماں نے اپنے بچے کو دودھ چھڑانا ہو تو اسے چاہیے کہ دودھ چھڑا کر بھینس کے دودھ پر اس اسم کو ۱۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے بچے کو پلائے انشاءاللہ بچہ دودھ چھوڑنے سے بالکل نہ روئے گا اور نہ بے صبرا ہو گا۔

۷- چلنے کی قوت میں اضافہ کرنا:

ایسے بچے جو اپنے بچپن میں چلنے پھرنے کی عمر کو پہنچ کر پھر بھی نہ چلیں تو انہیں یہ اسم ۳۵۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھ کر گیارہ دن تک پانی دم کر کے پلائیں۔ انشاءاللہ بچہ چلنے پھرنے لگے گا ایسے ہی اگر کسی بیماری کی وجہ سے اس قدر کمزور ہو گیا ہو کہ اس کے جسم میں چلنے کی طاقت کم ہو تو اسے بھی پانی دم کر کے پلائیں انشاءاللہ اس کے جسم میں قوت بحال ہو جائے گی۔

۸- بری عادات کو ترک کرنا:

بری عادات سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد اول و آخر تین بار درود پاک پڑھیں اور درمیان میں ۱۱۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھیں اس اسم پاک کے خواص کی برکت سے اللہ تعالیٰ قلب کو اطمینان عطا فرمائے گا اور دل نیکیوں کی طرف مائل ہو جائے گا۔

۹ - عبادت کی طرف راغب رہنا:

جو کوئی یہ چاہے کہ اسے اللہ تعالیٰ کی عبادت میں سکون و سرور کی دولت نصیب ہو وہ ہر روز نماز فجر کے بعد ۱۱۳ مرتبہ اس اسمِ مبارک کا ورد کرے اس کا دل اللہ تعالیٰ کی یاد کی طرف راغب ہو جائے گا۔ ایسے ہی ''یَـامَتِیْـنُ'' کا ورد کرنے والا شخص احکام شریعت کے بجالانے میں نہایت مضبوط مستعد رہتا ہے وہ احکام الٰہی کی بجا آوری میں سستی کو نہیں آنے دیتا۔

۱۰- بچے کے رونے کا علاج:

اس کی ایک خاصیت یہ ہے کہ اگر شیر خوار بچہ دودھ چھڑا دینے کے بعد ہر وقت روتا رہے اور کسی طرح اسے صبر نہ آئے تو ایسی صورت میں یہ اسم پاک گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور بچے کو پلا دیں انشاء اللہ تعالیٰ بچہ سکون محسوس کرے گا اور اس کی رونے کی عادت ختم ہو جائے گی اللہ تعالیٰ اسے صبر عطا فرما دے گا۔

یَاوَلِیُّ

ولی کا مطلب دوست اور مددگار ہے۔ اللہ چونکہ متقین اور اہل ایمان کا کارساز اور دوست ہے اس لیے اسے اس صفت سے پکارا جاتا ہے۔ دنیا میں عقائد کے لحاظ سے دو قسم کے انسان ہیں۔ ایک اہل ایمان اور دوسرے منکرین ایمان۔ اللہ پر ایمان لانے کا مقصد ہی ہر لحاظ سے اللہ پر بھروسہ کرنا ہے۔ جب اہل ایمان کو منکرین ایمان تنگ کرتے ہیں ان سے زندگی کے سبب چھینتے ہیں ان سے جنگ کرتے ہیں گویا کہ زندگی کے ہر شعبے میں انہیں نیچا اور بے یارومددگار کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو ایسے حالات میں اللہ تعالیٰ اپنے اہل ایمان کی مدد کرتا ہے ان کی زندگی کا کارساز بنتا ہے۔ دشمنوں سے ان کو اپنی حفاظت میں رکھتا ہے' ان کے مال کی حفاظت کرتا ہے۔ اس لحاظ سے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کا ولی یعنی دوست ہے' کارساز ہے۔

المقصد الاسنٰی فی شرح اسماء الحسنٰی میں لکھا ہے کہ اسم "ولی" ولا سے ہے جس کے معنی محبت' صداقت' قرب' قرابت اور ملک میں۔ "ولی" سے مراد دوستی کا حق ادا کرنے والا ہے۔ مدد کرنے والا ہے۔ وہ ایسا دوست نواز ہے کہ اپنے دوستوں کی مدد میں ان کے دشمنوں کا قلع قمع کر دیتا ہے۔

بندوں میں اسم ولی کا مظہر وہ ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے دوستوں کو دوست رکھے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے دوستوں کی مدد کرے اور اللہ تعالیٰ کے دشمنوں سے دشمنی رکھے۔ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں سے انسان کا اندرونی دشمن نفس انسان ہے اور بیرونی دشمنوں میں بدترین دشمن دشمنانِ اسلام ہیں۔ جس شخص نے ان دونوں کا کہنا نہ مانا اور وہ کام کیے جو دونوں کے لیے سوہان روح اور پیغام موت ہوں وہ اسم ولی کا مظہر ہوا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے (اللہ تعالیٰ مومنوں اور متقیوں کا دوست ہے)۔

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ

ترجمہ: اللہ اہل ایمان کا دوست ہے جو انہیں ظلمت سے نکال کر نور میں لاتا ہے۔

(پ3 بقرہ: 257)

إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِإِبْرٰهِيمَ لَلَّذِينَ اتَّبَعُوهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا ط وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ ○

ترجمہ: بے شک تمام لوگوں میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وہی قریب تھے اور ان کی اتباع کرتے تھے اور یہ نبی اور ان پر جو ایمان لائے اللہ تعالیٰ ان اہل ایمان کا دوست ہے۔

(پ3 آل عمران 68)

وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ○

ترجمہ: اور اللہ اہل تقویٰ کا دوست ہے۔ (پ25 جاثیہ 19)

اَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○

ترجمہ: کیا انہوں نے اللہ کے سوا کسی اور کو دوست بنالیا ہے۔ پس اللہ ہی والی ہے اور وہ مردہ چیزوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (پ25 شوریٰ 9)

وَمَا لَكُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيرٍ

اللہ تعالیٰ کے علاوہ نہ تمہارا کوئی حمایتی ہے اور نہ مددگار ہے۔ (پ1 بقرہ 107)

وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيرًا

ترجمہ: اور وہ اللہ کے سوا اپنے لئے کسی کو اپنا حمایتی اور مددگار نہ پائیں گے۔ (پ6 نساء 173)

قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ط مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ز وَّلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ○

ترجمہ: آپ فرمادیں کہ جتنا عرصہ وہ ٹھہرے اللہ جانتا ہے۔ آسمانوں اور زمین کا غیب اسی کیلئے ہے۔ کیا خود دیکھتا ہے اور کیسا خوب سنتا ہے اس کے سوا ان کیلئے کوئی دوست نہیں ہے اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔ (پ15 کہف 26)

فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ○

ترجمہ: پھر اگر وہ توبہ کرلیں تو ان کیلئے بہتر ہے اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو اللہ انہیں دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دینے والا ہے اور زمین میں نہ ان کا کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی مددگار ہوگا۔

(پ10 توبہ 74)

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ○

ترجمہ: اللہ اپنے ولیوں کیلئے کافی ہے اور اللہ مددگار بننے میں کافی ہے۔ (پ5 نساء 45)

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ

ترجمہ: اللہ کے علاوہ ان کا کوئی ولی اور سفارشی نہیں ہے۔ اگر وہ کوئی چیز معاوضے میں دینا چاہیں تو اسے قبول نہ کیا جائے گا۔ (پ7 انعام 70)

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ○

ترجمہ: اور انہیں قرآن کے ذریعے ڈرائیں جن لوگوں کو یہ خوف ہو کہ انہیں اپنے رب کی طرف سے جمع کیا جائے گا۔ اس کے سوا ان کیلئے نہ کوئی دوست اور سفارشی ہوگا تاکہ وہ متقی ہوجائیں۔ (پ7 انعام 51)

مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ○

ترجمہ: تمہارے لئے اس کے کوئی اور دوست اور نہ کوئی شفاعت کرنے والا ہے کیا پھر بھی تمہیں نصیحت حاصل نہیں ہوتی۔ (پ21 سجدہ 4)

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ○

ترجمہ: اور اسی طرح کہو کہ تمام حمد اللہ ہی کیلئے ہے جس کا کوئی بیٹا نہیں اور نہ اس کی بادشاہت میں کوئی دوسرا شریک ہے اور نہ ناتوانی کی وجہ سے اس کا کوئی مدد کرنے والا ہے اور اس کی بڑائی کے لئے ہر وقت تکبیر کہتے رہو۔ (پ 15 بنی اسرائیل 111)

وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ○

ترجمہ: اور ہمارے لئے اپنے پاس سے کوئی دوست بنا دے اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی مددگار بنا دے۔ (پ 5 نساء 75)

۱- اللہ سے دوستی کا عمل:

اللہ سے دوستی کے لیے یہ اسم نہایت ہی مجرب ہے۔ لہٰذا جو شخص اس اسم کو روزانہ ۴۶۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اللہ زندگی کے ہر شعبے میں اس کی مدد فرمائے گا اور جس معاملے میں اس کا کوئی کام نہ ہوتا ہو۔ اس اسم کی برکت سے فوراً کام کی تدبیر نکل آئے گی۔ امام بونی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ یَـا وَلِیُّ کا جو شخص ورد کرنا اپنا معمول بنا لیتا ہے۔ اسے اللہ تعالیٰ کی دوستی کا شرف حاصل ہو جاتا ہے۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ اپنی خاص رحمت نازل فرماتا ہے ذاکر کو اپنی پناہ میں لے لیتا ہے اور اس کی ہر طرح سے سرپرستی فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے نیک اور صالح کام کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے۔

۲- نفس کو تابع شریعت رکھنا:

نفسانی خواہشات کو ختم کرنے اور اپنے نفس کو مطیع و فرمانبردار کرنے کی غرض سے ہر روز نماز عصر کے بعد ۱۴۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دل شیطانی اور برے خیالات کی طرف مائل نہ ہوگا، نفس قابو میں آ جائے گا۔

۳- کشف القلوب:

بعض عاملین کا قول ہے کہ کشف القلوب سے اس لفظ کا بہت گہرا تعلق ہے۔ جو شخص اسے روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھتا رہے اور دو یا تین سال تک اسے مسلسل پڑھے۔ انشاء اللہ وہ صاحب کشف

القلوب بن جائے گا اور جب کوئی بندہ اس کے سامنے آئے گا تو اسے اس کے دل کا راز معلوم ہو جائے گا۔ ایک اور قول کے مطابق یَاوَلِیُّ کو روزانہ کثیر تعداد میں پڑھنے والا صاحب کشف ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے باطنی آنکھوں کی روشنی عطا فرماتا ہے نیز وہ لوگوں کے دلوں کے اسرار و رموز سے واقف ہو جاتا ہے۔

۴- سخت مزاج افسروں کو نرم کرنا:

ایسے افسر جو اپنے ملازمین کے ساتھ بڑا سخت رویہ رکھتے ہوں انہیں نرم کرنے کے لیے یہ اسم بہت مؤثر ہے۔ لہٰذا اگر کسی ملازم کو اس کا افسر بالا بہت تنگ کرتا ہو بات بات پر ڈانٹ ڈپٹ کرتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو گیارہ روز تک ۱۲۵۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے تو انشاء اللہ سخت سے سخت افسر بھی نرم ہو جائے گا۔ اس کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اگر کوئی افسر یا مالک سخت مزاج ہو تو اس کے سامنے جانے سے پہلے یَاوَلِیُّ کا ذکر کر لینا مفید ہوتا ہے۔ یوں ان کی سخت مزاجی نرم مزاجی میں بدل جاتی ہے اور اس کے سلوک میں بھی نرمی پیدا ہو جاتی ہے۔

۵- تسخیر القلوب:

ہر روز نماز فجر کے بعد ۱۴۰ مرتبہ یہ اسم مبارک یکسوئی اور توجہ کے ساتھ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دلوں کو تسخیر کرنے کی قوت سے نوازتا ہے۔ اس کے ذاکر کو لوگوں کے دلوں کے اندرونی حالات سے آگاہی ہو جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ مومنوں اور اپنے بندوں کا سرپرست ہے۔ وہ متقین کا دوست ہے اور سب سے بڑھ کر رفیق ہے۔ اس لیے اس اسم مبارک کا ورد کرنے والا دنیا میں عزت اور آبرو حاصل کرتا ہے۔

۶ - میاں بیوی میں موافقت:

اگر میاں بیوی کے گھریلو حالات اعتدال پر نہ رہتے ہوں بلکہ ہر وقت جھگڑا رہتا ہو اور دونوں میں محبت نہ ہو تو اس اسم کو میاں بیوی روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ ۴۰ روز تک پڑھیں۔ انشاء اللہ دونوں میں محبت پیدا ہو جائے گی اور حالات درست ہو جائیں گے۔ ایک اور قول کے مطابق اگر میاں بیوی میں موافقت نہ

ہوتی ہوتو ایسی صورت میں یَاوَلِیُّ کا نقش لکھ کر یعنی درمیان میں عورت اور مرد کا نام اور چاروں کناروں پر یَاوَلِیُّ لکھ کر' یہ نقش کسی درخت پر لٹکا دیا جائے' چند ہی دنوں میں باہمی موافقت میں اضافہ ہوگا۔

۷- عورت میں صالح عادات کا پیدا کرنا:

اگر کسی کی بیوی میں کوئی بری عادت پائی جاتی ہو تو وہ جب بھی اس کے سامنے جائے اس اسم مبارک کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ عورت میں عادات صالحہ پیدا ہو جائیں گی اور خاوند کی ہر بات پر اطاعت کے جذبے سے عمل کرے گی۔ ایک اور عامل کا قول ہے کہ اگر کسی شخص کی بیوی میں کوناپسندیدہ عادت پائی جاتی ہو تو ایسی صورت میں خاوند کو چاہیے کہ وہ یَا وَلِیُّ کا بکثرت ذکر کر کے اللہ سے دعا کرے تو بدستور بیوی کی عادات پسندیدہ ہوتی جائیں گی۔

یَاحَمِیْدُ

حمید، حمد سے مشتق ہے۔ چونکہ حمد کے لائق صرف وہی ذات ہے اس لیے اسے حمید کہا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی ایسا نہیں جو تعریف کا مستحق ہو کیونکہ وہ ہر کمال اور خوبی سے متصف ہے اور تمام مخلوقات کا مولیٰ ہے۔ وہ اپنی ذات کے لحاظ سے بھی حمید ہے یعنی اللہ تعالیٰ اپنی تعریف آپ بھی فرماتا ہے اور بندے بھی ہمیشہ اس کی تعریف کرتے رہیں گے۔ ہر شے زبان حال وقال سے اس کی تعریف کرتی ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ لائق حمد وثنا صرف اسی ''الحمید'' ذات پاک ہے۔ جس نے حمد کو پیدا کیا جس نے اپنی کتاب کو الحمد سے شروع کیا جس کے معنی ہیں ساری تعریفیں جتنی بھی ہیں اسی کے لیے ہیں جو اللہ رب العلمین ہے۔

اللہ تعالیٰ کے بندوں میں اسم حمید کا وہ مظہر ہوگا جس کے عقائد، اخلاق، اعمال اور اقوال محمود ہوں اور ان میں کسی قسم کی میل نہ پائی جائے۔ یہ خوبی سید المرسلین خاتم النبین علیہ الصلوٰۃ والسلام اور دوسرے انبیاء علیہم السلام اور ان کے علاوہ اولیاء کرام اور علماء عظام میں بھی اپنے اپنے درجہ کے لحاظ سے پائی جاتی ہے۔ حمید مطلق فقط اللہ تعالیٰ کی ذات ستودہ صفات ہی ہے۔ بندے کا فرض ہے کہ ہمہ وقت حمد خداوندی میں مصروف رہے اور اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرتا رہے۔ کیونکہ بندہ جتنا بھی خدا کا شکر کرے وہ کم ہے۔

شیخ سعدی رحمتہ اللہ فرماتے ہیں کہ انسان کے لیے ہر سانس پر دو شکر واجب ہوتے ہیں۔ ایک سانس باہر آنے پر ایک اندر جانے پر اور اپنے میں اوصاف حمیدہ پیدا کرے تاکہ وہ بھی مخلوق میں تعریف کے قابل ہو سکے۔

اللہ تعالیٰ کی صفت حمید کے بارے میں آیات حسب ذیل ہیں:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَ مِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ۪ وَ لَا تَیَمَّمُوا الْخَبِیْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَ لَسْتُمْ بِاٰخِذِیْهِ اِلَّاۤ

اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ○

ترجمہ: اے ایمان والو اپنی پاکیزہ کمائی میں سے خرچ کرو اور اس میں سے جو ہم نے تمہارے لئے زمین میں سے نکالا ہے اور اپنی کمائی میں سے ناقص چیز خرچ کرنے کا ارادہ نہ کرو حالانکہ اگر تمہیں کوئی ناقص چیز دے تو تم نہ لو گے جب تک کہ تم اس میں چشم پوشی نہ کرو اور جان لو کہ بے شک اللہ غنی ہے تعریف کیا گیا ہے۔ (پ 2 بقرہ 267)

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّشْكُرْ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝

ترجمہ: اور بلاشبہ ہم نے لقمان کو حکمت عطا فرمائی یہ کہ اللہ کا شکر کرو اور جو شکر ادا کرتا ہے تو بلاشبہ اس کا شکر کرنا اسی کیلئے بہتر ہے اور جس نے انکار کیا تو بے شک اللہ غنی ہے حمد کیا گیا ہے۔
(پ 21 لقمان 12)

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۚ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ○

ترجمہ: یہ اس لئے کہ ان کے پاس ان کے رسول روشن دلائل لے کر آئے تو وہ کہنے لگے کہ کیا بشر ہمیں راہ ہدایت پر چلائیں گے پس وہ منکر ہوئے اور پھر گئے اور اللہ نے بھی ان سے توجہ ہٹائی اور اللہ بے نیاز ہے تعریف کیا گیا ہے۔ (پ 28 تغابن 6)

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ○

ترجمہ: جو لوگ خود بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل کی ترغیب دیتے ہیں اور جو منہ پھیر لے تو بیشک اللہ وہ ہے جو غنی ہے حمد کیا گیا ہے۔ (پ 27 حدید 24)

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

ترجمہ: جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اسی کا ہے اور بے شک اللہ ہی غنی ہے تعریف کیا گیا ہے۔ (پ 17 حج 64)

يَاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

ترجمہ: اے لوگو تم سب ہی اللہ سے مانگنے والے ہو اور اللہ وہ ہے جو غنی ہے حمید ہے۔

(پ22 فاطر 15)

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝

ترجمہ: اور حضرت موسیٰ نے کہا کہ اگر تم اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب کا سب ناشکری کرنے لگے تو پھر بھی اللہ بے پرواہ ہے تعریف کیا گیا ہے۔ (پ13 ابراہیم 8)

فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ۝

ترجمہ: تو بے شک آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کا ہے اور اللہ غنی ہے تعریف کیا گیا ہے۔ (پ5 نساء 131)

الٓرٰ ۣ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝ ۙ

ترجمہ: الرٰ یہ ایک کتاب ہے جسے ہم نے آپ پر نازل فرمایا ہے تاکہ آپ لوگوں کو ان کے رب کے حکم سے تاریکی سے روشنی کی طرف جو اس کی راہ ہے اس پر نکال کر لے آئیں وہ غلبے والا تعریف کیا گیا ہے۔ (پ13 ابراہیم 1)

وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝

ترجمہ: اور قرآن عزت والے حمد والے کی طرف جانے والے راستے کی رہنمائی کرتا ہے۔

(پ22 سبا 6)

وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ۭ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

ترجمہ: اور وہی ہے جو لوگوں کے مایوس ہونے کے بعد ان پر بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت کو پھیلا دیتا ہے اور وہی کارساز ہے تعریف کیا گیا ہے۔ (پ25 شوریٰ 28)

وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ○

ترجمہ: اوران کومومنوں کا اللہ پر ایمان لانا اچھا نہ لگا تھا اللہ عزیز ہے حمید ہے۔ (پ30 بروج 8)

قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ترجمہ: فرشتے بولے کیا تمہیں اللہ کے حکم پر تعجب ہے۔ حضرت ابراہیم پر اوران کے گھر والوں پر اللہ کی رحمت اوراس کی برکتیں ہوں۔ بے شک وہ تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے۔

(پ12 ھود 73)

تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ○ (پ24 حٰم سجدہ 42)

ترجمہ: یہ قرآن کو حکمت والے حمد والے کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔

حمید، وہ ہے جو تعریف کے لائق ہو اور جس کی ثنا کی جائے۔ اللہ تعالیٰ ازل سے خود اپنی تعریف کے ساتھ حمید ہے اور اب تک اپنے بندوں کی تعریف کے ساتھ حمید رہے گا۔ اور یہ معنی جلال وکمال کی صفتوں سے ذکر کرنے والوں کے ذکر کے لحاظ سے پیدا ہوتے ہیں کیونکہ حمد اسی کو کہتے ہیں کہ اوصاف کمال کا اس حیثیت سے کہ وہ کمال ہیں ذکر کیا جائے۔

۱- نیک اعمال کی توفیق ملنا:

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے کا معمول بنا لینے سے طبیعت نیکی کے کاموں کی طرف رغبت کرتی ہے اور برائیوں سے نفرت ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ذاکر پر اپنا خصوصی فضل وکرم نازل فرماتا ہے اوراسے نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے۔ ایسے ہی اگر کوئی شخص ہر روز نماز فجر کے بعد ایک سو بار یَا حَمِیْدُ کے ورد کو اپنا معمول بنا لے گا تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو نیک بنا دے گا۔ ایک اور قول کے مطابق اگر کوئی شخص ''یَا حَمِیْدُ'' کا ہر روز نوے بار ورد کرے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اسے نیک لوگوں میں شامل کر دیتا ہے۔

۲-نافرمان اولاد کوراہ راست پر لانا:

اگر کسی کی اولاد سخت نافرمان ہو اور برے کاموں میں گرفتار ہوگئی ہو کسی طرح بھی راہ راست پر نہ آتی ہو تو ان کو سیدھے راستے پر لانے کیلئے باوضو حالت میں ۱۱۱۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پلا دیں انشاء اللہ تعالیٰ اکیس یوم کے اندر اندر نافرمان اولاد راہ راست پر آجائے گی اس عمل کے ساتھ چاہیے کہ ہر نماز کے بعد ۶۲ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اس مقصد کیلئے دعا بھی مانگے تو جلد مقصد پورا ہو جائے گا۔ایسے ہی اولاد کو سعادت مند بنانے کیلئے ایک سو مرتبہ یَا حَمِیْدُ لکھ کر وہ تعویز گھول کر بار بار افراد خانہ کو پلایا جائے۔اولاد خوش کردار اور نیک بن جائے گی۔

۳-بری عادات چھڑانے کا عمل:

یہ عمل بری عادات مثلاً شراب' نشہ' جوا' چوری جھوٹ وغیرہ چھڑانے کے لیے بہت مؤثر ہے۔ایسے لوگوں کو' جن سے برائی ختم کرنی ہو'ان کو یہ اسم روزانہ ۶۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلائیں اور ۴۱ دن تک یہ عمل کریں انشاء اللہ وہ برائی کو چھوڑ دیں گے۔ایسے ہی شریر' بدچلن اور نافرمان اولاد کو راہ ہدایت پر لانے کیلئے انہیں بھی دم شدہ پانی پلائیں۔وہ درست ہو جائیں گے۔

۴-تسخیر خلق کا حصول:

ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ چشم خلائق میں معزز و محترم بنا دے گا حاضر و غائب میں لوگ اس کی تعریف کریں گے اور اسے عزت کا مقام بخشیں گے۔جس شخص کا نام محمود ہو اس کے لیے اس اسم کا ورد بہت اچھا ہے۔وہ لوگوں کی محبت کا مرکز بن جائے گا۔بعض عاملین کا کہنا ہے کہ اس اسم کو کثرت سے پڑھنے سے تسخیر خلق بھی ہوتی ہے اس لیے جو شخص تسخیر کا قائل ہو وہ اسے روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے اور دو سال تک پڑھتا رہے انشاء اللہ حسب منشا تسخیر حاصل ہوگی۔

۵-عبادت میں لطف پیدا ہونا:

جو کوئی خالص حمد و ثناء کی نیت سے یکسوئی کے ساتھ باوضو ہو کر بکثرت پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے

عبادت میں حلاوت عطا فرمائے گا اور اس پر اپنی خاص نظر کرم عنایت فرمائے گا۔ اس اسم کے ذکر سے حب الٰہی پیدا ہوتی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے بے پناہ محبت کا جذبہ دل میں جنم لیتا ہے۔

۶- اخلاق حمیدہ کا پیدا ہونا:

یہ اسم اخلاق حمیدہ پیدا کرنے میں بہت قوی اور مؤثر ہے اسے کثرت سے پڑھنے سے زبان پر سچائی اعمال میں اخلاص، کاموں میں نیک نیتی، عبادت میں خشوع اور خضوع، دل میں نرمی اور کردار میں عظمت پیدا ہوتی ہے۔ لوگ اس کے اخلاق سے گرویدہ ہوں گے جہاں اس کا ذکر ہوگا اچھے الفاظ سے ہوگا۔ جو شخص صبح کی نماز کے بعد روزانہ ایک سو مرتبہ اس نام کو پڑھے گا لوگ اس سے بہت اچھے اخلاق سے پیش آئیں گے۔

۷- گالی اور فحش گوئی کا علاج:

بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ بات بات پر گالیاں دیتے ہیں اور فحش گوئی کرتے ہیں، ایسے لوگوں کا علاج یہ ہے کہ اس اسم کو ۹۹ بار پڑھیں اور ۹۹ مرتبہ کورے پیالے میں لکھیں اور پھر اس میں پانی ڈال کر فحش گو کو پلائیں۔ انشاء اللہ وہ گالی دینا چھوڑ دے گا اور بدکلامی سے نجات پائے گا۔

اگر کوئی سخت زبان دراز ہو ہر وقت فحش گوئی کرتا رہتا ہو خاوند ہو، بیوی ہو یا اولاد ہو تو ان کی ان حرکات پر قابو پانے کے لیے یہ اسم مبارک اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے اس مقصد کے لیے باوضو ہو کر ایک سفید اور پاک کاغذ پر ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پاک لکھیں اور پانی میں گھول کر پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں بری عادات سے خلاصی مل جائے گی اور اس کے اخلاق درست ہو جائیں گے۔

۸- اللہ سے دوستی کا وظیفہ:

جو شخص اسے اکیس ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اور سات سال تک پڑھائی جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنے اس اسم کے ذکر کی بدولت دوست بنالے گا اور اگر کوئی سالک فنا کی منازل عبور کرنے کے بعد اس اسم کو دن رات پڑھنے لگے تو اس کی ولایت ظاہر ہو جائے گی اور اس کے پاس آنے والے بے پناہ فیوض و برکات حاصل کریں گے۔

یَا وَلِیُّ یَا حَمِیْدُ

(اے دوست' اے حمد والے)

۹- بزرگ بننے کا وظیفہ:

جو شخص مندرجہ ذیل وظیفہ کثرت سے پڑھنے کا معمول بنا لے اس میں بزرگی کے اوصاف بہت جلد پیدا ہوں گے اس کا دل یادالٰہی اور عبادتِ الٰہی میں مگن رہے گا۔ اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے۔ اس کا ظاہر اور باطن ایک ہو جائے گا۔ سب لوگ اس کا بے حد احترام کرنے لگیں گے اگر کوئی اسے اذیت پہنچانے کی کوشش کرے گا تو منہ کی کھائے گا۔

یَامَجِیْدُ یَا حَمِیْدُ

(اے بزرگی والے' اے حمد والے)

اگر کوئی غریب آدمی اپنے کسی ادنیٰ تحفہ پر سترہ مرتبہ یَا حَمِیْدُ پڑھ کر دم کر دے تو اس تحفے کو بڑے سے بڑا اور امیر دولت مند بھی بخوشی قبول کرے گا۔

۱۰- دولتمند بننے کا وظیفہ:

جو شخص تین سال تک روزانہ تین ہزار مرتبہ یہ وظیفہ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ وہ دولت مند بن جائے گا اور اللہ اسے دنیا کی تمام نعمتوں سے نوازے گا۔ ہر ملنے والا اس سے عزت سے پیش آئے گا۔

یَاغَنِیُّ یَا حَمِیْدُ

(اے غنا والے' اے حمد والے)

۱۱- یَا حَمِیْدُ کا جامع وظیفہ:

یہ وظیفہ "یَا حَمِیْدُ" کا مفصل اور جامع وظیفہ ہے اور یہ حصول عزت اور سرداری کیلئے بہت مجرب ہے لہٰذا جو شخص اس وظیفہ کو ۵۰۰۰ مرتبہ روزانہ ۴۰ دن تک پڑھے گا اسے اس اسم کے تمام فوائد حاصل ہوں گے۔ وظیفہ یہ ہے۔

يَا حَمِيْدُ الْفِعَالُ ذَا الْمَنِّ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ يَا حَمِيْدُ

(اے اپنے افعال کی حمد والے اپنی مخلوق پر احسان اور مہربان کرنے والے! اے حمد والے!)

۱۲- دشمن کا گرویدہ ہونا:

جو شخص صبح کی نماز کے بعد روزانہ ایک سو بار یَا حَمِیْدُ کا ورد کرے گا دشمن بھی اس کے سامنے آئے گا تو کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا اور وہ برائی سے پیش نہیں آئے گا اور اس کے سامنے آئے تو نیچی نگاہ کر کے چلا جائے گا۔

یَامُحْصِیْ

اللہ تعالیٰ کے علم نے کائنات کی ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ اس لیے اسے محصی کہا جاتا ہے محصی کا لفظ احصاء سے بنا ہے۔ جس کا مطلب گھیر لینا ہوتا ہے۔ اس لیے کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے قبضہ قدرت سے باہر نہیں اور ہر چیز کی حدود' انتہا' تعداد اور کیفیت اس کے علم میں ہے۔ یہ صفت اللہ کے سوا کسی میں نہیں۔ کیونکہ انسانی علم محدود ہے اور اللہ کا علم لامحدود۔ اس لیے اس کی ذات نے ہمارے ہر طرف ہر چیز کو گھیرے میں لیا ہوا ہے اور اس کی یہی صفت محصی ہے۔ بعض صوفیاء کا کہنا ہے کہ اصل میں اس صفت کا تعلق چیزوں کو شمار کرنے سے ہے یعنی کائنات میں جو بھی اشیاء ہیں ان کی گنتی اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے۔ وہی جانتا ہے کہ ان کی لمبائی چوڑائی اور کیفیت کیا ہے اس لیے جو شخص اللہ تعالیٰ کو اس صفت سے پکارتا ہے اللہ تعالیٰ اس میں عقل کی قوت کو زیادہ کر دیتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۗ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝

ترجمہ: بے شک ہم فوت شدہ کو زندہ کریں گے ان کے آگے اور پیچھے کی باتوں کو لکھ لیتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو روشن کتاب میں محفوظ کر رکھا ہے۔ (22 یٰسین 12)

اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ۝ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ۝

ترجمہ: تمام جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب رحمٰن کے بندے بن کر اس کے سامنے حاضر ہوں گے۔ اس نے انہیں شمار کر رکھا ہے اور ان کی گنتی گن رکھی ہے۔ (پ16 مریم 93-94)

لِيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝

ترجمہ: تا کہ وہ دیکھ لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیئے ہیں اور جو کچھ ان کے پاس ہے وہ اس کے احاطہ میں ہے اور اس نے ہر چیز کو شمار کر رکھا ہے۔ (پ29 جن 28)

اس کے چند خواص حسب ذیل ہیں:

۱۔ قوتِ حافظہ میں زیادتی کا عمل:

اگر کسی شخص یا کسی بچے کی قوت حافظہ کم ہو۔ اس کے لیے اس اسم کا ورد بہت مفید ہے اور اس مقصد کے لیے اس کی تعداد ۱۴۸۰ مرتبہ روزانہ اکتالیس دن تک پڑھنا ہے۔ جو بچہ خود نہ پڑھ سکتا ہو اسے خود پانی پر پڑھ کر دم کر کے پلائیں۔ انشاء اللہ قوتِ حافظہ میں زیادتی ہو گی اور اگر بچے کو سبق یاد نہ ہوتا ہو تو سبق بڑی آسانی سے یاد ہونے لگے گا۔ ایک اور قول کے مطابق مرضِ نسیان کو دفع کرنے کے لیے یہ اسم مبارک انتہائی پراثر ہے اس کو بکثرت پڑھنے سے یاداشت تیز ہو جاتی ہے اور بھولنے کی عادت ختم ہو جاتی ہے۔

۲۔ گم شدہ کو واپس لانا:

اگر کسی شخص کا کوئی عزیز یا بچہ کھو گیا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ شخص اور لواحقین ''یَا مُحْصِیُ'' کا بکثرت ورد کریں، اور ایک تعویز پر گم شدہ بچے اور اس کی والدہ کا نام اور چار کونوں پر یا محصی لکھ کر اس نقش کو کسی درخت پر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ وہ کھویا ہوا جلد ہی واپس گھر آ جائے گا۔

۳۔ عذاب قبر سے نجات:

اس اسم کو کثرت سے پڑھنے سے قبر میں راحت میسر ہو گی، اس کا حساب کتاب بآسانی سرانجام پائے گا۔ یوم حساب کے وقت اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو گا اور وہ اہل جنت سے ہو گا۔ ایک عامل کا قول ہے کہ اس اسم کو شبِ جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ پڑھا جائے تو عاقبت میں اس کے حساب میں آسانی ہو گی۔

۴۔ بصیرت میں اضافہ:

یَـا مُـحْـصِـیُ کا بکثرت ورد کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ اور بھی نعمتوں سے نوازتا ہے۔ اللہ تعالیٰ

بصیرت میں اضافہ کر دیتا ہے۔ دور بینی کی قوت عطا ہوتی ہے' غرضیکہ اس کا ورد کرنے سے بصیرت میں اضافہ ہوتا ہے اور دور بینی سے کام لینے کی قوت عطا ہوتی ہے ایسے ہی اس اسم مبارک کا ورد کرنے والا سہو اور غلطی کرنے سے بچا رہتا ہے' اس لیے وہ اکثر نقصانات سے بھی بچ جاتا ہے۔

۵-اللہ کی پناہ میں رہنے کا عمل:

ایک عامل کا قول ہے کہ جو شخص اسے صبح کی نماز کے بعد روزانہ دس مرتبہ پڑھے وہ سارا دن اللہ کی حفاظت میں رہے گا۔ یعنی وہ شیطانی حملوں سے اللہ کی پناہ میں رہے گا کیونکہ اس اسم کا تعلق حفاظت سے بھی ہے۔ اس لیے اسے کثرت سے پڑھنا حفاظت کے اثرات کا حامل ہے۔ جو شخص صبح کی نماز کے بعد ہر روز دس بار اس اسم مبارک کا ورد کرے گا وہ ہمیشہ امن و امان اور اللہ کی پناہ میں رہے گا۔ اللہ اس کی حفاظت کرتا رہے گا۔

۶-دشمنوں سے محفوظ رہنا:

اللہ تعالیٰ دشمنوں کو ہر طرف سے گھیرنے والا ہے اس لیے اگر کوئی شخص اسم مبارک اَلْمُحْصِی کا ورد کرنا اپنا معمول بنا لے گا تو اللہ تعالیٰ اسے ہمیشہ دشمنوں سے محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی شخص ہر روز نماز عصر کے بعد ایک سو بار یَا مُحْصِی کا ورد کر کے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے دشمنوں کی سازشوں' بدسگالیوں اور برے ارادوں سے بچائے رکھتا ہے۔

اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد ۱۴۸ بار یَا مُحْصِی کا ورد کرے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے حوصلہ اور ہمت میں اضافہ کر دیتا ہے اور ہر قسم کا خوف و ہراس دور کر دیتا ہے۔

۷-لوگوں کو اپنی طرف مائل کرنا:

لوگوں کے دلوں کو تسخیر کرنے کی غرض سے باوضو ہو کر روٹی کے بیس ٹکڑوں پر یہ اسم مبارک لکھ کر کھانے سے مطلوبہ مقصد بہت جلد پورا ہو جاتا ہے ایسے ہی جو شخص یَا مُحْصِی کا ورد کرنا اپنا معمول بنا لیتا ہے وہ اپنے عیبوں اور دوسروں کی بھلائی پر زیادہ توجہ دینے لگتا ہے' اور وہ ساری عمر اپنے گناہوں پر توبہ کرتا رہتا ہے اور لوگ اس کی طرف متوجہ رہنے لگتے ہیں۔

۸- روحانی امراض کا علاج:

جس شخص میں حسد، کبر، بغض، غضب، بخل، خودنمائی اور بات بات پر غصہ آنے کی بری عادات ہوں۔ اسے چاہیے کہ اس اسم کو ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ ۴۰ دن تک پڑھے اور پھر روزانہ بعد نماز فجر ایک سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے انشاءاللہ اس کی طبیعت میں مستقل مزاجی پیدا ہو جائے گی اور بری عادات جن کا تعلق روح سے ہے ختم ہو جائیں گی۔ اس لحاظ سے یہ اسم روحانی امراض کے علاج کے لیے بہت اکسیر ہے۔

جو شخص ہر رات سونے سے پہلے دس بار اس اسم حسنہ کو پڑھ کر سوئے اللہ تعالیٰ اسے برے خیالات، ڈراؤنے خوابوں اور کابوس سے بھی بچائے رکھتا ہے۔

یَامُبْدِئُ

اللہ تبارک وتعالیٰ مبدی ہے یعنی اس نے تمام اشیاء کو عدم سے وجود دیا اور پیدا کیا۔ ہر چیز کی ہیت' صورت اور بناوٹ جدا جدا ہے اور اول بار جس طرح کا کسی کو اللہ نے بنا دیا ہے۔ اس جیسا اسی چیز کو پہلی مرتبہ کوئی نہیں بنا سکتا جبکہ پہلے اس کا وجود نہ ہو۔ اس لحاظ سے اسے مبدی کہا جاتا ہے۔ مبدی کا لفظ ابداً سے بنا ہے جس کا مطلب نئی چیز کو وجود میں لانا ہے۔ چونکہ ہر چیز کا اس کی خلقت سے پہلے وجود نہ تھا مگر اللہ نے اسے پہلی مرتبہ وجود دیا۔ اس لیے وہ مبدی ہے۔ اس اسم کا ذکر انسان میں یہ خاصیت پیدا کرتا ہے کہ اس کا ذاکر جس کام کا بھی آغاز کرے وہ اللہ کا تصور ذہن میں لاتا ہے اور اللہ پر بھروسہ کرتا ہے۔ اس لحاظ سے یہ اسم توکل کی خوبی پیدا کرنے کے لیے بہت ہی بے نظیر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ

اِنَّهٗ یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ

ترجمہ: بے شک وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ بنائے گا۔ (پ 11 یونس 4)

اَمَّنْ یَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَمَنْ یَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ

ترجمہ: بھلا کون تخلیق کے سلسلے میں پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ زندہ کرے گا اور کون ہے جو آسمانوں اور زمین سے تمہیں رزق دیتا ہے۔ (پ 20 نمل 64)

اَوَلَمْ یَرَوْا كَیْفَ یُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ۝

کیا انہوں نے یہ بات نہیں دیکھی کہ اللہ تعالیٰ کس طرح پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ اس کو پیدا فرمائے گا بے شک اس طرح کرنا اللہ تعالیٰ پر آسان ہے۔ (پ 20 عنکبوت 19)

الَّذِیْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ۝ ج

ترجمہ: اسی نے ہر چیز کو کیا خوب طریقے سے پیدا کیا ہے اور انسان کی تخلیق کی ابتدا مٹی سے کی

ہے۔(پ 21 سجدہ 7)

اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ؀

ترجمہ: بلاشبہ وہ پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔(پ 30 بروج 13)

اس اسم کے چند فوائد حسبِ ذیل ہیں:

۱-روحانی انکشافات کا عمل:

ایسا طالبِ صادق جو اللہ تعالیٰ کے روحانی مشاہدات کو دیکھنا چاہے تو اس اسم کو صبح کی نماز کے بعد اللہ کی رضا کے لیے گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنا شروع کردے۔ کچھ عرصہ کے بعد اس پر پوشیدہ اسرار ظاہر ہونے لگیں گے اور اس پر بہت سی حکمت کی باتیں ظاہر ہوں گی۔

۲-گم شدہ چیز کا ملنا:

اس اسم کے ذکر سے گم شدہ چیز واپس مل جاتی ہے اس لیے اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے تو اسے چاہیے کہ یَا مُبْدِئُ کو بعد نماز عصر ۲۱۵۶ مرتبہ پڑھے اور تا حصول مقصد اس ورد کو جاری رکھے اللہ کو منظور ہوا تو گم شدہ چیز واپس مل جائے گی۔ ایسے ہی اس اسم کے ذاکر سے بھولی ہوئی بات یاد آجائے گی۔

۳-تعمیری کام میں رکاوٹ دور کرنے کا عمل:

جائیداد یعنی مکان یا دکان یا کارخانہ وغیرہ کا تعمیری کام خاصا مشکل ہے چونکہ خواہ مخواہ کوئی رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے جس سے تعمیری کام رک جاتا ہے۔ تعمیری کام کو بخوبی سرانجام دینے کے لیے تعمیری کام کے آغاز میں اس اسم کو سات دن تک ۵۶۰۰ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ وہ کام بغیر رکاوٹ کے سرانجام پا جائے گا۔

۴-عزت اور حکومت میں اضافہ:

صالحین کا کہنا ہے کہ اگر کوئی صاحب اقتدار اس اسم پر مداومت کرے اور روزانہ اسم یَا مُبْدِئُ کو کثرت سے ورد کرنے کا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اس کی عزت میں اضافہ فرمادے گا اور اس کا اقتدار دیر

تک قائم رہے گا۔

۵-حمل کی حفاظت کا عمل:

اگر کسی شخص کی بیوی کا حمل گر جاتا ہو تو اس اسم کو ۹۰ مرتبہ پڑھ کر کلمہ کی انگلی حاملہ کے پیٹ کے گرد پھیرے یعنی دائرہ کھینچے۔ سات دن تک یہی عمل کرے۔ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ کے اس نام کی برکت سے حمل محفوظ رہے گا اور بچہ صحیح سلامت پیدا ہوگا۔

۶-فرزندِ صالح پیدا ہونے کا عمل:

اگر کسی شخص کی خواہش ہو کہ اس کے ہاں لڑکا ہو تو اسے چاہیے کہ اپنی بیوی سے صحبت کرنے سے پہلے اس اسم کو ایک سو مرتبہ پڑھے اور بیوی بھی پڑھے اس کے بعد میاں بیوی اپنے اوپر چادر ڈال کر صحبت کریں۔ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ اس اسم کی برکت سے فرزند عطا فرمائے گا۔ اگر حمل کے بعد عورت اس اسم کو بچے کی پیدائش تک پڑھتی رہے تو بچہ بالکل آسانی سے صحیح سلامت پیدا ہوگا۔

۷-حصول توکل کا ورد:

اس اسم مبارک کا ورد کرنے والا ہر کام میں اپنے اللہ پر بھروسہ کرتا ہے اور ہر کام اور عمل کا آغاز کرنے میں مولا ہی کا تصور اس کے ذہن میں رہے گا۔ توکل کرنا اس شخص کی عادت بن جائے گا۔

ایک اور قول کے مطابق اس اسم پاک کو بکثرت پڑھنے والا جس کام کی بھی ابتداء کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو بخیر و خوبی انجام پذیر کرتا ہے۔ اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنا بندے کے لیے باعث امن و سکون بن جاتا ہے۔

۸-علم میں اضافہ:

اگر کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے علم میں اضافہ کرے تو وہ ہر نماز کے بعد ۴۱ مرتبہ یَا مُبْدِئُ یَا نُوْرُ کا ورد کرے اللہ تعالیٰ اسے علم کی دولت سے سرفراز فرمائے گا۔

ایک اور قول کے مطابق اگر کوئی اسم یَا مُبْدِئُ کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے گا تو

اللہ تعالیٰ اس پر علم معرفت کی راہیں کھول دے گا۔ایک اور عامل کا کہنا ہے کہ اگر کوئی شخص ہر روز ایک ہزار بار "یَا مُبْدِئُ" کا ورد کر کے اللہ سے دعا کرے تو اللہ اسے صادق القول بنا دیتا ہے۔

۹-مرض اٹھرا کا علاج:

یہ اسم مرض اٹھرا کے علاج کے لیے بھی بہت مفید ہے اگر کسی عورت کو اٹھرا کا مرض ہو تو اسے اس اسم کا نقش دیں اور وہ اپنے پاس رکھے۔اس کے علاوہ اسی اسم کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھنا شروع کر دے اور مسلسل ایک سال تک پڑھتی رہے۔انشاءاللہ اللہ تعالیٰ اس کے مرض کو ختم کر دے گا۔

۱۰-مرض بانجھ پن سے نجات:

اس اسم مبارک کی ایک خاصیت یہ ہے کہ جو کوئی کی عورت بانجھ پن کا شکار ہو اور اسے حمل نہ ٹھہرتا ہو تو وہ ایک سیب چھیل کر باوضو حالت میں سیب پر سات مرتبہ یہ اسم مبارک لکھ کر تین دن تک صبح نہار منہ اپنی بیوی کو کھلائے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے پہلے مہینہ ہی میں حمل قرار پائے گا اگر پہلے مہینے میں حمل قرار نہ پائے تو دوسرے مہینے یہ عمل کرے پھر تیسرے مہینے اسی طرح کرے۔انشاءاللہ تعالیٰ تیسرے ماہ تو ضرور حمل قرار پائے گا۔اگر سیب نہ ملے تو ابلے ہوئے انڈے کو چھیل کر اس پر لکھ کر کھلائیں۔

۱۱-یَا مُبْدِئُ کا مفصّل وظیفہ:

یہ وظیفہ جمالی ہے اور اس کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اسے ایک سو بیس مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے ایسے مریض کو پلائیں جو کمزور ہو گیا ہو۔انشاءاللہ اس کے جسم کی قوت بحال ہو جائے گی۔اگر کسی شخص پر قتل کا جھوٹا مقدمہ بن گیا ہو تو وہ اس وظیفہ کو روزانہ سات ہزار مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔انشاءاللہ وہ مقدمہ سے بری ہو گا اور مقدمہ کے فیصلے تک پڑھتا رہے اگر کوئی شخص اسے ۸۵ دن تک چھ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے تو اس پر اسرار حقیقت ظاہر ہوں گے۔

یَا مُبْدِئُ الْبَرِيَّا وَ مُعِيْدُهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهٖ يَا مُبْدِئُ

(اے مخلوق کو شروع میں پیدا کرنے والے اور فنا کے بعد اپنی قدرت سے دوبارہ پیدا کرنے والے،اے مبدی)

یَا مُعِیۡدُ

معید وہ ذات ہے جو کسی شے کو فنا کرنے کے بعد دوبارہ اسے پہلے کی طرح زندہ کرنے پر قادر ہو۔ چونکہ اللہ کی طرف سے ہمیں موت آئے گی اور پھر زندہ کرے گا اس لیے اسے معید کہا جاتا ہے۔ اہل علم نے اس کی یوں وضاحت کی ہے۔

ابداء کے معنی لغت میں نئی شے کو وجود میں لانے کے ہیں اور چونکہ مخلوقات کی خلقت سے قبل اس کا کوئی وجود نہ تھا اس لیے اللہ تعالیٰ کا نام ''مبدی'' ہوا اور اسی وجہ سے انسان کو ''مبدی'' نہیں کہا جا سکتا کہ وہ اپنی صنعت وحرفت میں معمولی سی ترمیم کے ساتھ اپنے سے اول کی نقل کرتا ہے اور جب کسی شے سابق کو توڑ دینے کے بعد بعینہٖ اسی طرح وجود میں لایا جائے تو اسے اعادہ یا لوٹانا کہتے ہیں' جس سے معید بنا یعنی ہر چیز کو اس کی اصل حالت میں لوٹانے والا اللہ ہے اسی بنا پر وہ معید ہے۔

اس اسم میں تخلق یہ ہے کہ بندہ ابتدا کی طرف لوٹے اور نفس کو ابتدا سے انتہا کی طرف پھیر دے پھر بلا کم و کاست انتہا کو ابتدا سے بدلے اور ابتدا کو انتہا سے۔ یہ نام قرآن مجید کی مندرجہ ذیل آیات سے مشتق ہے۔

اِنَّہٗ یَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ یُعِیۡدُہٗ

ترجمہ: بے شک وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ پیدا کرے گا۔ (پ 11 یونس 4)

قُلۡ ہَلۡ مِنۡ شُرَکَآئِکُمۡ مَّنۡ یَّبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ یُعِیۡدُہٗ ؕ قُلِ اللّٰہُ یَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ یُعِیۡدُہٗ فَاَنّٰی تُؤۡفَکُوۡنَ ○

ترجمہ: فرمائیے کہ کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ہے جو مخلوق کی پیدائش کی ابتدا کرے پھر اسے دوبارہ لوٹا دے۔ فرما دیجئے کہ مخلوق کی ابتدائی پیدائش اور اس کا اعادہ کرنا اللہ کے اختیار میں ہے پھر تم کدھر جاتے ہو۔ (پ 11 یونس 34)

اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ط

ترجمہ: بھلا کون ہے جو تخلیق کے سلسلے میں پہلی مرتبہ پیدا کرتا ہے پھر وہ اسے دوبارہ زندہ کرے گا کون ہے جو آسمان اور زمین سے تمہیں رزق دیتا ہے۔(پ 20 نمل 64)

اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ط اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ○

ترجمہ: کیا انہوں نے یہ بات نہیں دیکھی کہ اللہ کس طرح تخلیق کی ابتدا کرتا ہے پھر دوبارہ اس کو پیدا فرمائے گا، بے شک اس طرح کرنا اللہ تعالیٰ پر آسان ہے۔(پ 20 عنکبوت 19)

اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی تخلیق کی ابتدا کرتا ہے اور پھر دوبارہ بھی وہی زندہ کرے گا پھر لوٹ کر اس کی طرف جانا ہوگا۔ (پ 21 روم 11)

وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ط وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

ترجمہ: اور وہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ وہی پیدا کرے گا اور اس طرح کرنا اس پر بالکل آسان ہے۔ آسمانوں اور زمین میں اس کی شان اعلیٰ ہے وہ ہی عزت والا حکمت والا ہے۔(پ 21 روم 27)

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ط كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ط وَعْدًا عَلَيْنَا ط اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ○

ترجمہ: جس دن آسمان کو اس طرح لپیٹیں گے جس طرح بوریاں لپیٹی جاتی ہیں جیسے کہ ہم نے پہلے پیدا کیا ہے۔ اسی طرح ہم بنا دیں گے۔۔ یہ ہم پر وعدہ پورا کرنا ضروری ہے۔ ہم اس کو پورا کرنے والے ہیں۔(پ 17 انبیاء 104)

معید میں چونکہ دوبارہ واپس لوٹانے کا فلسفہ مضمر ہے اس لیے اللہ تعالیٰ کو اس صفت سے پکارنے سے ہر ایسا کام جس کا تعلق لوٹنے سے ہوگا' فوراً ہوگا۔ اس کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں:

۱- عادات کو سنوارنے کا ورد:

اگر کوئی یہ چاہے کہ اسے بری عادات سے چھٹکارا مل جائے اس کی بدمزاجی اور غصے کی عادات ختم ہو جائے تو وہ ہر روز باوضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی عادات سنور جائیں گی برے کاموں سے نفرت ہو جائے گی اخلاق میں شائستہ پن آ جائے گا چند دنوں کے مسلسل عمل ہی سے وہ اپنے اندر مثبت تبدیلی محسوس کرے گا۔

گمشدہ چیز کے ملنے کا عمل:

اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو اور اس کا پتہ نہ چلتا ہو تو اس وظیفہ کو ۱۲۴۰ مرتبہ روزانہ گیارہ دن تک پڑھیں۔ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ گم شدہ چیز مل جائے گی یا خواب میں اس کا پتہ چل جائے گا۔

۳- کھوئے ہوئے مقام کی بحالی:

اگر کوئی شخص صاحب مقام ہو یعنی پہلے نیک' زاہد اور عابد ہو یا مالدار ہو اور پھر نیکی چھوٹ گئی ہو' مالداری ختم ہوگئی ہو' تنگدستی اور مفلسی نے گھیر لیا ہو یعنی جو چیز یا مقام پہلے تھا اب نہیں رہا۔ اس کی بحالی کے لیے اس اسم کا ورد بہت اکسیر ہے' اس لیے اسے چاہیے کہ اس اسم کو ۴۱ روز تک ۴۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ اس کا پہلے والا مقام بحال ہو جائے گا۔

اس اسم مبارک کا بکثرت ذکر کرنے والے کو اللہ تبارک وتعالیٰ صاحب علم اور لوگوں میں معتبر اور مقبول بنا دیتا ہے۔

۴- دوبارہ شادی ہونا:

بعض اوقات پہلی بیوی سے علیحدہ ہونے کے بعد دوسری شادی نہیں ہوتی بلکہ اس میں زبردست رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے یا کوئی مناسب رشتہ نہیں ملتا تو اس صورت میں اسے چاہیے کہ ۱۲۴۰۰ مرتبہ روزانہ اکتالیس دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ چلہ پورا ہوتے ہی رشتے کا پیغام مل جائے گا اور شادی کی رکاوٹ دور

ہوکر پایہ تکمیل تک پہنچے گی۔

۵-حصول علم کا ورد:

اگر کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اسے تمام علوم کی دولت سے نوازے اور تاحیات علم کی روشنی سے اس کا سینہ منور رہے تو وہ نماز عشاء کے بعد قبلہ رو ہوکر انتہائی یکسوئی کے ساتھ اعداد کی تعداد کے مطابق یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ تھوڑے ہی دنوں میں اسے مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہونا شروع ہو جائے گی۔

۶-غائب اور بھاگے ہوئے کو واپس لانا:

''یَا مُعِیْدُ'' کا ذکر غائب کو واپس لانے کے لیے بہت مؤثر ہے۔ اگر کسی شخص کا بیٹا یا کوئی عزیز غائب ہو گیا ہو اور اس کا کہیں سے پتہ نہ چلتا ہو تو سات یوم تک اس اسم کو اس مقام یا گھر میں جہاں سے غائب ہوا تھا۔ عشاء کی نماز کے بعد اس کی چارپائی یا بیٹھنے کی جگہ پر روزانہ سات ہزار مرتبہ پڑھیں اور ہر روز وظیفہ ختم کرنے کے بعد یہ کہیں کہ ''یا الٰہی فلاں بن فلاں کو یہاں لادے۔'' انشاء اللہ غائب واپس آ جائے گا یا اس کا پتہ چل جائے گا۔

۷-رُکے ہوئے کام یا ٹھیکہ کو جاری کرنا:

اگر کوئی شخص مکان، دکان، کارخانہ یا فیکٹری تعمیر کر رہا ہو اور وہ تعمیر ہوتے ہوتے رک جائے یعنی پایہ تکمیل تک نہ پہنچے تو اسے چاہیے کہ سات جمعہ بعد نماز جمعہ چند آدمی اکٹھے کر کے اس اسم کو ۱۸۰۰۰ مرتبہ پڑھائے اور بعد میں کام جاری ہونے کی دعا کرے۔ انشاء اللہ کام دوبارہ جاری ہو جائے گا۔ ایسے ہی اگر کسی ٹھیکے دار کا ٹھیکہ رک گیا ہو یا محکمہ میں کیے ہوئے کام کی ادائیگی نہ ہوتی ہو تو اسے چاہیے کہ ٹھیکہ کے مقام پر اس اسم کو اکیس دن تک ۵۱۰۰ مرتبہ خود پڑھے یا کسی سے پڑھائے۔ انشاء اللہ ٹھیکہ کے حالات درست ہو جائیں گے۔

۸-پیدائش میں آسانی کا عمل:

اگر پیدائش کے وقت بچہ پیدا ہونے میں شدید تکلیف ہو اور درد زہ بہت زیادہ ہو تو اس وقت اس

اسم کو پانی پر گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر دم کر کے پلائیں یا اس اسم کا نقش اسے دے دیں جسے وہ بازو پر باندھ لے انشاء اللہ تکلیف رفع ہو جائے گی۔ بچے کی ولادت کے بعد اس تعویذ کو کھول دیں اور کہیں پانی میں بہا دیں یا کسی قبرستان میں پھینک دیں۔

۹-سوکھے پن کے مرض:

اگر کوئی بچہ یا بڑا آدمی سوکھتا چلا جائے اور بظاہر کوئی مرض نہ ہو تو سمجھئے کہ اسے مسان ہے۔ ایسے مریض کے لیے ۱۳۰۰۰ مرتبہ ''یَا مُعِیْدُ'' پڑھ کر تیل دم کریں اور اسے مالش کے لیے دیں' انشاء اللہ تندرست و توانا ہو جائے گا۔

۱۰-خاتمہ بالخیر ہونا:

جو شخص ''یَا مُبْدِئُ الْمُعِیْدُ'' کا ورد کرنا اپنا معمول بنا لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا خاتمہ بالخیر کرتا ہے اور جان کنی کی تکلیف سے بھی بچائے رکھتا ہے۔

یَا مُعِیْدُ کا بکثرت ورد کرنے والا موت کے ڈر سے پریشان نہیں ہوتا' اللہ تبارک وتعالیٰ اس کی دنیاوی زندگی اور بعد کی دوسری زندگی کو بھی خوب صورت بنا دیتا ہے۔ جو شخص اس اسم مبارک کا مدام ذکر کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اسے مفلسی اور تنگ دستی سے بچائے رکھتا ہے۔

۱۱-خطاؤں کا معاف ہونا:

اس مبارک اسم کا کثرت کے ساتھ ورد کرنے والا پروردگار کا محبوب بن جاتا ہے اور اللہ اسے خطاؤں سے بچائے رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی سابقہ خطائیں معاف فرما دیتا ہے اور آئندہ کی خطاؤں سے بچائے رکھتا ہے۔

۱۲-ہر مقصد میں کامیابی:

ہر طرح کے مقصد میں کامیابی اور نیک مرادوں کے حصول کے لیے اگر کوئی شخص نماز عشاء کے بعد قبلہ رو ہو کر ۱۲۴ بار یَا مُعِیْدُ پڑھ کر دعا کرے اللہ مقصد میں کامیابی بخشتا ہے۔

۱۳- تنگدستی دور ہونا:

اگر کوئی شخص تنگ دست ہو گیا ہو یا مفلسی کا شکار ہو تو اسے چاہیے کہ اکیس روز تک ہر روز گیارہ ہزار بار یَا مُعِیْدُ کا ورد کرے انشاءاللہ تعالیٰ حالات بہتر ہو جائیں گے۔

۱۴- یَا مُعِیْدُ کا جامع وظیفہ:

یہ وظیفہ "یَا مُعِیْدُ" کا جامع وظیفہ ہے اس کے اثرات اس سے جامع اور وسیع ہیں۔ اس وظیفہ کی خاصیت یہ ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے گھر سے دور پریشان حال ہو اور حوادثِ روزگار نے تباہ کر رکھا ہو تو اسے چاہیے کہ اس وظیفہ کو صبح کی نماز کے بعد تین سو ایک مرتبہ بلا ناغہ پڑھنا شروع کر دے۔ انشاءاللہ ہر طرح کی پریشانی دور ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ اگر کوئی شخص دل میں کوئی مراد رکھ کر اس وظیفہ کو روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس دن تک پڑھے انشاءاللہ مراد پوری ہوگی۔ اگر کوئی دشمن ہوگا تو وہ زیر ہوگا۔ اگر کسی کو نفس تنگ کرتا ہو تو اس وظیفہ کو کثرت سے پڑھنے سے نفس تابع ہو جائے گا۔ وظیفہ یہ ہے:

يَا مُعِيْدُ مَا اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهٖ مِنْ مَخَافَتِهٖ يَا مُعِيْدُ.

(اے فنا کے بعد پیدا کرنے والے! جب خلقت گروہ در گروہ اسے پکارنے کے لیے نکلے گی، اے دوبارہ پیدا کرنے والے)

یَا مُحْیِیُ

اَلْمُحْیِیُ کا لفظ احیاء سے بنا ہے جس کا مطلب زندگی دینا ہے اس لیے اللہ تعالیٰ ہی محی ہے جس نے حیات کو پیدا کیا جس نے روح کو پیدا کیا جس نے روح کو اجسام کے ساتھ پیوند کیا۔ وہی ہے جو قلوب کو حیات بخشتا ہے۔ غرضیکہ اسی نے سب کو حیات سے بہرہ ور بنایا' اس نے عدم کو وجود بخشا' وہی مردہ زمین میں پھر نشو و نما کی طاقتیں پیدا کرتا ہے' وہی مردہ قلوب کو زندگی دیتا ہے اسی نے بیج کو درخت' بیضہ کو پرندہ اور نطفہ کو حیوان بنایا ہے اور وہی ہے جو حیات علمی' حیات ایمانی اور حیات عرفانی سے اپنے مخلص بندوں کو حصہ وافر عطا فرماتا ہے۔ اللہ کے سوا کسی میں یہ صفت نہیں کہ وہ کسی چیز میں سوائے اللہ کے حکم کے زندگی ڈال دے۔ تمام اشیاء جن میں زندگی کی بقا کا ہونا ضروری ہے اس اسم کے پڑھنے سے اس میں زندگی کی توانائی برقرار ہو جاتی ہے۔ اس لیے یہ اسم ایسے امراض کی شفا کے لیے بہت ہی اکسیر ہے جن میں کام کرنے والے اعضاء کام چھوڑ دیتے ہیں۔ اس اسم کے پڑھنے سے ان میں اللہ تعالیٰ نئے سرے سے کام کرنے کی زندگی ڈال دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی اس صفت احیاء کا بیان مندرجہ ذیل آیات میں ہوا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝

ترجمہ: یہ اس لئے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور بے شک وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے اور بلاشبہ وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ (پ 17 حج 6)

فَانْظُرْ اِلٰۤى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (پ 21 روم 50)

ترجمہ: پس اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کی علامتوں کو دیکھو وہ زمین کو مردہ ہونے کے بعد زندہ کیسے کرتا ہے۔ بے شک وہی ہے جو مردوں کو زندہ کرنے والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِىٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ط وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝

ترجمہ: فرما دیں کہ ان کو وہی زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا اور وہی ہر چیز کی پیدائش کو جاننے والا ہے۔ (پ 23 یٰسین 79)

فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ۝

ترجمہ: کیا انہوں نے اللہ کے سوا کسی اور کو دوست بنالیا ہے پس اللہ ہی ہے جو مردہ چیزوں کو زندہ کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (پ 25 شوریٰ 9)

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ط اِنَّ الَّذِىٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ط اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ۝

ترجمہ: اور اس کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ زمین کو تو اس حال میں دیکھے کہ وہ خشک بے سبزہ ہو تو پھر جب ہم اس پر بارش کا پانی برسا دیتے ہیں تو وہ سرسبز ہو جاتی ہے اور پھولنے لگتی ہے۔ بے شک اسی نے زمین کو زندہ کیا، جو مردے کو زندہ کرتا ہے بلاشبہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(پ 24 حم سجدہ 39)

وَقَالُوْا مَا هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ج وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ج اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ۝

ترجمہ: اور انہوں نے کہا کہ ہماری زندگی تو صرف دنیا ہی کی زندگی ہے جس میں ہم نے مرنا جینا ہے۔ زمانے کے علاوہ ہمیں کوئی چیز ہلاک نہیں کرتی اور انہیں اس کا کوئی علم نہیں ہے۔

(پ 25 جاثیہ 24)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيِ وَيُمِيتُ ط رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِينَ ۝

ترجمہ: اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگی اور موت دینے والا ہے۔ تمہارا رب ہے اور تم سے پہلے تمہارے آباؤ اجداد کا رب ہے۔ (پ 25 دخان 8)

اس کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں:

۱- دل عبادت کی طرف مائل کرنا:

جس شخص کا دل عبادت میں نہ لگتا ہو یعنی نیکی کی طرف سے مردہ ہو گیا ہو اسے زندہ کرنے کے لیے گیارہ دن تک اس اسم کو روانہ ۱۴۰۰ امرتبہ پڑھیں اور پانی دم کر کے پلائیں انشاء اللہ اس کا دل عبادت کی طرف راغب ہو جائیگا۔ خصوصاً نوجوان بچوں کو راہ راست پر لانے کے لیے یہ عمل بہت اچھا ہے۔

اگر کسی شخص کا عبادتِ الٰہی سے دل مڑ چکا ہو تو ایسے مردہ دل کو زندہ کرنے کے لیے تین دن برابر روزے رکھوائیں اور ظہر کی نماز کے بعد گیارہ ہزار باریَامُحْیِیُ کا ورد کیا جائے۔ انشاء اللہ مردہ دل زندہ ہو جاتا ہے اور عبادت الٰہی میں لذت آنے لگتی ہے۔

۲- شیطانی خیالات سے چھٹکارا:

اپنے نفس کو قابو کرنے کی غرض سے اور شیطانی خیالات سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے ہر روز ۱۰۰ امرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں نفس پر غلبہ حاصل ہو گا اور دل میں پاکیزہ خیالات جگہ پائیں گے۔

۳- سفر میں بخیریت رہنا:

سفر کے دوران اس اسم مبارک کا کثرت سے ورد کرنا سفر سے بخیر و عافیت واپسی کا ضامن ہے جب بھی گھر سے نکلیں تو اعداد کی تعداد کے مطابق اس اسم پاک کا ورد کر کے نکلیں انشاء اللہ تعالیٰ واپسی خیریت سے ہو گی۔

اگر کوئی شخص دوران سفر ''یا محی'' کا ذکر کرتا رہے' تو اللہ تعالیٰ اسے مامون و محفوظ اور ہر طرح کے نقصان سے بچائے رکھتا ہے۔

۴- خطرات سے محفوظ رہنا:

اگر وہ خطرات سے پر مقام پر بھی چلا جائے تو اس اسم پاک کی برکت سے اس کی واپسی سلامتی

کے ساتھ ہوگی۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا سیلاب اور زلزلہ کے خطرے سے محفوظ رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرماتا ہے۔

۵- قید سے قبل از وقت بچنا:

یہ اسم قید سے قبل از وقت بچنے کے لیے بہت مفید ہے جس شخص کو قید ہونے کا خوف ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو زیادہ سے زیادہ پڑھنا شروع کر دے۔ انشاء اللہ وہ قید نہ ہوگا اور اللہ تعالیٰ کسی تدبیر سے اسے قید ہونے سے بچا لے گا۔ ایسے ہی اگر کسی کو مفارقت کا خوف ہو تو اسے پڑھنے سے جدائی کا خوف ختم ہو جاتا ہے۔

۶- دل کی گھبراہٹ کا علاج:

جس عورت کا دل گھبراتا ہو اور ہر وقت پریشانی رہتی ہو اس پر مُردانگی چھائی رہتی ہو اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ ۳۰۰ مرتبہ پڑھے یا اسے کوئی یہ اسم پڑھ کر پانی دم کر کے پلائے اور سات دن تک یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ دل کی گھبراہٹ ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے گی۔

اختلاج قلب کے مرض کی صورت میں نماز فجر کی سنت اور فرض نماز کے درمیانی وقفہ میں ہر روز سات مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اپنے آپ پر دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ عارضہ جاتا رہے گا۔

۷- علاج یرقان:

یرقان کا مرض جگر کی خرابی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ جگر ہمارے جسم کا ایک اہم حصہ ہے۔ یرقان ہونے کی صورت میں ایک تو اس کا طبی علاج کروائیں اور اس کے ساتھ یرقان کے مریض کو روزانہ ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم پڑھ کر پانی پر دم کر کے دیں اور گیارہ روز تک پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ یرقان کو درست کر دے گا۔

۸- عضو ضائع ہونے سے بچانا:

اگر کسی مرض یا عارضے کی وجہ سے جسم کے کسی حصے یا عضو کے ضائع ہو جانے کا خدشہ ہو تو ایسی صورت میں مریض کو چاہیے کہ وہ ہر روز سات باریَا مُحۡیِیُ پڑھ کر اپنے اس حصے یا عضو پر دم کرے۔

انشاءاللہ وہ نقصان سے محفوظ رہے گا اور عضو ضائع نہیں ہوگا۔

۹- درد کا مجرب علاج:

اگر کسی کے سر، سینے یا آنکھوں میں درد کی شکایت ہو تو وہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر دم کرے، انشاءاللہ تعالیٰ درد بہت جلد رفع ہو جائے گا۔

۱۰- جان اور مال کی حفاظت:

جنگ میں شریک ہونے والوں، غوطہ خوروں، ڈرائیوروں، پلوں اور سرنگوں میں کام کرنے والوں کو چاہیے کہ روانگی کے وقت اس اسم پاک اَلْمُحْیِیُ کا ۹۵ بار ورد کریں انشاءاللہ بخیر و عافیت واپس آئیں گے اور جان و مالی نقصان سے محفوظ رہیں گے۔

یَامُمِیتُ

اللہ تعالیٰ کی یہ صفت شانِ قدرت سے تعلق رکھتی ہے یعنی اللہ تعالیٰ ہی اپنی مخلوق کو زندہ کرتا ہے اور پھر مارتا ہے کیونکہ اللہ کے سوا کوئی اور نہ موت دے سکتا ہے اور نہ زندگی عطا کر سکتا ہے۔ پس معلوم ہوا کہ موت اس کی مشیت اور ارادے پر موقوف ہے اور اپنی مشیت کا اظہار وہ خود ہی فرما سکتا ہے۔ یہ دوسری بات ہے کہ اس کے لیے اسباب پیدا فرمائے اور ان ظاہری اسباب کو دیکھ کر انسان یہ سمجھتا ہے کہ فلاں کی موت فلاں کے ہاتھ سے ہوئی۔ حالانکہ اس کی موت مقدر میں نہ ہوتی تو یہ اس کے قتل پر قادر نہ ہوتا اور چونکہ وہ اشیاء کی تاثیر سلب کرنے پر بھی قادر ہے تو ہوسکتا ہے کہ جو شے قتل کا باعث ہو اس سے ایک وقت میں قتل کی تاثیر سلب کر لی جائے۔ مگر یہ بات بھی یاد رہے کہ اگر مقتول قتل ہونے سے نہ مرتا تو اس کی موت کا کوئی اور ذریعہ بن جاتا۔ کیونکہ اس کی موت کا وقت مقرر تھا قتل کرنا چونکہ جرم ہے اس لیے قاتل کو قتل کی سزا ضرور ملے گی۔ اس مسئلہ کو یوں سمجھ لیجئے کہ زہر کی تاثیر انسان کو ختم کرنا اور تریاق کی تاثیر زہر کے اثر کو دور کرنا ہے اور انسان کا تجربہ بھی یہی ہے۔ لیکن یہ بھی ممکن ہے کہ زہر کی تاثیر تریاق میں پیدا کر دی جائے اور تریاق کی تاثیر زہر میں اور یہ بھی ممکن ہے کہ دونوں میں کوئی تاثیر باقی نہ رہے۔ یعنی نہ زہر زہر رہے اور نہ تریاق تریاق۔ جیسے کے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو زہر دیا گیا اور ایک صحابی نے اس زہر کے اثر سے انتقال فرمایا۔ لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر اس کا کوئی اثر نہ ہوا۔

موت کی مختلف کیفیات ہیں۔ موت کی پہلی کیفیت عدم کا طاری کرنا ہے یعنی تخلیق سے پہلے کا وقت ہے جبکہ ابھی اللہ تعالیٰ نے زندگی کو وجود نہ دیا تھا کائنات پر عدم کی حالت تھی گویا موت کا سناٹا تھا جس میں اللہ تعالیٰ کے سوا اور کچھ نہ تھا اس کے بارے میں قرآن میں فرمایا گیا ہے کہ:

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

ترجمہ: تم خدا کے کس طرح منکر ہوتے ہو کیونکہ تم بے جان تھے اس نے تمہیں زندگی دی پھر تم پر موت طاری کرے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا پھر اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ (پ البقرہ 28)

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْ حَآجَّ اِبْرٰھٖمَ فِیْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ اِذْ قَالَ اِبْرٰھٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ

ترجمہ: اے محبوب آپ نے اسے نہیں دیکھا جو اپنے رب کے بارے میں حضرت ابراہیم علیہ السلام سے جھگڑا یہ کہ اللہ نے اسے بادشاہت دے رکھی تھی جب ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ میرا رب وہ ہے جو مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے۔ (پ 3 بقرہ 258)

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ○

ترجمہ: بلاشبہ آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی حامی اور مددگار نہیں ہے۔ (پ 11 توبہ 116)

وَهُوَ الَّذِیْٓ اَحْیَاكُمْ ز ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ○

ترجمہ: اور وہی ہے جس نے تمہیں حیات دی ہے پھر وہی تمہیں موت دے گا پھر وہی تمہیں دوبارہ وہ زندہ کرے گا بلاشبہ انسان بڑا ناشکرا ہے۔ (پ 17 حج 66)

وَهُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○

ترجمہ: زندگی اور موت دینا اسی کے اختیار میں ہے اور رات دن کی گردش اسی کے قبضے میں ہے کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ (پ 18 مومنون 80)

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ

ترجمہ: اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا پھر تمہیں رزق دیا پھر تمہیں موت دے گا پھر تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا۔ (پ 21 روم 40)

قُلِ اللّٰهُ یُحْیِیْكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یَجْمَعُكُمْ اِلٰى یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَا رَیْبَ فِیْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ○

ترجمہ: آپ فرما دیجیے کہ اللہ ہی تمہیں زندگی عطا کرتا ہے پھر وہی تمہیں مارتا ہے پھر وہی تمہیں قیامت کے دن جس کے متعلق شک نہیں ہے تم سب کو جمع کرے گا لیکن ان کی اکثریت لاعلم ہے۔ (پ25 جاثیہ 26)

اس اسم کے وظائف حسب ذیل ہیں۔

۱۔نفس امارہ کو مطیع کرنا:

یہ اسم سالکوں اور مریدوں کے لیے بہت مفید ہے اس اسم کے ذکر کی برکت سے نفس امارہ برائی کی راہ چھوڑ کر اللہ کے تابع ہو جاتا ہے۔ اس کے متعلق حضرت امام جعفر صادق ؓ کا قول ہے کہ جو شخص سوتے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کو سینے پر رکھ کر ۴۹۰ مرتبہ اس اسم کو پڑھے اور یہ عمل ۱۴ روز تک کرے۔ انشاء اللہ اس کا نفس مطیع ہو جائے گا۔

اگر کسی کا اپنے نفس پر بس نہ چلتا ہو اور دل انتہائی سخت اور برائی کے کاموں کی طرف مائل ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ۲۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ دل بھلائی کے کاموں کی طرف مائل ہو جائے گا دل کی سختی جاتی رہے گی۔

۲۔دشمنانِ دین سے بچاؤ:

ایسے دشمنانِ دین جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمن ہوں اور بے جا مسلمانوں کو تنگ کرتے ہوں ان سے بچنے کے لیے اس کا ورد بہت مؤثر ہے جب کسی کا کسی ظالم سے واسطہ پڑ جائے تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو ۴۹۰۰ مرتبہ یا کثرت سے پڑھے انشاء اللہ دشمن مغلوب ہوگا اور دشمن جان کے درپے ہو تو پھر اس اسم کو کثرت سے پڑھ کر دشمن کی ہلاکت کی دعا کریں۔ انشاء اللہ جو اسے منظور ہوگا وہی ہوگا۔

۳۔عقل و دانش کا حاصل ہونا:

طالب علموں کے لیے اس اسم پاک کا وظیفہ کرنا نافع ہے بکثرت پڑھنے سے اللہ تعالیٰ عقل و دانش اور علم و ہنر عطا فرماتا ہے۔ ذہن میں علم کا نور پھیل جاتا ہے تمام علمی نکات بآسانی ذہن نشین ہو جاتے ہیں

اور اس راہ میں جو بھی مشکلات ہوں وہ آسان ہو جاتی ہیں۔ اس لیے طالب علموں کے لیے یہ ایک مفید اور نافع وظیفہ ہے۔ اس سے برے خیالات دور ہوتے اور ذہانت میں اضافہ ہوتا ہے۔

۴۔ مخالف کے شر سے حفاظت:

طاقتور اور ظالم مخالف کے شر سے بچنے کے لیے ہر روز چالیس دن تک ۱۱۱۱ مرتبہ یہ اسم مبارک ترک حیوانات کے ساتھ پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کا خوف جاتا رہے گا اور دشمن برباد ہو جائے گا اور کسی قسم کا نقصان پہنچانے کے قابل نہ رہے گا۔ ایک اور قول کے مطابق اگر کسی شخص کو کسی حاسد یا دشمن کی طرف سے نقصان کا خوف ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اس اسم مبارک کا ورد کرنا اپنا معمول بنا لے۔ ہر طرح کے نقصان سے وہ محفوظ رہے گا۔ جو شخص اس اسم مبارک کا ورد کرنا اپنا معمول بنا لیتا ہے' اللہ تعالیٰ اسے نقصانات اور مشکلات سے بچائے رکھتا ہے۔

۵۔ بچے کو نظر لگنے کا علاج:

اگر کسی بچے کو نظر لگ جاتی ہو تو اس اسم کو پانچ مرتبہ ایک کاغذ پر لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بچہ درست رہے گا اور معمول سے زیادہ رونا بند ہو جائے گا۔ اگر کوئی عامل گیارہ مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر نظر شدہ بچے پر دم کر دے تب بھی فائدہ ہو گا۔

۶۔ سفلی علم کے وار سے محفوظ رہنا:

عقل بیدار میں لکھا ہے کہ اگر کوئی سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو وہ جادو کے اثرات سے محفوظ رہے گا۔ ایک اور قول کے مطابق اگر کسی نے کسی شخص پر سفلی علم کا وار کیا ہو تو اس سے بچنے کے لیے اس اسم کو سات روز تک سات ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں اور پانی پر پھونک کر خود پئیں' یا سفلی علم سے متاثر آدمی کو پلائیں۔ انشاء اللہ اثر ختم ہو جائے گا۔ بلکہ الٹا کرنے والے پر اس کا اثر پڑے گا۔ اگر کبھی محسوس کریں کہ کہیں سفلی وار ہونے والا ہے تو پھر بھی اسے پڑھیں انشاء اللہ آپ حفاظت سے رہیں گے۔

یَاحَیُّ

حَیُّ وہ ذات ہوتی ہے جس میں زندہ رہنے کی قوت بہ نفس نفیس موجود ہو۔ اس لیے حیّ صرف اللہ کی ذات ہے کیونکہ وہ ذات ہمیشہ سے زندہ ہے اور ابد تک زندہ رہے گی اور ہر چیز کی زندگی اسی کی عطا سے ہے۔ چونکہ اللہ بذات خود حیّ ہے اور کائنات کی ہر چیز کو حیات بخشنے والا ہے۔ اللہ کی اس صفت سے ہر شے میں حیات ہے۔

ایک اور قول کے مطابق جو ذات حیاتِ دائمہ کے ساتھ متصف ہو۔ جسے کبھی کوئی آفت لاحق نہ ہو۔ جسے ازل و ابد میں کبھی فنا نہ ہو۔ جس کے وجود کے بغیر اس عالم کا وجود باقی نہ رہتا ہو۔ بعض علماء فرماتے ہیں۔ حیّ وہ ذات ہے جو تمام امور انجام دیتی اور ان کا ادراک کرتی ہے۔ کیونکہ جس ذات میں نہ کوئی ادراک ہو اور نہ کوئی فعل انجام دیتی ہو وہ حی نہیں کہلا سکتی۔ اللہ تعالیٰ میں ہر چیز کا ادراک ہے اور اللہ ہی کی طرف سے یہ کارخانہ حیات چل رہا ہے اس لیے حیّ اللہ تعالیٰ ہے۔ جو شخص اسے کثرت سے پڑھتا رہے اس کے ہر مردہ کام میں زندگی پڑ جائے گی اور اس کا دل ہمیشہ زندہ رہے گا اور اس کی روح اپنے پیدا کرنے والے کی طرف متوجہ رہے گی۔ حی کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے خود ارشاد فرمایا ہے کہ:

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ قائم ہے۔ (پ 3 آل عمران 2)

هُوَ الْحَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

ترجمہ: وہ زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس اس کے دین کو اخلاص کے ساتھ اختیار کرتے ہوئے اس کی عبادت کرو تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو رب العالمین ہے۔

(پ 24 مومن 65)

اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی زندہ اور جاوید ذات ہے جس کی وجہ سے تمام دنیا کا نظام قائم ہے اور حقیقت میں وہی معبود برحق ہے۔ ایک اور مقام پر ارشاد ہوا ہے کہ:

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهِ ۚ وَكَفَىٰ بِهِ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا ○

ترجمہ: اور آپ ہمیشہ زندہ رہنے والے پر بھروسہ کریں اور اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح اور اس کا اپنے بندوں کے گناہوں سے آگاہ ہونا کافی ہے۔ (پ 19 فرقان 58)

تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ۖ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۖ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

ترجمہ: اے اللہ تو رات سے دن کو ظاہر کرتا ہے اور دن کو رات میں تبدیل کرتا ہے اور زندہ کو مردے سے پیدا کرتا ہے اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔ (پ 3 آل عمران 27)

اس اسم کے خواص مندرجہ ذیل ہیں:

۱- روحانی قوت میں اضافہ:

اَلْحَیُّ سے مراد ہمیشہ زندہ رہنے والا اور ہر ایک کو زندگی بخشنے والا ہے لہٰذا جو اس اسم مبارک کا سدا ورد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی روحانی قوت میں بے پناہ اضافہ کر دیتا ہے۔ اسم حی کا اتنا ذکر کرے کہ اس کا حال غالب آ جائے تو اس کی عمر میں اضافہ ہوگا' نورِ توحید سے اللہ تعالیٰ اس کا قلب زندہ کر دے گا۔

۲- ہمیشہ تندرست رہنے کا عمل:

اللہ تعالیٰ کی سب نعمتوں میں سے سب سے افضل نعمت تندرستی ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے تندرستی ہی کام آتی ہے اس لیے اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ تندرست رہنے کے لیے دعا مانگتے رہنا چاہیے۔ تندرستی قائم رکھنے کے لیے ''یَا حَیُّ'' ایک سو مرتبہ روزانہ پڑھنا بہت مفید ہے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی شخص اسے بکثرت پڑھنے کا معمول بنا لے تو وہ ہمیشہ صحت مند رہے گا۔ اگر کبھی بیمار

بھی ہوگا تو فوراً صحت یاب ہوگا۔ ایک عامل کا قول ہے کہ جو اسے روزانہ تین ہزار مرتبہ پڑھے تو وہ کبھی بیمار نہ ہوگا۔

۳-کامیاب آپریشن کا وظیفہ:

زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ وہ ڈاکٹر جو اس بات کا خواہش مند ہو کہ اس کا ہر آپریشن کامیاب ہو تو اسے چاہیے کہ ''یَاحَیُّ'' کو روزانہ صبح کے وقت سات سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ اس کے بعد آپریشن کرتے وقت ''یَاحَیُّ'' کا کھلا ورد کرے۔ جتنی بار پڑھ سکتا ہو پڑھے۔ انشاءاللہ آپریشن کامیاب رہے گا۔ اگر آپریشن کے وقت مریض اور اس کے لواحقین بھی اس ورد کو پڑھیں تو انشاء اللہ آپریشن درست ہوگا اور صحت یابی حاصل ہوگی۔

۴-شدید بیماری میں شفائے کاملہ:

اگر کوئی شدید قسم کی بیماری میں مبتلا ہو جو کہ جان لیوا ہونے کا خطرہ ہو تو بیمار باوضو حالت میں ہر وقت بکثرت یہ اسم پاک پڑھا کرے۔ اگر خود نہ پڑھ سکے تو کوئی دوسرا گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مریض کو پلادے انشاءاللہ تعالیٰ مریض میں زندگی کی لہر دوڑ جائے گی۔ اللہ تعالیٰ اس اسم پاک کی برکت سے شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا۔

۵-حادثہ سے بحفاظت رہنے کا عمل:

زندگی میں حادثے کا پیش آجانا عقل سے بعید نہیں۔ اس لیے ایسے کام کرنا جن میں حادثہ ہونے کا خطرہ ہو جیسے ڈرائیور کی ڈیوٹی دینا یا کسی مشین پر کام کرنا' فوجیوں کی سروس عموماً حادثات سے دوچار ہوتی ہے۔ اس لیے فوجی سپاہیوں' دریا میں کشتی چلانے والے ملاحوں' بس' کار' رکشہ اور انجن ڈرائیوروں کے لیے اس اسم کا ورد بہت مفید ہے۔ انشاءاللہ اسے پڑھنے والا ہمیشہ حادثات سے محفوظ رہے گا۔ جو شخص پہاڑی علاقے میں سفر پر جائے تو راستے میں اسے پڑھتا جائے۔ انشاءاللہ زندہ اور صحیح سلامت اپنے گھر واپس آئے گا۔ اس کا ورد جانی اور مالی نقصان سے محفوظ رکھتا ہے اس لیے جو شخص اسے روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھتا رہے وہ ہمیشہ پرسکون اور بحفاظت رہے گا۔

۶-ڈاکٹر اور حکیم کا محبوب وظیفہ:

ہر حکیم اور ڈاکٹر کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کے ہاتھ میں شفا ہو۔ جس مریض کو وہ علاج کرے اللہ اسے تندرست کرے' شفایاب کرے۔ اس مقصد کے لیے اس اسم کو روزانہ مطب شروع کرنے سے پہلے ۱۰۰امرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے۔ لہٰذا جو ڈاکٹر یا حکیم اسے ہمیشہ پڑھے گا اس کے ہاتھ میں بہت شفا ہوگی' انشاءاللہ ہر مریض شفا پائے گا۔

۷- یَاحَیُّ کے شفائی خواص:

یہ اسم مبارک بھی بے شمار شفائی خواص کا حامل ہے اس اسم پاک کی ایک خاصیت یہ ہے کہ اگر کوئی بیمار بکثرت اس کو پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ بہت جلد اسے شفا عطا فرمائے گا اگر بیماری کی حالت ایسی ہو کہ وہ مرض کے غلبے اور شدت کی وجہ سے خود نہ پڑھ سکتا ہو تو دوسرا شخص باوضو حالت میں بیمار کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے اعداد کے مطابق پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ شفا حاصل ہوگی۔

۸-اعصابی نظام کو برقرار رکھنا:

جسم کا اعصابی نظام بہت اہم ہے اس میں نقص پڑھنے سے جسم کے کسی حصے کے بیکار ہونے کا خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔ اس نئے اعصابی نظام کو برقرار رکھنے کے لیے یَاحَیُّ کو روزانہ ۴۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالینا چاہیے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے رہنا چاہیے تو اللہ تعالیٰ مہربانی فرمائے گا۔

۹-امن وعافیت کو قائم رکھنا:

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا جانی و مالی نقصان سے محفوظ رہتا ہے کسی بھی قسم کی آفت و مصیبت میں اسے نقصان نہیں پہنچتا بڑے بڑے خطرات میں گر جانے کے باوجود وہ امن و عافیت میں رہتا ہے اور سلامتی سے لوٹتا ہے۔

۱۰۔ مرض فشار الدم کا علاج:

یہ اسم فشار الدم کے مرض کے لیے بہت مفید ہے۔ لہٰذا فشار الدم میں جب پانی پئیں تو مندرجہ ذیل وظیفہ سات مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ ہائی بلڈ پریشر نارمل رہے گا۔

"یَاحَیُّ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ یَاحَیُّ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ"

۱۱۔ یَاحَیُّ کا جامع وظیفہ:

یہ وظیفہ قضائے حاجات، مردہ دل کو زندہ کرنے اور حصولِ صحت کے لیے بہت مجرب ہے۔ اگر کوئی بیمار شخص اسے روزانہ ۱۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے گیارہ روز تک پئے تو وہ تندرست ہو جائے گا۔ کیونکہ یہ وظیفہ ہر قسم کی بیماری کے لیے بہت اکسیر ہے۔ خاص طور پر شوگر، بلڈ پریشر اور فالج میں اسے تین ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں یا گیارہ ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے گیارہ دن تک مریض کو پلائیں انشاء اللہ اس کی طبیعت بہتر رہے گی۔

ایک عامل کا قول ہے کہ اگر کسی کی بیماری کا پتہ نہ چلتا ہو کہ اسے کیا ہے تو ایک چینی کی پلیٹ میں یہ وظیفہ تین مرتبہ زعفران سے لکھ کر پلائیں۔ انشاء اللہ وہ تندرست ہو جائے گا۔

جو شخص اس وظیفہ کو روزانہ سات ہزار مرتبہ ۷۵ دن تک پڑھے گا تو وہ اللہ کے عجائبات کا روحانی مشاہدہ کرے گا۔ اس کی تنگدستی دور ہو جائے گی۔ خدا کے فضل سے اس کی عمر دراز ہو گی اور ہر طرح کا رنج و غم دور ہو گا۔

"یَاحَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ یَاحَیُّ"

(اے ہمیشہ زندہ رہنے والے! تیری بادشاہت میں تیرے سوا کوئی زندہ اور باقی رہنے والا نہیں، اے زندہ!)

یَاقَیُّوْمُ

قَیُّوْمُ وہ ہوتا ہے جو اپنی ذات میں خود بخود قائم ہو اور اپنے قیام میں کسی کا محتاج نہ ہو اور دوسرا اس کے بغیر قائم نہ رہ سکتا ہو بلکہ ہر چیز آپ کو قائم رکھنے کے لئے اس کی محتاج ہو۔ اس لئے اللہ قائم ہے، دائم ہے، موجود ہے، لازوال ہے۔ خود ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بلکہ وہ زندہ اور قائم ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ معبود ہونے کا وصف یہ ہے کہ وہ ہمیشہ کے لئے قائم ہے۔ یعنی جو ذات ہمیشہ کے لئے قائم نہ ہو وہ معبود کیسے بن سکتی ہے۔ اللہ ہمیشہ سے قائم ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ اس لئے معبود ہونے کا حق بھی اسی کو پہنچتا ہے۔

بعض کتب میں قیوم کی شرح یوں کی گئی ہے کہ بعض چیزیں وہ ہیں جو اپنے وجود میں دوسرے وجود یا مقام کی محتاج ہیں جیسے رنگ ہیں بو وغیرہ یا طول وعرض وغیرہ مگر بعض اشیاء ایسی ہوتی ہیں جو محل کی محتاج نہیں ہوتی۔ جیسا کہ تمام اجسام ہیں اور انسان بھی اسی میں داخل ہے۔ لیکن اس قسم کی تمام اشیاء کے لئے کسی نہ کسی اور دیگر اشیاء کی ضرورت پیش آتی ہو۔ اور ان امور کے وجود کے بغیر اس کا وجود نہ ہو۔ اگرچہ یہ شے خود بخود قائم ہو لیکن اپنے وجود میں دوسرے کی محتاج ہو۔

مگر کوئی وجود ایسا بھی ہوتا ہے جو اپنے وجود میں دوسرے کے وجود سے مستغنی ہوتا ہے اور اپنے آپ کو خود قائم رکھتا ہے اور کسی کا متحاج نہیں ہوتا اور نہ اس کے وجود کے لئے کسی اور شے کا وجود شرط ہوتا ہے بلکہ ہر شے کا وجود اس کے وجود سے متعلق ہوتا ہے اور اسے شے کے بغیر اس کا وجود ممکن نہیں ہوتا تو ایسے وجود کو قیوم کہا جاتا ہے۔ اسی لئے قیوم بجز ذاتِ خداوندی کے اور کوئی نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ وہ اپنی ذات میں کسی کا محتاج نہیں اور ہر شے اپنے وجود میں اس کی محتاج ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ قائم ہے۔ (پ 3 بقرہ 255)

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ؕ

ترجمہ: زندہ قائم اللہ کے سامنے سب چہرے جھک جائیں گے۔ (پ16 طٰہٰ 111)

بندے کا اس میں نصیب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ ہر شے سے بے پروا اور بے نیاز ہو جائے اور اس کے دل میں سوائے ذاتِ خداوندی کے کسی کی محبت باقی نہ رہے۔ بعض علماء کا خیال ہے کہ یہ اسمِ اعظم ہے۔ مگر اسے حَی کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے یعنی یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ تب یہ اسمِ اعظم بنے گا۔ اسم قیوم کے وظائف حسب ذیل ہیں۔

۱۔ کسی کو اپنی طرف مائل کرنے کا عمل:

اگر کسی شخص کو اپنی طرف مائل کرنا مقصود ہو تو اس اسم کو خلوت میں بیٹھ کر سحری کے وقت گیارہ دن تک ۲۴۳۲ مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ انشاء اللہ جس کسی کو اپنی طرف مائل کرنے کا تصور دل میں کریں گے وہی مائل ہو جائے گا۔ ایک اور عامل کا کہنا ہے کہ جو صبح صادق سے لے کر سورج نکلنے تک اس اسم کو کثرت سے پڑھے گا انشاء اللہ اسے تسخیر حاصل ہوگی۔

۲۔ مشکلات اور مہمات کا حل:

ایسے مشکل کام جو انسانی سوچ اور تدبیر سے باہر ہوں یا کوئی ایسی مہم درپیش آ گئی ہو جس کا حل ہونا بہت ہی مشکل نظر آتا ہو تو ۴۰ دن تک اس اسم کو ۱۲۵۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھیں، انشاء اللہ بگڑا ہوا کام درست ہو جائے گا اس میں جان پڑ جائے گی۔ جو مشکل بھی درپیش ہو گی حل ہو جائے گی۔ ایک عامل کا قول ہے۔ اگر کسی کو سخت سے سخت مہم بھی درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اور اس کے اہل خانہ مل کر اکیس ہزار بار ''یَا قَیُّوْمُ'' کا ورد کر کے اللہ کے حضور دعا مانگیں۔ تین روز تک اس ورد کو بدستور جاری رکھیں۔ انشاء اللہ سختی دور ہو گی اور مہم سر ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ جو شخص یَا قَیُّوْمُ کا اکثر ورد کرتا ہے اللہ اس کی مشکلات کو آسان فرما دیتا ہے اور اس کی مہمات پر اسے قابو بخشتا ہے۔

۳۔ غربت اور تنگدستی دور ہونا:

ہر نماز کے بعد کثرت سے ذکر کرنے سے بگڑے کام سنور جاتے ہیں غربت اور تنگدستی کو دور کرنے کے لئے بھی یہ اسمِ مبارک اکسیر کی حیثیت رکھتا ہے ہر نماز کے بعد ۱۲۱ پڑھیں اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھیں انشاء اللہ کبھی مفلس نہ رہے گا اللہ تعالیٰ مال و دولت سے نوازے گا اس کی جائز ولی

مراد کو پورا فرمائے گا اور ایک اور قول کے مطابق

اگر کوئی مسلمان مفلس اور تنگ دست ہو چکا ہو یا اس کا کوئی کاروبار رک چکا ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم مبارک کا مدام ورد کرنا اپنا معمول بنا لے۔ اللہ تعالیٰ اسے خوشحال اور متمول کر دے گا۔ غرضیکہ جو شخص اس اسمِ مبارک کا بکثرت ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اسے کبھی بھی مفلس نہیں کرے گا۔

۴۔ ہر چیز کو قائم کرنے کا عمل:

یہ اسم ایسا ہے کہ اس اسم کو پڑھنے سے ہر بگڑا ہوا کام قائم ہو جاتا ہے لہٰذا جس کام کو قائم کرنا مقصود ہو خواہ کاروبار ہو یا کوئی کارخانہ ہو یا ملازمت، جب خراب ہونے لگے یا کاروبار میں کمی آنے لگے تو اس اسم کو ہر نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھیں۔ انشاءاللہ حسب خواہش کام ہو جائے گا۔

۵۔ گمشدہ چیز کو حاصل کرنے کا عمل:

اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہو گئی اور صاحبِ دعوت کو اس کی خبر نہ ہو تو اسے چاہیے کہ رات کو سوتے وقت اس اسم کو سات دن تک روزانہ ۱۵۲۰۰ مرتبہ پڑھیں۔ انشاءاللہ گمشدہ چیز کے متعلق خواب میں معلوم ہو جائے گا۔ اگر کسی نے چرائی ہو گی تو اس کے دل پر اتنا خوف طاری ہو گا کہ چرانے والا کسی بہانے سے خود بخود چیز واپس دے جائے گا۔

۶۔ کاروبار اور ملازمت میں ترقی:

کاروبار کی ترقی اور ملازمت میں بلند مرتبہ حاصل کرنے کے لئے نماز فجر کے بعد اعداد کی تعداد کے مطابق یعنی ۱۵۶ مرتبہ پڑھنے سے مطلوبہ مقصد میں کامیابی نصیب ہوتی ہے۔ ایک اور قول کے مطابق

جو شخص اس اسمِ مبارک کا بکثرت ورد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے خوشحال کر دیتا ہے، اور اس کی کمائی میں خیر و برکت بھی عطا فرماتا ہے۔ ''یَا قَیُّوْمُ'' کا ورد کرنے والا سدا توکل علی اللہ کی نعمت سے فیض یاب رہتا ہے، اور وہ اللہ کے سوا کسی دوسرے پر بھروسہ نہیں کر سکتا۔

۷۔ ہمیشہ خوش و خرم رہنا:

''یَا قَیُّوْمُ'' کا ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ سدا خوشیاں اور کامیابیاں عطا کرتا رہتا ہے ایسے ہی اگر

کوئی شخص ہر روز تین سو بار ''یـا قَیُّوْمُ'' پڑھنا اپنا معمول بنا لے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو مدام مسرور رکھتا ہے اور اسے بکثرت پڑھنے والے کی عمر میں اللہ تعالیٰ درازی اور خیر و برکت عطا فرما دیتا ہے۔

۸۔طبیعت میں بشاشت کا پیدا ہونا:

اگر سستی اور کمزوری کی وجہ سے ہر وقت نیند کا غلبہ طاری رہتا ہو تو ایسی صورت میں اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے سے سستی دور ہو جاتی ہے جسمانی اعضاء میں قوت و چستی پیدا ہو جاتی ہے۔ نیند اعتدال پر آجاتی ہے اور طبیعت میں بشاشت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسے ہی جو ہر نماز کے بعد ۱۵۶ مرتبہ ''یـا قَیُّوْمُ'' کا ورد کرے اللہ تعالیٰ اس کے تمام عوارض ختم کر دے گا اور اسے تندرستی کی دولت بخش دے گا۔

۹۔مقدمے میں حصول انصاف:

مقدمات میں انصاف کے جلد اور فوری حصول کے لیے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنا انتہائی کارگر ہے۔ لہٰذا اگر کسی پر کوئی ناجائز مقدمہ بن جائے اور مقدمے میں اس کی حق تلفی ہو رہی ہو تو اسے چاہیے کہ ''یا قَیُّوْمُ'' کو بلا تعداد کثرت سے پڑھے اللہ تعالیٰ مہربانی فرمائے گا۔

۱۰۔ یَاقَیُّوْمُ کا مفصّل وظیفہ:

یہ وظیفہ ''یـا قَیُّوْمُ'' کا تفصیلی وظیفہ ہے اگر کوئی شخص اسے خلوص نیت سے روزانہ تا حیات سوتے وقت ۳۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اس کا دل اللہ کی یاد میں قائم ہو جائے گا اور اللہ کی محبت اور قربت حاصل ہوگی۔ اگر کوئی چیز گم ہوگئی ہو تو اسے رات کے وقت سونے سے پہلے ایک سو بیس مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ بذریعہ خواب چیز کا پتہ چل جائے گا۔ اگر کوئی اسے روزانہ صبح کی نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو اس کا ہر کام درست ہوتا رہے گا۔ اگر کاروبار خدانخواستہ خراب ہو گیا ہو تو وہ بھی قائم ہو جائے گا۔

''یَاقَیُّوْمُ فَلَا یَفُوْتُ شَیْءٌ مِنْ عِلْمِهٖ وَلَا یَؤُدُهٗ یَا قَیُّوْمُ''

(اے ہمیشہ قائم رہنے والے! کوئی چیز تیرے علم سے چھپی ہوئی نہیں اور تجھے اے قیوم وہ چیز تھکاتی نہیں ہے)

يَا وَاجِدُ

اللہ کی ایک صفت یہ ہے کہ واجد ہے اور واجد وہ ہوتا ہے جس کے حضور میں ہر شے ہر وقت حاضر رہے اور کوئی بھی شے کسی بھی وقت اس کے سامنے سے غائب نہ ہو۔ یعنی واجد وہ ذات ہے کہ وہ جس کام کا ارادہ کرے تو اسے اپنے سامنے موجود پائے۔ اس کا مطب یہ ہوا کہ اللہ ایک بے پرواقسم کا غنی ہے جس کے پاس سب کچھ ہے اور اسے کسی چیز کو پانے کے لیے کسی کو کہنا نہیں پڑتا اور جو شخص اس اسم کو بہت پڑھے اس کا دل غنی ہو جائے گا اور جو چیز اللہ سے مانگے ضرور ملے گی۔ اہل طریقت کو اس اسم کے ذکر سے معرفت نفس حاصل ہوتی ہے۔ صفت واجد کا مطلب قرآن مجید کی حسب ذیل آیات سے لیا گیا ہے

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ○

ترجمہ: پھر جب اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھیں اور آپ کے پاس آئیں اللہ سے مغفرت چاہیں اور رسول ان کیلئے استغفار کریں تو اللہ تعالیٰ کو تواب اور رحیم پائیں گے۔ (پ 5 نس 64)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ط وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○

ترجمہ: اور کفر کرنے والوں کے عملوں کی مثال ایسی ہے جیسے کسی خشک ویرانے میں سراب ہو اور پیاس والا اسے پانی سمجھ لے حتیٰ کہ جب وہ اس کے پاس آئیں تو وہاں کچھ بھی نہ پائے مگر اللہ کے ہاں موجود پائے تو اس نے اس کا حساب پورا کر دیا ہے اور اللہ بہت جلد حساب لیتا ہے۔

(پ 18 نور 39)

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ؕ

ترجمہ: اور آپ کو ضرورت مند پا کر غنی کر دیا۔ (پ 30 والضحیٰ 8)

اس کے خواص مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔حصولِ کشف:

بعض عاملین نے کہا ہے کہ یہ اسم حصولِ کشف کے لیے بھی سریع الاثر ہے۔لہٰذا جو شخص کشف کی غرض سے اسے روزانہ کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ وہ ایک یا دو سال کے اندر صاحب کشف ہو جائے گا۔ایک بزرگ کا یہ بھی قول ہے کو جو شخص روٹی کھاتے وقت ہر نوالے پر ''یَا وَاجِدُ'' پڑھے۔اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نور سے روشن کر دیتا ہے اور اس کے ارادے قوی ہو جاتے ہیں اور جب دل روشن ہو جاتا ہے تو پھر کشف کھل جاتا ہے۔

۲-خیالات فاسدہ کو دور کرنا:

دل سے فاسد خیالات کو دور کرنے کی غرض سے کھانا کھاتے وقت ہر لقمہ پر یہ اسم مبارک پڑھ کر کھائیں اس اسم مبارک کی برکت سے دل میں نورانیت پیدا ہو جائے گی اور دل میں پاکیزگی کے جذبات جگہ پالیں گے۔

۳-اضافہ رزق:

اس وظیفہ میں اضافہ رزق کے اثرات بہت زیادہ ہیں اس لیے جو شخص تنگی رزق سے دو چار رہتا ہو۔اسے چاہیے کہ روزانہ ۲۱۰۰ مرتبہ پڑھنا شروع کر دے اور ایک سال تک مسلسل اسے پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ایک عامل کا قول ہے کہ جو شخص رات کے اندھیرے میں کسی خلوت کی جگہ پر اس نام کو ۱۰۱۱ مرتبہ روزانہ پڑھے تو اسے غیب سے رزق ملنے کے اسباب پیدا ہوں گے۔ایک اور قول کے مطابق اس اسم مبارک کا جو شخص زیادہ ورد کرتا ہے' اللہ تعالیٰ اس کو خوشحال غنی اور متمول بنا دیتا ہے۔غیب سے وافر رزق عطا فرماتا ہے اس کی روزی میں وسعت عطا کرتا ہے رزق کی تنگی سے بے نیاز کر دیتا ہے۔

۴-غلط فہمی دور کرنا:

اگر کسی کے دل میں کوئی غلط فہمی ہو اور اس وجہ سے وہ ناراض ہو تو اس کی ناراضگی دور کرنے کی غرض سے ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر پانی پر دم کریں اور ناراض شخص کو پلا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے دل سے غلط فہمی دور ہونے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے اور وہ راضی ہو جائے گا۔

۵-بند کاروبار یا دکان کا چلنا:

اگر کسی کی دکان چلتی نہ ہو یا چل کر بند ہو گئی ہو یا فائدہ کم ہو گیا ہو تو اس صورت میں دکان پر اس اسم کو روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ ۴۰ دن تک پڑھیں۔ اگر ایک چلے میں کام شروع نہ ہو تو دوسرا چلہ کریں۔ اس طرح تین چلوں تک دکان انشاء اللہ بہت منافع دینے لگے گی۔

۶-شادی کروانے کا عمل:

جس شخص کی شادی نہ ہوتی ہو یا کسی نے تعویذ دھاگہ کے ذریعہ رکاوٹ ڈال رکھی ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو گیارہ جمعرات تک گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے اور ہر پڑھائی کے بعد نیک بیوی ملنے کی دعا کرے۔ انشاء اللہ اس عرصے کے دوران شادی کا کہیں سے پیغام مل جائے گا۔ ایسے ہی اگر کسی رشتے کا پیغام آیا ہو اور یہ معلوم کرنا ہو کہ کیا یہ رشتہ درست رہے گا کہ نہیں تو اس کے لیے سات دن تک رات کو سوتے وقت اس اسم کو ۱۴۱۴۱ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ خواب میں بذریعہ اشارہ معلوم ہو جائے گا۔

۷-غربت اور محتاجی دور ہونا:

یہ اسم پاک دولت کے حصول اور غربت کو مٹانے کے لیے امتیازی شان رکھتا ہے ہر نماز کے بعد بکثرت پڑھنے سے اللہ تعالیٰ غربت محتاجی کو دور فرما دیتا ہے۔ اس لیے جو شخص یَا وَاجِدُ کا اکثر ذکر کرتا رہتا ہے اللہ اس کے رزق میں اضافہ فرما دیتا ہے۔ اس سے رزق کی تنگی اور مفلسی دور کر دیتا ہے۔

۸-لوگوں میں مقبول عام بننا:

''یَا وَاجِدُ'' کا جو شخص اکثر ورد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے لوگوں میں مقبول بنا دیتا ہے اسے لوگوں کی بے تحاشا محبت اور مودت میسر آنے لگتی ہے۔ غرضیکہ اس اسم مبارک کا مسلسل ورد بندے کو اللہ تعالیٰ کی عنایات اور رحمتوں کا مرکز بنا دیتا ہے۔ اللہ ایسے شخص کو صاحب عزوشرف بھی بنا دیتا ہے۔

۹--دشمن کے خوف کو دور کرنا:

دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے ہر روز باوضو حالت میں ۵۷۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنا دل سے دشمن کے خوف کو دور کرتا ہے دشمن کسی طرح کا نقصان پہنچانے کی جرأت نہیں کرتا۔

۱۰-اصلاح عادت کنجوسی:

اگر کسی شخص کے اندر سب کچھ ہوتے ہوئے بھی کنجوسی کی عادت ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ہر روز نماز فجر کے بعد پانچ سو بار ''یَا وَاجِدُ'' ورد کر کے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ بتدریج اس کی کنجوسی ختم کر دیتا اور طبیعت میں جذبہ سخاوت پیدا کر دیتا ہے۔

۱۱-میاں بیوی میں محبت بڑھانا:

میاں بیوی میں باہمی محبت بڑھانے کے لیے میاں یا بیوی یا دونوں یہ ورد کرتے رہیں تو بے حد مفید اور باعث برکت و رحمت ہوتا ہے۔

۱۲-ہر خواہش پوری ہونا:

شمس المعارف میں لکھا ہے کہ اس اسم کا ذاکر جس چیز کا متلاشی ہو وہ ضرور اسے ملے گی۔ سالک اس اسم کی برکت سے اپنے نفسوں پر غلبہ پاتے ہیں۔ وہ ذاکر جو اس کا اتنا ذکر کرے کہ حال غالب آ جائے تو وہ اپنے ضمیر میں علم و معرفت پائے گا۔ جس کا نام عبدالواجد ہو اس کے لیے اس اسم کا ورد بہت مفید ہے۔

یَامَاجِدُ

ماجد کا مطلب انتہائی عزت وشرف والا ہے۔سب سے زیادہ بزرگی اورعزت والا اللہ تعالیٰ ہی ہےاورتمام انسانوں کوعزت اور بزرگی اس کی ذات سے وابستگی کی بنا پر ہے۔بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ ماجد مجد سے بنا ہےجس کا مطلب بزرگی ہے۔ یہ اسم دراصل مجید ہی کے ہم معنی ہےلیکن مجید کے لفظ میں اس سے زیادہ وسعت ہے۔

بندے کااس اسم سے یہی حصہ ہے کہ وہ مخلوق سے تمام امیدیں منقطع کر کے ذات خداوندی سے وابستہ کرےاس طرح اسے بلند ہمتی اورعزت وشرف حاصل ہوگا۔اس کےفوائدحسب ذیل ہیں۔

ا۔حصول روشن ضمیری:

یہ وظیفہ روشن ضمیر بننے کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ جوشخص اسے گیارہ ہزارمرتبہ روزانہ ااا دن تک پڑھے گااس کا دل اللہ کےنور سے معمور ہو جائے گا اور وہ روشن ضمیر بن جائے گا۔اس اسم کے چلہ کے دوران سگریٹ' حقہ پینا منع ہےاور بدبودار اشیاء سے پرہیز لازمی ہےاس کے بارے میں یہ بھی بیان ہوا ہے کہ اگرکوئی شخص رات کے اندھیرے میں ہرروز گیارہ ہزار بار اکتالیس روز تک ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اسے روشن ضمیر بنا دیتا ہےاوردین کی نعمتوں کی اس پرفراوانی کر دیتا ہے۔ بتاتے ہیں کہ اگرکوئی شخص ''یَا مَاجِدُ'' کااس قدرذکر کرے کہ اس پر بےہوشی طاری ہوجائے' تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے دل کے اندر انوارحق پیدافرمادیتا ہے۔

۲۔علم وعرفان کاملنا:

اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنے کے لیے نمازعشاء کے بعد ۵۰۰ مرتبہ یکسوئی اورتوجہ کے ساتھ یہ اسم مبارک پڑھیں۔اللہ تعالیٰ علم وعرفان کی دولت سےسرفرازفرمائے گا اور باطنی روشنی سے اس کا سینہ

منور فرمائے گا۔

۳- بحالی ملازمت:

اگر کوئی شخص اپنی ملازمت سے کسی غلطی کی بنا پر معطل ہو گیا ہو یا اسے خواہ مخواہ زبردستی برطرف کر دیا گیا ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ چالیس یوم تک ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے اور اللہ کے حضور اپنے گناہوں کی معافی مانگے۔ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ خطاؤں کو معاف کر کے ملازمت پر دوبارہ بحال کر دے گا۔ اس کے علاوہ اگر کسی شخص کو ملازمت چھوٹ جانے کا اندیشہ ہو تو اسے چاہیے کہ نماز جمعہ کے بعد چند آدمی اکٹھے کرے اور اس اسم کو سوا لاکھ مرتبہ پڑھائے اور ان میں شامل ہو کر خود بھی پڑھے' انشاء اللہ ملازمت سے معزول نہ ہو گا اور سات جمعہ تک یہ عمل کرے۔

۴- خلقت میں عزت پانا:

اَلْمَاجِدُ بزرگی اور جلالت والا اسم مبارک ہے۔ اس کا مدام ورد کرنے والا لوگوں میں صاحب عزت اور پروقار بن جاتا ہے۔ اس لئے اگر کوئی شخص چاہے کہ وہ خلقت میں عزت پائے اور مقبولیت حاصل کرے تو اسے چاہیے کہ وہ اکثر یَا مَاجِدُ کا ورد کرتا رہے۔ ایک اور قول کے مطابق کثرت سے اس اسم پاک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ عزت و مرتبہ عطا فرماتا ہے بزرگی اور فضیلت سے مشرف کرتا ہے چشم خلائق میں معزز و محترم بنا دیتا ہے۔

۵- صاحب اقتدار کا وظیفہ:

اس اسم کا ورد ایسے حاکم کے لیے بہت مفید ہے جو اپنے اقتدار کو دیر تک قائم رکھنا چاہے تو اس مقصد کے لیے اسے چاہیے کہ ایک ہزار مرتبہ روزانہ عشاء کی نماز کے بعد اس کے ورد کا معمول بنا لے۔ انشاء اللہ ماتحت لوگ اس کے سامنے آواز بلند نہ کریں گے اور نہ اس کے خلاف کوئی باغیانہ قدم اٹھائیں گے بلکہ اسے ہمیشہ عزت اور وقار کی نظروں سے دیکھیں گے غرضیکہ یَا مَاجِدُ کا ذکر کرنے سے اللہ تعالیٰ اس بندے کو سدا خوش حال' غنی' مودب اور مشرف بنا دیتا ہے۔

۶-ذلت اور رسوائی سے خلاصی:

اگر کوئی شخص اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کی وجہ سے ذلت میں گر گیا ہو یا اسے یہ یقین ہو کہ وہ ذلیل و رسوا ہو گا۔ مثلاً پہلے مالدار تھا مگر بری حرکتوں میں دولت ضائع کرنے سے غریب ہو چکا ہو اور اس نے لڑکے یا لڑکی کی شادی کرنی ہو جس میں اس کی عزت نہ رہنے کا اندیشہ ہو تو اس صورت میں اس اسم کو ۲۱ دن تک روزانہ سات ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے کام کا بہتر ذریعہ بنا دے گا اور ذلت سے بچ جائے گا۔

اس کے بارے میں یہ بھی بیان ہوا ہے کہ اگر کوئی ناحق تہمت کی بناء پر ذلت اور رسوائی کے خطرے سے دوچار ہو تو وہ ہر نماز کے بعد کثرت سے اس اسم مبارک کو پڑھے انشاء اللہ اس اسم مبارک کی برکت سے ایسے اسباب پیدا ہو جائیں گے کہ ذلت و رسوائی سے محفوظ ہو جائے گا اور اس کی بریت ثابت ہو جائے گی پھر لوگ اسے قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے اور اس کی عزت کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں گے۔

۷-مرض کی شدت کا کم ہونا:

اگر کوئی بیمار ہو جائے اور مرض کا شدید غلبہ ہو تو ایسی صورت میں کسی میٹھی شے شربت، دودھ یا چائے پر ۴۸ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور بیمار کو پلا دیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بیماری میں افاقہ ہو گا۔ مرض کی شدت کم ہو جائے گی اور مسلسل یہ عمل کرنے سے اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عطا فرمائے گا۔

یَا وَاحِدُ

اللہ واحد ہے اور واحد وہ ہوتا ہے جس کا کوئی شریک نہ ہو۔ اس جیسا کوئی نہ ہو صرف وہی اپنی ذات کے اعتبار سے اکیلا ہو۔ اس کی صفات بے مثل ہوں۔ یعنی واحد وہ ذات ہے جو کسی بھی معاملہ میں کسی دوسرے کی محتاج نہ ہو البتہ ہر کوئی اس کا محتاج ہو اور وہ اپنی مخلوق کی ہر حاجت کو پورا کرنے کا اختیار رکھتا ہو۔ یعنی اللہ ہر لحاظ سے واحد ہے اور ہر کوئی اس کے کرم کا محتاج ہے۔

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے بارے میں یہ فرمایا ہے کہ واحد وہ ذات ہے کہ جس کی تقسیم نہ ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ اس لیے واحد ہے کہ اس کی ذات میں تقسیم محال ہے اور وہ مالک الملک عز اسمہٗ جل مجدہٗ ایسے وجود خصوصی سے موجود ہے کہ اس میں غیر کی شرکت کا تصور بھی نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا ازلاً ابداً واحد مطلق اسی کی ذات ہے۔ بندے پر بھی واحد کا اطلاق آتا ہے اس لحاظ سے کہ مثلاً کوئی شخص کسی خاص خوبی میں اپنے وقت میں ممتاز ہے۔ وہ واحد ہے۔ لیکن اس کی احدیت اسی وقت خاص میں مخصوص ہے ممکن ہے کہ کسی دوسرے زمانہ میں کوئی دوسرا شخص اسی صفت میں اس جیسا یا اس سے بھی زیادہ با کمال پایا جائے۔

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا بیان قرآن پاک میں یوں ہوا ہے۔

وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۟

ترجمہ: اور تمہارا معبود وہی معبود واحد ہے، نہیں ہے کوئی دوسرا معبود مگر وہی رحمان ہے رحیم ہے۔ (پ 2 بقرہ 163)

اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ

ترجمہ: بے شک اللہ معبود واحد ہے وہ پاک ہے اس کیلئے کوئی اولاد نہیں۔ (پ 6 نساء 171)

وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ

ترجمہ: اور کوئی معبود نہیں مگر ایک معبود ہے۔ (پ 6 مائدہ 73)

قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ○

ترجمہ: فرما دیجئے کہ بے شک وہ معبود واحد ہے اور بے شک میں اس سے بری الذمہ ہوں جو تم شرک کرتے ہو۔ (پ 7 انعام 19)

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِیَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ○

ترجمہ: اور انہیں صرف ایک معبود کی عبادت کا حکم تھا اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں وہ ان کے بنائے ہوئے شریکوں سے پاک ہے۔ (پ 10 توبہ 31)

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ○

ترجمہ: تمہارا معبود واحد ہے ان لوگوں کا آخرت پر ایمان نہیں ہے ان کے دلوں میں انکار ہے اور وہ متکبر ہو گئے ہیں۔ (پ 14 نحل 22)

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَیْنِ اثْنَیْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِیَّایَ فَارْهَبُوْنِ ○

ترجمہ: اور اللہ نے فرمایا ہے کہ دو معبود نہ بنالو بے شک وہ تو واحد معبود ہے لہٰذا اسی سے ڈرتے رہو۔ (پ 14 نحل 51)

اِنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

ترجمہ: بے شک تمہارا معبود واحد معبود ہے۔ (پ 16 کہف 110)

قُلْ اِنَّمَا یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ○

ترجمہ: آپ فرما دیں کہ میری طرف وحی آتی ہے کہ بے شک تمہارا معبود واحد معبود ہے تو کیا تم اس کو تسلیم کرتے ہو۔ (پ 17 انبیاء 108)

فَاِلٰهُكُمْ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۙ

ترجمہ: پس تمہارا معبود واحد معبود ہے اسی کیلئے سرخم تسلیم ہو جاؤ اور تواضع کرنے والوں کیلئے خوشخبری ہے۔ (پ 17 حج 34)

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ

ترجمہ: بے شک تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ (پ 23 صافات 4)

وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ○

ترجمہ: اور یہ کہو کہ جو ہم پر اترا اور جو تم پر نازل ہوا اس پر ایمان لائے ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسے تسلیم کئے ہوئے ہیں۔ (پ 21 عنکبوت 46)

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ؕ

ترجمہ: اے میرے قید خانے کے ساتھیوں کیا متفرق معبود اچھے ہیں یا ایک خدا بہتر ہے جو واحد ہے قہار ہے۔ (پ 12 یوسف 39)

قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (پ 13، رعد 16)

ترجمہ: فرما دیجئے اللہ ہر چیز کا خالق ہے اور وہ واحد ہے زبردست ہے۔

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ○

ترجمہ: جس دن یہ زمین دوسری زمین سے اور آسمان بدل دیئے جائیں گے اور ایک اللہ کے سامنے آ جائیں گے جو قہار ہے۔ (پ 13 ابراہیم 48)

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۚ○

ترجمہ: آپ فرما دیں کہ بے شک میں تو ڈرانے والا ہوں اور اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں جو واحد ہے زبردست ہے۔ (پ 23 ص 65)

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ یَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّا صْطَفٰی مِمَّا یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ○

ترجمہ: اگر اللہ چاہتا کہ وہ اپنے لئے کسی کو بیٹا بنائے تو وہ مخلوق ہی میں سے جسے چاہتا چن لیتا وہ پاک ہے وہ اللہ واحد ہے قہار ہے۔ (پ 23 زمر 4)

جو شخص اس اسم کا ذاکر بنتا ہے اس میں یہ وصف پیدا ہو جاتا ہے کہ وہ اللہ کی عبادت اور بندگی میں یگانہ ہو جاتا ہے۔ اس اسم کے فوائد و خواص مندرجہ ذیل ہیں۔

۱- حب الٰہی کا حصول:

جو شخص روزانہ ایک ہزار بار اس اسم کی تلاوت کرے گا اس کے دل سے تمام مخلوق کی محبت نکل جائے گی اور اللہ کی محبت پیدا ہو جائے گی۔

جو شخص عالم خواب میں اللہ کو دیکھنے کا شوق رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ ۴۰ دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ اس کے دل میں حبِ الٰہی پیدا ہو گی اور اسے خواب میں اللہ کے نور کا جلوہ نظر آئے گا نیز اسے قرب الٰہی بھی حاصل ہو گا۔

۲- عبادت میں کیف و سرور:

اگر کسی کو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں یکسوئی اور سرور کی کیفیت میسر نہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو انتہائی یکسوئی کے ساتھ پڑھے تو اسے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے میں حلاوت محسوس ہو گی اور اس کا دل اللہ تعالیٰ کی طرف لگا رہے گا۔

۳- اچھی صلاحیتوں کا پیدا ہونا:

جو شخص اس نام کو کثرت سے پڑھتا رہے اس کے دل سے دنیا کی محبت نکل جائے گی اور اس کا ایمان خدائے واحد پر بہت مستحکم ہو جائے گا۔ ایسے شخص میں سب سے بڑھ کر یہ خوبی پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ

خدا کے سوا کسی کو اپنا دوست اور مہربان نہیں سمجھتا۔ ایسے شخص میں صبر اور شکر کرنے کا جذبہ بے حد پیدا ہو جاتا ہے اور ہر طرح کے شرک سے بھی بچ جائے گا اور وہ اللہ تعالیٰ کا مقرب اور محبوب بن جاتا ہے۔ ایسے شخص کی اللہ تعالیٰ تنہائی بھی ختم کر دیتا ہے۔

۴- چلے کی رجعت کا علاج:

اگر کسی شخص کو چلہ کرنے کے بعد طبیعت پر خوف طاری رہنے لگے تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو تین ہزار مرتبہ گیارہ دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ اس کے دل سے ہر طرح کا خوف اتر جائے گا اور دل میں اطمینان پیدا ہو جائے گا۔ لہٰذا یہ اسم چلے کی رجعت کو دور کرنے کے لیے بہت مجرب ہے۔

۵- دل میں بہادری پیدا ہونا:

کمزور دل افراد کے لیے اس اسم مبارک کا بکثرت وِرد کرنا انتہائی مفید ہے باوضو حالت میں بکثرت پڑھنے سے دل قوی ہو جاتا ہے بزدلی اور خوف و ہراس جاتا رہتا ہے اور دل میں بہادری و جرأت کے جذبات پیدا ہو جاتے ہیں یعنی ''یَـا وَاحِـدُ'' کا ذکر کرنا بندے کو قوی' جرأت مند' باحوصلہ اور بہادر بنا دیتا ہے۔

۶- شر سے محفوظ رہنا:

جو شخص ''یَـا وَاحِـدُ'' کا اکثر ذکر کرتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے دشمنوں' مصیبتوں اور شیطانی وسوسوں سے بچائے رکھتا ہے نیز بدسگال لوگوں کے شر سے وہ شخص بچا رہتا ہے۔

۷- بلاؤں سے حفاظت کا عمل:

جو شخص اس اسم کو ۱۲۱۶ مرتبہ روزانہ چالیس دن تک پڑھے گا وہ انشاء اللہ آفات اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ ایسے ہی اگر کسی کے دل میں برے خیالات پیدا ہوتے ہوں تو اسے ایک سو مرتبہ بعد نماز فجر پڑھنا شروع کر دے۔ انشاء اللہ فاسد خیالات ختم ہو جائیں گے۔ ایسے ہی اگر کسی چور' دشمن یا ڈاکو کا خوف ہو تو اس اسم کو ایک سو مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ ڈر ختم ہو جائے گا۔

۸ - بیٹا حاصل ہونے کا عمل:

جس مرد یا عورت کی تمنا ہو کہ اس کے ہاں اولاد نرینہ ہی پیدا ہو تو اسے چاہیے کہ حمل ٹھہرنے کے بعد بچے کے پیدا ہونے تک اس اسم کو ۱۹۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے اور ہر روز پڑھائی کے بعد سجدہ ریز ہو کر اللہ کے حضور اولادِ نرینہ کی التجا کرے۔ انشاء اللہ نیک بیٹا پیدا ہوگا۔ اگر کسی شخص کو اولاد نرینہ اور فرزند صالح کی خواہش ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ''یَـاوَاحِدُ'' کا اکثر ورد کرتا رہے اور اس اسم مبارک کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ فرزند کی نعمت پائے گا۔

اگر کوئی بے اولاد میاں بیوی دونوں بکثرت اس اسم مبارک کا ورد کر کے دعا مانگتے رہیں تو اللہ الواحد انہیں اولاد کی نعمت عطا فرماتا ہے۔

۹- یَا وَاحِدُ کا مفصل وظیفہ:

یہ ''یَـاوَاحِـدُ'' کا مفصل وظیفہ ہے اگر کسی شخص کو گندے خیالات پیدا ہوتے ہوں اور اور رات کے وقت نیند نہ آتی ہو تو اسے سوتے وقت روزانہ ایک سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ خیالاتِ فاسدہ ذہن میں پیدا نہیں ہوں گے۔ اگر کسی کا کوئی دشمن ہو تو اسے مقہور کرنے کے لیے اسے ۲۱ دن تک روزانہ ۲۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ دشمن سے ہمیشہ محفوظ ہو جائیں گے۔ اسے کثرت سے پڑھنے سے قلبی صفائی ہوتی ہے اور حصولِ معرفت کے راستے کھلتے ہیں اور مخلوق پر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔

''یَا وَاحِدُ الْبَاقِیْ اَوَّلُ کُلِّ شَیْءٍ اٰخِرُہٗ یَا وَاحِدُ''.

یَااَحَدُ

اللہ ایک ہے اس لیے وہ یکتا و یگانہ ہے اور یہ صرف اسی کی ذات ہے کہ اس کی کوئی نظیر نہیں اس لیے وہ واحد ہے اگرچہ احد اور واحد میں کوئی زیادہ فرق نہیں۔ مگر بعض علماء نے کہا ہے کہ واحد وہ ذات ہے کہ جسے دو نہیں کیا جا سکتا اور احد وہ ذات ہے جس جیسا کوئی اور نہیں بن سکتا۔ یعنی کوئی دوسری ذات اس میں شریک نہیں ہو سکتی۔ اس انفرادیت کی بنا پر اللہ تعالیٰ اَحَـد ہے۔ اس اسم کو کثرت سے پڑھنا اللہ سے دوستی قائم ہونے کا ذریعہ بنتا ہے۔ ارشاد ربانی ہے کہ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۝

آپ فرما دیجئے کہ اللہ یکتا و یگانہ ہے (پ ۳۰ اخلاص ۱)

اس اسم کے چند فوائد مندرجہ ذیل ہیں:

۱- اللہ سے محبت کا عمل:

یہ اسم اللہ کی محبت حاصل کرنے کے لیے بھی بہت مجرب ہے۔ دنیا کے مال سے بڑھ کر سب سے قیمتی چیز اللہ کی محبت ہے یہی محبت دین و دنیا میں کامیابی دلاتی ہے۔ اگر اس اسم کو روزانہ ۱۳۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لیا جائے تو دل اللہ کی محبت کی طرف مائل ہو جائے گا۔ ایسے ہی ہر روز باقاعدگی سے یہ اسم پاک پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اپنی محبت و توجہ عنایت فرماتا ہے اور جو شخص ''یَا اَحَدُ'' کا ورد کرنا اپنا معمول بنا لیتا ہے اللہ تعالیٰ کا قرب اسے حاصل ہو جاتا ہے اور پھر وہ ہر طرح کے شرک اور گمراہی سے بچا رہتا ہے۔

۲- اللہ کا خوف پیدا کرنے کا عمل:

اللہ تعالیٰ کا خوف برائیوں اور گناہوں سے بچنے کے لیے بڑا مددگار ثابت ہوتا ہے' اس لیے یہ اسم

اہل تقویٰ اور اہل روحانیت کے لیے بہت مفید ہے لہٰذا جو شخص اس اسم کو روزانہ نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے انشاء اللہ اس کے دل میں خوفِ خدا پیدا ہوگا جو نیک اعمال کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔

۳-حصول ثابت قدمی:

جو کوئی ہر نماز کے بعد ۳۰۰ مرتبہ پڑھ کر بارگاہِ الٰہی میں دعا مانگے تو اس اسمِ پاک کی برکت و تاثیر سے دین کے کاموں میں ثابت قدم رہنے کی توفیق پیدا ہوتی ہے اور طبیعت نیک کاموں کی طرف رغبت کرتی ہے برائیوں سے نفرت ہو جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے دل میں جرأت و بہادری کے جذبات پیدا فرما دیتا ہے پھر وہ سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کسی سے نہیں ڈرتا بڑی بڑی مہموں اور خطرناک وادیوں میں بھی اس کا دل کسی واقعہ سے نہیں دہلتا ثابت قدمی اور بہادری کا وصف اس کی ذات میں پیدا ہو جاتا ہے۔

۴-خاتمہ بالایمان:

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا خاتمہ ایمان پر ہو تو اسے چاہیے کہ ایک سو مرتبہ اس اسم کو روزانہ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا۔ ایسے ہی ایک اور قول کے مطابق جو کوئی شخص چاہے کہ اس کا خاتمہ ایمان پر ہو وہ اکتالیس مرتبہ صبح و شام ''یَـــا اَحَدُ'' کا ورد کر کے دعا مانگے۔ انشاء اللہ بالیقین خاتمہ بالخیر ہوگا۔

۵-عذابِ قبر سے بچنے کا عمل:

جو شخص اس اسم کو فجر کی نماز کے بعد گیارہ سو مرتبہ روزانہ پڑھے اور تا دمِ آخر پڑھتا رہے وہ انشاء اللہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ اس اسم کی برکت سے اس کی قبر اللہ کے نور سے روشن ہو جائے گی اور وسعتِ نظر تک کشادہ ہو جائے گی۔

۶-مصیبت کا رفع ہونا:

جو کوئی ایسی مشکل و مصیبت میں مبتلا ہو کہ جس سے چھٹکارے کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو

اسے چاہیے کہ باوضو حالت میں بکثرت یہ اسم پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ مشکل آسان ہوگی اور مصیبت رفع ہو جائے گی۔

۷-نفسانی خواہشات کا روحانی علاج:

نفس ہمیشہ انسان کو برائی کا حکم دیتا ہے۔ یہ ابلیس سے بھی زیادہ بڑا دشمن ہے۔ نفسانی خواہشات اور شہوات کے علاج کے لیے اس اسم کا ورد بہت مجرب ہے۔ لہٰذا جس شخص کو نفسانی خواہشات بہت تنگ کرتی ہوں اسے چاہیے کہ اس اسم کو ۴۰ دن تک ۵۲۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ نفس بری راہ کو چھوڑ کر نیکی اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی طرف مائل ہو جائے گا۔ غرضیکہ یَـا اَحَـدُ کا ذکر کرنے والا شخص بری عادات شیطانی وسوسوں اور مصیبتوں سے بچا رہتا ہے اور برے خیالات اس کے ذکر کرنے سے ختم ہو جاتے ہیں۔ قلب کو پاکیزگی عطا ہوتی ہے۔

۸-فرائض کی احسن ادائیگی:

یہ اسم حکومت کے ذمہ دار افسران کے لیے انمول تحفہ ہے اگر وہ اس کا کثرت سے ذکر کریں تو وہ اپنے فرائض احسن طریقے سے سرانجام دینے میں کامیاب رہیں گے۔ غرضیکہ ''اَلْاَحَـدُ'' ایک بابرکت اسم مبارک ہے۔ جو شخص اس کا ورد کرتا ہے۔ اللہ اسے منفرد اور لوگوں میں صاحب عزّ و شرف بنا دیتا ہے۔

۹-فوائد کثیرہ کا حصول:

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ سکون قلبی عطا فرماتا ہے اور عبادت میں حلاوت و سرور بخشتا ہے اولاد کو صالح اور نیک بنانے کے لیے والدین یَا اَحَدُ کا ورد کریں تو بے حد مؤثر اور مفید ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص ''یَـا اَحَدُ'' کا ورد کر کے کسی سخت سے سخت حاکم یا منصب دار سے ملے تو وہ نرم مزاج ہو جائے گا اور مہمان کو عزت دے گا۔ اگر کوئی شخص اسے ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ اسے پڑھنے سے بیماری سے صحت یابی ہوگی۔

طالب فرزند کے لیے ''اَلْـوَاحِدُ الْاَحَدُ'' کا بکثرت ورد کرنا چاہیے اور ان اسماء الحسنٰی کو لکھ کر پاس رکھنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نعمت اولاد سے نوازتا ہے۔

۱۰-سانپ کا زہر زائل کرنا:

اگر کوئی شخص ''یَا اَحَدُ یَا وَاحِدُ'' کو ایک سو مرتبہ پڑھ کر کسی زہریلی چیز کے کاٹے ہوئے پر پڑھ کر دم کرے اور پھونک مارے تو انشاءاللہ زہر کے اثرات زائل ہو جائیں گے اور مریض تندرست ہو جائے گا۔ کیونکہ بعض عاملین نے اسے زہر کے تریاق کے لیے بہت اکسیر قرار دیا ہے مگر یاد رہے کہ اس کا اثر اس وقت ہوگا جبکہ باطن پاکیزہ ہوگا۔

یَاصَمَدُ

صمد کا مطلب ہے کہ سب کچھ اللہ تعالیٰ ہے۔ ہر چیز اسی کی عطا سے وابستہ ہے' اسے بذاتِ خود کسی چیز کی ضرورت نہیں' اس لحاظ سے وہ بے نیاز ہے۔ ساری دنیا کو اس کی احتیاج ہے وہ سیادت کا مرکز ہے اس سے بڑھ کر کسی کو شرف بالا حاصل نہیں۔ اس لفظ کا مطلب بہت ہی وسعت والا ہے۔ صمد ہر اس چیز کو کہا جاتا ہے جس سے بالا کوئی چیز نہ ہو اس لیے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ صمد وہ ہے جس سے بالاتر کوئی نہ ہو۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ صمد سے مراد وہ سردار ہے جس کی سیادت کامل ہو۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ صمد وہ ہے جس کی طرف لوگ مصیبت کے وقت رجوع کریں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ صمد وہ ہے جو سب سے بے نیاز ہے مگر سب اسی کے محتاج ہیں۔ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ صمد وہ ہے جو اپنی تمام صفات اور اعمال میں کامل ہو۔ غرضیکہ صمد اللہ کی وہ صفت اور شان ہے جس کی بنا پر اللہ تعالیٰ اپنے خاص بندوں پر لطف و کرم کی بارش کرتا ہے اور ان کی زبان میں صداقت پیدا کر دیتا ہے اور ان کی ذات کو دوسروں کے لیے اظہارِ محبت کا مرکز بنا دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی شان صمدیت کو قرآن پاک میں ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے کہ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝

آپ فرما دیجئے کہ اللہ یکتا و یگانہ ہے۔ اللہ بے نیاز ہے (پ ۳۰ اخلاص ۔ ۲)

۱۔ صاحبِ کشف بننے کا عمل:

یہ اسم صاحبِ کشف بننے کے لیے بہت اکسیر ہے جو شخص اسے گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ طویل عرصہ تک پڑھتا رہے اس کے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے اور اللہ تعالیٰ اس پر کشف کا راستہ کھول دے گا۔ اسے باطنی اسرار کا مشاہدہ ہو گا۔ اگر وہ اسے ساری عمر پڑھتا رہے تو اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہے گی

اور وہ اللہ کا بندہ بن جائے گا۔

یَا صَمَدُ کا جو شخص اکثر ورد کرتا رہے گا اللہ تعالیٰ اسے نیکی کی جانب مائل رکھے گا۔

۲۔ سیف زبان ہونے کا عمل:

جو شخص اپنی نجی زندگی میں سچائی کو اپنا کر اس اسم کو روزانہ تہجد کے وقت، تہجد کے نوافل کے بعد گیارہ سو مرتبہ ہمیشہ پڑھنے کا معمول بنا لے اور پھر سارا دن اس اسم کا کھلا ورد کرتا رہے۔ انشاء اللہ پانچ یا سات سال میں سیف زبان ہو جائے گا۔ پھر جو بات بھی زبان سے نکالے گا وہ انشاء اللہ پوری ہوگی۔

۳۔ مشکل کا حل ہونا:

اگر کوئی بہت بڑی مشکل درپیش ہو اور کسی بھی طرح حل نہ ہو رہی ہو تو ہر روز باوضو حالت میں ایک وقت معین پر گیارہ سو مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے مشکل حل ہو جائے گی اور ہر طرح کی پریشانی رفع ہو جائے گی۔

"یَا صَمَدُ" کا مدام ذکر کرنے والا سدا اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہے اور ہر طرح کی مشکلات اور پریشانیوں اور مسائل سے بچا رہتا ہے۔

۴۔ رزق میں خیر و برکت:

اگر کوئی ہر روز بکثرت اس اسم مبارک کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں خیر و برکت عطا فرما دیتا ہے بغیر کوشش کے اس کی روزی میں فراوانی ہو جاتی ہے۔ غرضیکہ رزق روزی میں برکت کے لیے اور کاروبار میں خیر و برکت اور ترقی کی خاطر یَا صَمَدُ کا ورد کرنا بے حد موثر اور مفید ہوتا ہے۔

۵۔ قلبی اصلاح کا عمل:

اگر کوئی بے راہ روی کا شکار ہو اور چاہتا ہو کہ اسے تمام بری عادات سے نفرت ہو جائے تو وہ نماز فجر کے فرض ادا کرنے سے پہلے سجدے میں سر رکھ کر ۱۱۵ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے اور پھر اللہ تعا... سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے دل سے فاسد خیالات نکل جائیں گے اور اس کا دل نیکی کے کاموں

کی طرف رغبت کرنے لگے گا۔

۶- بے نیاز ہونے کا عمل:

اللہ تبارک وتعالیٰ بے پرواہ ہے وہ کسی کا محتاج نہیں لیکن سب اس کے محتاج ہیں۔اس لیے انسان کو چاہیے کہ وہ خلق سے بے نیاز ہو جائے اور نیاز مندوں کی کارسازی اور حاجت مندوں کی حاجت روائی کرے۔لہٰذا جو شخص اس اسم کو سات ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ دنیا کے دھندوں سے بے نیاز ہو جائے گا۔اس کی ہر ضرورت اللہ تعالیٰ پوری فرمائے گا اور اس کی جیب کبھی خالی نہ رہے گی۔ جب بھی اسے کبھی کوئی مالی ضرورت درپیش ہوگی تو کہیں نہ کہیں سے اس کی ضرورت پوری ہو جائے گی۔ یَا صَمَدُ کا کثرت سے پڑھنے والا مخلوق سے بے نیاز ہو جاتا ہے' اسے کوئی غم وخوف نہیں رہتا۔

۷- قید سے رہائی:

اگر کوئی ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو یا کسی ظالم کے ظلم کا شکار ہو تو وہ ہر روز باوضو حالت میں اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور درمیان میں ۱۱۰۱ مرتبہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ ظالم کے ظلم اور قید سے جلد رہائی نصیب ہوگی۔اگر کوئی شخص کسی مصیبت میں گرفتار ہو یا کسی ظالم کے پنجے میں پھنس چکا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ یَا صَمَدُ کا ورد کرتا رہے' انشاء اللہ جلد نجات پا جاتا ہے۔

۸- دشمن کے شر سے حفاظت:

دشمن اور ظالم کے شر سے ہمیشہ کے لیے محفوظ رہنے کی غرض سے نمازِ تہجد کی ادائیگی کے بعد ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا یکسوئی اور توجہ سے پڑھنا مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا کرتا ہے۔ایک اور قول کے مطابق جو شخص اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنا اپنا معمول بنالیتا ہے۔اللہ تعالیٰ اسے دشمنوں اور ظالموں سے بچائے رکھتا ہے۔

۹۔ مفلسی اور محتاجی سے نجات:

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا فقر و فاقہ سے نجات حاصل کر لیتا ہے اور اپنی زندگی انتہائی اطمینان اور عزت سے گزارتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے مخلوق میں سے کسی کا محتاج نہیں رکھتا اس کی تمام حاجات غیب سے پوری ہونے کے اسباب پیدا ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کے رزق و روزی میں اضافہ فرما دیتا ہے اور مفلسی کے مصائب سے بچائے رکھتا ہے۔ جو شخص ہر روز ایک ہزار تین بار یَا صَمَدُ کا ورد کرنا اپنا معمول بنا لے تو ایسا شخص کبھی تنگ دست، مفلس اور بے روزگار نہیں ہوتا۔

۱۰۔ شانِ صمدیّت کا مفصل وظیفہ:

جو شخص شانِ صمدیت کا مندرجہ ذیل وظیفہ ۹۰۰۰ مرتبہ روزانہ ۴۰ دن تک پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی تمام حاجات اور اغراض پوری فرمائے گا۔ اگر کوئی شخص فسق و فجور، بدکاری، شراب، نشہ غرضیکہ جس قسم کی بھی برائی میں ملوث ہو تو پانی پر دم کر کے پلا دیں۔ انشاء اللہ وہ برائی چھوڑ دے گا۔ اگر میاں بیوی میں موافقت نہ ہو تو اس وظیفہ کو گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر انہیں پانی دم کر کے پلا دیں۔ انشاء اللہ موافقت ہو جائے گی، وظیفہ یہ ہے:

"یَا صَمَدُ مِنْ غَیْرِ شِبْہٍ فَلَا شَیْءٍ کَمِثْلِہٖ یَا صَمَدُ"

(اے بے نیاز کوئی دوسری چیز تیری مثل نہیں ہے اے ہر چیز سے بے نیاز!)

یَاقَادِرُ

اللہ تعالیٰ اپنے ارادے میں ہر لحاظ سے با اختیار ہے۔ جو چاہے کر لے۔ اس کا حکم بغیر کسی واسطے کے نافذ ہوتا ہے۔ جو چیز موجود نہ ہو اسے وجود میں لانے پر پوری طرح اختیار رکھتا ہے اور جو چیز موجود ہو اسے ایک دم ختم کرنا بھی اس کے قبضہ میں ہے اس لیے اللہ تعالیٰ قادر ہے اور اس کی طاقت کے اظہار کا کوئی اندازہ نہیں۔ اللہ قادر ہے کہ اس نے ہر چیز کو اپنی قدرت کے اندازے سے پیدا کیا ہے۔ اللہ قادر ہے کہ اس کی قدرت کا جلوہ ہر چیز سے عیاں ہے۔ اللہ قادر ہے کہ تیز دھوپ میں ٹھنڈی ہوا چلا دیتا ہے۔ اللہ قادر ہے کہ جسے چاہتا ہے زندگی عطا کر دیتا ہے جسے چاہتا ہے موت کی وادی میں اتار دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ قادر ہے، زمین و آسمان اس کے بنائے ہوئے ہیں۔ اس کی قدرت اتنی وسعت والی ہے کہ کوئی اس کا اندازہ نہیں لگا سکتا۔ اس اسم کو کثرت سے پڑھنے والا اپنے نفس پر قادر ہو جاتا ہے یعنی اس کا نفس پوری طرح اس کے قبضہ میں آ جاتا ہے اور اس طرح اپنی خواہشاتِ نفس پر قابو پانے کے بعد قادرِ مطلق کی اطاعت میں آ جاتا ہے۔ کلام الٰہی میں اس صفت کے اظہار کے بارے میں فرمایا ہے کہ:

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○

ترجمہ: آپ فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ قادر ہے جو نشانی چاہے اتارے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ (پ 7 انعام 37)

اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ معجزہ دکھانے پر پوری طرح قادر ہے۔ ایک اور مقام پر تخلیق پر قادر ہونے کے بارے میں فرمایا ہے کہ:

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ○

ترجمہ: کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے ہی آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے۔ وہ اس پر قادر ہے کہ وہ ان جیسا پیدا کردے اور اس نے ان کیلئے عرصہ کی حد مقرر کردی ہے جس میں شک نہیں ہے پس ظالموں نے ناشکری کے طور پر اس کا انکار کردیا۔ (پ 15 اسرائیل 99)

اَوَلَيْسَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ○

کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے وہ اس پر قادر نہیں ہے کہ وہ ان جیسے اور پیدا کردے۔ ہاں وہی خالق ہے اور علم والا ہے۔ (پ 23 یٰسین 81)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْىَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يُّحْىِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰۤى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ○

ترجمہ: کیا انہوں نے یہ نہیں سوچا کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو بنایا اور ان کی تخلیق میں اسے ذرا بھی تھکن نہ ہوئی وہ قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کردے بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (پ 26 احقاف 33)

اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يُّحْــِۧىَ الْمَوْتٰى ○

ترجمہ: کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ مردوں کو زندہ کردے۔ (پ 29 قیامۃ 40)

اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ؕ

ترجمہ: بے شک وہ اسے دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔ (پ 30 طارق 8)

اس اسم کے فیوض و برکات مندرجہ ذیل ہیں۔

۱- اسرارِ قدرت کا کھلنا:

اس اسم کا ایک وصف یہ بھی ہے کہ اسے پڑھنے والے پر اسرارِ قدرت کھلتے ہیں۔ وہ باتیں جو اللہ کے قبضہ قدرت میں ہیں اللہ تعالیٰ ان کے باطنی اسرار ظاہر کرے گا۔ بشرطیکہ پڑھنے والا طالبِ صادق ہو اور کسی ولی اللہ سے نسبت رکھتا ہو۔

۲-سیف زبان ہونے کا عمل:

یہ اسم سیف زبان ہونے کے لیے بہت اکسیر ہے' جو شخص اسے ۲۵۰۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے گا اس کی زبان سیف ہو جائے گی۔ بشرطیکہ سات سال تک اس عمل کو جاری رکھے۔ انشاء اللہ وہ سیف زبان ہو جائے گا۔ اس کی زبان سے جو لفظ نکلے گا وہ بارگاہِ رب العزت میں قبول ہوگا۔

۳-نفس کو قابو رکھنا:

اس اسمِ پاک ''یَاقَادِرُ'' کو بکثرت پڑھنے والا اپنے نفس پر قادر ہو جاتا ہے یعنی اس کا نفس پوری طرح اس کے قابو میں آ جاتا ہے اور اس کی خواہشات اس کے قابو میں رہتی ہیں اور اس طرح اس اسم کا ذاکر اللہ تعالیٰ کی مطلق اطاعت میں آ جاتا ہے۔ یَاقَادِرُ کا ورد کرنے والا اسدا اپنے نفس پر قادر رہتا ہے' بے جا غصے میں نہیں آتا۔ نفس اور شیطان اس پر کبھی غالب نہیں آ سکتا۔

۴-ہر حال میں اللہ کی مدد کا حصول:

جو شخص اس اسم کو روزانہ ۳۰۵ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ کی مدد ہر وقت اس کے ساتھ رہے گی۔ ایسے وقت میں جبکہ اپنے بیگانے غربت یا بیماری کی بنا پر ساتھ چھوڑ جاتے ہیں۔ اس حال میں اس اسم کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ بھرپور مدد فرماتا ہے۔ خاص کر بیماری سے جب کوئی خاصا کمزور ہو گیا ہو تو اس اسم کے پڑھنے سے اس کے جسم کی قوت بحال ہو جائے گی اور حوصلہ حاصل ہوگا۔

۵-بے گناہی ثابت کرنا:

اگر کسی پر کوئی ناحق الزام لگا دیا گیا ہو اور اس کے لیے اپنی بے گناہی ثابت کرنے کے لیے کوئی ثبوت نہ ہو تو وہ باوضو حالت میں بکثرت اس اسم مبارک کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اسے جھوٹے الزام سے بریت ملے گی اور اس کی بے گناہی ثابت کرنے کے اسباب خود بخود پیدا ہو جائیں گے۔

۶-دل کی تقویت کا ورد:

اگر کوئی شخص دل کا کمزور ہو' اور وہ معمولی سے معمولی بات پر بھی دہل جاتا ہو تو اسے چاہیے کہ

ہر روز دو رکعت نفل پڑھنے کے بعد سات سو بار یا قادر کا ورد کر کے دعا مانگے۔ اللہ تعالیٰ اس کے دل کو تقویت بخش دیتا ہے۔

۷۔مشکل سے مشکل کام کا ہونا:

یہ اسم مشکل سے مشکل کام کو آسان کرنے کے لیے بہت مجرب ہے لہٰذا جب کسی شخص کو کوئی مشکل یا مہم درپیش آجائے تو اسے چاہئے کہ اس اسم کو کثرت سے پڑھنا شروع کر دیا وراس وقت تک اس کا ورد جاری رکھے جب تک مشکل حل نہ ہو جائے۔ انشاء اللہ اس اسم کی برکت سے مشکل حل ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ ہر نماز کے بعد اس اسم کو ۳۳ مرتبہ پڑھ لینے سے اللہ کی رحمت اور قدرت شامل حال رہتی ہے لہٰذا ہر نمازی کے لیے اس اسم کا پڑھنا بہت مفید ہے۔ ہر مشکل کے وقت اس اسم مبارک کو اگر اکتالیس بار پڑھ کر دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ اسے آسان کر دیتا ہے۔

۸۔دشمن اور ظالم سے بچنے کا عمل:

اگر کوئی ظالم اور دشمن پکڑ کر زیادتی کرنا چاہتا ہو اور اپنی حراست میں لینا چاہتا ہو تو اس اسم کو پڑھنا شروع کر دے اور اس وقت تک پڑھتے رہیں جب تک دشمن کا خوف ہو۔ انشاء اللہ پڑھنے والا دشمن اور ظالم کے پنجے سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص روزانہ ایک سو مرتبہ ''یاقدیر'' پڑھتا ہو تو وہ اللہ کی رحمت سے دشمن سے اللہ کی پناہ میں رہے گا۔ اگر کوئی شخص اس اسم مبارک ''یــا قــادر'' کو باوضو ہو کر ورد کرنا اپنا معمول بنالے تو وہ کبھی کسی ظالم کے شکنجے میں گرفتار نہیں ہوتا۔

۹۔جسمانی کمزوری کا ازالہ:

اس اسم مبارک میں یہ خاصیت ہے کہ اگر کوئی بیماری کی شدت کی وجہ سے کمزور ہو گیا ہو اور نقاہت محسوس کرتا ہو تو باوضو حالت میں ہر روز ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مریض میں صحت وقوت پیدا ہو گی۔ نقاہت و کمزوری دور ہو جائے گی اور رفتہ رفتہ مرض کا زور ٹوٹ جائے گا اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے گا۔ اگر کوئی شخص بیمار ہو کر لاغر اور نحیف ہو چکا ہو تو ایسا مریض اگر خود اس اسم مبارک کو پڑھے تو وہ اللہ کے فضل سے تندرست ہو جائے گا اور اگر کوئی اسے یَاقَادِرُ سے دم کیا ہوا پانی بھی پینے کے لیے دے تو بھی وہ بتدریج شفایاب ہو گا۔

یَامُقْتَدِرُ

اللہ مقتدر ہے یعنی کائنات میں سب سے زیادہ اقتدار اور طاقت والا اللہ ہی ہے۔ تمام چیزیں اس کے قبضہ قدرت میں ہیں۔ کوئی بندہ اور کوئی مخلوق اس کے حکم اور توفیق کے بغیر کسی کام پر اختیار اور کوئی قدرت نہیں رکھتی کیونکہ ہر چیز پر اللہ کی طاقت مسلّط ہے۔ اس لحاظ سے تمام موجودات کا انتظام اللہ کے ہاتھ میں ہے اور جو وہ کرنا چاہتا ہے کر لیتا ہے۔ اس اسم کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ اپنی قدرتوں کا مشاہدہ کرواتا ہے اور ایسے کاموں میں جب اللہ سے مدد مانگتا ہے کہ جن کا تعلق اللہ تعالیٰ کی قدرت سے ہوتا ہے تو اس کی فوراً مدد ہوتی ہے اور وہ کام سرانجام پا جاتے ہیں۔

بعض اہل علم حضرات نے قادر اور مقتدر کے معنی میں فرق کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں قادر وہ ذات ہے جو معدوم کو وجود میں لانے اور موجود کو معدوم کرنے پر قدرت رکھتی ہو اور مقتدر وہ ذات ہے جو تمام موجودات کا انتظام اور اصلاح کرتی ہو۔ حتیٰ کہ اس کے علاوہ اس انتظام پر کوئی قادر نہ ہو۔

بندوں کو جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اقتدار ملتا ہے وہ ناقص ہوتا ہے ہر لحاظ سے کامل اقتدار اللہ تعالیٰ ہی کا ہے اس اسم کی بنا پر انسان کو چاہیے کہ لذاتِ دنیا کو ترک کر کے اپنی خواہشاتِ نفس پر قابو حاصل کرے تا کہ زیادہ سے زیادہ وقت اس قادرِ مطلق کی اطاعت میں صرف کر سکے اور ہر کام میں ذاتِ خداوندی پر بھروسہ رکھے اور اپنی تدبیر و محنت پر نازاں نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ:

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرًا ○

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (پ 15 کہف 45)

اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِیْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ○

ترجمہ: ہم آپ کو ان کا وہ انجام دکھا دیں گے جس کا ہم نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے پس ہم ان پر مقتدر ہیں۔ (پ 25 زخرف 42)

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ۝

ترجمہ: انہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں پکڑ لیا جس طرح غلبے والا صاحب اقتدار پکڑتا ہے۔ (پ 27 قمر 42)

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ۝ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ۝

ترجمہ: بے شک اہل تقویٰ باغوں اور نہروں میں ہوں گے سچائی کے اعلیٰ مقام جو ذی وقار بادشاہ کے پاس ہیں کے قریب ہوں گے۔ (پ 27 قمر 54-55)

اس اسم کے فوائد درج ذیل ہیں۔

۱- مشکل سے مشکل کام کا حل:

ہر شخص کی زندگی میں کبھی ایسا مشکل وقت بھی آجاتا ہے۔ جب اپنے بیگانے اور دوست احباب سب ساتھ چھوڑ جاتے ہیں۔ تو ایسے مشکل وقت میں صرف اللہ کی ذات ساتھ دیتی ہے اور اسے اس اسم کے ذریعے پکارنے سے مشکل کام بھی حل ہو جاتا ہے۔ لہٰذا جس شخص کو کوئی مشکل درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو دن رات پڑھے۔ اگر ہو سکے تو اکیس ہزار کی تعداد روزانہ پوری کرے اور اس وقت تک پڑھتا رہے جب تک کہ مشکل حل نہ ہو۔ انشاء اللہ اس اسم کی برکت سے مشکل کام بھی حل ہو جائے گا۔

۲- دشمن اور ظالم پر غلبہ:

اس اسم میں دشمن اور ظالم پر غلبہ پانے کی بھی بہت تاثیر ہے چنانچہ ظالم کو ظلم سے باز رکھنے کے لئے اور دشمن کو زیر کرنے کے لئے اس اسم کو جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب میں بعد نماز عشاء سات ہزار مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بعد ظالم کے ظلم سے بچنے کی دعا کریں انشاء اللہ دشمن اور ظالم پر غلبہ حاصل ہوگا۔ اسی طرح اگر ۱۰۰ بار نماز عصر کے بعد پڑھے تو اللہ اس کے دشمنوں کو بھی زیر کر دیتا ہے۔

۳- صاحب اقتدار بننے کا عمل:

اقتدار خواہ سیاسی ہو یا سماجی یا کسی بھی شعبے میں ہو اسے حاصل کرنے کے لئے اس کا ورد مجرب

ہے۔اس لئے جو شخص الیکشن میں کسی نشست کے لئے انتخاب لڑ رہا ہو اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ ۳۷۰ مرتبہ گیارہ دن تک پڑھے۔انشاءاللہ الیکشن میں کامیاب ہوگا اور اقتدار حاصل ہوگا۔

۴-قبولیت دعا:

اگر کوئی شخص ایک ہزار ایک بار ''یَا مُقْتَدِرُ'' نماز عشاء کے بعد پڑھے اور اپنے پروردگار سے دعا کرے تو اللہ اس کی ہر دعا کو قبول فرماتا ہے۔

۵-لوگوں کے دلوں میں عزت پیدا ہونا:

جب معاشرے میں تمام لوگ مخالف ہو جائیں تو ایسی صورت حال میں یہ اسم مبارک کثرت سے پڑھتے رہنے سے بگڑے کام سنور جاتے ہیں۔راستے کی تمام مشکلات دُور ہو جاتی ہیں لوگوں کے دل میں ہمدردی اور حسنِ اخلاق کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے اور ذاکر کی عزت لوگوں کے دل میں پیدا ہو جاتی ہے۔

۶-نفس پر غلبہ:

اپنے نفس پر غلبہ حاصل کرنے کے لئے نماز عشاء کے بعد ۱۰۰۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنا مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا کرتا ہے۔

۷-ہر مرض سے شفاء:

اس اسم کا ذکر شفائے امراض کے لیے بھی بہت اکسیر ہے۔لہٰذا امراض کی شفایابی کے لیے اس اسم کو روزانہ ۱۰۰ امرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے مریض کو گیارہ دن تک پلائیں۔انشاءاللہ صحت یابی حاصل ہو گی۔اگر مریض یہ وظیفہ خود پڑھے تو زیادہ بہتر ہوگا۔

۸-سستی اور کمزوری دور کرنا:

سستی اور کمزوری کو دور کرنے کے لئے نماز فجر کے بعد ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم پڑھنے سے جسم کو توانائی مل جاتی ہے اور سست روی جاتی رہتی ہے۔اگر کوئی شخص سست ہو اور بہت زیادہ سوتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم مبارک کا ورد اختیار کرے چند ہی دنوں میں سستی دور ہو جائے گی اور نیند میں بھی خرابی پیدا نہیں ہوگی۔

یَامُقَدِّمُ

اللہ کی ایک صفت یہ ہے کہ وہ اپنی مخلوق میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دیتا ہے اور انہیں اپنے قرب سے نوازتا ہے۔ یعنی مقام اور قرب میں آگے کر دینا مقدم کہلاتا ہے اس لحاظ سے اللہ مقدم ہے کیونکہ وہ بعض کو بعض پر مقدم کر دیتا ہے۔ جیسے باپ کو بیٹے سے یا انبیاء کو عام انسانوں سے مقدم کر دیا۔

صاحب شمس المعارف نے اس کی تشریح یوں فرمائی ہے کہ حاکم اعلیٰ جب کسی کو اپنے قرب میں مقام عطا فرماتا ہے تو لوگ کہتے ہیں کہ حاکم اعلیٰ نے فلاح شخص کو مقدم کیا ہے۔ یہ تقدیم کبھی مکانی ہوتی ہے اور کبھی درجات میں مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو کافروں پر مقدم کر رکھا ہے۔

جو شخص اس نام کو کثرت سے پڑھے گا اس میں نیک کام کرنے کی خصلت پیدا ہو جائے گی۔ دینی فرائض ہمیشہ اول وقت پر ادا کرنے کی کوشش کرے گا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ

قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَیَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَیْکُمْ بِالْوَعِیْدِ ○

ترجمہ: اللہ فرمائے گا کہ میری بارگاہ میں جھگڑا نہ کرو میں تو پہلے ہی تمہیں وعید سے باخبر کر چکا ہوں۔ (پ26 ق28)

اس اسم کے چند فوائد مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ روحانی درجات میں بلندی:

ایسے اہل طریقت جو منازل فنا عبور کر چکے ہوں اور مقام بقا میں ہوں۔ اگر وہ اپنے اس مقام پر اس اسم کا کثرت سے ورد کریں تو ان کے روحانی درجات بلند ہوں گے اور اہل دنیا بھی انہیں عزت کی نگاہ سے دیکھیں گے اور اس اسم کا ذاکر جس شخص کے لیے اللہ کے حضور دعا کرے گا اسے فضیلت اور سبقت حاصل ہوگی۔

اس اسم مبارک "اَلْمُقَدِّمُ" کی سب سے بڑی فضیلت یہی ہے کہ اس کا ورد کرنے والا اللہ تعالیٰ کا مقرب بن جاتا ہے اور اکثر امور اور معاملات میں تقدیم کا مستحق رہتا ہے۔

۲-مجاہدوں کا محبوب ورد:

میدانِ جنگ میں مجاہدینِ اسلام اس اسم کو اگر کثرت سے پڑھیں تو انہیں جنگ میں پیش قدمی حاصل ہوگی اور وہ کافروں کی فوج پر غالب رہیں گے۔ اس کے علاوہ جنگ کی دہشت ناک تکالیف سے محفوظ رہیں گے اس لیے یاد رکھو کہ جب بھی جہاد سے واسطہ پڑے تو اس اسم کو ضرور پڑھیں۔

جہاد اور جنگ کے موقع پر یہ اسم مبارک پڑھتے رہنے سے مجاہد جنگ میں جانی نقصان سے بچا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمت و طاقت عطا فرماتا ہے دشمن کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا سکتا اور جہاد کے میدان سے بحفاظت واپسی ہوتی ہے۔

۳-خواب میں ڈرنے سے بچنا:

جو کوئی خواب میں ڈر جاتا ہو وہ رات کو سونے سے پہلے اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں گیارہ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ نیند سکون سے آئے گی۔

اگر کوئی شخص ہر رات سونے سے پہلے ایک سو چوراسی بار "یَا مُقَدِّمُ" پڑھ کر دل ہی میں دعا کر کے سوئے تو اللہ تعالیٰ اسے برے خوابوں اور کابوس سے بچائے رکھتا ہے۔ اس کے مال و جان کو بھی کسی بھی طرح کا نقصان نہیں پہنچتا۔

۴-ملازمت میں ترقی کرنا:

اس اسم کے ذاکر کو ملازمت میں بہت جلد ترقی حاصل ہوتی ہے۔ اگر کسی شخص کے عہدہ کی ترقی افسرانِ بالا نے روک دی ہو تو اس صورت میں اسے چاہیے کہ اس اسم کو ۱۸۴ مرتبہ روزانہ اکیس دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ ترقی مل جائے گی۔ اگر کسی ملازم کو برطرف بھی کر دیا گیا ہو تو اسے پڑھنے سے ملازمت بحال ہو جاتی ہے۔

۵-سفر میں آسانی:

سفر کی مشکلوں اور صعوبتوں سے بچنے کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرنا بے حد مفید اور موثر ہوتا ہے۔ اگر کوئی سفر کی حالت میں یہ اسمِ پاک کثرت سے پڑھے تو سفر کی صعوبتوں سے بچا رہے گا اور اس کی واپسی بخیر و عافیت ہوگی۔ بحری جہاز کا سفر کرنے والے کثرت سے اس اسمِ پاک کا ورد کریں تو جہاز کے ڈوبنے کے خوف سے محفوظ رہیں۔

۶-نفس کو مطیع رکھنا:

''یَامُقَدِّمُ'' کا ورد کرنے والا کبھی اپنے نفس کے ہاتھوں زچ اور مجبور نہیں ہوتا۔ وہ طاعت الٰہی میں فعال اور فرمانبردار ہو جاتا ہے۔ نفس کو اپنا مطیع و فرمانبردار کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں نفس پر غلبہ عطا ہوگا اور برائیوں سے نفرت ہو جائے گی۔ اگر کوئی شخص اس اسم مبارک کو ایک ہزار بار پڑھ کر اللہ سے دعا کرے تو اللہ اسے نفس پر سدا غالب رکھتا ہے۔ ایسا شخص گمراہی اور کفر سے بچا رہتا ہے۔

۷-ہنگامی حالات میں حفاظت:

بعض اوقات ملک میں اجتماعی طور پر ہنگامے ہونے لگتے ہیں۔ فتنہ فساد پھیلتا ہے۔ بلوے ہوتے ہیں۔ کشت وخون کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ غنڈہ گردی ہونے لگتی ہے۔ ایسے حالات میں اپنی عزت اور جان کی حفاظت کے لیے اس اسم کو پڑھنا بہت مفید ہے۔ انفرادی طور پر انسان اس کا کم از کم گیارہ سو مرتبہ ورد رکھے اور جب تک خطرہ رہے پڑھتا رہے۔ اجتماعی طور پر چند آدمیوں کو اکٹھا کر کے اس اسم کو ۱۲۵۰۰۰ مرتبہ پڑھا جائے۔ انشاءاللہ ہر تکلیف اور شر کا خطرہ ٹل جائے گا۔

۸-یَامُقَدِّمُ کا عامل بننا:

جو شخص اس اسم کا عامل بننا چاہے تو اسے چاہیے کہ ایک مقام مقرر کرے اور ایک وقت بھی مقرر کر لے۔ زیادہ بہتر عشاء کے بعد کا وقت ہے اور اس اسم کو روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ ایک سو دن تک پڑھے۔

جب چلہ ختم ہو تو اللہ کی راہ میں شیرینی تقسیم کرے اور بعد ازاں اس اسم کو روانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھتا رہے۔ اس کا یہ عمل ہمیشہ قائم رہے گا۔ آپ جب اس کے عامل بن جائیں گے تو پھر آپ اسے گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس کا نقش جسے دیں گے اسے ہر کام میں تقدیم حاصل ہو گی یعنی امتحان دینے والے کو کامیابی حاصل ہو گی۔ ملازمت میں ترقی ہو گی۔ جو بچہ نماز پڑھنے میں کوتاہی کرتا ہو تو وہ انشاء اللہ نماز پڑھنے لگے گا۔ اگر کسی کو کسی کا تابعدار کرنا ہو تو بھی اس اسم کا نقش کام کرے گا یا شیرینی پر دم کر کے کھلا دیں تو کھانے والا تابعدار ہو جائے گا۔

یَامُؤَخِّرُ

مؤخر کا مطلب اپنی رحمت سے دور کرنا ہے۔ اللہ اس اعتبار سے مؤخر ہے کہ وہ اپنے دشمنوں کو اپنی رحمت اور قرب سے دور کر دیتا ہے۔ ایسے ہی ایک مفہوم یہ بھی ہے کہ وہ لوگوں کو ڈھیل دے دیتا ہے کہ اب بھی راہِ راست کی طرف آ جائیں۔ اس طرح گناہگاروں کی سزا میں تاخیر کر دیتا ہے۔ اس لحاظ سے وہ مؤخر ہے۔ اس اسم کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسے پڑھنے والے سے برائی دور ہوتی چلی جاتی ہے اور اس کا دل نیک کاموں کی طرف رغبت کرنے لگتا ہے۔ اللہ اس سے گناہوں کو دور کر دیتا ہے۔ اس اسم کا ذاکر ہمیشہ اللہ کے نیک بندوں کی تلاش میں رہتا ہے اور انہیں دل سے چاہتا ہے۔ اللہ کے دشمنوں سے دور رہنے کی کوشش کرتا ہے۔

بعض کا کہنا ہے کہ انسان کا فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے رحمت کا بھی امیدوار رہے کیونکہ وہ مقدم ہے اور اس کے عذاب سے خائف بھی ہو اس لیے کہ وہ مؤخر ہے۔ نہ معلوم کون سی غلطی ایسی ہو کہ اس پر پکڑ ہو جائے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ

يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّىؕ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○

ترجمہ: وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور مقررہ وقت تک تمہیں دنیا میں رہنے کا موقع دے گا۔ بے شک اجل جب آتی ہے تو ٹلتی نہیں کیونکہ وہ اللہ کی طرف سے ہوتی ہے کاش کہ تم یہ جانتے ہوتے۔ (پ29 نوح 4)

ا۔ توفیق توبہ کا مجرب عمل:

توبہ سے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اللہ اپنے بندے سے گناہوں کو دور کر دیتا ہے مگر توبہ کی توفیق

کاملنا ضروری ہے۔ اس مقصد کے لیے یہ اسم بہت مفید ہے۔ اس لیے جو شخص ''یَا مُؤَخِّرُ'' کثرت سے پڑھے گا اسے انشاء اللہ سچی توبہ کی توفیق مل جائے گی۔ شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ جب انسان کی عمر ختم ہونے کے قریب آ جائے اور اس کی نیکیاں بہت کم ہوں۔ گناہوں کی کثرت سے قبر وحشر کا خوف دامن گیر ہو تو اسے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ تمام گناہ معاف کر دیتا ہے اور ساتھ اسے تھوڑی مہلت اور دے دیتا ہے تا کہ وہ نیک اعمال کر سکے۔

۲- نیک بننے کا عمل:

اس اسم کو روزانہ ایک سو مرتبہ پہلے پڑھنے سے بچے نیک خصلت ہو جاتے ہیں۔ دل میں سکون پیدا ہوگا۔ برائیاں دور ہو جائیں گی، اللہ کے اولیاء جیسی صفات پیدا ہوں گی اور یاد الٰہی کی طرف بے پناہ رغبت پیدا ہوگی۔

جو شخص ایک ہزار بار اس اسم مبارک کا ورد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے نیک بننے کی توفیق عطا فرماتا ہے۔ جو شخص ''یَا مُؤَخِّرُ'' کا سدا ورد کرتا ہے اللہ اس کے دل کو نیک کاموں کی محبت سے معمور کر دیتا ہے اور وہ شخص اللہ کے دوستوں کے ساتھ پیار کرنے لگتا ہے۔

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ مستجاب الدعوات ہو جائے اور اللہ تعالیٰ اس کی ہر جائز مراد پوری فرمائے تو وہ ہر روز نماز فجر کے بعد ۳۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک انتہائی توجہ اور یکسوئی کے ساتھ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اسے تھوڑے ہی دنوں میں مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

۳- مشکل کام میں آسانی:

کاموں کی تکمیل میں مشکلات برائیوں کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ اس اسم کے پڑھنے سے برائیاں دور ہو جاتی ہیں۔ اس لیے اگر کسی شخص کے کام میں رکاوٹ ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو ۸۴۶ مرتبہ روزانہ ۲۱ دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ کام میں آسانی پیدا ہو جائے گی اور اس کے سارے کاموں کا کفیل اللہ تعالیٰ بن جائے گا۔

اگر کوئی شخص ہر روز ایک سو بار یا مؤخر کا ورد کرے تو اللہ اس کے تمام مشکل کاموں کو آسان کر دیتا ہے۔ ایسے شخص کا اپنے پروردگار پر توکل بہت بڑھ جاتا ہے۔

۴-عذابِ قبر سے نجات:

عذابِ قبر سے نجات حاصل کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھیں اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے آخرت کی منزلیں آسان فرمائے گا۔

۵-اللہ کی محبت کا پیدا ہونا:

اللہ تبارک وتعالیٰ کا یہ اسم مبارک ہر اعتبار سے باعث برکت ورحمت اور انسان کے دل میں توحید کے عقیدہ کو پختہ کرنے والا ہے۔

جو شخص ''یَا مُؤَخِّرُ'' کا ہر روز ورد کرنا اپنا معمول بنالیتا ہے۔اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی بے پناہ محبت سدا اجاگر رہتی ہے۔

۶-نفس کو راہِ راست پر رکھنے کا عمل:

اس اسم کا ورد نفس کو راہِ راست پر رکھنے کے لیے بھی بہت مفید ہے۔اس لیے جس شخص کا نفس برائیوں پر اکساتا ہو اسے چاہیے کہ فجر کی نماز کی سنتیں پڑھنے کے بعد فرضوں سے پہلے اس اسم کو ۴۱ مرتبہ پڑھے۔انشاء اللہ یہ ورد نفس کو ہمیشہ کے لیے راہِ راست پر قائم کردے گا۔

۷-دشمن کو دور کرنا:

ایسا دشمن یا ظالم جسے دور کرنا ضروری ہو تو اسے دور کرنے کی غرض سے اس اسم کو ۴۰ دن تک ۶۲۵۰ مرتبہ پڑھیں۔انشاء اللہ دشمن خود بخود دشمنی ترک کردے گا اور دور ہو جائے گا۔کیونکہ اس اسم کی برکت سے دشمن خود بخود پیچھے ہٹ جاتا ہے۔

۸-مایوس مریضوں کا علاج:

ایسے مایوس مریض جو بیماری میں طویل عرصہ مبتلا رہنے سے تنگ آچکے ہوں۔ایسے مریض اسے ہر وقت پڑھیں۔بیٹھتے اٹھتے چلتے پھرتے اس اسم کا ورد دل میں کریں۔انشاء اللہ اللہ تعالیٰ ان سے بیماری

دور کرنے کا سبب پیدا کر دے گا اور ان کا انجام بخیر ہو جائے گا۔

۹-مقبول اور معزز ہونا:

اس اسم مبارک کا جو شخص ہر روز ورد کرنا اپنا معمول بنا لیتا ہے اللہ تعالیٰ اسے لوگوں میں مقبول اور معزز بنا دیتا ہے۔

یَا اَوَّلُ

اللہ اوّل ہے اس سے اوّل کچھ نہ تھا بلکہ وہ بذاتِ خود ہی تھا اور نہ اس کا کوئی آغاز ہے کہ کسی کو معلوم ہو کہ وہ کب سے ہے۔ یاد رکھو کہ جب کچھ نہ تھا تو وہی تھا۔ اس لیے ہر لحاظ سے وہی اول ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کو اس صفاتی نام سے یاد کرنے سے انسان کو اولیت حاصل ہوتی ہے۔ حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ اے اللہ کے بندو! اس کے قرب کے لیے اول بنو اور عبادت کرنے میں آخر رہو اور اس کی بارگاہ میں قیام کرنے میں اوّل رہو تا کہ تمہارے باطن میں توحید کے مشاہدات کو عیاں کر دے اور اگر عبادت میں آخر رہو گے وہ آخرت کو تمہارے لیے کر دے گا۔ غرضیکہ اس اسم سے اسے یاد کرنے سے نیکی میں انسان اوّل ہو جاتا ہے اور اللہ کی رضا کے کاموں میں سب سے مقدم ہو جاتا ہے اور سب سے بڑی خوبی یہ پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ ہر عبادت کو اوّل وقت میں بجالانے کا عادی ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○

ترجمہ: وہی اول اور وہی آخر اور وہی ظاہر ہے اور وہی باطن ہے اور وہی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ (پ 27 حدید 3)

اس کے چند خواص مندرجہ ذیل ہیں:

۱- نماز اور نیکی میں دل لگنا:

ایسا شخص جس کا دل نماز پڑھنے کی طرف رغبت نہ کرتا ہو اور دل نیکی کی طرف جلدی مائل نہ ہوتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ ایک ہزار بار پڑھنا شروع کر دے۔ انشاء اللہ اس کے نفس سے سستی دور ہو جائے گی اور اس کا دل خیر اور بھلائی کی طرف خوب مائل ہوگا۔

۲- مشکل آسان ہونے کا عمل:

اگر کوئی شخص کسی بھی مصیبت میں پھنس جائے تو اسے چاہیے کہ وہ جمعہ کی رات کو چالیس ہزار بار ''یا اَوَّلُ'' کا ورد کر کے اللہ سے دعا کرے اللہ تعالیٰ اس کی ہر مشکل آسان کر دے گا۔

۳- ہر حاجت پوری ہونا:

ہر قسم کی حاجت پوری ہونے کے لیے بھی یہ اسم بہت مفید ہے لہٰذا اگر کوئی شخص کسی مقصد میں بار ہا کوشش کرنے کے بعد بھی کامیاب نہ ہوتا ہو تو اسے چاہیے کہ جمعرات کو جس وقت چاہے ۱۲۵۰۰ مرتبہ اسے پڑھے اور گیارہ جمعرات تک یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ ہر حاجت پوری ہوگی۔

اگر کوئی شخص چالیس جمعرات ہر جمعرات ایک ہزار بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس بندے کی تمام مرادیں برلاتا ہے۔

''یَــــا اَوَّلُ'' کا ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ زندگی کی خوشحالیوں اور نعمتوں سے ہمیشہ فیض یاب فرماتا ہے اور اس کی ہر جائز مراد پوری فرماتا ہے۔

۴- خلقت کو اپنے اوپر مہربان کرنا:

یہ اسم اپنے اوپر خلقت کو مہربان بنانے میں بہت اکسیر ہے اور اس میں تسخیر کے اثرات بہت زیادہ ہیں۔ اس لیے جو شخص تسخیر خلق کی نیت سے اسے روزانہ ۱۱۱۱ مرتبہ سورج نکلنے سے پہلے پڑھنے کا معمول بنا لے گا۔ اسے لوگ بہت پسند کرنے لگیں گے۔ یا اوّل کے ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ کئی دنیاوی کامیابیاں اور فتوحات بخشتا ہے اور وہ لوگوں میں مقبول ہو جاتا ہے۔

۵- نیک کاموں کی توفیق کا ملنا:

جس شخص کے دل میں شیطانی تصورات ڈیرے ڈالے ہوئے ہوں اور وہ نیک کاموں کی طرف توجہ نہ کرتا ہو اس کی طبیعت چاہتے ہوئے بھی نیک کاموں کی طرف رغبت نہ کرتی ہو تو اسے چاہیے کہ ہر نماز کے بعد ۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک انتہائی توجہ اور یکسوئی سے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ دل پاکیزہ خیالات سے منور ہو جائے گا اور اس نام پاک کی برکت سے اللہ تعالیٰ نیک کاموں کی توفیق عطا فرمائے گا۔

۶-اللہ کی محبت کا عمل:

ابتدائی مریدین یا سالکین اگر مندرجہ ذیل وظیفہ کو بعد نماز فجر ۱۲۰ دن تک پڑھیں تو ان کے دل سے غیر اللہ کی محبت بالکل ختم ہو جائے گی اور اللہ کی محبت بڑے زور سے پیدا ہو جائے گی۔ جس کی بنا پر روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہو جائے گی۔ ''اِنَّ اللّٰہَ اَوَّلُ الْاٰخِرُ''

۷-سفر کی تکالیف سے بچاؤ:

مسافروں کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرنا انتہائی نافع ہے اگر کوئی مسافر حالتِ سفر میں ہر روز گیارہ سو مرتبہ اس اسمِ پاک کا ورد کرے تو راستے کی صعوبتوں سے بچا رہے گا اور واپسی خیر و عافیت سے ہوگی۔ ''یَـا اَوَّلُ'' کا بکثرت ورد کرنے والا شخص سفر و حضر میں محفوظ و مامون رہتا ہے اور سفر کی مشکلات اور تکلیفوں سے بھی بچا رہتا ہے۔

۸-امیر ہونے کا عمل:

جو شخص اس اسم کو روزانہ پانچ ہزار مرتبہ پڑھے اور ایک سال تک پڑھتا رہے۔ وہ انشاء اللہ امیر ہو جائے گا کیونکہ اللہ کو اول کہنے سے حولِ دولت میں اولیت ہو جاتی ہے۔ ایسے ہی کوئی غریب آدمی اسے کثرت سے پڑھتا رہے تو اس کے مالی حالات درست ہو جاتے ہیں۔

۹-اولاد نرینہ پیدا ہونا:

اگر کسی شخص کے ہاں اولاد نرینہ نہ ہو تو اسے چاہیے کہ ۴۰ دن تک ''یَـا اَوَّلُ'' ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھے اور ہر روز سجدے میں سر رکھ کر پڑھائی کے بعد دعا مانگے۔ انشاء اللہ اس کے ہاں لڑکا پیدا ہوگا اور اس کا نام عَبْدُالْاَوَّلُ رکھے تو مناسب ہوگا۔

۱۰-اعصابی بیماریوں کا علاج:

جو شخص اسے روزانہ چند بار کسی نماز کے بعد یا روزمرہ وظائف کے ساتھ اسے چند مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ انسان اعصابی بیماریوں مثلاً بے خوابی، ورم دماغ، رعشہ، فالج اور لقوہ جیسی بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

یَااٰخِرُ

اللہ کی ذات ہی آخر ہے جو تمام موجودات کے فنا ہونے کے بعد آخر میں باقی رہے گی۔ اسے کبھی فنا نہیں۔ اس کے علاوہ ہر چیز ختم ہو جانے والی ہے اور اس کی آخرت کی کوئی انتہا نہیں۔ بعض علماء کا کہنا ہے اوّل آخر کے الفاظ آپس میں متناقض ہیں۔

پس کوئی ایک نسبت سے، کسی ایک کی بہ نسبت بیک وقت اوّل و آخر نہیں ہو سکتا۔ سو بیک وقت دونوں صفتیں دو مختلف جہتوں سے ہی جمع ہو سکتی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ مرتب سلسلہ مؤجودات کی نسبت اوّل ہے اس لیے کہ تمام موجودات نے اسی ذات باری تعالیٰ سے وجود حاصل کیا ہے اور باری تعالیٰ کی طرف چلنے والوں کے مقامات و منازل کی نسبت آخر ہے۔ کیونکہ عارفین کے ارتقائی مراحل میں آخری مرحلہ وہی ہے اور آخری منزل اللہ کی معرفت ہی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے آخر ہونے کے بارے میں قرآن مجید میں ارشاد ہوا ہے کہ:

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○

ترجمہ: وہی اول اور وہی آخر وہی ظاہر اور وہی باطن ہے اور وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

(پ 27 حدید 3)

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

ترجمہ: اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکارو اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس کے سوا ہر چیز فانی ہے۔ اصل حکومت اسی کی ہے اور اسی کی طرف واپس لوٹ کر جانا ہے۔ (پ 20 قصص 88)

اس اسم کے فوائد درج ذیل ہیں۔

۱-مادی محبت کا خاتمہ:

یاد الٰہی کے راستے میں سب سے بڑی رکاوٹ مال و دولت اولاد اور دنیاوی اشیاء ہیں۔ جب تک ان کی محبت دل سے نہ نکالی جائے اس وقت تک اللہ کی محبت حاصل نہیں ہوتی۔ اس لیے غیر اللہ کی محبت کو ختم کر کے اپنے دل کو اللہ کی محبت کا مرکز بنانے کے لیے اس اسم کا ورد بہت مؤثر ہے۔ لہٰذا جو شخص اسے روزانہ کم از کم گیارہ سو مرتبہ پڑھے۔س کا دل حب الٰہی سے معمور ہوتا چلا جائے گا۔

۲-خاتمہ بالخیر:

ہر مسلمان کے لیے یہ امر بڑا لازمی ہے کہ اس کا خاتمہ بالایمان ہو۔ اس لیے جو شخص اسے روزانہ ۳۳ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے انشاء اللہ اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔

جو شخص چاہے کہ اس کا خاتمہ بالخیر ہو' اسے چاہیے کہ وہ ایک ہزار بار ''یَـا اٰخِـرُ'' پڑھ کر دعا کرے تو انشاء اللہ خاتمہ بالخیر ہوگا۔

۳-سفر میں سلامتی کا عمل:

یہ اسم سفر سے بخیریت واپس آنے کے لیے بھی بہت مجرب ہے اس لیے سفر پر جانے سے پہلے اسے ہزار بار پڑھیں اور اپنے گھر بار کو اللہ کے سپرد کر دیں۔ انشاء اللہ سفر میں خیریت سے رہیں گے اور واپسی پر اپنے اہل خانہ کو صحیح سلامت پائیں گے۔

۴-معزز اور محترم بننا:

اگر کوئی یہ چاہتا ہو کہ مخلوقِ خدا میں اس کی عزت و مرتبہ ممتاز ہو اور لوگوں کی نظروں میں اس کی خوب عزت ہو لوگ اسے قدر کی نگاہ سے دیکھیں تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک اسی نیت کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے چشم خلائق میں معزز و محترم ہو جائے گا۔

۵-حصولِ عزت:

اگر کوئی شخص غیر لوگوں میں جائے اور وہاں اپنی عزت کو بحال رکھنے کے لیے اس اسم کو ۴۱ بار پڑھ لے انشاء اللہ اس کی عزت بحال رہے گی اور ہر شخص باعزت انداز میں پیش آئے گا۔ ایک عامل کا قول ہے کہ ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھنے سے انسانی عزت برقرار رہتی ہے۔

اس اسم مبارک کا جو مدام ورد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے لوگوں میں مقبول اور معزز بنا دیتا ہے اور لوگ اسے قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

۶-دشمن پر غلبے کا عمل:

اس اسم کو کثرت سے پڑھنے سے دشمن پر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔ اگر کوئی دشمن نقصان پہنچانے کی کوشش کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی مدد کر کے دشمن پر فتح یاب کرے گا اور عشاء کی نماز کے بعد ۲۱ دن تک روزانہ ۶ ہزار مرتبہ پڑھ کر ظالم کے ظلم سے بچنے کی دعا کی جائے تو انشاء اللہ ظالم مغلوب ہو کر ظلم سے باز آ جائے گا۔

۷-توبہ اور مغفرت کی توفیق ملنا:

اس اسم مبارک کی برکت سے اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ قبول فرماتا ہے اور اسے نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے۔ اگر کوئی تمام عمر صراطِ مستقیم پر نہ چلتا رہا ہو اور اس نے کوئی نیکی کا کام نہ کیا ہو' آخری عمر میں پہنچ کر بڑے افعال سے توبہ کر لی ہو وہ ہر نماز کے بعد کثرت سے یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ نام پاک کی برکت سے خاتمہ بخیر ہوگا اور مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ مغفرت فرما دے گا۔

۸-علاج یرقان:

یہ اسم یرقان کے علاج کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ لہٰذا جب کسی کو یرقان ہو جائے تو اس اسم کو ۴۱۰۰ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلائیں اور سات روز تک یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ یرقان سے شفایابی کا کوئی ذریعہ بن جائے گا اور جو بھی علاج بھی کریں گے' اس میں اللہ تاثیر پیدا کر دے گا۔

۹-حصول روحانیت:

اگر کوئی اس اسم کو قرآن پاک کی اس آیت کی صورت میں پڑھے اور ۲ سال روزانہ ۲۱۰۰ مرتبہ بعد نماز فجر یا شام پڑھے۔ انشاء اللہ اس پر اسرار و رموز کھل جائیں گے اور اسے روحانیت حاصل ہوگی اور اللہ کا قرب حاصل ہوگا۔

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ.

یَاظَاهِرُ

اللہ تعالیٰ کائنات کی ہر جگہ پر عیاں ہے بلکہ کائنات کا موجود ہونا اسی کے ظہور سے ہے بلکہ ایک بزرگ کا قول ہے کہ کائنات کی ہر شے میں اللہ ہی کا نور جلوہ گر ہے۔ کسی بھی شے کا اپنا کوئی وجود نہیں۔ ہر شے کو موجود کرنا اسی کے اختیار میں ہے جو ظاہر میں اللہ کے نور کا مشاہدہ نہیں کر سکتا وہ باطن میں بھی نہیں کر سکتا۔ جب تک اللہ تعالیٰ کسی کے دل سے حجاب اٹھا نہیں دیتا کوئی ظاہر میں اس کے نور کو نہیں دیکھ سکتا۔ یعنی ظاہر میں باطن پوشیدہ ہے اور ظاہر کو دیکھنے والا بھی اس وقت تک پورا ظاہر نہیں جان سکتا جب تک کہ باطن کا مشاہدہ نہ کیا جائے کیونکہ جس چیز سے انسان' انسان ہے وہ ظاہر بھی ہے اور باطن بھی۔ بے شک وہ ظاہر ہے۔ اگر اس پر اس کے مرتب و مضبوط افعال سے استدلال کیا جائے۔ سو یہ ہے تیری ہیئت (حقیقت) جس پر اس کے آثار و احوال دلالت کرتے ہیں' اور باطن ہے۔ اگر اس کی حقیقت ادراک حس سے معلوم کی جائے۔ کیونکہ جس کا تعلق صرف ظاہری چہرہ مہرہ سے ہے حالانکہ انسان صرف نظر آنے والے جسم سے انسان نہیں' ظاہری بدن تو ہر آن بدلتا رہتا ہے۔ بلکہ اس کے تمام اجزا کا یہی حال ہے۔ کبھی چھوٹا' کبھی بڑا' پھر بھی انسان' انسان ہی رہتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی صفت ظاہر کے بارے میں قرآن مجید میں آیا ہے کہ:

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○

ترجمہ: وہی اول ہے، وہی آخر ہے، وہی ظاہر ہے، وہی باطن ہے اور وہی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ (پ 27 حدید 3)

اس اسم کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے ذاکر کا ظاہر ہر لحاظ سے درست ہو جاتا ہے۔ کردار میں عظمت اور عزت پیدا ہو جاتی ہے۔

۱-ظاہر کی حقیقت جاننا:

وہ چیزیں جو ہمارے سامنے ظاہر ہیں ان کی حقیقت جاننے کے لیے اس اسم کا ورد بہت مفید ہے۔ جو شخص اسے کثرت سے پڑھے گا اللہ تعالیٰ ظاہراً اسے اپنی رحمت کے جلوے دکھائے گا۔ ایسے شخص کو فطری مقامات پر بہت سکون میسر آئے گا۔ اشیاء کے ظاہر میں جو اللہ کا نور چھپا ہے اس کا مشاہدہ ہوگا۔

۲-حفاظت مکان کا عمل:

نئے تعمیر شدہ مکان کو لوگوں کی نظر بد سے بچانے کے لیے یہ عمل بہت مفید ہے۔ مکان جب تعمیر ہو کر مکمل ہو جائے تو اس اسم کو روزانہ سات دن تک ۱۱۰۶ مرتبہ پڑھیں اور پانی پر دم کر کے اسے مکان کی دیواروں پر چھڑک دیں۔ انشاءاللہ مکان آفات سے محفوظ رہے گا۔

جس مکان یا عمارت کی پیشانی پر یا دیوار پر اس اسم مبارک کو لکھا جائے اسے زلزلہ' آفات اور سیلاب اور برساتیں نقصان نہیں پہنچا سکیں گی۔

۳-تقویت قلب:

اگر کسی کا دل کمزور ہو اور وہ معمولی سے شور کی آواز سے بھی ڈر جاتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد بکثرت اس اسم مبارک کا ورد کرے اللہ تعالیٰ دل سے خوف و ہراس کو دور فرما دے گا اور دل کو تقویت پہنچائے گا۔

دل کو ہر طرح کے خوف سے محفوظ رکھنے کے لیے ''یَاظَاھِرُ'' کا ورد بے حد مفید اور مؤثر ہوتا ہے۔ اگر ہر روز ۱۱۰۶ مرتبہ یہ اسمِ الٰہی پڑھا جائے تو دل کو بجا طور پر تقویت میسر آتی ہے اور اسے اکتالیس یوم تک جاری رکھا جائے۔

۴-پوشیدہ چیز کا ظاہر ہو جانا:

امام بونی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ اس اسم کو کثرت سے پڑھنے والے پر چھپی ہوئی باتیں ظاہر ہو جاتی ہیں اور کسی جگہ خزانہ مدفون ہو اور اس کا پتہ نہ چلتا ہو تو اس اسم کو اس مقام پر گیارہ دن تک گیارہ ہزار

مرتبہ پڑھیں۔انشاءاللہ خواب میں یا دل میں' خزانہ جہاں ہوگا' اشارہ ہو جائے گا۔

۵-مشکلات کا حل:

ہر قسم کی مشکلات کا بہتر حل نکالنے کی غرض سے اور مہمات دور کرنے کے لیے ہر روز نماز فجر کے بعد گیارہ سو مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے مطلوبہ مقصد میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ایک اور قول کے مطابق ایک ہزار مرتبہ روزانہ ''یَاظَاھِرُ'' پڑھنے سے مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔

۶-آفات و بلیات سے حفاظت:

اس اسم مبارک کا مسلسل ورد کرنے سے اللہ تعالیٰ بندے کو سماوی آفات' بلاؤں اور مصائب سے بچائے رکھتا ہے۔ایسے ہی بارش کے طوفان کو روکنے کے لیے ''یَـاظَـاھِرُ'' کا بکثرت ورد کر کے دعا مانگی جائے اللہ تعالیٰ دعا قبول فرماتا ہے۔

۷-نورانیت کا پیدا ہونا:

یَاظَاھِرُ کا جو شخص بکثرت ورد کرنا اپنا معمول بنالیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اندر ایک نور پیدا کر دیتا ہے اور اسے ظاہری اوصاف سے بھی مرصع کیے رکھتا ہے۔ایک اور قول کے مطابق ''یَـاظَـاھِرُ'' کو ۱۱۰۶ مرتبہ روزانہ پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ اس کی اصلاح کر کے دل میں نورانیت پیدا کر دیتا ہے اس اسمِ پاک کی برکت سے اللہ تعالیٰ ذاکر کے دوستوں کی بھی اصلاح فرما دیتا ہے۔

۸-ہمیشہ آنکھوں کا نور قائم رہے:

ایک عامل کا قول ہے کہ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کی آنکھوں کا نور کم نہ ہو' اس کی بینائی آخر دم تک قائم رہے تو اسے چاہیے کہ ۴۰ روز تک اشراق کی نماز پڑھے اور اس کے بعد ۵۰۰ مرتبہ اس اسم کا ورد کرے تو اس کی آنکھوں میں مرنے تک بینائی قائم رہے گی۔

۹-آنکھوں کی بیماریوں سے محفوظ رہنا:

اگر کوئی شخص سرمے پر گیارہ بار "یَاظَاھِرُ" پڑھ کر آنکھوں میں سرمہ لگائے تو وہ ہر طرح کی آنکھوں کی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے اور لوگوں میں مقبولیت اور محبوبیت حاصل کرتا ہے۔ ایک اور قول کے مطابق جو شخص اس اسم مبارک کو اکثر پڑھتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو آشوب چشم سے بچائے رکھتا اور بینائی کی بھی حفاظت کرتا ہے۔

۱۰-ظاہر اور باطن کو درست کرنے کا عمل:

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کا ظاہر اور باطن دونوں پاکیزہ ہو جائیں تو اسے چاہیے کہ وہ اسم یا ظاہر یا باطن" کو اکٹھا ملا کر روزانہ سات ہزار مرتبہ پڑھے اور ایک سال تک یہ وظیفہ جاری رکھے۔ اس کا ظاہر اور باطن درست ہو جائے گا۔ سالکانِ طریقت کے لیے یہ عمل بہت مفید ہے۔

یَابَاطِنُ

اللہ ہماری ظاہری آنکھوں سے پوشیدہ ہے اور نہ ہی یہ مادی آنکھیں اسے دیکھنے کی تاب رکھتی ہیں۔ یہ صفت خاص کر اسی کی ذات سے وابستہ ہے۔

اہل علم کا کہنا ہے کہ ایک ہی پہلو سے کوئی ظاہر و باطن نہیں ہوتا بلکہ ایک پہلو سے ظاہر اور کسی دوسرے پہلو سے باطن ہوتا ہے۔ کیونکہ ظاہر و باطن معلومات کی نسبت سے ہوتا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کو خزانہ حواس و خیال سے طلب کیا جائے تو باطن ہے اور خزانہ عقل سے بطور استدلال طلب کیا جائے تو ظاہر ہے۔ پوشیدہ صرف لوگوں سے ہے کہ انہوں نے اس کے معلوم کرنے میں اختلاف کیا ہے۔ حالانکہ ظاہر ہے۔ شدتِ ظہور کی وجہ سے' اور اس کا ظاہر ہونا' اس کے پوشیدہ ہونے کا سبب ہے۔ اس لیے کہ جب تمام اشیاء گواہی دینے میں متفق ہیں' اور تمام احوال ایک ترتیب پر مرتب ہیں اور زمین و آسمان کا ذرہ ذرہ اپنی ذات میں کسی مدبر کی تدبیر' کسی اندازہ کرنے والے کے اندازہ اور مخصوص صفات سے موصوف کرنے والے کے وجود پر گواہی دیتا ہے اور یہی بات اس کے پوشیدہ ہونے کا سبب ہے اگر تمام چیزیں گواہی میں مخلف ہوتیں۔ کچھ گواہی دیتیں کچھ نہ دیتیں۔ تو سب کو یقین حاصل ہو جاتا' جیسے اس چیز کی معرفت کہ نور ایک موجود چیز ہے۔ سورج کے طلوع و غروب کے وقت یہ نور رنگین چیزوں کے مختلف رنگوں سے زائد اور الگ ہے حالانکہ رنگ مختلف ہوتے ہیں (گویا نور ایک جنسِ کلی ہے اور اس کے مختلف رنگ مختلف انواع) اب اگر اتفاق سے سورج کا نور تمام ظاہری چیزوں پر ایک شخص کے سامنے آئے اور سورج غروب نہ ہو (بلکہ سامنے ہو) تو اس شخص کے لیے یہ معلوم کرنا دشوار تر ہو جائے گا کہ سورج کی اصل رنگت ان تمام رنگوں سے الگ ہے۔ حالانکہ نور واضح ترین چیز ہے۔ اس نام کی تاثیر یہ ہے کہ اسے پڑھنے والا اہل باطن میں شمار ہونے لگتا ہے اور اس پر پوشیدہ اسرار اور حقائق کھل جاتے ہیں۔ یعنی مشاہدے کا خاصا تعلق اس صفت کے ساتھ ہے۔ معرفت تلاش کرنے والوں کے لیے یہ اسم نہایت ہی اعلیٰ قسم کا تحفہ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں اس صفت کو یوں بیان کیا ہے۔

هُوَالْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○

ترجمہ: وہ اول اور آخر اور باطن ہے اور وہی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ (پ 27 حدید 3)

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ

ترجمہ: کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے بے شک اللہ نے اسے تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے اور تم پر اپنی ظاہر و پوشیدہ نعمتوں کو پورا کر دیا ہے۔ (پ 21 لقمٰن 20)

فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ؕ

ترجمہ: پھر ان کے درمیان ایک دیوار مع دروازے کے بنا دی جائے گی اس دروازے کے باطن میں رحمت اور اس کے باہر عذاب ہوگا۔ (پ 27 حدید 13)

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ

ترجمہ: اور بے حیائی کے ظاہر اور باطنی کاموں کے پاس نہ جانا۔ (پ 8 الانعام 151)

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ

ترجمہ: آپ فرما دیجئے کہ بے شک میرے رب نے بے حیائی ظاہر اور پوشیدہ گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کر دیا ہے۔ (پ 8 اعراف 33)

اس کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ کشف کا حاصل ہونا:

ایسے بندے جو معرفت کے راستے پر چل رہے ہوں اور اسم اللہ کا بہت کثرت سے ذکر کر بیٹھے ہوں اس کے باوجود ان پر باطن نہ کھلا ہو اور انہیں کشف حاصل نہ ہوتا ہو۔ اگر ایسے حضرات کشف

ھونے کے لیے اس اسم کو کثرت سے پڑھیں تو ان کا کشف کھل جائے گا۔ کثرت سے مراد روزانہ بیس یا پچیس ہزار مرتبہ پڑھنا ہے۔

۲- اسرار سے آگاہی:

ایک قول کے مطابق جس رات کو چاند کی روشنی مکمل ہو گئی ہو اس رات اسے اتنا پڑھیں کہ حال غالب آجائے تو جن مکاشفات کا طالب ہو گا یا جن اسرار کا مشاہدہ کرنا چاہتا ہو وہ خواب یا مراقبہ میں اس پر سب کے سب منکشف ہو جائیں گے۔ اس اسم کو پڑھنے سے لطائف بھی معلوم ہو جاتے ہیں اور اس پر طرح طرح کے انوار کا اظہار ہوتا ہے۔ ایک اور قول کے مطابق جو شخص ہر نماز کے بعد ۶۲ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے گا تو اس پر کچھ عرصہ کے بعد اسرار الٰہی ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گے۔

۳- صاحب باطن بننا:

اس اسمِ الٰہی کا ورد کرنے والا باطنی طور پر بھی نیک اور روشن باطن والا ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے باطنی اسرار سے بھی فیض یاب کر دیتا ہے۔

ایک عامل کا قول ہے کہ جو شخص زبان بند کر کے دل سے ایک ہزار مرتبہ "یَابَاطِنُ" روزانہ پڑھے گا اس پر باطن کے حالات کھل جائیں گے مگر رزقِ حلال کما کر کھانا ضروری ہے۔ ایک اور قول کے مطابق ہر نماز کے بعد کثرت سے اس اسمِ پاک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ باطنی آنکھیں منور فرما دیتا ہے اور اس کے دل میں بھی نورانیت پیدا فرما دیتا ہے۔

۴- دل کا پاکیزہ رہنا:

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ شیطانی تصورات سے بچا رہے اور گندے خیالات اس کے دل پر قبضہ نہ کر پائیں تو وہ ہر روز باوضو حالت میں ۱۰۰ مرتبہ یہ اسمِ پاک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کا نفس قابو میں رہے گا اور دل سے برے خیالات دور ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ دل کو پاکیزہ خیالات سے منوّر فرما دے گا۔

۵-کسی کے دل کا حال معلوم کرنا:

اگر کسی کے دل میں کوئی ایسی بات ہو جسے آپ جاننا چاہتے ہوں تو اس نام کو روزانہ ۳۰۰۰ مرتبہ سات دن تک پڑھیں۔مگر شرط یہ ہے کہ آدھی رات سے پہلے یہ وظیفہ کریں۔اس کے بعد سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں جو بات آپ جس کسی کے بارے میں معلوم کرنا چاہتے تھے وہ ظاہر ہو جائیگی۔صرف شرعی بات ہی معلوم کی جاسکتی ہے۔

۶-ہر شخص کا محبت کرنا:

اس اسم کی یہ خصوصیت بھی ہے کہ اسے پڑھنے والے سے ہر شخص محبت کرنے لگتا ہے کیونکہ اس اسم میں محبوب بنانے کے اثرات بہت زیادہ ہیں اس لیے جو شخص مخلوقِ خدا کی نظر میں محبوب بننا چاہے اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ۱۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے' انشاء اللہ جس شخص سے اس کا تعلق واسطہ ہو گا وہی اسے چاہنے لگے گا۔اگر کوئی اس کا دشمن ہو گا تو وہ بھی گرویدہ ہو گا۔اس کے بارے میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس اسمِ پاک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اپنے بیگانے سب حسن سلوک سے پیش آتے ہیں اور ان کے دلوں میں ذاکر کے لیے الفت و محبت پیدا ہو جاتی ہے۔

ایک اور قول کے مطابق اگر کوئی شخص اس اسم مبارک کو ایک ہزار اکیس بار ہر روز نماز عشاء کے بعد اندھیرے میں بیٹھ کر پڑھے گا تو وہ خلقت کا محبوب ہو گا۔لوگ اس سے محبت کریں گے اور دنیا میں اس کا کوئی دشمن نہیں ہو گا۔

۷-جھوٹ کا علاج:

اگر کوئی شخص ایسا ہو جس کی زبان پر جھوٹی بات خواہ مخواہ آجاتی ہو۔لوگوں کے ساتھ وہ ایسی بات نہ کرتا ہو جو دل میں ہو۔یعنی دل میں کچھ اور زبان میں کچھ۔اس سے جو لوگ معاملات کرتے ہوں انہیں کافی نقصان پہنچنے کا احتمال رہتا ہو۔اس کی اصلاح کے لیے اس کے کسی ہمدرد کو چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ ۱۲۵۰۰ مرتبہ دس روز تک پڑھے اور اس کی اصلاح کے لیے دعا کرے۔انشاء اللہ تعالیٰ اس کے دل کی سوچ اور زبان کے الفاظ کو ایک کر دے گا۔

۸-فوائد کثیرہ:

اس اسمِ پاک کو بکثرت پڑھنے والا ظاہر و باطن کے اسرار سے مستفید ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے باطن کی اصلاح فرما دیتا ہے اور مقام کشف سے سرفراز فرماتا ہے۔ آنے والے حالات و واقعات اس کی نظروں سے پوشیدہ نہیں رہ سکتے وہ ماضی حال اور مستقبل کے بارے میں ہر بات بتا سکتا ہے۔ ظاہری و باطنی اسرار سے آگاہی کے لیے اس اسم مبارک کا وِرد کرنا انتہائی نافع ہے۔ جو شخص **یَا بَاطِنُ** کا ورد کرنا اپنا معمول بنا لیتا ہے اس کا سینہ آئینہ کی طرح صاف اور روشن ہو جاتا ہے۔ **یَا بَاطِنُ** کا ورد کرنے والا لوگوں میں محبوب اور ہر دلعزیز ہو جاتا ہے۔

یَاوَالِیُ

اللہ ہر ایک کا والی ہے کیونکہ اس نے سب کو پیدا کیا ہے اس کے سوا ہمارا کوئی والی نہیں۔ والی سے مراد وہ ذات ہے کہ جو مخلوق کے امور کی تدبیر اور نگرانی کرے اور کُلّی اختیار رکھے۔ ولایت کا لفظ تدبیر' قدرت اور فعل سے عبارت ہے جب تک یہ اوصاف جمع نہ ہوں والی نہیں کہلا سکتا اور تمام امور کا والی صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ والی وہ ذات ہے جو ہر طرح کی مخلوق کی تمام امور کی تدبیر کرے اور اس تدبیر پر اسے پوری طرح اختیار حاصل ہو اور اسی کی طاقت اور قدرت دنیا میں کام کر رہی ہے جب تدبیر کی تمام قوتیں ایک ذات میں جمع ہو جاتی ہیں تو اسے والی کہا جائے گا اللہ تعالیٰ حاکم اور مالک ہے اور ہر طرح کی تدبیر اسی کے پاس ہے اس لیے وہ ہر لحاظ سے والی ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے کہ

وَمَالَهُمْ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ

ترجمہ: اور اس کے سوا ان کا کوئی والی نہیں ہے۔ (سورت الرعد، آیت 11)

اس اسم کے ذاکر مرید باصفا' خلفائے طریقت' اولیاء اللہ اور قطب و ابدال ہوئے ہیں کیونکہ وہ دل سے اللہ تعالیٰ کو اس حد تک اپنا والی سمجھتے ہیں کہ اپنی ہر چیز اور معاملہ اسی کے سپرد کر دیتے ہیں۔ اس لیے جب اللہ کو اس اسم سے پکارتے ہیں تو اللہ ان کی مدد کرتا ہے۔ اس کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ کسی کو مسخر کرنے کا عمل:

یہ اسم تسخیر کے لیے بھی بہت اچھے اثرات رکھتا ہے۔ سخت سے سخت دل موم ہو جاتا ہے۔ اگر کسی شخص کو مسخر کرنا ہو تو اس اسم کو ۱۰۰۴۱ مرتبہ روزانہ سات دن تک پڑھیں اور پڑھتے ہوئے اس کی شکل کا

تصور اپنے ذہن میں لائیں۔ انشاءاللہ سات دن مطلوب حاضر ہو جائے گا۔

کسی کے دل کو تسخیر کرنے اور اس کے دل میں اپنی محبت اور نیک جذبات پیدا کرنے کی غرض سے ہر روز ۴۷۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنے سے مطلوبہ مقصد بہت جلد پورا ہو جاتا ہے۔

۲۔ نوکری کی بحالی:

اگر کوئی شخص نوکری سے معطل ہو گیا ہو اور کسی صورت میں بحال نہ ہوتا ہو تو اسے چاہیے کہ ۴۱ دن تک اسے روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ بعد نماز فجر یا عشاء پڑھے۔ انشاءاللہ بحال ہو جائے گا اور اگر اسے گیارہ مرتبہ اپنے دفتر میں داخل ہونے سے پہلے پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ ہمیشہ نوکری میں باعزت رہے گا۔

۳۔ فصلوں کی حفاظت:

کھیتوں، باغات اور فصلوں کو آفات سے بچانے کے لیے یَـا وَالِیُ کے ورد والا پانی کھیتوں کے کناروں اور باغوں کی حدود پر چھڑکا کر دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت فرماتا ہے۔

اگر کوئی شخص اپنے مال و متاع کی حفاظت کرنا چاہے تو اسے چاہیے کہ وہ اس اسم مبارک کا ورد کرنا اپنا معمول بنالے۔

۴۔ ٹھیکیداری کی مشکلات سے بچنا:

اس اسم کے ذکر سے ٹھیکیداری میں بہت برکت پڑتی ہے۔ ٹھیکیداروں کو بے شمار مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کبھی ٹھیکہ نہیں ملتا کبھی ٹھیکے میں خسارہ نظر آتا ہے۔ کبھی مزدوروں کے پریشان کرنے سے ٹھیکہ مکمل نہیں ہو پاتا۔ اس طرح بے شمار مشکلات ایسی ہیں جو ٹھیکیداروں کو پیش آتی ہیں۔ اس اسم کو کثرت سے پڑھنے سے بہت سی مشکلات حل ہو جاتی ہیں لہٰذا جو ٹھیکیدار اس اسم کو کم از کم روزانہ گیارہ سو گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے کام میں بے پناہ برکت ہوگی۔

۵۔ نفس پر قابو پانا:

اپنے نفس کو قابو میں کرنے کے لیے ہر روز نماز عشاء کے بعد ۱۱۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کریں

انشاء اللہ تعالیٰ نفس مطیع ہو جائے گا۔

اپنے نفس پر قابو پانے کے لیے ہر روز نماز عشاء کے بعد ایک سو گیارہ بار "یَاوَالِیُ" کا ورد کرنے والے کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔

۶-نیا مکان بناتے وقت کا ورد:

جب کوئی شخص نیا مکان بنائے یا دکان وغیرہ شروع کرے تو اسے چاہیے کہ چند آدمی اکٹھے کرے اور اس اسم کو سوا لاکھ مرتبہ سب لوگ مل کر پڑھیں۔ اس کے بعد پانی پر پھونک کر اس پانی کو مکان یا دکان کے کونوں میں چھڑک دیں اور چھت پر بھی چھڑکیں۔ انشاء اللہ مکان قدرتی آفات' بجلی' آندھی' طوفان اور شیطانی آفات سے محفوظ رہے گا۔

۷-چوروں اور ڈاکوؤں سے محفوظ رہنا:

اگر کسی کو اپنے مکان یا دکان میں چوروں ڈاکوؤں کے داخلے کا خطرہ ہو یا کسی اور آفت و مصیبت کا خدشہ ہو وہ سفید کاغذ پر گیارہ مرتبہ یہ اسم مبارک لکھ کر تھوڑے سے پانی میں گھولے اور اس پانی کو اپنے مکان اور دکان میں چاروں کونوں پر چھڑکے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مکان و دوکان محفوظ رہے گا۔ چور ڈاکو داخل ہونے کی جرأت نہ کر سکیں گے۔

۸-ویران جگہ کو آباد کرنا:

ویران مکان یا جگہ کو آباد کرنے کے لیے بھی یہ اسم بہت سے مجرب ہے اس لیے ایسی جگہ جسے آباد کرنا ہو تو پانی لے کر ۳۱۳ مرتبہ "یَاوَالِیُ" پڑھیں اور پانی پر پھونک کر اسے مکان یا جگہ کے چاروں کونوں میں چھڑک دیں۔ اسی طرح سات روز تک یہی عمل کریں' انشاء اللہ جس مکان پر دم شدہ پانی چھڑکا جائے گا وہ ہمیشہ آباد رہے گا۔

۹-دستکاری کے کام میں برکت:

یہ اسم مبارک دستکار حضرات کے لیے پڑھنا انتہائی نافع ہے ان کے لیے یہ نام پاک بے حد

برکت وسعادت کا باعث ہے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا تھوڑے وقت میں زیادہ کام کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے کام میں خیر و برکت عطا فرما دیتا ہے اسے کبھی بھی بیروزگاری کا خطرہ نہیں لاحق ہوتا کام کی اس کے پاس زیادتی رہتی ہے لوگ اس کے کام کے قدر دان ہوتے ہیں اور وہ اپنے کام کی جتنی بھی اجرت مانگے ملتی ہے۔

۱۰- امراض کا علاج:

جو شخص امراض میں مبتلا رہتا ہو تو اسے چاہیے کہ اَلْوَالِیُ گیارہ سو مرتبہ روزانہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے شفایابی کی دعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی بیماریوں کو دور کر دے گا اور وہ تندرست وتوانا ہو جائے گا۔

یَامُتَعَالِیُ

کائنات میں سب سے بلند و برتر اللہ تعالیٰ ہے جو شخص اسے اس صفت سے پکارتا ہے وہ اسے دنیا میں بلند و برتر' عالی مرتبت اور صاحبِ عزت بنا دیتا ہے۔ علماء لغت کا کہنا ہے کہ متعالی علو سے بنا ہے جس کا مطلب بلند ہونا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ اپنی عظمت اور کبریائی میں سب سے بلند و بالا ہے اور تمام نقائص اور عیوب سے منزہ اور پاک ہے۔ اس کی بلندی ہماری عقل اور فہم سے بھی بالاتر ہے۔ اس صفت کے متعلق سورہ رعد میں ہے کہ وہ پوشیدہ اور ظاہر یعنی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ وہ بڑا ہے اور ہر حال میں بالاتر رہنے والا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی بالا دستی کو تسلیم کرنا ضروری ہے اس کے بغیر ایمان کی تکمیل نہ ہوگی۔

ایک اور قول کے مطابق اس اسم کے معنی اسم علی جیسے ہیں البتہ اس میں ایک طرح کا مبالغہ پایا جاتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اللہ کی ہستی کو بلند و بالا تسلیم کرتے ہوئے اس کی ہر دم اطاعت کے لیے کمر بستہ رہیں اور اپنی ہمت کو پست نہ ہونے دیں۔

اللہ تعالیٰ کا یہ صفاتی نام قرآن مجید میں سورت رعد میں یوں آیا ہے:

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ○

ترجمہ: وہ عالم الغیب ہے اور ظاہر کو بھی جانتا ہے سب سے بڑا عالی مرتبت ہے۔

(پ13 رعد 9)

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ○

ترجمہ: وہ پاک ہے اور جو یہ کہتے ہیں اس سے بالا ہے اس کا مرتبہ عالی بڑی شان والا ہے۔

(پ15 بنی اسرائیل 43)

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ○

ترجمہ: اللہ عالی شان ہے جو حقیقی بادشاہ ہے اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہ عزت والے عرش کا رب ہے۔ (پ 18 مومنون 116)

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ

اور بلاشبہ ہمارے رب کی شان بلند و بالا ہے اس کی کوئی بیوی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی اولاد ہے۔ (پ 29 جن 3)

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ۟

ترجمہ: اور انہوں نے جنوں کو اللہ کا شریک بنالیا حالانکہ اسی نے ان کو پیدا کیا اور بغیر علم کے اس کیلئے بیٹے اور بیٹیاں بنالیں وہ پاک ہے اور بلند ہے جیسا کہ انہوں نے سوچا ہے۔

(پ 7 انعام 100)

اسی طرح مشرکین نے اپنے خیالات اور صفات میں نہ جانے کس کس کو شامل کر رکھا تھا اور وہ علو اور سربلندی ان میں بھی دیکھتے تھے اور پھر پروردگار کی تعریف بھی کرتے تھے۔

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

ترجمہ: پس جب اللہ انہیں صالح لڑکا عطا کر دیتا ہے تو ان دونوں کو جو دیا گیا ہے اسے اللہ کا شریک بنا دیتے ہیں۔ اللہ ان کے اس طرح شرک کرنے سے بالاتر ہے۔ (پ 9 اعراف 190)

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

ترجمہ: اسی نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ تخلیق کیا ہے وہ ان کے شرک سے بالاتر ہے۔

(پ 14 نحل 1)

اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

ترجمہ: بھلا کون ہے جو تم کو جنگل اور دریا کے اندھیروں میں راہ دکھلاتا ہے اور کون ہے جو رحمت

کی بارش سے پہلے بشارت دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے۔کیا اللہ کے ساتھ کوئی معبود ہے اللہ تعالیٰ ان کے ہر قسم کے شرک سے پاک ہے۔(پ 20 نمل 63)

وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○

ترجمہ: اور تمہارا رب جو چاہتا ہے پیدا کر لیتا ہے اور جو پسند کرتا ہے ان کے اختیار میں کچھ بھی نہیں ہے۔ اللہ ان کے شرک سے پاک اور بلند و بالا ہے۔(پ 20 قصص 68)

وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○

ترجمہ: اور قیامت کے روز تمام زمین اس کے قبضے میں ہوگی اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوں گے اور وہ ان کے شرک سے پاک اور بالاتر ہے۔(پ 24 زمر 67)

اس کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔مشکل میں آسانی کا عمل:

یہ اسم مشکل میں آسانی پیدا کرنے کے لیے بہت مجرب ہے لہٰذا سخت سے سخت مشکل اور مصیبت میں اس اسم کو کثرت سے پڑھنا شروع کریں اور ہر نماز کے بعد مصیبت سے چھٹکارے کی دعا کریں۔ انشاءاللہ اس اسم کی برکت سے مصیبت سے چھٹکارا حاصل ہوگا۔

ہر قسم کی مشکلات کو حل کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد ۳۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مشکلات آسان ہو جائیں گی ایک اور قول کے مطابق اگر کوئی شخص کسی سخت مشکل میں پھنس جائے تو اس اسم مبارک کو نو ہزار بار ایک مجلس میں پڑھ کر دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ اسے مشکل سے نکال دیتا ہے۔

۲۔مستجاب الدعوات بننا:

نماز عشاء کے بعد باوضو حالت میں کثرت سے پڑھنے سے ذاکر مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے وہ

اللہ تعالیٰ سے جو بھی جائز دعا مانگتا ہے وہ قبول ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی بارگاہ سے کبھی مایوس نہیں لوٹاتا۔ ایک اور قول کے مطابق جو شخص اس اسم کو ۵۵۱ مرتبہ روزانہ پڑھنے معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول فرمائے گا۔

۳۔ مقدمے سے نجات کا عمل:

اگر کسی نے آپ پر ناجائز مقدمہ کر رکھا ہو تو اس سے چھٹکارے کے لیے اس اسم کو اکیس دن تک ۶۲۵۰ مرتبہ روزانہ بعد نماز عشاء پڑھیں۔ انشاء اللہ مقدمے سے خلاصی ہو جائے گی اور کسی قسم کا نقصان نہیں ہوگا۔

۴۔ حاکم کا عزت سے پیش آنا:

اس اسمِ پاک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ یہ بلند مرتبہ وعزت عطا فرماتا ہے کہ وہ اگر کسی بادشاہ یا حاکم کے سامنے جائے گا تو وہ اس کے ساتھ انتہائی عزت اور حسن سلوک کے ساتھ پیش آئے گا حاکم سے اسے جو بھی کام ہوگا حاکم اس کو بہ احسن وخوبی کردے گا اسے کبھی بھی ناکامی کا سامنا نہ کرنا پڑے گا۔ ایسے ہی ۵۵۰ مرتبہ یَا مُتَعَالِی کا ورد کر کے اگر کوئی شخص بڑے حاکم یا منصب دار سے ملے تو وہ بجا طور پر عزت دیتا ہے۔

۵۔ قضائے حاجت کا مجرب عمل:

حضرت امام بونی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ یہ اسم قضائے حالت کے لیے بہت مؤثر ہے۔ اگر کسی کو کوئی ایسی حاجت درپیش ہو مثلاً کسی کی شادی نہ ہوتی ہو یا کسی کا قرضہ دینا ہو یا کسی سے پیچھا چھڑانا مقصود ہو یا کسی سے کوئی کام کرنا ہو اور وہ نہ کرتا ہو تو اس اسم کو گیارہ دن تک رات کے پچھلے پہر میں ۲۷۵۵ مرتبہ پڑھیں اور آخر میں سجدہ ریز ہو کر اللہ کے حضور اپنی حاجت پیش کریں۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

۶۔ شادی کا پیغام ملنے کا عمل:

جو شخص اس اسم کو جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کو آدھی رات کے بعد اٹھ کر پہلے دو رکعت نفل

برائے حاجت پڑھے۔ اس کے بعد آنکھیں بند کر کے قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائے اور اس اسم کو ۵۵۱ مرتبہ پڑھے۔ بعد میں نیک رشتہ کی خواہش کرے اور سات شب تک یہی عمل کرے۔ انشاء اللہ شادی کا پیغام فوراً ملے گا۔

۷- صاحبِ عزت رہنے کا عمل:

اگر کوئی شخص اس اسم کو ۱۲۰ دن تک روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے تو وہ ہمیشہ کے لیے باعزت رہے گا اور ملنے والوں میں بلند و برتر ہو جائے گا کیونکہ اس اسم کو پڑھنے سے عزت اور عظمت میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے۔

۸- ایام مخصوصہ کی تکلیف سے نجات:

اگر کوئی عورت اپنے حیض کے زمانہ میں باوضو ہو کر تین ہزار مرتبہ یہ اسمِ پاک روزانہ پڑھے تو اسے حیض کی تکلیف سے نجات مل جائے گی اور اس کا بچہ ام الصبیان جیسی بچوں کی بیماری میں کبھی بھی مبتلا نہ ہو گا وہ عورت خود بھی ہر طرح کے مصائب سے محفوظ رہے گی۔

۹- حفاظت حمل کا ورد:

اگر ایام حمل میں عورتیں اس اسمِ الٰہی کا ورد کریں تو وہ ہر طرح کی درد مصیبتوں اور تکلیفوں سے بچی رہتی ہیں اور ان کا بچہ بھی محفوظ و مامون رہتا ہے۔

جو عورت حمل وضع ہونے کے بعد طہارت میں آکر یَا مُتَعَالِیُ کا ورد کرنا اپنا معمول بنالے اس کے بچے ام الصبیان کی بیماری سے محفوظ رہتے ہیں۔ حمل کے دوران میں بھی اس اسم مبارک کا ورد کرنا ام الصبیان سے بچائے رکھتا ہے۔

۱۰- تحمل اور بردباری کا پیدا ہونا:

اس اسم مبارک کا ورد کرنا انسان کو متحمل مزاج، بردبار اور باحوصلہ بنا دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس شخص کی غیب سے بھی اکثر مدد فرماتا ہے۔

یابرُّ

اللہ تعالیٰ بذات خود سراسر نیکی والا ہے اس کی ذات' صفات' افعال اور اختیارات سے حکمت اور نیکی عیاں ہوتی ہے۔ اس لیے اسے بر کہا جاتا ہے اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر ہر قسم کی نیکی کرتا ہے اور اپنے بندوں کو نیکیاں کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے کیونکہ کوئی نیک عمل اس کی عطا کردہ توفیق کے بغیر سرانجام نہیں پا سکتا۔ اس لحاظ سے بھی وہ برّ ہے جن بندوں کو اللہ تعالیٰ اپنی صفت کی بنا پر نیکی کا مظہر بناتا ہے۔ انہیں ابرار کہا جاتا ہے ایسے لوگوں کے ہر قول اور فعل سے نیکی پھوٹتی ہے۔ اس اسم کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اسے اس اسم سے پکارتا ہے اللہ تعالیٰ اسے زندگی کے ہر شعبے میں نیک اعمال کرنے کی توفیق عطا فرما دیتا ہے۔ اس اسم سے متعلقہ قرآنی آیات حسب ذیل ہیں

إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ۝

ترجمہ: بے شک اس سے قبل ہم اسی کو پکارتے تھے بلاشبہ وہ نیکی کی توفیق دینے والا رحم فرمانے والا ہے۔ (پ 27 طور 28)

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝

ترجمہ: ہمارے رب ہمارے گناہ معاف کر دے اور ہم سے تمام برائیوں کو دور کر دے اور ہمیں ابراروں کے ساتھ موت دے۔ (پ 4 آل عمران 193)

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝

ترجمہ: بے شک ابرار نعمتوں میں ہوں گے۔ (پ 30 انفطار 13)

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ ۝ كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۝ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ۝ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۝

ترجمہ: ہاں ہاں بے شک نیک لوگوں کے اعمال نامے علین میں ہوں گے اور اس کا ادرا کیا ہے کہ علین کیا ہے وہ ایک مہر کیا ہوا نوشتہ ہے جس پر اللہ کے مقربین حاضر رہتے ہیں۔ بلاشبہ ابرار اللہ کی نعمتوں میں ہوں گے۔ (پ 30 مطففین 18-22)

وَبَرًّا ۢ بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ○

ترجمہ: اور وہ اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرتے تھے اور وہ جابر نافرمان نہ تھے۔

(پ 16 مریم 14)

وَبَرًّا ۢ بِوَالِدَتِي ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ○

ترجمہ: اس نے مجھے والد کے ساتھ نیکی کرنے والا بنایا ہے اور اس نے جابر اور بدنصیب نہیں کیا۔ (پ 16 مریم 32)

اس اسم کے چند فوائد حسب ذیل ہیں۔

۱۔ نعمتوں کی بارش:

جو شخص "یَابَرُّ" کا کثرت سے ذکر کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر اپنی نعمتوں کی بارش کر دیتا ہے۔ اس کی زندگی میں فرحت پیدا کر دیتا ہے۔ اس کی طبیعت میں نیکی کوٹ کوٹ کر بھر دیتا ہے۔ وہ ہر ایک سے اچھا سلوک کرتا ہے۔ ایک اللہ کے بندے کا قول ہے کہ جو اس اسم کو کثرت سے پڑھ کر بعد میں جو دعا مانگے وہ قبول ہوگی۔

اس اسم مبارک کا جو شخص اکثر ورد کرتا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے غم روزگار سے بچائے رکھتا ہے اور سدا اس کے رزق روزی کے ذریعہ معاش کو بحال اور برقرار رکھتا ہے۔

۲۔ بری عادتوں کا علاج:

جو شخص بری عادتوں میں پھنس گیا ہو شراب، جوئے اور بدکاری جیسی بری عادتوں میں ملوث ہو گیا ہو ہیروئن کا عادی بن گیا ہو۔ ایسے شخص کے لیے گیارہ سو مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر پانی دم کریں۔ کچھ پانی اسے پلائیں اور کچھ اس کے کپڑوں پر چھڑکیں۔ چالیس دن تک یہ عمل کریں، انشاء اللہ اس کی ہر بری عادت ختم ہو جائے گی۔ "یَابَرُّ" کا ورد کرنے والا شخص شیطانی وسوسوں اور بری عادتوں سے بچا رہتا ہے۔

۳- آفتوں سے بچنے کا عمل:

حضرت سلطان العارفین حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص آفتوں سے ڈرتا ہؤا گر وہ اس اسم کو پڑھتا رہے تو امن میں رہے گا۔ جو شخص سات مرتبہ پڑھ کر بچے پر دم کر کے اللہ کے سپرد کر دے تو وہ بچہ بلوغت تک امن میں رہے گا اور جو شخص شراب اور زنا میں مبتلا ہو وہ ہر روز سات مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو شیطانی کاموں سے امن میں رہے گا۔

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ ذاکر کو ساری زندگی آفاتِ روزگار سے محفوظ رکھتا ہے۔

اگر کوئی طوفان یا آندھی وغیرہ سے خوف کھاتا ہو اسے چاہیے کہ وہ کثرت سے یہ اسم مبارک پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کا خوف اور ڈر ختم ہو جائے گا۔

۴- شرِ شیطان سے حفاظت:

اگر کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اسے شیطان کے شر سے محفوظ رکھے تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک انتہائی توجہ اور یکسوئی کے ساتھ پڑھے اللہ تعالیٰ نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے گا اور شیطانی وسوسوں کو دل سے دور فرمائے گا۔

۵- نیک خصائل کا پیدا ہونا:

اس اسم کا ورد کرنے والا شخص بفضل ایزدی نیک خصلت، رحم دل، سخی اور خوش اخلاق بن جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے لوگوں میں مقبول بنا دیتا ہے۔

اس اسمِ الٰہی کے ورد سے بندہ آفات کے خوف اور ڈر سے آزاد ہو جاتا ہے اور وہ سدا امن و سکون میں رہتا ہے۔

۶- سفر سے بحفاظت آنا:

جو شخص کسی سفر پر جائے اور سفر کے آغاز میں اس اسم کو ایک سو مرتبہ پڑھے اگر ہو سکے تو سفر کے

دوران بھی اسے کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ وہ سفر کی ہر قسم کی مصیبتوں سے بالکل محفوظ رہے گا اور اپنی منزل پر بحفاظت پہنچے گا اور امن سے واپس آئے گا نیز اس اسم کے پڑھنے سے سفر میں آسانی بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ جہاز یا کشتی کسی طوفان میں پھنس جائے تو سواریوں کو چاہیے کہ اس اسم کا ورد کریں' انشاء اللہ کشتی یا جہاز غرق ہونے سے بچ جائے گا۔

۷۔ نظر بد سے حفاظت:

اگر کسی بندے یا بچے کو نظر لگ جاتی ہو تو ۱۱ مرتبہ ''یَا بَرُّ'' پڑھ کر پانی دم کر کے پلائیں اور اس اسم کا نقش اس کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ بچے کو کبھی نظر نہیں لگے گی اور وہ ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہے گا۔ اس کے علاوہ اگر کسی چیز پر بھی دم کر دیں گے تو اسے بھی نظر نہیں لگے گی۔

اگر کوئی شخص ''یَا بَرُّ'' کو سات بار پڑھ کر کسی بچے پر دم کر دے تو وہ بچہ جوان ہونے تک ہر طرح کی آفات اور مشکلات سے بچا رہتا ہے۔

یَاتَوَّابُ

اللہ تَوَّابُ ہے جس کی بنا پر وہ بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ بندہ جب گناہ کرتا ہے پھر اللہ اسے توبہ کی توفیق بخشتا ہے تو بندہ توبہ کرتا ہے اور اللہ اسے بخش دیتا ہے پھر جب تک اللہ تعالیٰ توفیق عطا کیے رکھتا ہے تو وہ گناہ سے باز رہتا ہے۔ مگر پھر بندہ گناہ کر بیٹھتا ہے اور اللہ اسے پھر توبہ کی توفیق بخشتا ہے۔ بندہ توبہ کرتا ہے اور اللہ پھر اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے۔ اسی طرح ہر انسان کی زندگی گزرتی جارہی ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ اگر وہ تواب نہ ہوتا تو پھر ہماری زندگی کیسے گزرتی۔ غرضیکہ تواب وہ ذات عالی ہے کہ جو توبہ کے اسباب بآسانی اپنے بندوں کو بہم پہنچاتا ہے۔ کبھی تو انہیں اپنی قدرت کی نشانیاں دکھاتا ہے۔ کبھی تنبیہات سے کام لیتا ہے۔ کبھی طرح طرح کے ڈر دلاتا ہے۔ پھر وہ توبہ کی طرف رجوع کرتے ہیں تب اللہ تعالیٰ کا فضل بصورت قبولیت ان پر نازل ہوتا ہے۔

قرآن پاک میں اسم پاک "تَوَّابٌ" دس مرتبہ آیا ہے۔ سورۃ نور میں (وَاِنَّ اللّٰہَ تَوَّابٌ حَکِیْمٌ) باقی آٹھ مقامات پر (تَوَّابُ رَّحِیْمٌ) اور ایک مقام پر تواباً ہے۔

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۟

ترجمہ: پس اپنے رب کی تعریف کے ساتھ تسبیح کریں اور اس سے بخشش مانگیں۔ بے شک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔ (پ 30 نصر 3)

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۟

ترجمہ: اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی اور بے شک اللہ توبہ قبول کرنیوالا ہے، حکمت والا ہے۔ (پ 18 نور 10)

وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝

اور ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتا اور ہم سے درگزر کر بے شک تو توبہ قبول کرنے والا رحیم ہے۔

(پ 1 بقرہ 128)

اِلَّا الَّذِيۡنَ تَابُوۡا وَاَصۡلَحُوۡا وَبَيَّنُوۡا فَاُولٰٓـئِكَ اَتُوۡبُ عَلَيۡهِمۡ‌ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ○

ترجمہ: مگر جو توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں اور حق کو ظاہر کردیں تو ایسے لوگوں کی توبہ قبول کرنے والے ہیں اور میں بڑا تواب ہوں، رحیم ہوں۔ (پ 2 بقرہ 160)

فَاِنۡ تَابَا وَاَصۡلَحَا فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيۡمًا ○

ترجمہ: پھر اگر وہ توبہ کرے اور اصلاح کرے تو ان دونوں سے منہ موڑلو، بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے، رحیم ہے۔ (پ 4 نساء 16)

وَلَوۡ اَنَّهُمۡ اِذۡ ظَّلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ جَآءُوۡكَ فَاسۡتَغۡفَرُوا اللّٰهَ وَاسۡتَغۡفَرَ لَهُمُ الرَّسُوۡلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيۡمًا ○

ترجمہ: اور پھر جب اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھیں اور آپ کے پاس آئیں پس اللہ سے مغفرت چاہیں اور رسول ان کیلئے استغفار کریں تو اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا ہے، رحیم ہے۔

(پ نساء 64)

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنۡ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيۡهِ‌ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ○

ترجمہ: پھر جب آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمات سیکھ لئے تو اس پر ہم نے اسے معاف کردیا بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

(پ 1 بقرہ 37)

ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ عِنۡدَ بَارِئِكُمۡ ؕ فَتَابَ عَلَيۡكُمۡ‌ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ○

ترجمہ: تمہارے بنانے والے کے قریب تمہارے لئے یہی بہتر ہے پھر اس نے تمہاری توبہ قبول کرلی، بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ (پ 1 بقرہ 54)

اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ عَنۡ عِبَادِهٖ وَيَاۡخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ○

کیا یہ نہیں جانتے کہ اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور ان کے صدقہ کو بھی قبول کرلیتا ہے۔

بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا، رحم والا ہے۔ (پ 11 توبہ 104)

ثُمَّ تَابَ عَلَيۡهِمۡ لِيَتُوبُوٓاۚ إِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلتَّوَّابُ ٱلرَّحِيمُ ۝

ترجمہ: تب اللہ نے ان پر رحم فرمایا تاکہ وہ توبہ کرلیں، بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا، رحم کرنے والا ہے۔ (پ 11 توبہ 118)

اس اسم سے بندے کا حصہ یہ ہے کہ انسان ہر وقت توبہ کرنے کی طرف مائل رہے۔ اپنے ماتحتوں اور دوستوں کے عذر قبول کرے اور ان کی غلطیوں کو یکے بعد دیگرے معاف کرتا رہے۔ اس اسم کے فوائد حسب ذیل ہیں۔

۱۔حصول روحانیت:

جس شخص کو اللہ کی معرفت کا راستہ نہ ملتا ہو وہ اللہ کے تصور میں ڈوب کر کثرت سے اس وظیفہ کو پڑھے اس پر باطن کی راہ کھل جائے گی اور ولی کامل بننے کے لیے اسے راہنمائی میسر آجائے گی اس پر اولیاء اللہ اس اسم پاک کا ورد کثرت سے کرتے ہیں اس سے ان کے درجات میں اضافہ ہوتا ہے۔ ہر نماز کے بعد ۳۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ خصوصی توجہ فرماتا ہے۔

۲۔دنیوی خوشحالی کا عمل:

جو شخص رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں اسے روزانہ ۲۱۱۲۱ مرتبہ پڑھے۔ اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اس کی برکت سے وہ آئندہ رمضان المبارک تک خوشحال رہے گا اور اس کی زندگی سکون اور آرام سے گزرے گی بشرطیکہ پہلے سچے دل سے توبہ کرلے اور آئندہ جانتے ہوئے گناہ نہ کرے۔ ''یا تواب'' کا مدام ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ سدا خوشحال اور آسودہ حال رکھتا ہے' اس کے روزگار کی حفاظت فرماتا ہے۔

۳۔سچی توبہ کی توفیق:

جو شخص سوتے وقت اسے روزانہ ۴۰۹ مرتبہ پڑھے' اللہ تعالیٰ اپنی اس صفت کی بدولت اسے سچی توبہ کی توفیق عطا فرمادے گا اس کے بعد جو شخص اسے روزانہ ۲۴ بار پڑھتا رہے وہ ہمیشہ توبہ پر قائم رہے

گا۔ اگر کوئی شخص نماز چاشت ادا کرنے کے بعد ایک سو ساٹھ بار "یَاتَوَّابُ" کا ورد کر کے پروردگار سے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کی توبہ قبول فرما لیتا ہے۔

۴-عبادت میں ذوق وشوق:

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبولیت حاصل کرنے کے لیے بعد نماز عشاء اول و آخر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور درمیان میں ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کریں اس سے اللہ تعالیٰ دل میں عبادت کا ذوق وشوق پیدا فرمادے گا اور بندے کی توجہ اللہ تعالیٰ کی طرف مبذول ہو جائے گی۔

۵-قبولیت دعا کا ذریعہ:

یہ وظیفہ قبولیت دعا کے لیے بھی بہت اکسیر ہے اگر کسی کی جائز دعا پوری نہ ہوتی ہو تو وہ گیارہ دن تک اس اسم کا روزانہ گیارہ سو مرتبہ ورد کرے۔ اس کے بعد روزانہ دعا مانگے۔ انشاء اللہ جائز دعا قبول ہوگی اور جو حاجت دل میں رکھے گا وہ پوری ہوگی۔

۶-مشکلات سے بچنا:

ہر قسم کی مشکلات سے بچنے کے لیے بھی یَاتَوَّابُ کا ورد کرنا بے حد مفید اور مؤثر ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں ایک سو اکیس بار "یَاتَوَّابُ" ہر نماز کے بعد پڑھنے کا معمول بنا لینا چاہیے۔ جو شخص اس اسم مبارک کا ورد کرنا اپنا معمول بنا لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے تمام کام سنوار دیتا ہے۔

۷-نفس کو فرمانبردار کرنا:

حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس وظیفہ کو بعد نماز چاشت ۱۶۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنا لے اللہ تعالیٰ اس کے نفس کو فرمانبردار کر دیتا ہے اور اس کا نفس ہمیشہ اللہ کے خوف کے باعث نیک اعمال کی طرف مائل رہے گا۔

جو بندہ چاہے کہ اس کا نفس اس کے قبضے میں رہے اسے چاہیے کہ وہ "یَاتَوَّابُ" کا ذکر اختیار کرے۔

۸- شیطان سے بچنا:

جو شخص اس اسم مبارک کو سات سو بار ہر روز پڑھے تو وہ کبھی شیطان کے مکر و فریب میں نہیں آئے گا۔ اگر کسی کو شیطانی خیالات تنگ کرتے ہوں تو اسے اس اسم کا نقش دیں۔ انشاء اللہ اسے شیطان تنگ نہ کرے گا اور اس کی زندگی بڑے احسن طریقے سے بسر ہوگی۔

۹- نیک اعمال کی توفیق ملنا:

گناہگاروں کے لیے پاک صاف ہو کر باوضو حالت میں یہ اسمِ پاک بکثرت پڑھنا انتہائی مفید ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی نظرِ کرم سے نوازتے ہوئے معافی عطا فرماتا ہے اور نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے۔

اگر کوئی شخص نمازِ عشاء کے بعد ۴۰۹ مرتبہ روزانہ ''یَا تَوَّابُ'' کا ورد کرنا اپنا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اسے جذبۂ عمل کے شوق سے معمور کر دیتا ہے اور اس کا دل نیک کاموں ہی کی طرف لگ جاتا ہے۔

یَا مُنْتَقِمُ

اَلْمُنْتَقِمُ سے مراد وہ ذات ہے جو اپنے دشمنوں اور نافرمانوں کو ان کے جرائم کے باعث سزا [illegible]
اور اپنے رعب اور جلال کے ساتھ جس سے چاہے مواخذہ فرمائے اللہ تعالیٰ کا مواخذہ 'انتقام' پکڑ اور عذاب بڑا سخت ہے اس لیے انسان اللہ کے انتقام کی تاب نہیں لا سکتا بلکہ اللہ خود بھی معاف کرتا ہے اور درگزر کرنے والوں کو ہی پسند کرتا ہے۔ جب لوگ بڑی بڑی غلطیاں کرتے ہیں۔ اس کے بندوں پر ظلم [illegible] کی بنا پر انہیں تنگ کرتے ہیں تو وہ پھر انہیں ڈھیل دے دیتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اب بھی وہ برائیوں کو چھوڑ دیں مگر جب کسی بندے کا ظلم حد سے بڑھ جاتا ہے اور وہ حد سے گزر کر حد کو توڑ دیتا ہے تو پھر وہ انسان کو بار بار سمجھاتا بھی ہے۔ لیکن پھر بھی اگر وہ انسان نافرمانی اور سرکشی سے باز نہ آئے اور نظام کائنات میں بڑے اثرات پیدا کرے تو اسے عبرت کے طور پر اللہ پکڑ لیتا ہے اور ایسا بدلہ لیتا ہے کہ اس کی نسلیں بھی یاد کرتی ہیں۔ اس لیے اگر نیک انسان دوسروں کے ظلم سے تنگ آ کر اللہ کو صفت سے پکارے تو اللہ ظالموں سے اس پر ظلم کرنے کا بدلہ لیتا ہے۔ اس لیے اس اسم کا ورد صرف اس صورت میں کرنا چاہیے جبکہ بات حد سے گزر جائے۔ سورۃ آل عمران، مائدہ، ابراہیم اور زمر میں ذوانتقام آیا ہے اور ان چاروں مقامات پر اسم عزیز کے ساتھ تو یہ ظاہر ہے کہ مجرم کو سزا دینے کیلئے غلبہ و طاقت کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اس صفت کا اظہار قرآن پاک کی ان آیات سے ملتا ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝

ترجمہ: بے شک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا ان کیلئے شدید عذاب ہے اور اللہ تعالیٰ زبردست بدلہ لینے والا ہے۔ (پ 3 آل عمران 4)

وَمَنْ عَادَ فَیَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝

ترجمہ: اور جو پھر گیا تو اللہ اس سے انتقام لے گا اور اللہ غالب ہے، بدلہ لینے والا ہے۔

(پ 7 مائدہ 95)

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ؕ

ترجمہ: پس ایسا خیال نہ کریں کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ پورا نہیں کرے گا بے شک اللہ غالب ہے بدلہ لینے والا ہے۔ (پ 13 ابراہیم 47)

وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۝

ترجمہ: اور جسے اللہ ہدایت کی راہ پر لگا دے تو اسے اور کوئی بہکانے والا نہیں کیا اللہ غلبے والا بدلہ لینے والا نہیں ہے۔ (پ 24 زمر 37)

اللہ تعالیٰ کا بندوں سے انتقام لینا انہیں ڈرانے اور مہلت دینے کے بعد نہایت سخت و شدید ہو جاتا ہے اور ان سے بدلہ لینے میں جلدی کرتا ہے حق سبحانہ تعالیٰ کافروں، سرکشوں سے ان کے کفر و سرکشی کی وجہ سے انتقام لیتا ہے مگر عاصی اور فاسق لوگوں کے بارے میں یہ ہے کہ اگر چاہتا ہے سزا دیتا ہے، چاہتا ہے تو درگزر کر دیتا ہے۔

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝

ترجمہ: تو ہم نے ان سے بدلہ لے لیا پس دیکھ لیں کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔

(پ 25 زخرف 25)

فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝

ترجمہ: پھر جب انہوں نے ہمیں ناراض کر دیا ہم نے ان سے بدلہ لے لیا اور تمام کو غرق کر دیا۔

(پ 25 زخرف 55)

دنیوی لحاظ سے اس کے چند فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ ہر مراد پوری ہونا:

ایک عامل کا قول ہے کو جو شخص آدھی رات کے وقت تنہائی میں کھڑے ہو کر تین ہزار مرتبہ اس نام کو پڑھے اور اس کے بعد جو خواہش دل میں ہو سجدہ ریز ہو کر اللہ کے حضور پیش کرے۔ انشاء اللہ مراد پوری ہو گی۔

جو شخص اکثر یَا مُنْتَقِمُ کا ورد کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اسے سدا محتاجی سے بچائے رکھتا ہے۔

۲۔مستجاب الدعوات بننا:

اس کا ورد خلوت میں کرنا بہت ہی نافع بخش ہوتا ہے۔ اگر کوئی آدمی رات کے وقت باوضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کا ذکر انتہائی یکسوئی کے ساتھ کرے تو چالیس دن کے اس روزانہ عمل سے مستجاب الدعوات ہو جائے گا جس بھی نیک کام کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے گا قبول ہوگی۔

۳۔جھوٹی تہمت کا بدلہ:

اگر کسی پر جھوٹی تہمت لگا کر اس کے خلاف زنا' شراب جوئے یا قتل کا مقدمہ بنا دیا گیا ہو تو اس صورت میں اسے چاہیے کہ اس اسم کو گیارہ ہزار مرتبہ پڑھنا شروع کر دے اور اس وقت تک پڑھتا رہے جب تک مقدمے کا فیصلہ نہ ہو جائے۔ انشاء اللہ وہ بری الذمہ ہوگا اور اسے کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچے گی اور جیل میں قیدی حضرات اسے پڑھیں تو ان پر بھی نرمی کے حالات پیدا ہو جائیں گے۔

۴۔جھوٹے مقدمے سے خلاصی:

اگر کوئی شخص کسی جھوٹے مقدمے میں پھنس گیا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ عین آدھی رات کے وقت پانچ ہزار بار اور پھر اس طرح پانچ ہزار بار عین نصف النہار کے وقت تین دن تک پڑھے' تو دشمن کی ہر چال ناکام ہوگی اور مقدمہ میں خلاصی ہوگی۔

۵۔کھوئی ہوئی عزت اور مقام کا حصول:

جو کوئی بری صحبت کی وجہ سے یا اپنے نفس کے دھوکے میں آ کر اپنی عزت و مرتبہ کھو چکے ہوں اپنی دولت کو ضائع کر چکے ہوں اگر وہ صدق دل سے تائب ہو کر دوبارہ راہ راست پر آنے کے لیے ہر نماز کے بعد بکثرت اس اسم مبارک کا ذکر کریں تو اس نام پاک کی برکت سے اللہ تعالیٰ عزت و مرتبہ عطا فرمائے گا اور کھوئی ہوئی دولت پھر سے لوٹا دے گا چشم خلائق میں ذاکر کی عزت بلند فرمائے گا۔

۶- شرِ نفس سے تحفظ:

اگر اپنے نفس کو قابو میں رکھنے کا عزم ہو اور اس کی تادیب چاہتا ہو تو روزانہ ایک ہزار بار اس اسمِ پاک کا وظیفہ کرے انشاءاللہ نفس قابو میں آجائے گا۔

یَا مُنْتَقِمُ کا ورد کرنے والا شریعت کے حق کی حفاظت کا بہت خیال رکھتا ہے۔ اسلام اور اہل اسلام کی عزت کرتا ہے۔ خلاف شرع اعمال سے باز رہتا ہے۔

۷- دشمن سے بحفاظت رہنا:

دشمن سے حفاظت میں رہنے کے لیے بھی اس کا عمل بہت مجرب ہے جو شخص کسی دشمن سے مغلوب ہوا ہو وہ شخص تین جمعہ تک ہر جمعہ کو سات ہزار مرتبہ یہ اسم پڑھے۔ انشاءاللہ دشمن کے پہنچے سے خلاصی ہو جائے گی اور حفاظت کے ساتھ رہے گا۔

دشمنوں پر فتح حاصل کرنے کے لیے اور دشمن کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے ہر روز نماز فجر کے بعد ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا ہوتی ہے۔ اس اسم مبارک کا ورد کرنے والا ہمیشہ دشمنوں کے مقابلے میں کامیابی اور کامرانی حاصل کرتا ہے۔

۸- غیر شرعی علم کا تدارک:

بعض غیر شرعی علم کے ذریعے کاروبار، کارخانہ یا دکان وغیرہ کی آمدن کو باندھ دیتے ہیں۔ وقتی طور پر اثر ہو جاتا ہے۔ لیکن نفع نقصان اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ ایسی صورت میں اس اسم کا ورد سفلی علم کے وار کو روک دیتا ہے لہٰذا جس پر سفلی علم کا وار ہو گیا ہو تو اسے چاہیے کہ چالیس دن تک صبح کے وقت یہ اسم ۶۳۰ مرتبہ پڑھے اگر اس سے زیادہ یعنی ۶۳۰۰ مرتبہ پڑھ سکتا ہو تو پڑھ لے۔ انشاءاللہ سفلی علم کے وار کا اثر فوراً ختم ہو جائے گا اور پہلے کی طرح ہر کام معمول کے مطابق درست ہو جائے گا۔

یَاعَفُوُّ

اللہ تعالیٰ کی صفت عفو سے مراد وہ ذات ہے جو برائیوں کو ختم کر دے اور نافرمانیوں سے درگزر فرمائے یہ مطلب غفور کے مترادف ہے بلکہ غفور کے معنی میں چھپانا اور عفو کے معنی میں مٹانا ہے گناہوں کا مٹانا چھپانے سے زیادہ بلیغ اور وسیع ہے۔ کوئی کام بھی اللہ کی توفیق کے بغیر نہیں ہوسکتا اس لیے اس اسم کا ذاکر ہمیشہ اللہ کی پناہ میں آجاتا ہے اور اس کی ہر قسم کی کوتاہیوں سے درگزر فرما کر معاف فرماتا ہے۔ یہ اللہ کا کتنا کرم ہے کہ ہمارے گناہ خواہ کتنے ہی زیادہ کیوں نہ ہوں وہ پھر بھی ہمیں معاف فرما دیتا ہے۔ بشرطیکہ خلوصِ دل سے اس سے معافی طلب کی جائے۔ اس کے علاوہ انسان کے لیے ضروری ہے کہ دوسروں کی خطاؤں سے درگزر کرے کیوں کہ انسان خود چاہتا ہے کہ اللہ اسے معاف کر دے تو پھر انسان کو بھی چاہیے کہ اس اصول اور ضابطے کے تحت اپنے سے کمزوروں کو معاف کرے۔ اس لیے جو شخص اپنے اوپر ظلم کرنے والوں سے درگزر کرے بلکہ ان سے نیکی کرے وہ اس اسم کا مظہر ہو جائیگا۔

اس اسم سے متعلقہ آیات حسب ذیل ہیں۔

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ○

ترجمہ: بے شک اللہ درگزر فرمانے والا بخشنے والا ہے۔ (پ5 نساء43)

فَاُولٰٓئِکَ عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ○

ترجمہ: تو یہی لوگ ہیں کہ اللہ ان سے درگزر فرمائے گا اور اللہ درگزر فرمانے والا بخشنے والا ہے۔ (پ5 نساء99)

ذٰلِکَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِیَ عَلَیْهِ لَیَنْصُرَنَّهُ اللّٰہُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ○

ترجمہ: حقیقت یہ ہے کہ جس نے تکلیف پہنچنے کے مطابق اپنا بدلہ اسی مثل لیا پھر اگر اس پر زیادتی کی گئی تو اللہ اس کو ضرور مدد فرمائے گا۔ بے شک اللہ درگزر کرنے والا بخشنے والا ہے۔

(پ 17 حج 60)

اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ○

ترجمہ: پھر عفو کے ساتھ قدیر کا استعمال شاید یہ بتانے کیلئے ہے کہ پروردگار کا یہ عفوودرگزر کسی کمزور کی مہربانی نہیں بلکہ اس کی طرف سے ہے جو ہر وقت گرفت اور پاداش کی قدرت رکھتا ہے اور معاف کرنا چاہے تو کوئی اسے سزا دینے پر مجبور نہیں کر سکتا۔ (پ 6 نساء 149)

ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا ○

ترجمہ: پھر ہم نے برائی کو اچھائی سے بدل دیا حتیٰ کہ درگزر کیا۔ (پ 9 اعراف 95)

اس اسم کے وظائف حسب ذیل ہیں۔

۱- گناہوں کی معافی:

جو شخص اسے روزانہ صبح و شام سو سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کرتا رہتا ہے اور اس میں اچھے اوصاف پیدا ہو جائیں گے اور اس کا دل نیک کام کرنے کی طرف خوب مائل رہے گا۔ اس لحاظ سے اس اسم کا ورد ہر وقت کرنا بھی بہتر ہے۔ اگر ایسا نہ ہو سکے تو ہر نماز کے بعد چند بار اسے پڑھ لینا بھی بہت بہتر ہے۔

اگر کسی شخص کے گناہ بہت زیادہ ہوں، اسے چاہیے کہ وہ ''یَا عَفُوُّ'' کا بکثرت ورد کرے اور کوئی نیا گناہ نہ ہونے دے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے۔ اگر کوئی شخص ''یَا عَفُوُّ'' کا روزانہ ورد کرنا اپنا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر روز کے گناہ معاف فرما دیتا ہے۔

۲- خاوند کے مزاج کو نرم کرنا:

ایسی عورت جس کے خاوند کا مزاج بہت سخت ہو اور بات بات پر ناجائز غصے کا اظہار کرتا ہو، ایسے

حالات میں عورت کی زندگی بہت تلخ ہو جاتی ہے۔تو ایسی عورت کو چاہیے کہ جب خاوند کو روٹی دینے لگے تو اس پر پہلے ۱۱۱ مرتبہ ''یَاعَفُوٌّ'' پڑھ لے۔اس طرح چالیس دن تک کرے انشاءاللہ خاوند کا مزاج نرم ہو جائے گا اور بدکلامی چھوڑ دے گا نیز اپنی عورت سے بہتر سلوک کرنے لگے گا۔

۳-میدانِ جنگ میں تحفظ:

جنگ و جہاد میں حصہ لینے والے افراد کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرنا انتہائی فائدے کا باعث ہوتا ہے اگر کوئی جنگ کے میدان میں چاہے کہ وہ بہادری کے جوہر دکھاتے ہوئے بے جگری سے لڑے اور اسے دشمن کی طرف سے کوئی نقصان نہ پہنچے تو اسے چاہیے کہ بکثرت اس اسم مبارک کا ورد کرتا رہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی حفظ وامان میں رکھے گا اور ہر طرح سے اس کی حفاظت فرمائے گا۔

۴-مرض کی شدت میں کمی:

ایسا مریض جسے مرض بہت تنگ کرتا ہو اگر وہ اس اسم کو کثرت سے پڑھنے لگے تو اس کی مرض کی شدت میں کمی آجائے گی اور جو ادویات استعمال کرے گا اللہ ان میں شفایابی کے اثرات پیدا کر دے گا۔ ایک عامل کا قول ہے کہ مرض سرخ باد میں سات مرتبہ زعفران سے اس اسم کو مریض کے ماتھے پر لکھیں تو انشاءاللہ فوری آرام آجائے گا۔

۵-افسر یا حاکم کا اچھے سلوک سے پیش آنا:

اگر کوئی یہ چاہے کہ اس کے مخالفین یا بدمزاج قسم کے افسر و حاکم اس کے ساتھ نرمی ومہربانی سے پیش آئیں تو وہ بعد نماز عشاء قبلہ رو ہو کر ہر روز بلاناغہ ۱۴۵ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے اوّل وآخر دُرود پاک پڑھ لے پھر اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزی سے دعا مانگے انشاءاللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد پورا ہو جائے گا۔ زیادہ سے زیادہ سات یوم میں ہی اس اسم مبارک کے خواص کی بدولت ذاکر کے ساتھ لوگوں کا سلوک انتہائی مہربانی والا ہو جائے گا۔

۶- ہر قسم کی تنگی کا حل:

تنگی خواہ کسی قسم کی ہو، خواہ مال و دولت کی ہو یا اولاد کی طرف سے ہو یا کسی ظالم کے ظلم کی پریشانی دامن گیر ہو اسے چاہیے کہ اللہ کے حضور سچے دل سے توبہ کرے اور پھر اس اسم کا ذکر کرنا شروع کر دے اور روزانہ عصر کی نماز کے بعد یا دن میں جس وقت پڑھ سکے اسے ایک ہزار دس مرتبہ پڑھے اور دو سال تک یہ معمول جاری رکھے۔ اس کی ہر قسم کی تنگی دور ہو جائے گی۔

۷- مشکلات میں اللہ کی مدد کا شامل ہونا:

انتہائی مشکل کاموں کو آسان کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھیں درمیان میں ۹۹ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے مشکلات کو حل فرما دے گا۔

۸- عفو اور درگزر کا وصف پیدا ہونا:

جو شخص اس اسم مبارک کا ورد کرنے والا ہوتا ہے وہ لوگوں سے اپنا بدلہ لینے کی بجائے عفو اور درگزر سے کام لیتا ہے، اور یوں اللہ تعالیٰ بھی اس سے درگزر کرنے لگتا ہے۔

۹- ہر جائز مراد پوری ہونا:

اگر کوئی خلوص دل کے ساتھ توبہ کرنے کے بعد اس اسم مبارک کا ورد بکثرت کرے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کی ہر جائز مراد کو پورا فرما دے گا۔

۱۰- غصے کا علاج:

جو کوئی چڑچڑا مزاج رکھتا ہو اور بات بات پر غصے میں آ جاتا ہو اپنی اس حالت و عادت پر اسے اختیار نہ ہو اس کی وجہ سے اسے بعد میں پشیمانی ہوتی ہو تو وہ اپنی اس بدعادت کو دور کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی طبیعت سے چڑچڑا پن دور ہو

جائے گا اور اس میں صبر و برداشت کا مادہ پیدا ہو جائے گا۔

۱۱-سرخ باد سے شفا:

اس اسم مبارک میں یہ خاص صفت ہے کہ اگر کسی کو سرخ باد کا عارضہ لاحق ہو جائے تو دوسرا شخص باوضو حالت میں اپنی انگشت شہادت سے سات مرتبہ یہ اسمِ پاک لکھے انشاء اللہ ایک ہی دن میں اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے گا۔

۱۲-یَا عَفُوُّ یَا غَفُوْرُ کا عمل:

''یَا عَفُوُّ'' کے بعد اگر ''یَا غَفُوْرُ'' کو شامل کر لیا جائے تو اس کے اثرات میں اور زیادہ تاثیر پیدا ہو جائے گی۔ بزرگوں کا کہنا ہے کہ اس طرح اللہ کو یاد کرنے سے اللہ بہت ہی مہربان ہوتا ہے اور ہر قسم کے گناہ فوراً معاف کر دیتا ہے جو شخص راہِ حق کا متلاشی ہو تو اسے چاہیے کہ اسے روزانہ اکتالیس یوم تک گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ اس پر روحانیت کی راہیں کھل جائیں گی۔

یَا رَءُوْفُ

رَءُوْفُ کا لفظ رافت سے بنا ہے جس کا مطلب بہت زیادہ رحمت ہے بعض نے رحمت میں عمومیت اور رافت میں تخصیص قرار دی ہے۔ رحمت کے مفہوم میں دفع ضرر کے علاوہ انعام بھی شامل ہوتا ہے اور رافت میں اللہ تعالیٰ کی خصوصی توجہ مہربانی شامل ہوتی ہے اس لیے اللہ تعالیٰ کی ذات رءوف ہے۔ لہذا اللہ اپنے بندوں پر بے پناہ شفقت اور مہربانیاں کرنے والا ہے اس لیے جو شخص اسے رءوف کہہ کر پکارتا ہے اللہ اس پر اپنی مہربانیوں کے دروازے کھول دیتا ہے۔

بندے کا اس صفت سے یہ حصہ ہے کہ جو اس پر ظلم کرے وہ اسے معاف کر دے اور اس سے پہنچنے والی تکلیف کی بنا پر اس سے اچھا سلوک کرنا ختم نہ کرے بلکہ معمول کے مطابق دوسروں سے ہمیشہ شفقت ہی سے پیش آتا رہے۔

اللہ تعالیٰ کا یہ اسم ان آیات میں وارد ہوا ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ م بِالْعِبَادِ ○

ترجمہ: اور لوگوں میں سے ایسا بھی ہے جو اپنی جان کو اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے فروخت کرتا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر بڑی شفقت فرمانے والا ہے۔ (پ 2 بقرہ 207)

تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗ اَمَدًا م بَعِيْدًا ط وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ط وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ م بِالْعِبَادِ ○

ترجمہ: وہ چاہے گا کہ کاش میرے عمل اور اس دن کے درمیان بہت فاصلہ ہوتا اور اللہ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ اپنے بندوں کے ساتھ بہت شفقت فرمانے والا ہے۔

(پ 3 آل عمران 30)

اِنَّ اللّٰہَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر رؤف ہے، رحیم ہے۔ (پ 2 بقرہ 143)

مِنْ م بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

ترجمہ: باوجود اس کے کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل پھر جانے کے قریب تھے تو اللہ نے ان پر توجہ فرمائی، بے شک وہ ان پر شفقت کرنے والا رحم والا ہے۔ (پ 11 توبہ 117)

وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

ترجمہ: اور وہ تمہارے سامان اٹھا کر شہروں میں لے جاتے ہیں جہاں تم جسمانی شفقت کے بغیر پہنچ نہیں سکتے ہو، بے شک تمہارا رب شفقت فرمانے والا رحم کرنے والا ہے۔ (پ 14 نحل 7)

اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

ترجمہ: یا انہیں اس وقت پکڑ لے جبکہ وہ خوفزدہ ہو چکے ہوں بے شک تمہارا رب رؤف ہے، رحیم ہے۔ (پ 14 نحل 47)

وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

ترجمہ: اور آسمان کو زمین پر گرنے سے روکا ہوا ہے اگر اس کا حکم ہو تو ایسا ہو سکتا ہے، بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں کے ساتھ بڑی مہربانی کرنے والا رحم والا ہے۔ (پ 17 حج 65)

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ○

ترجمہ: اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی اور بلاشبہ اللہ شفقت والا رحم والا ہے۔ (پ 18 نور 20)

وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۝

ترجمہ: اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کیلئے بغض نہ پیدا ہونے دے، اے ہمارے رب بے شک تو شفقت کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (پ 28 حشر 10)

ایسے مریدین اور سالکین جو اللہ کی محبت میں بے گناہ پریشانیاں برداشت کر رہے ہوں تو اس حالت میں اس اسم کو پڑھنے سے پریشانیاں کم ہو جاتی ہیں اور منزل پر پہنچنے میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ اس پر اللہ تعالیٰ اس اسم کی معرفت اور اسرار کھول دیگا۔ اس کے فوائد حسبِ ذیل ہیں:

۱- اللہ تعالیٰ کی مہربانی:

جو شخص اس اسم کو روزانہ ہر نماز کے بعد ۲۸۶ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر مہربان ہو جاتا ہے۔ اس کا دل نرم ہو جاتا ہے اور روح کی کثافت دور ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے مخلوقِ خدا اس سے ہمدردی سے پیش آئے گی اور اس پر اللہ تعالیٰ کی نوازشات کے دروازے کھلتے چلے جائیں گے۔

۲- مخلوق خدا کا مہربان ہونا:

جو کوئی چشم خلائق میں مقبول ہونا چاہتا ہو اور یہ چاہتا ہو کہ ہر کوئی اس کے ساتھ مہربانی اور حُسنِ سلوک سے پیش آئے تو وہ ہر روز نماز فجر اور نماز عصر کے بعد بکثرت یہ اسم مبارک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ مخلوقِ خدا اس پر مہربان ہو جائے گی لوگوں کے دل میں اس کے لیے پیار و محبت کے جذبات پیدا ہو جائیں گے۔

جو شخص بکثرت یَارَءُوْفُ کا ورد کرنا اپنا معمول بنالیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس شخص سے لوگوں کی محبت بڑھا دیتا ہے اور اس پر لوگوں کو مہربان کر دیتا ہے۔

۳- مزاج کی درستگی:

اگر کسی شخص کا بیماریوں یا پریشانیوں کی وجہ سے مزاج خراب رہتا ہو، طبیعت میں چڑچڑا پن ہو بات بات پر گھر والوں پر غصہ آتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو تین سو مرتبہ صبح بعد نماز فجر اور تین سو دفعہ بعد

نماز مغرب پڑھے اور اکیس روز تک یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ اس کا مزاج درست ہو جائے گا اور طبیعت میں فرحت پیدا ہو جائے گی۔

۴ - دلہن کی رخصتی کا وظیفہ:

جب کوئی دلہن اپنے گھر سے شادی کے موقع پر رخصت ہو تو اسے چاہیے کہ راستے میں دل میں "یَـــارَءُ وْفُ" پڑھتی جائے اور خاوند سے پہلی ملاقات تک پڑھتی رہے۔ انشاء اللہ خاوند ہمیشہ وفادار اور مہربان رہے گا۔ ایسے ہی اگر کوئی دولہا دلہن کو گھر میں لا کر اس وظیفہ کو ایک ہزار ایک سو مرتبہ پڑھ کر دلہن سے ملاقات کرے تو بیوی ہمیشہ تابعدار رہے گی اور میاں بیوی کی زندگی خوشگوار رہے گی' گھریلو تلخیاں پیدا نہ ہوں گی۔

۵- ظالم حاکم کو نرم کرنا:

اگر کبھی کسی ظالم حاکم یا سربراہ سے واسطہ پڑ جائے اور وہ جائز بات نہ سنتا ہو تو اس کو نرم کرنے کے لیے اس وظیفہ کو ۲۱ دن تک روزانہ ۲۱۰۰ مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ اس کا دل نرم ہو جائے گا اور وہ آپ کی ہر جائز بات سنے گا اور انصاف سے کام لے گا۔ اس کے بارے میں یہ قول بھی ہے کہ اس کے علاوہ اگر کسی ظالم حاکم سے کسی کی جائز سفارش کرنا مقصود ہو تو اس مقصد کے لیے باوضو حالت میں گیارہ مرتبہ یہ اسمِ پاک پڑھ کر ظالم کے سامنے جائے اور پھر سفارش کرے تو کامیابی حاصل ہوگی۔

٦ - سابقہ گناہوں کی بخشش:

اگر کوئی شخص اپنے سابقہ گناہوں پر پشیمان ہو اور مغفرت چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کے بعد چالیس بار "یَارَءُ وْفُ" کا ورد کرے' اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔ ایک اور قول کے مطابق جو کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے سابقہ گناہوں سے درگزر فرمائے اور آئندہ کے لیے نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے تو وہ روزانہ صبح و شام ۲۸٦ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے۔

۷-حصول رحمت کا وظیفہ:

اگر کوئی شخص اس وظیفہ کو اس طرح یعنی یَارَءُوْفُ یَا رَحِیْمُ پڑھے تو مندرجہ بالا اثرات قوی ہو جائیں گے اور اسے کثرت سے پڑھنے سے اللہ کی رحمت ہر لحاظ سے حاصل ہو گی۔ وہ شخص جس کام کو ہاتھ ڈالے گا اسی میں کامیابی حاصل ہو گی۔

۸-دل کا نرم ہونا:

جو شخص اس اسم مبارک کا مدام ذکر کرے اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نرم کر دیتا ہے اور اسے ہر طرح کی تکلیف اور نقصان سے بچائے رکھتا ہے۔ غرضیکہ جو شخص بھی اس اسم کے پڑھنے والے کے سامنے آئے گا نرم ہو جائے گا۔ اگر اس کے دل میں غصہ بھی ہو تو وہ بھی ختم ہو جائے گا۔

یَامَالِكَ الْمُلْكِ

اللہ تعالیٰ کائنات کی ہر چیز کا مالک ہے ہر چیز حقیقت میں اسی کی ہے۔یعنی مَالِكُ الْمُلْكِ سے مراد وہ ذات ہے کہ جو اپنی کائنات میں اپنی مرضی سے جو چاہے کرے جیسا قانون یا اصول چاہے نافذ کرے۔جس چیز کو ختم کرنا چاہے ختم کر دے جسے باقی رکھنا چاہے باقی رکھے۔غرضیکہ تمام ملکوں کا حقیقی مالک وہی ہے ایک قول کے مطابق مالک اس قادر کو کہا جاتا ہے جس کی قدرت کامل ہو اور تمام موجودات ایک کی مملکت ہوں اور جو اس تمام مملکت کا خود مختار ہو وہ مالک ہے اور جب یہ تمام عالم ایک ہی سلطنت و مملکت ہے کیونکہ بعض اشیاء بعض سے متعلق ہیں تو من وجہ یہ ایک ہوئیں اور چونکہ ہر شے اپنے وجود و خلقت میں اللہ کی محتاج ہے اس لحاظ سے بھی اس کا وجود دراصل ایک ہے کیونکہ ان سب کا موجد ایک ہے۔اسے مثلاً یوں سمجھ لیجئے کہ بدن انسانی ایک مملکت ہے لیکن اس میں بہت سے اعضاء اور سینکڑوں ہڈیاں اس کے ساتھ متعلق ہیں جو اس کے وجود کی معاون ہیں اور ان اوصاف کے باوجود ایک ہی تصور کیا جاتا ہے۔یہی تمام کارخانۂ عالم کا حال ہے کہ چیز ایک ہے اور دنیا میں جتنی اشیاء موجود ہیں وہ سب اس کے اعضاواجزا ہیں جو اصل شے کے معاون ہیں اور یہ تمام اعضاء واجزاء وجودِ خداوندی پر دلالت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ وحدہٗ لاشریک ان کا مالک ہے اور وہ ہر شے کا بندوبست فرما رہا ہے۔اس اسم کے بارے میں قرآن پاک کی آیات حسب ذیل ہیں۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ○

ترجمہ: کیا تو نہیں جانتا کہ بے شک زمین اور آسمانوں کی بادشاہت اسی کی ہے اور اللہ تعالیٰ کے علاوہ تمہارا نہ کوئی حمایتی ہے اور نہ کوئی مددگار ہے۔(پ 1 بقرہ 107)

وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ○

اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنا ملک عطا فرما دیتا ہے اور اللہ واسع ہے، علیم ہے۔ (پ 2 بقرہ 247)

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ○

ترجمہ: اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اس پر اللہ کی بادشاہت ہے وہ جو چاہے پیدا کرسکتا ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ (پ 6 مائدہ 17)

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ز وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ○

ترجمہ: اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ ہی کا ملک ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (پ 6 مائدہ 18)

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

ترجمہ: کیا تمہیں معلوم نہیں کہ بے شک آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ کیلئے ہے۔

(پ 6 مائدہ 40)

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ○

ترجمہ: آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے ان پر بادشاہی اللہ ہی کی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (پ 7 مائدہ 120)

وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ○

ترجمہ: جس دن وہ صور پھونکے گا تو اسی کی حکومت ہوگی۔ غیب اور ظاہر کو جاننے والا ہے اور وہ حکیم ہے، خبیر ہے۔ (پ 7 انعام 73)

الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ص

ترجمہ: آسمانوں اور زمین کا بادشاہ وہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے۔ (پ 9 اعراف 158)

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ج وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ○

ترجمہ: اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کیلئے ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔(پ18 نور 42)

اَلۡمُلۡكُ يَوۡمَئِذِ ۨالۡحَقُّ لِلرَّحۡمٰنِ ؕ

ترجمہ: اس دن سچی بادشاہی رحمٰن کی ہوگی۔(پ19 فرقان 26)

اَلَّذِیۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡكٌ فِى الۡمُلۡكِ

ترجمہ: آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کی ہے اور اس کی کوئی اولاد نہیں اور اس کی مملکت میں اس کا کوئی شریک نہیں۔(پ18 فرقان 2)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ لَهُ الۡمُلۡكُ ؕ وَالَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ مَا يَمۡلِكُوۡنَ مِنۡ قِطۡمِيۡرٍ ؕ

ترجمہ: یہ اللہ ہے جو تمہارا رب ہے بادشاہت اسی کی ہے اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے وہ تو گھٹلی کے چھلکے کے بھی مالک نہیں ہیں۔(پ22 فاطر 13)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمۡ لَهُ الۡمُلۡكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصۡرَفُوۡنَ ۞

ترجمہ: یہ تمہارا اللہ ہے جو تمہارا رب ہے مملکت اس کی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کس طرف پھرے جارہے ہو۔(پ23 زمر 6)

وَتَبٰرَكَ الَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ۚ وَعِنۡدَهٗ عِلۡمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ۞

ترجمہ: اور وہ برکت والا ہے آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اس پر ان کی بادشاہی ہے اور قیامت کا علم اس کے پاس ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔(پ25 زخرف 85)

وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۞

ترجمہ: آسمانوں اور زمین کی مملکت اسی کی ہے جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب دے اور اللہ مغفرت کرنے والا بڑا ہی رحیم ہے۔(پ 26 فتح 14)

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ○

ترجمہ: آسمانوں اور زمین کی مملکت اللہ ہی کی ہے اور تمام امور کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔
(پ 27 حدید 5)

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ز وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ○

ترجمہ: آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔مملکت اسی کی ہے اور حمد بھی اسی کیلئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(پ 28 تغابن 1)

تَبٰرَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ز وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرُ ۙ○

ترجمہ: وہ بڑی برکت والا ہے جس کے اختیار میں مملکت ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔
(پ 29 ملک 1)

جو شخص اللہ تعالیٰ کو اس اسم سے پکارتا ہے اللہ تعالیٰ اسے صاحب ملک یعنی دنیاوی اسباب اور ذرائع کا مجازی مالک بنا دیتا ہے اور ہر لحاظ سے وہ صاحبِ عزت ہو جاتا ہے اس کے چند فوائد حسبِ ذیل ہیں:

ا- مال و دولت و عزت:

جو شخص اس اسم کو روزانہ ۲۱۲۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے اور ہمیشہ کے لیے پڑھے انشاء اللہ اس اسم کی بدولت وہ آہستہ آہستہ امیر ہو جائے گا۔حتیٰ کہ بے پناہ دولت جمع ہو جائے گی اور اس اسم کے پڑھنے سے عزت بھی بے پناہ ملے گی۔ایک اللہ کے بندے کا قول ہے کہ جو اسے ملک کا مالک کہہ کر پکارے گا اللہ اسے بھی دنیا کا مالک بناتا چلا جاتا ہے۔حتیٰ کہ حاکم تک بنا دیتا ہے ایسے ہی جو شخص رزق روزی میں خیر و برکت کا طالب ہو اسے چاہیے کہ وہ ہر روز یَا مَالِكُ الْمُلْكِ کا ورد کرنا اپنا معمول بنا لے۔

۲- شرِ شیطان اور نفس سے تحفظ:

نفس کو قابو کرنے کے لیے ہر نماز کے بعد ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنا نافع ہے اس سے ذاکر شیطان کے شر سے محفوظ رہتا ہے اور طبیعت نیکی اور بھلائی کے کاموں کی طرف مائل ہو جاتی ہے۔

اس اسم مبارک کا ورد کرنے والا شیطانی وسوسوں سے سدا بچا رہتا ہے اور اس کی طبیعت نیکی اور بھلائی کی جانب مائل رہتی ہے۔

۳- قضائے حاجت کا عمل:

اگر کسی کو کوئی ضروری حاجت درپیش ہو اور وہ پوری ہوتی نظر نہ آتی ہو تو اسے چاہیے کہ اللہ کے بھروسے پر سات جمعرات چلتے پانی کے کنارے پر جائے اور وہاں اس اسم کو بعد نماز عصر ۲۱۲۰ مرتبہ پڑھے اس کے بعد اللہ کے حضور اپنی حاجت پیش کرے انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

۴- حصول ملازمت:

اگر کوئی یہ چاہے کہ اسے فلاں ملازمت یا عہدہ مل جائے تو وہ پاکیزہ حالت میں باوضو ہو کر تنہائی میں روزانہ پانچ سو مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے جب تک مطلوبہ مقصد حاصل نہ ہو پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تھوڑے ہی عرصہ میں مقصد میں کامیابی نصیب ہوگی۔

۵- سربراہِ مملکت قائم رہنے کا عمل:

یہ وظیفہ سربراہ کے دیر تک حکومت کرنے کے لیے بھی بہت مفید ہے کیونکہ ایسا سربراہ جو یہ چاہتا ہو کہ نیک نیتی سے حکومت کا نظام سنبھالے رکھے اور اس کے خلاف کوئی سازش نہ ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ صبح کے وقت گیارہ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے۔ انشاء اللہ عرصہ دراز تک اسے حکومت کرنے کا موقع میسر رہے گا اور عوام اس سے خوش رہے گی۔

۶- حاکم کا مہربان ہونا:

جوکوئی باوضو حالت میں اعداد کی تعداد کے مطابق یعنی ۲۱۲ مرتبہ پڑھ کر ظالم حاکم کے سامنے جائے گا تو حاکم مہربان ہو جائے گا اور حسن سلوک سے پیش آئے گا نیز انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں کامیابی نصیب ہو گی۔

۷- کاروبار میں ترقی:

اگر کسی کا کاروبار نہ چلتا ہو اس کے معاشی حالات ٹھیک نہ ہوں رزق کی تنگی رہتی ہو تو ہر روز بلا ناغہ باوضو حالت میں یکسوئی اور توجہ کے ساتھ سات سو مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ رزق کی فراوانی ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کاروبار میں خیر و برکت عطا فرمائے گا دنیا میں کسی کا محتاج نہ رکھے گا۔

اس اسم مبارک کے ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ عسرت سے بچائے رکھتا ہے اور ہمیشہ اس کے ذریعے معاش کی حفاظت کرتا ہے۔

۸- الیکشن میں کامیابی کا عمل:

حکومت کا سلسلہ سنبھالنے کے لیے الیکشن میں کامیابی ضروری ہے۔ اس اسم کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اسے کثرت سے پڑھنے والا صاحب اقتدار بن جاتا ہے اور حکومت میں شمولیت کا موقع پالیتا ہے۔ حکومت میں شامل ہونے کا ایک ذریعہ الیکشن ہے لہٰذا اس میں کامیابی کے لیے الیکشن کا امیدوار خود یا اس کا کوئی ہمدرد اس وظیفہ کو روزانہ ۶۲۵۰ مرتبہ پڑھے اور چالیس دن تک اس پڑھائی کو جاری رکھے۔ انشاء اللہ امیدوار کو الیکشن میں کامیابی حاصل ہو گی۔

۹- جائیداد کے مقدمہ میں کامیابی:

اس وظیفہ میں جائیداد کے مقدمے میں کامیابی کے اثرات ہیں لہٰذا جائیداد کی تقسیم میں اگر کسی کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہو یا کوئی دوسرا فریق حصہ دینے پر راضی نہ ہو یا عدالت میں تقسیم جائیداد کا مقدمہ چل رہا ہو تو اس صورت میں ۲۱ روز تک اسے گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے پھر ہر تاریخ پر اسے مقدمہ کی

پیشی کے وقت دل میں کثرت سے پڑھتا رہے۔انشاء اللہ مقدمہ میں کامیابی حاصل ہوگی اور جائیداد کا حصہ مل جائے گا۔اگر خدانخواستہ مقدمہ میں کامیابی نہ ہوتو پھراپیل میں کامیابی کے لیے شماروں پر ختم شریف کی صورت میں سوالاکھ کی تعداد پوری کریں۔انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔

کسی مقدمے میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے سات روز تک روزانہ اکتالیس ہزار باراس اسم مبارک کاورد کر کے دعا مانگیں۔اللہ تعالیٰ مقدمے میں کامیابی دے گا۔

۱۰-صاحب جاہ وحشم بننا:

جوشخص اس اسم مبارک کوسات ہزار بارروزانہ پڑھےاورروزانہ اسے جاری رکھنے کا عزم کرےتو اللہ تعالیٰ اسے صاحب جاہ وحشم، غنی اورذی وقار بنائے رکھتا ہے۔اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی عزت اوروقار کو ہمیشہ برقراررکھتاہے۔

يَا مَالِكَ الْمُلْكِ کا مسلسل ذکرکرنیوالا بفضل تعالیٰ خوش حال اوردولت مند ہوجاتا ہے۔اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی تمام مشکلات دورکردیتا ہے۔

یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامُ

اللہ تعالیٰ صاحب جلال اور صاحب اکرام ہے۔ جلال سے مراد عزت و جاہ ہے اور اکرام سے مراد تکریم ہے۔ ہر طرح کی عزت و کمال اور اکرام اللہ تعالیٰ ہی کا ہے اور اہل دنیا کو جو عزت و اکرام حاصل ہوتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے عطا کرنے سے ہوتا ہے۔ اس لیے وہ اپنی ذات میں صاحب کمال و اقتدار ہے اور مخلوق پر اپنے کرم کی بارش کرنے کے باعث صاحب اکرام ہے پس جلال اس کی صفت ذاتی اور کرم اس کی صفت فعلی ہے جس کے لیے اس کی مخلوق موجود ہے جس پر وہ کرم کرتا رہتا ہے۔ اس کا کرم تمام عالم انسانی پر ہے لیکن وہ کرم جو اہل ایمان کے لیے مخصوص ہے وہ یہ ہے کہ اس نے انہیں اپنی خدمت کے لیے بنا کر اپنی قدرت سے انہیں آداب سکھائے اور حقائق مراتب پر مطلع کیا اور اپنے نبی مکرم ﷺ کی زبانی ان سے وعدۂ کرم فرمایا ہے' اور اس سے بڑھ کر اور کیا کرم ہوگا کہ اس نے ہمیں اصحاب یمین سے کیا۔ نیز آخرت میں اجزائے اعمال کو پورا دیا جائے گا۔

اس میں بندے کا حصہ یہ ہے کہ کمزوری سے پاک اور باوقار رہے۔ بایں طور کے اس کے بندوں سے عزت' وقار اور نرمی کا برتاؤ کرے۔ اس کی خاصیت عزت و عظمت پانا اور وقار کا اظہار کرنا ہے۔ یہاں تک کہ حدیث پاک میں ہے۔ یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامُ سے وقار حاصل کرو' اور کہا گیا ہے یہ اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم ہے اس کے ذکر میں دنیاوی بزرگی اور بلندیِ روحانیت پوشیدہ ہے۔ اس اسم کو ہمیشہ پڑھنے والا دنیا میں باعزت اور خوش بخت ہو جاتا ہے۔ ہر کام میں ترقی اور عظمت پیدا ہوتی ہے۔ لوگ اس کی تواضع اور تعظیم کرتے ہیں۔ لہٰذا جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کو دین و دنیا میں سعادت مندی حاصل ہو تو وہ اس اسم کا ذاکر بن جائے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

وَّیَبۡقٰی وَجۡہُ رَبِّکَ ذُو الۡجَلٰلِ وَ الۡاِکۡرَامِ ۚ۝

ترجمہ: اور آپ کے صاحب جلال اور اکرام والے رب کو بقاء ہے۔

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝

ترجمہ: آپ کے رب کا نام بڑی برکت والا ہے جو صاحب جلال اور صاحب اکرام ہے۔

(پ 27 رحمٰن 27)

اس اسم کے فوائد حسب ذیل ہیں۔

۱- اسرارِ غیبی کا مشاہدہ:

اکثر بزرگانِ دین نے اس وظیفہ کو اسمِ اعظم قرار دیا ہے چونکہ اس ذکر کی کثرت سے اسرار باطنی کا مشاہدہ ہوتا ہے۔ پڑھنے والے کو بے شمار غائب کے اسرار و رموز حاصل ہوتے ہیں۔ اس لیے میرے تجربے کے مطابق بھی یہی اسمِ اعظم ہے۔ ایسے حضرات جو راہِ طریقت پر چل رہے ہوں انہیں چاہیے کہ وہ اسم ہذا کو روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ بہت جلد ان کا باطن کھل جائے گا اور انہیں غیبی اسرار و رموز کا خواب یا مراقبہ میں مشاہدہ ہوگا۔

یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ کا ورد کرنے والا بفضل تعالیٰ اسرار غیبی کا بھی مشاہدہ کرنے کے لائق ہو جاتا ہے اور وہ ہمیشہ محویت حق میں ہی سکون محسوس کرتا ہے۔

۲- حصول روحانیت:

صاحبِ روحانیت بننے کے لیے بھی یہ وظیفہ بہت اکسیر ہے۔ اس لیے روحانیت کے طالب کو چاہیے کہ وہ نفی اثبات کے ذکر پر مداومت کرنے کے بعد اس اسم کو روزانہ ۲۱۰۰۰ مرتبہ پڑھے۔ اگر اتنی تعداد میں نہ پڑھ سکے تو کم از کم ۷۰۰۰ مرتبہ تا دمِ آخر پڑھنے کا معمول بنا لے۔ انشاء اللہ وہ روحانی دولت سے مالا مال ہو جائے گا۔

۳- ہر کام میں کامیابی:

اس اسم کی ایک تاثیر یہ بھی ہے کہ اسے پڑھنے والا زندگی کے متعلقہ شعبہ میں کامیاب ہوتا چلا جاتا ہے۔ اگر کسی شخص پر کوئی مقدمہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ۸۰ دن تک ۳۱۲۵ مرتبہ ایک وقت مقرر کر کے

پڑھے۔ اول آخر سات سات مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اس کے بعد مقدمہ پر پیش ہونے والی تاریخ کو گھر سے نکلتے وقت اور منصف کے سامنے پیش ہونے تک یہ اسم پڑھتا جائے انشاء اللہ اگر وہ حق پر ہوگا تو ہر لحاظ سے کامیابی حاصل ہوگی۔

۴۔ حصولِ عزت:

اس ذکر کو کثرت سے پڑھنے والا ہمیشہ دوسروں کی نگاہ میں باعزت اور معظم رہتا ہے۔ اس سے بزرگانِ دین جن کو اللہ تعالیٰ لوگوں میں دائمی عزت بخشنا چاہتا ہے تو اللہ اسے باطنی اشارہ کے ذریعے یہ اسم پڑھنے کا حکم دیتا ہے اور جوں جوں وہ شخص اس اسم کو کثرت سے پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تعالیٰ اس کو دائمی عزت سے نوازتا جاتا ہے اور وہ ایسی عزت ہوتی ہے جسے دنیا کا کوئی شخص چھین نہیں سکتا۔

۵۔ بحالی مقام وعزت:

اگر کوئی مرید اپنے پیر کی نظروں سے گر گیا ہو تو اس اسم کے پڑھنے سے اس کی عزت بحال ہو جائے گی۔ ایسے ہی اگر کوئی عورت اپنے خاوند کی نظروں سے گر جائے تو اسے چاہیے کہ ۴۱ دن صبح وشام ایک ہزار مرتبہ اس ذکر کا ورد کرے۔ انشاء اللہ وہ نہ صرف اپنے خاوند کی نظروں میں صاحبِ عزت ہو جائے گی بلکہ تمام خاندان کی نظروں میں سربلند ومکرم ہو جائے گی۔ ایسے ہی اگر کوئی ملازم اپنے مالک کی نظروں میں کمتر اور ذلیل ہو گیا ہو تو اسے بھی چاہیے کہ اکتالیس دن تک صبح وشام ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو وہ اپنے مالک کی نظروں میں باعزت ہو جائے گا۔

۶۔ حصولِ مراد:

اگر کسی شخص کے پیشِ نظر کوئی خاص مقصد یا مراد ہو تو اسے چاہیے کہ گیارہ دن تک اسے گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کا مقصد اور مراد برآئے گی اور ایسے ہی اگر کسی اور کا کوئی مشکل کام ہو اور وہ پورا نہ ہو رہا ہو تو اس اسم کے نقش کو اسے دے دیں اور وہ اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ اس کا کام ہو جائے گا۔

۷- دعا کو شرف قبولیت حاصل ہونا:

جو کوئی یہ چاہے کہ وہ مستجاب الدعوات ہو جائے وہ ہر روز نماز عشاء کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک قبلہ رو بیٹھ کر یکسوئی کے ساتھ پڑھے اللہ تعالیٰ ہر جائز دلی مراد کو پورا فرمائے گا وہ جو بھی نیک دعا مانگے گا بارگاہِ رب العزت میں شرف قبولیت حاصل کرے گی۔ ہر کام میں اسے کامیابی عطا ہوگی ناکامی اور مایوسی اس سے بہت دور بھاگ جائے گی۔

۸- تسخیر خلق:

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ تمام دنیا اس کے سامنے تسخیر ہو جائے۔ ہر ملنے جلنے والا اس کی عزت کرے تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ ۲۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اور ہمیشہ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ مخلوقِ خدا مسخر ہو کر اس کی خادم ہو جائے گی۔ جو شخص اکثر اس اسم مبارک کا ورد کرنا اپنا معمول بنالیتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے سدا خوشحال، کامیاب اور خلقت میں صاحب عزت بنائے رکھتا ہے۔

۹- قید سے رہائی کا عمل:

اگر کسی کو ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو تو وہ ہر نماز کے بعد سات سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اللہ تعالیٰ جلد رہائی کے اسباب پیدا فرمادے گا اور قید سے رہائی عمل میں آجائے گی۔

۱۰- شفائے امراض:

اگر کوئی شخص بیمار ہو تو اس کے لواحقین کو چاہیے کہ اس اسم کو ۱۰۹۴ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے سات روز تک مریض کو پلائے انشاء اللہ تعالیٰ اللہ اس کی صحت یابی کے اسباب پیدا کر دے گا۔ اس کے بارے میں یہ بھی بیان ہوا ہے کہ بیماری کی حالت میں دوسرا شخص باوضو ہو کر اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں ایک ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مرض میں افاقہ ہوگا۔ مرض کی شدت کم ہو جائے گی چند یوم تک پلانے سے اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا۔

۱۱- تندرست وتوانا رہنا:

اگر کوئی شخص سوتے وقت اس اسم مبارک کو ۲۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے اور اس کے بعد اللہ کے حضور اپنی تندرستی وصحت کی التجا کرتا رہے تو انشاءاللہ تندرست وتوانا رہے گا۔

۱۲- اضافہ رزق:

اگر کوئی شخص ہر روز اس اسم حق کا ورد کرنا اپنا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ اسے غنی کر دیتا ہے اور اس کے ذریعہ معاش کی بجا طور پر حفاظت فرماتا ہے۔ رزق میں فراخی ہو جاتی ہے اور خرچ اخراجات کے لیے مال میں کمی پیدا نہیں ہوتی غرضیکہ رزق حلال میں ہر طرح سے خیر وبرکت قائم رہتی ہے۔

یَامُقْسِطُ

اللہ تعالیٰ مقسط ہے یعنی صحیح انصاف کرنا اسی کی صفت ہے۔ اس لیے مقسط سے مراد ایسا انصاف کرنے والا ہے جو ظالم سے مظلوم کا حق دلاتا ہے اور اس کی پوری طرح دادرسی کرتا ہے غرضیکہ مقسط کے معنی میں وہ کمال ہے جو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کرے گا کہ ظالم اور مظلوم دونوں کو ایک دوسرے سے راضی کردے گا اور یہ عدل وانصاف کا نہایت ارفع مقام ہے اور اس پر اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دوسرا قادر نہیں۔

بندے کا اس میں پہلا حصہ یہ ہے کہ اپنے آپ سے دوسرے کا حق دلائے' دوسرا یہ کہ دوسرے سے' دوسرے کا حق دلائے اور تیسرا یہ کہ دوسرے سے اپنا حق نہ لے۔ اس اسم کے ذریعے جو اسے پکارے گا انشاء اللہ اسے صحیح انصاف ملے گا۔ اس کے علاوہ اگر کسی کے ساتھ ظلم ہو اور اس کے معاملے میں اسے صحیح انصاف نہ ملنے کی امید ہو تو اس صورت میں اس اسم کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ مظلوم کی مدد فرمائے گا اور اسے صحیح انصاف مل کے رہے گا۔

اس اسم کے بارے میں قرآنی آیات حسب ذیل ہیں۔

وَيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَأْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ○

ترجمہ: اور انصاف کا حکم دینے والوں کو قتل کر دیتے ہیں تو ایسے لوگوں کیلئے عذاب الیم کی خبر ہے۔ (پ3 آل عمران 21)

وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا○

ترجمہ: یتیموں کے ساتھ انصاف قائم کرو اور جو بھی تم بھلائی کرتے ہو تو بے شک اللہ تعالیٰ اسے اچھی طرح جانتا ہے۔ (پ5 نساء 127)

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کیلئے انصاف دیتے ہوئے انصاف قائم کرنے والے ہو جاؤ۔

(پ5 نساء135)

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ز

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کیلئے انصاف کے ساتھ گواہی دینے پر مضبوطی سے قائم ہو جاؤ۔

(پ6 مائدہ8)

وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ○

ترجمہ: اور اگر ان میں فیصلہ کرو تو انصاف کو مدنظر رکھو۔ بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ (پ6 مائدہ42)

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ج
وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ج

ترجمہ: اور یتیم کے مال کے قریب نہ جانا مگر ایسے طریقے سے جو احسن ہو یہاں تک کہ وہ جوان ہو جائے اور ماپ تول میں پورا انصاف کرو۔ (پ8 انعام152)

قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ قف وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ط كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ط

ترجمہ: آپ کہہ دیں کہ اللہ نے مجھے انصاف کا حکم دیا ہے اور ہر نماز کے وقت اپنے چہرے کو قبلہ کی طرف سیدھا رکھا کرو۔ اپنے دین میں اخلاص کے ساتھ اسی کو پکارو جس طرح اس نے تمہیں پیدا کیا ہے اسی طرح تم لوٹو گے۔ (پ8 اعراف29)

اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
بِالْقِسْطِ ط

ترجمہ: بے شک وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر دوبارہ پیدا کرے گا تاکہ ایمان والوں اور صالح عمل کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ بدلہ دیں۔ (پ11 یونس4)

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○

ترجمہ: ہرامت کیلئے ایک رسول ہے پس جس ان کا رسول ان کے پاس آیا تا کہ ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کردے اوران پر ظلم نہ کیا جائے گا۔(پ 11 یونس 47)

وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○

ترجمہ: اور جب عذاب کو دیکھیں گے تو دل ہی دل میں پچھتائیں گے اوران میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کردیا جائے گا اوران پر ظلم نہ کیا جائے گا۔(پ 11 یونس 54)

وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ○

ترجمہ: اوراے میری قوم ناپ اورتول کوانصاف کے ساتھ پورا کیا کرواورلوگوں کوان کی چیزیں کم کرکے نہ دیا کرواورزمین میں فساد پھیلانے والے نہ بنو۔(پ 12 ھود 85)

وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا ؕ

ترجمہ: اور ہم قیامت کے دن میزان عدل رکھیں گے تو کسی شخص کی بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔(پ 17 انبیاء 47)

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ

ترجمہ: بے شک ہم نے اپنے رسولوں کوروشن دلائل کے ساتھ بھیجا ہے اوران کے ساتھ ہم نے کتاب اورمیزان عدل کوبھی اتارا تا کہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔(27 حدید 25)

اس اسم کے چند خواص مندرجہ ذیل ہیں:

۱- عادل جج بننے کا عمل:

ایسے جج جو یہ چاہتے ہوں کہ کرسی انصاف پر بیٹھ کران سے صحیح عدل وانصاف ہواور کسی کے ساتھ انصاف کرتے وقت زیادتی نہ ہو ہرایک کواس کا حق ملے تواس کے لیے ضروری ہے کہ صحیح عادل اور مصنف بننے کے لیے اللہ سے توفیق طلب کی جائے اس لیے جو شخص جج بن کر صحیح انصاف کرنے کا طالب ہوتو اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ ایک سومرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ کی توفیق اور نظر عنایت اس کے شاملِ حال رہے گی اوراس سے انصاف ہوگا۔ جب تک وہ اس اسم کو پڑھتا رہے گا وہ کسی سے غیر منصفانہ سلوک نہیں کرے گا۔

۲- دشمن سے تحفظ:

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کا دشمن اسے کبھی نقصان نہ پہنچائے اور دشمن کے حملے کے خوف سے اس کا دل امن سے رہے تو وہ ہر روز باوضو حالت میں سات سومرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن اپنے کسی بھی حربے میں کامیاب نہ ہوگا اور نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ اس اسمِ پاک کی برکت سے اللہ تعالیٰ دل کوسکون کی دولت نصیب فرمائے گا۔

۳- رنج وغم کا علاج:

ایک عامل کا قول ہے کہ اگر کوئی شخص رنج وغم میں مبتلا ہوتو اس اسم کو تین ہزار مرتبہ روزانہ ۲۱ دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ اس کا رنج وغم ختم ہو جائے گا اور اسے خوشی نصیب ہوگی۔

اگر کوئی شخص کسی دکھ، تکلیف یا غم اور رنج میں مبتلا ہوتو وہ یہ اسمِ الٰہی ستر بار روزانہ پڑھے، ہر طرح کے رنج وغم سے وہ آزاد ہو جائے گا۔

۴- انصاف پسندی کا وصف پیدا کرنا:

یہ اسم مبارک بڑا سریع الاثر ہے لیکن اس کا عامل ہونا شرط ہے اس کے ذاکر سے لوگ خوفزدہ رہتے ہیں اور اسے کسی قسم کا نقصان پہنچانے کی جرأت نہیں کرتے بڑے سے بڑا ظالم اس کے سامنے سے کترا

کر نکلنے کی کوشش کرتا ہے اور اس کا سامنا کرنے سے گریز کرتا ہے۔ لیکن اس اسم مبارک کے ذاکر میں یہ صفت اس وقت تک رہتی ہے جب تک کہ وہ خود انصاف پسندی پر قائم رہتا ہے اور کسی کے ساتھ زیادتی نہیں کرتا۔

۵-بدمزاجی دور کرنا:

چڑچڑے پن اور بدمزاجی کو دور کرنے کے لیے ہر روز نماز فجر کے بعد اعداد کی تعداد کے مطابق یہ اسمِ پاک پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ طبیعت ہشاش بشاش ہو جائے گی اور صبر و برداشت کی قوت پیدا ہو جائے گی۔

جو شخص اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنا اپنا معمول بنالیتا ہے اللہ تعالیٰ اسکی طبیعت اور مزاج میں نرمی اور بردباری پیدا کر دیتا ہے۔

۶-شیطانی وسوسوں کا علاج:

اگر کسی شخص کو شیطانی وسوسے بہت آتے ہوں تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھے اور چالیس دن تک یہ عمل جاری رکھے۔ انشاء اللہ شیطانی وسوسے بالکل ختم ہو جائیں گے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ انصاف کے تقاضے کو پورا کرتے ہوئے شیطانی قوت پر غلبہ پیدا کر دے گا۔

اپنے دل سے شیطانی اور گندے خیالات کو دور کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد ۲۰۹ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں دل شیطانی وسوسوں سے پاک ہو جائے گا اور طبیعت نیک کاموں کی طرف مائل ہو جائے گی۔

اگر کسی کو نماز میں وساوس شیطانی آتے ہوں تو اسے چاہیے کہ وہ ہر روز صبح ایک ہزار بار ''یَامُقْسِطُ'' پڑھ کر دعا کرے۔ چالیس روز تک یہ ورد کرنے سے اس کے وسوسے جاتے رہیں گے۔ اگر کوئی شخص ہر روز اس اسم مبارک کا ورد کرے تو وہ ہمیشہ برے خیالات اور شیطانی وسوسوں سے بچا رہتا ہے۔

۷-دلی مراد کا پورا ہونا:

اپنی جائز دلی مراد جلد پوری کرنے کی غرض سے اول و آخر درود پاک پڑھیں۔ درمیان میں گیارہ

مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی مانگیں گے وہی پائیں گے۔

۸- غیر منصف خاوند کو درست کرنا:

اگر کسی شخص کی چند بیویاں ہوں اور وہ بیویوں میں انصاف کے تقاضے کو پورا نہ کرتا ہو اور ایسی بیوی جس کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک ہوتا ہو اور وہ اس کے ظلم کا شکار ہو تو ایسی عورت کو چاہیے کہ اپنے خاوند کو انصاف کے راستے پر لانے کے لیے اس اسم کو سات ہزار مرتبہ روزانہ سات دن تک پڑھ کر پانی دم کر کے اپنے خاوند کو پلائے۔ انشاء اللہ اس کی طبیعت نرم ہو جائے گی اور وہ اس عورت سے منصفانہ انداز میں بہتر سلوک سے پیش آنے لگ گا۔

اگر کوئی خاوند اپنی بیویوں سے ناانصافی کرتا ہو تو اسے راہ راست پر لانے کے لیے بیویوں کو چاہیے کہ وہ سات ہزار بار ''یَامُقْسِطُ'' کا ورد کر کے کوئی کھانے پینے والی شے پر دم کریں اور وہ شے خاوند کو کھلا دیں۔

۹- غصے کو اعتدال پر لانا:

اس اسم مبارک میں غصہ دور کرنے کی عجب خاصیت ہے اس کو بکثرت پڑھنے سے غصہ فوراً ختم ہو جاتا ہے۔ طبیعت اعتدال پر آ جاتی ہے۔

یَا جَامِعُ

اللہ تعالیٰ کی ایک صفت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو جمع کرنے والا ہے۔ یعنی جامع وہ ذات ہے کہ جو مماثلات متباینات اور متضاد کو جوڑ دے۔ اب اللہ کا متماثلات کو جمع کرنا دیکھنا ہو تو اس کی مثال' بہت سے انسانوں کو زمین پر جمع کرنا ہے اور جیسے قیامت کے دن ان سب کو ایک میدان میں اکٹھا کرنا متباینات کے ملانے اور جمع کرنے کی مثال' آسمانوں' ستاروں' ہوا' زمین' سمندر' حیوانات' نباتات اور زمین میں پائی جانے والی مختلف معدنیات کو جمع کرنا۔ ان سب کو کائنات میں جمع کر دیا۔ اسی طرح اس کا ہڈی' پٹھہ' رگ' بوٹی' مغز' دم' (خون) اور دیگر آمیزوں کا بدنِ حیوان میں جمع کرنا۔ متضادات کی مثال' جیسے گرمی' سردی' تری اور خشکی کو حیوانی مزاجوں میں جمع کرنا۔

ایک اور قول کے مطابق جامع اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے اجزاء مادہ کو جمعیت دی۔ جس نے اربعہ عناصر کو باوجود مزاجوں کے اختلاف کے جمع فرمایا۔ جس نے نباتات و معدنیات میں مختلف اقسام کی تاثیریں پیدا فرمائیں۔ جس نے زمین پر پانی کے اندر اور ہوا میں لاکھوں کروڑوں اقسام کے حیوانات و نباتات کو جمع فرما دیا اور اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے سطح فلک پر کروڑوں اجرام سماوی کو ان کی باہمی کشش اتصال سے جمع فرما دیا۔

اس اسم کی خصوصیت یہ ہے کہ اسے پڑھنے والے کے پاس اللہ تعالیٰ ان چیزوں کو جمع کر کے واپس لے آتا ہے جو اس سے جدا ہو گئی ہوں۔ عاملین کا اس کے متعلق یہ نظریہ ہے کہ اس اسم پر مداومت کرنے والے نیک اعمال کو جمع کرنے والے بن جاتے ہیں جس کی بنا پر باوقار اور صاحبِ تسکین ہو جاتے ہیں۔ اس اسم سے متعلقہ آیات حسب ذیل ہیں۔

رَبَّنَآ اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝ؑ

ترجمہ: اے ہمارے رب تو اس دن سب لوگوں کو جمع کرنے والا ہے جس میں شک نہیں بے شک

مقررہ وقت نہیں بدلتا۔(پ3 آل عمران 9)

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط لَیَجْمَعَنَّکُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ لَارَیْبَ فِیْہِ ط وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰہِ حَدِیْثًا ع

ترجمہ: اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ تمہیں قیامت کے دن جمع کرے گا جس میں شک نہیں ہے اور اللہ کی بات ہی ہر کسی سے بڑھ کر سچی ہوتی ہے۔(پ5 نساء 87)

اِنَّ اللّٰہَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْکٰفِرِیْنَ فِیْ جَھَنَّمَ جَمِیْعَانِ لا

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ منافقوں اور کفاروں کو دوزخ میں سب کو ملا کر اکٹھا کرنے والا ہے۔(پ5 نساء 140)

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَۃِ ط ذٰلِکَ یَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ لَّہُ النَّاسُ وَ ذٰلِکَ یَوْمٌ مَّشْھُوْدٌ ○

ترجمہ: بے شک اس میں اس کیلئے نشانی ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے وہ ایک دن ہے جب سب لوگ اس کے حضور جمع ہوں گے اور وہ حاضری کا دن ہے۔(پ12 ھود 103)

وَتَرَکْنَا بَعْضَھُمْ یَوْمَئِذٍ یَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰھُمْ جَمْعًا○

ترجمہ: اور اس دن ہم بعض کو چھوڑ دیں گے جو ان میں سے بعض دوسروں پر حملہ کریں گے اور صور پھونکا جائے گا ہم سب کو جمع کر دیں گے۔(پ16 کہف 99)

وَمِنْ اٰیٰتِہٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِیْھِمَا مِنْ دَآبَّۃٍ ط وَھُوَ عَلٰی جَمْعِھِمْ اِذَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ ع ○

ترجمہ: آسمانوں اور زمین کی تخلیق اس کی نشانیوں میں سے ہے اور اسی نے ان کے درمیان جانداروں کو پھیلایا ہے اور وہ اپنے چاہنے پر انہیں جمع کرنے پر قادر ہے۔(پ25 شوریٰ 29)

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ لا لَمَجْمُوْعُوْنَ لا اِلٰی مِیْقَاتِ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ○

ترجمہ: آپ فرمادیں تمام اگلے اور پچھلوں کو ایک مقررہ دن ضرور جمع کرلیا جائے گا۔

(پ 27 واقعہ 49-50)

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ط

ترجمہ: جس دن تمہیں جمع کرنے کے دن جمع کیا جائے گا وہ تغابن یعنی ہار جیت کا دن ہوگا۔

(پ 28 تغابن 9)

اس کے چند خواص مندرجہ ذیل ہیں۔

۱-منتشر اہل وعیال کا جمع ہونا:

بعض اوقات یوں ہوتا ہے کہ کوئی شخص کسی وجہ سے اپنے اہل وعیال سے جدا ہو جاتا ہے۔ یا اہل و عیال، عزیز و اقارب جدا ہو گئے ہوں تو اس شخص کو چاہیے کہ صبح کے وقت مسجد میں بیٹھ کر اس اسم کو ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھے اور سات دن تک اس عمل کو جاری رکھے۔ انشاءاللہ وہ افراد جن سے وہ جدا ہے اس کے پاس اللہ تعالیٰ انہیں جمع کردے گا۔ اگر وہ خود اہل وعیال سے جدا ہے تو وہ اہل وعیال کے پاس آجائے گا۔

۲-رشتہ دار سے صلح کرنا:

اگر کسی کا کوئی عزیز رشتہ دار یا دوست غلط فہمی کی بنا پر ناراض و بدگمان ہوگیا ہو تو اس کے دل کو اپنی طرف مائل کرنیکی غرض سے ہر روز نماز چاشت کی ادائیگی کے بعد اوّل و آخر تین تین بار درود پاک پڑھے درمیان میں ۱۰۰۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے اس کے بعد اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاءاللہ تعالیٰ ناراضگی صلح میں بدل جائے گی اور مطلوبہ مقصد بآسانی پورا ہو جائے گا۔

اگر کوئی دوست یا رشتہ کسی غلط فہمی کی وجہ سے ناراض ہوگیا ہو تو اسے منانے اور غلط فہمی دور کرنے کے لیے ''یَا جَامِعُ'' کا بکثرت ورد کرنا مفید اور مؤثر رہتا ہے۔ اگر کوئی شخص اس اسم حسنہ کا ایک لاکھ پچیس ہزار بار ورد کرکے اللہ سے دعا کرے۔

۳-ناراض بیوی کو اپنے گھر لانے کا عمل:

بعض عورتیں اپنے سسرال والوں سے روٹھ کر اپنے میکے بیٹھ جاتی ہیں اور خواہ مخواہ اپنے خاوندوں کو

پریشان کرتی ہیں تو اس صورت میں خاوند کو چاہیے کہ اس اسم کو گیارہ ہزار تین سو چونسٹھ مرتبہ روزانہ ۴۴ دن تک تنہائی میں بیٹھ کر پڑھے۔ انشاء اللہ روٹھی ہوئی بیوی کے واپس گھر آنے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے اور اس کے دل میں شدت سے خاوند کے گھر بسنے کا احساس پیدا ہوگا۔

۴-اغوا شدہ کی بازیابی:

اس اسم مبارک میں گم شدہ چیز اور اغوا شدہ انسان کو واپس لانے کی عجیب قوت ہے۔ گم شدہ بچوں اور مغویہ عورتوں کی جلد بازیابی کے لیے اس اسم مبارک کا وظیفہ کرنا انتہائی سریع الاثر نتائج کا حامل ہے۔ یہ اسمِ پاک اتنا سریع التاثیر ہے کہ جب کوئی گمشدہ یا اغوا شدہ کی بازیابی کے لیے ورد میں لاتا ہے تو یہ اسم مبارک فوراً اثر پذیر ہوتا ہے۔ اس مقصد کے لیے باوضو ہو کر دو رکعت نفل نماز حاجت پڑھیں پھر ۱۱۱ مرتبہ درود پاک پڑھیں اس کے بعد سجدے میں جا کر ۱۰۰ مرتبہ یَا جَامِعُ کا ورد کریں آخر میں پھر ۱۱۱ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد بہت جلد پورا ہوگا۔

۵-اولاد یا ملازم کو واپس لانے کا عمل:

اگر کسی کی اولاد ناراض ہو کر گھر سے چلی گئی ہو یا کوئی اچھا ملازم ناراض ہو کر ملازمت چھوڑ گیا مگر اس کا ملازمت میں رہنا بہتر ہو تو اس صورت میں اس وظیفہ کو سات دن تک روزانہ ۱۱۴۰ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ اولاد یا ملازم خود بخود واپس آ جائے گا۔

اگر کوئی شخص اپنے عزیز و اقارب اور ساتھیوں سے بچھڑ گیا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ہر روز نماز چاشت کے بعد یَا جَامِعُ کا ورد کر کے اللہ سے دعا مانگے اللہ تعالیٰ بچھڑوں کو ملا دیتا ہے۔

۶-کسی کے قبضے سے جائیداد واپس لینا:

اگر کسی شخص کی جائیداد پر کسی دوسرے نے قبضہ کر لیا ہو یا کسی کرایہ دار نے ناجائز مکان یا دکان کو اپنے قبضہ میں لے رکھا ہو اور وہ خالی نہ کرتا ہو تو اس صورت میں اس کے قبضے سے اپنی چیز واپس اپنے پاس لانے کے لیے اس اسم کو ۴۰ دن تک روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھیں۔ انشاء اللہ جائیداد واپس قبضے میں آ جائے گی۔

۷-قرار وسکون کا حصول:

اگر کسی کو بے سکونی ہو اور اس کے دل کو کسی بھی طرح قرار واطمینان نہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ہر روز نماز فجر کے بعد ایک ہزار بار "یَا جَامِعُ" کا ورد کر کے اللہ سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے دلی سکون اور اطمینان قلبی بخش دیتا ہے۔ اس سے اس شخص کے ایمان میں بھی پختگی آ جاتی ہے۔

۸-گمشدہ چیز کی واپسی:

اگر کسی شخص کی کوئی چیز یا متاع گم ہو گئی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ "یَا جَامِعُ" کا بکثرت ورد کر کے اللہ تے دعا مانگے تو وہ کھوئی ہوئی شے مل جاتی ہے۔ یا اس کے بارے میں خبر ہو جاتی ہے۔

۹-حصول گم شدہ کا جامع عمل:

اگر کسی شخص کی کوئی چیز گم ہو گئی ہو تو اسے چاہیے کہ تین ہزار مرتبہ یہ اسم پڑھے اور اس کے بعد ۲۱ مرتبہ یہ دعا پڑھے اور یہ عمل ۲۱ دن تک جاری رکھے۔ انشاء اللہ گمشدہ چیز مل جائے گی' اگر وہ نہ ملی تو پھر اس کا بہتر صورت میں نعم البدل مل جائے گا۔

اَللّٰهُمَّ یَا جَامِعُ النَّاسَ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اِجْمَعْ ضَالَّتِیْ.

۱۰-ملاقات کی تمنا پوری ہونا:

اگر کوئی اپنے قریبی کی جدائی میں بے قرار ہو اور وہ ہر وقت اسی تصور میں گرار رہے تو وہ نماز عشاء کے بعد ۳۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو انتہائی یکسوئی سے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد جلد پورا ہو گا اور دل کو اطمینان حاصل ہو جائے گا۔

یَاغَنِیُّ

اللہ غنی ہے۔ عام طور پر غنی کا یہ مطلب لیا جاتا ہے کہ مال و اسباب اس قدر زیادہ ہوں کہ کسی کا دست نگر اور محتاج نہ ہونا پڑے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا خالق ہونے کی بنا پر اس کا مالک ہے اس لیے ہر طرح کے خزانے اس کے پاس ہیں۔ اس بنا پر وہ اپنی مخلوق سے بے نیاز ہے یعنی اسے مخلوق سے اپنے لیے کسی چیز کی طلب نہیں۔ کیونکہ وہ اپنی ذات وصفات' اور افعال میں ہر ایک سے بے نیاز ہے بلکہ ہر مخلوق اس کی محتاج ہے۔ اس لحاظ سے وہ غنی ہے۔ اللہ اس لحاظ سے بھی غنی ہے کہ وہ ہر مانگنے والے کا سوال سنتا ہے اور اس کی حیثیت کے مطابق اسے عطا کر دیتا ہے۔ اللہ اس لیے بھی غنی ہے کہ وہ اپنے جود و کرم اور فضل میں سے سب کو سب کچھ عطا کرنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو اس اسم سے کثرت سے پکارنے سے انسان میں قناعت پیدا ہو جاتی ہے اور دوسرے لوگوں سے ہمدردی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں اپنی غنا کا اظہار ان الفاظ میں بیان کیا ہے۔

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّ مَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَا اَذًى ط وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ○

ترجمہ: اچھی بات کہنا اور خطا معاف کر دینا اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے پیچھے اذیت ہو، اللہ تعالیٰ غنی ہے حلم والا ہے۔ (پ 3 بقرہ 263)

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ○

ترجمہ: اور جان لو کہ بے شک اللہ غنی ہے تعریف کیا گیا ہے۔ (3 بقرہ 267)

فِيْهِ اٰيٰتٌ م بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ج وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ط وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ط وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ○

ترجمہ: اس میں مقام ابراہیم واضح نشانی ہے اور جو اس میں داخل ہو جائے وہ امن کی جگہ پر آ گیا اور اللہ کی طرف سے لوگوں کیلئے اس گھر کا حج کرنا فرض ہے بشرطیکہ اس کے پاس فر کے اخراجات ہوں اور اس کا انکار کرے گا تو اللہ تعالیٰ تمام جہانوں سے غنی ہے۔ (پ 4 آل عمران 97)

فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِیًّا حَمِیْدًا ○

ترجمہ: تو بلاشبہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اسی اللہ کا ہے اور اللہ تعالیٰ غنی ہے، حمید ہے۔ (پ5 نساء 131)

وَرَبُّكَ الْغَنِیُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ

ترجمہ: اور تمہارا رب غنی ہے، رحمت والا ہے۔ (پ8 انعام 133)

فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ حَمِیْدٌ ○

ترجمہ: بلاشبہ اللہ غنی ہے، حمید ہے۔ (پ13 ابراہیم 8)

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ○ۧ

ترجمہ: جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اسی کا ہے اور بے شک اللہ غنی ہے تعریف کیا گیا ہے۔ (پ17 حج 64)

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ كَرِیْمٌ ○

ترجمہ: اور جس نے ناشکری کی تو بے شک میرا رب غنی ہے، کریم ہے۔ (پ19 نمل 40)

اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِیٌّ عَنِ الْعٰلَمِیْنَ ○

ترجمہ: بلاشبہ اللہ تمام دنیا سے غنی ہے۔ (پ20 عنکبوت 6)

وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ○

ترجمہ: اور جس نے انکار کیا تو بے شک اللہ غنی ہے، تعریف کیا گیا ہے۔ (پ21 لقمان 12)

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ○

ترجمہ: اللہ کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے بے شک اللہ غنی ہے، حمید ہے۔

(پ21 لقمان 26)

وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ○

ترجمہ: اور اللہ غنی ہے تعریف کیا گیا ہے۔ (پ 22 فاطر 15)

وَاللّٰهُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ

ترجمہ: اور اللہ غنی ہے اور تم اس کے محتاج ہو۔ (پ 26 محمد 38)

وَمَنْ یَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ○

ترجمہ: اور جو منہ پھیرے تو بلاشبہ اللہ غنی ہے، حمید ہے۔ (پ 27 حدید 24)

وَمَنْ یَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ○

ترجمہ: اور جو کوئی اس سے منہ پھیرے تو بلاشبہ اللہ غنی ہے، حمید ہے۔ (پ 28 ممتحنہ 6)

اس اسم کے چند فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ترقی دکان کا عمل:

یہ اسم ترقی دکان کے لیے بڑا لا جواب ہے۔ جس شخص کی دکان نہ چلتی ہو یا آمدن اتنی کم ہو کہ گزارہ نہ ہوتا ہو تو اسے چاہیے کہ صبح دکان کھول کر اس اسم کو روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے اور ایک سال تک اسی طرح کرتا رہے۔ انشاء اللہ دکان خوب چلے گی اگر دکان پہلے خوب چلتی تھی مگر بعد میں نہ چلنے لگے تو اس کو دوبارہ ترقی دینے کے لیے بھی یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ کامیابی حاصل ہوگی۔

۲۔مال تجارت میں برکت:

اگر دکان دار یا سوداگر اپنی دکان یا تجارت کی جگہ کا تالا کھولنے سے پہلے ستر بار یَاغَنِیُّ پڑھے گا تو انشاء اللہ اس کے مال تجارت میں برکت ہوگی اور اسے کبھی نقصان کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

۳۔آمدن میں برکت کا عمل:

اگر کسی شخص کو یہ شکایت ہو کہ وہ جو کچھ کماتا ہے اس کا پتہ نہیں چلتا کہ جاتا کہاں ہے یعنی اس کی آمدن میں برکت نہیں تو اسے چاہیے کہ روزانہ صبح یا شام اس اسم کو ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے انشاء

اللہ اس کی آمدن میں برکت پیدا ہو جائے گی اور جو کمائی وہ کرے گا سیدھے راہ پر خرچ ہو گی۔

۴-غربت دور کرنے کا عمل:

ایسا نیک اور صالح شخص جو تنگ دستی اور غربت کا شکار ہو جس کے ذرائع آمدن کم ہوں اور اخراجات پورے نہ ہوتے ہوں تو وہ اس اسم کو ایک سال تک گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ اس کی غربت دور ہو جائے گی۔ ذرائع آمدن بڑھ جائیں گے اور خوشحالی کا دور دورہ ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں حسبِ ضرورت کشادگی کر دے گا۔

جمعرات کے دن میں یا جمعہ کی رات میں اگر کوئی انیس ہزار بار ''یَاغَنِیُّ'' کا ورد کر کے اللہ سے دعا مانگے تو اللہ ایسے شخص کو کبھی مفلس نہیں ہونے دیتا۔ اس پر ہمیشہ اللہ کا فضل سایہ فگن رہتا ہے۔

۵-حاجت پوری ہونے کا عمل:

اگر کسی کی کوئی جائز حاجت پوری نہ ہو رہی ہو تو اسے چاہیے کہ نماز عصر کے بعد باوضو حالت میں گیارہ سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ حاجت جلد پوری ہوگی۔ اگر کوئی شخص ہر روز ''یَاغَنِیُّ'' کا ورد کرنا اپنا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اسے پریشانیوں سے بچائے رکھتا ہے۔ دوسروں کی محتاجی سے بچاتا ہے اور اس کی ہر حاجت پوری کرتا ہے۔

۶-ترک لالچ و طمع کا ورد:

اگر کوئی شخص ہوس دنیا لالچ اور طمع میں گرفتار ہو تو اسے چاہیے کہ وہ گیارہ روز تک ہر روز ایک سو بار ''یَاغَنِیُّ'' سر پر ہاتھ رکھ کر اور ایک سو بار دل پر ہاتھ رکھ کر ''یَاغَنِیُّ'' پڑھ کر بہتری کی دعا کرے تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی حالت بہتر کر دیتا ہے اور اس کے دل سے لالچ اور طمع جاتا رہتا ہے۔

۷-نفس کو برائیوں سے بچانا:

اپنے نفس کو قابو کرنے کی غرض سے ہر وقت باوضو حالت میں اس اسمِ پاک کو پڑھنا انتہائی فائدہ مند ہے اس اسم مبارک کے خواص کی برکت سے برائیوں سے نفرت ہو جاتی ہے اور ہر قسم کی بری عادات

سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔ ایک اور قول کے مطابق یَاغَنِیُّ کا ذکر کرنے والا برائیوں اور شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہتا ہے نیز بری عادتوں سے دور رہتا ہے۔

۸-غیب سے مالدار ہونے کا عمل:

ایک عامل کا قول ہے کہ جمعرات کے دن یا جمعہ کی رات میں اس اسم کو ۱۹۰۰۰ مرتبہ پڑھنا اور ہر جمعرات کو یہ عمل کرنا پڑھنے والے کو مالدار کر دیتا ہے۔ اس پر فضل الٰہی کے دروازے کھل جاتے ہیں اور اسے بے پناہ دولت حاصل ہوگی اور یہ عمل ساری عمر جاری رکھے، کبھی کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلانا پڑے گا۔

۹-حصول غنا اور بے نیازی:

اللہ تبارک وتعالیٰ خود غنی ہے اور لوگوں کو بھی وہ غنی کر دیتا ہے، اس حوالے سے جو شخص ''یَاغَنِیُّ'' کا بکثرت ورد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ہر حوالے سے اسے غنی اور بے نیاز کر دیتا ہے۔

۱۰-محبت کی شادی کا عمل:

اگر کوئی شخص جائز طریقے سے اپنی پسند کی شادی کرنا چاہتا ہو تو یہ اس کے لیے بھی بہت مجرب ہے۔ اس اسم کو ۶۲۵۰ مرتبہ ۲۱ دن تک پڑھے۔ اس کے بعد اس اسم کا نقش اپنے پاس جیب میں رکھ لے تو محبوب کا دل اس کی طرف پوری طرح مائل ہو جائے گا اور شادی بھی ہو جائے گی۔ اگر پسند کی شادی میں مال کی رکاوٹ ہو تو وہ بھی دور ہو جائے گی۔

۱۱-مصیبت سے نجات:

اگر کوئی مصیبت ومشکل میں مبتلا ہو تو وہ نماز عصر کے بعد ۷۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ مشکل حل ہو جائے گی اور مصیبت و پریشانی سے چھٹکارا مل جائے گا۔

یَا مُغۡنِیُ

اللہ مغنی ہے کیونکہ وہ اپنے بندوں کو اپنے لطف و کرم کی بنا پر غنی کر دیتا ہے۔ انہیں انسانوں کی محتاجی سے آزاد کر دیتا ہے اور اپنے فضل و کرم سے بے نیاز کر دیتا ہے۔ غنا میں تین امور یعنی علم میں غنا' رزق میں غنا' اور اقتدار میں غنا شامل ہیں۔ اس لیے اللہ تعالیٰ اپنی صفت کی بنا پر جسے چاہتا ہے اور جس چیز میں چاہتا ہے غنی کر دیتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان سے قرآن مجید میں وعدہ کیا ہے کہ اہل ایمان اگر اب غریب ہیں' بے سامان ہیں تو اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔ اس سے معلوم ہوا کہ اللہ نے اپنے وعدے کی بنا پر انہیں غنی کر کے دکھایا کہ غنی کرنا صرف اللہ کے اختیار میں ہے۔ کیونکہ اللہ بذات خود مغنی یعنی غنی کرنے والا ہے اس لیے انسان کو چاہیے کہ جس شعبے میں غنی بننے کی ضرورت درپیش ہو اسے مغنی کہہ کر پکارے۔ انشاء اللہ' اللہ تعالیٰ پکارنے والے کو غنی کر دے گا۔ اس اسم کے بارے میں قرآن پاک کی آیات حسب ذیل ہیں۔

وَاِنۡ خِفۡتُمۡ عَیۡلَۃً فَسَوۡفَ یُغۡنِیۡکُمُ اللّٰہُ مِنۡ فَضۡلِہٖۤ اِنۡ شَآءَ

ترجمہ: اور اگر تمہیں تنگدستی کا خوف ہو تو عنقریب اللہ اپنے فضل سے تمہیں غنی کر دے گا۔

(پ10 توبہ 28)

حَتّٰی یُغۡنِیَہُمُ اللّٰہُ مِنۡ فَضۡلِہٖ ؕ

ترجمہ: یہاں تک اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کر دے۔ (پ18 نور 33)

وَمَا نَقَمُوۡۤا اِلَّاۤ اَنۡ اَغۡنٰہُمُ اللّٰہُ وَرَسُوۡلُہٗ مِنۡ فَضۡلِہٖ ۚ

ترجمہ: اور انہیں یہ بات اچھی نہ لگی کہ اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے غنی کر دیا ہے۔ (پ10 توبہ 74)

وَاِنۡ یَّتَفَرَّقَا یُغۡنِ اللّٰہُ کُلًّا مِّنۡ سَعَتِہٖ ؕ وَکَانَ اللّٰہُ وَاسِعًا حَکِیۡمًا ○

ترجمہ: اور اگر دونوں جدا ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے دونوں کو غنی کردے گا اللہ وسعت والا حکمت والا ہے۔(پ5 نساء130)

اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

ترجمہ: اگرچہ وہ غریب ہوں اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کردے گا اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔(پ18 نور32)

مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ؕ

ترجمہ: کیا اس نے غنی کیا جس سے وہ فائدہ اٹھاتے تھے۔(پ19 شعراء207)

قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ

ترجمہ: ان سے پہلے لوگوں نے بھی یہی بات کہی تھی مگر جو کچھ انہوں نے کسب کیا اس نے انہیں غنی نہ کیا۔(پ24 زمر50)

فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝

ترجمہ: پھر بھی اس کے باوجود جو کچھ انہوں نے کیا وہ ان کے کام نہ آسکا یعنی اس نے انہیں غنی نہ کیا۔(پ24 مومن82)

وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ۝

ترجمہ: اور بلاشبہ وہی غنی کرتا ہے اور وہی غریب کرتا ہے۔(پ27 نجم48)

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝

ترجمہ: اور آپ کو ضرورت مند پاکر آپ کو غنی کردیا۔(پ30 والضحٰی8)

۱-غنی بننے کا لاجواب عمل:

يَا مُغْنِيُ کا عمل غنی بننے کے لیے بہت مفید ہے۔لہٰذا جو غنی بننے کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ سات ہزار مرتبہ تین سال تک پڑھتا رہے اور عمل کے شروع میں گیارہ مرتبہ استغفار پڑھے انشاءاللہ اس عرصے میں بے پناہ مال و دولت ملے گی اور غنی ہو جائے گا۔

''یَا مُغْنِیُ '' کا ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ آسودہ حال' خوش حال اور صاحب توقیر بنائے رکھتا ہے۔ اللہ اپنے فضل سے اس کے مال و دولت اور رزق میں خیر و برکت ڈالتا ہے۔

۲- دنیوی نعمتوں کی فراوانی:

یہ اسم مبارک اپنے قاری کو دین و دنیا کی نعمتوں سے اس قدر سرفراز کر دیتا ہے کہ قاری خود غنی ہو جاتا ہے۔ صاحب نصاب ہو جاتا ہے۔ اس کی تمام حاجات پردۂ غیب سے پوری ہونے کے بہتر اسباب پیدا ہو جاتے ہیں اس کے ہاں مال و دولت کی کمی نہیں رہتی رزق کی فراوانی ہو جاتی ہے جس بھی کام میں ہاتھ ڈالتا ہے اللہ تعالیٰ اس میں خیر و برکت ڈال دیتا ہے اسے ہر کام میں فائدہ ہی ہاتھ آتا ہے۔

۳- ضرورت کے مطابق رزق کا ملنا:

ہر شریف آدمی کی خواہش ہوتی ہے کہ اسے ضرورت کے مطابق آسانی سے رزق مل جائے۔ اس کے لیے دس جمعوں تک صبح کی نماز کے بعد سات ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھیں اور اللہ سے آسانی سے رزق ملنے کی دعا کریں۔ انشاء اللہ' اللہ تعالیٰ اپنے خزانے سے اسے روزی دے گا اور اس کے رزق میں فراخی ہو جائے گی نیز وہ ہمیشہ کے لیے خلقت کی محتاجی سے محفوظ رہے گا۔

۴- حصول دولت و غنا:

اللہ تعالیٰ کا یہ اسمِ پاک دولت و غنا کے حصول کے لیے امتیازی شان رکھتا ہے اس کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ رزقِ حلال میں برکت عطا فرماتا ہے اور حرام سے بچنے کی توفیق دیتا ہے اس مقصد کے لیے اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور درمیان میں اعداد کی تعداد کے مطابق روزانہ اس کا ورد کریں اس اسم مبارک کا یکسوئی اور خلوص دل کے ساتھ ورد کرنے سے ذاکر جس قدر چاہے اللہ تعالیٰ اسے عطا فرمائے گا۔

۵- مراد پوری ہونے کا عمل:

جو شخص اس اسم کو روزانہ صبح و شام پڑھنے کا معمول بنا لے تو اس کی ہر جائز مراد پوری ہو گی۔ امام

بونی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اسے پڑھنے سے غنا حاصل ہوتا ہے۔ کشف کھلتا ہے کرامتیں سرزد ہوتی ہیں۔ بشرطیکہ کسی اللہ کے بندے کا ہاتھ پیچھے ہو۔

۶ - ہمیشہ تندرست رہنا:

جو شخص ''یَا مُغْنِیُ'' کا ستر بار ورد کر کے ہر روز اللہ تعالیٰ سے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کی جسمانی قوتوں میں بجا طور پر اضافہ کر دیتا ہے اور اسے ہمیشہ تندرست اور توانا بھی رکھتا ہے۔

۷ - معزز و مکرم بننے کا عمل:

اس اسم کا ورد کرنے والے کو اللہ تعالیٰ معزز اور مکرم بنا دیتا ہے لہٰذا جو شخص اسے گیارہ سو مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنا لے اور اس کا نقش اپنے پاس رکھے تو خلقت میں عزیز و مکرم ہو جائے گا۔ دولت بے پناہ آئے گی اور ہر کوئی اس کی عزت کرے گا اور اس وظیفہ کو مرتے دم تک پڑھتا رہے گا۔

۸ - اخلاقی خوبیوں کا پیدا ہونا:

اس اسم مبارک کا اکثر ورد کرنے والا متوازن مزاج، نرم دل، رحم دل اور دوسروں کے ساتھ بھلائی سے پیش آنے والا بن جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو کریم النفس بنا دیتا ہے۔

۹ - لڑکی کی شادی کا ذریعہ:

جس شخص کی لڑکی محض اس وجہ سے بیٹھی ہو کہ مال و دولت ہو تو شادی کا ذریعہ بنے اور لوگ غربت کی وجہ سے رشتہ نہ کرتے ہوں تو اس شخص کو چاہیے کہ اس اسم کو گیارہ ہزار مرتبہ گیارہ دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ اس کی غیبی مدد ہوگی اور اللہ تعالیٰ اس کی لڑکی کی شادی کا ذریعہ بنا دے گا۔

۱۰ - خوشگوار تعلقات:

یہ اسم مبارک میاں بیوی کے تعلقات کو خوشگوار بنانے کا موجب بنتا ہے اور اگر بیوی اس کا ورد کرے تو وہ کئی عوارض خاص سے بچی رہتی ہے۔ اس اسم مبارک کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص اپنی بیوی کے پاس جانے سے پہلے ستر مرتبہ یہ اسمِ پاک پڑھے گا اس کی بیوی کبھی بھی رحم کے مرض میں مبتلا نہ ہوگی۔

یَا مَانِعُ

اللہ تعالیٰ کی ایک صفت مانع ہے یعنی اللہ تعالیٰ کسی چیز کو روکنے کا پورا اختیار رکھتا ہے مطلب یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ ہر تکلیف اور نقصان دہ چیز کو روک سکتا ہے۔ وہ شیطانی قوت جو برائی پیدا کرتی ہے اور اسے نیست و نابود اور تباہ کرنے کی پوری طاقت رکھتا ہے۔ اس کی اس صفت کو مانع کہا جاتا ہے۔

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ مانع وہ ذات ہے جو جسم، مال اور اولاد کے اسباب ہلاکت کو روکتی ہے۔ بعض علماء کا خیال ہے کہ ان اسباب کو رفع فرمانے والا جو مخلوق کی محافظت میں رکاوٹ ہوں۔ ہر حفاظت میں منع اور دفع کا مفہوم لازمی ہے منع کی نسبت سبب مہلک اور حفاظت کی نسبت ہلاکت سے محفوظ چیز کی طرف ہوتی ہے اور منع کا مقصد و غایت یہی ہے۔ ارشاد باری ہے کہ

قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ

ترجمہ: تو کہیں گے کہ کیا ہم تم پر غالب نہ تھے اور تمہیں مومنوں سے نہیں بچایا۔

(پ 5 نساء 141)

وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ○

ترجمہ: اور ان کے خرچ کئے جانے کو قبولیت سے کسی نے منع نہیں کیا بجز اس کے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور نماز کو کاہلی کے ساتھ ادا کرنے آتے ہیں اور ایسے ہی ناپسندیدگی سے خرچ کرتے ہیں۔ (پ 10 توبہ 54)

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ○

ترجمہ: تو کہنے لگے کہ اے ہمارے ابا جان ہم سے غلہ روک دیا جائے گا اگر ہم اپنے بھائی کو ساتھ لے کر گئے اور بے شک ہم اس کی حفاظت کریں گے۔ (پ 13 یوسف 63)

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ○

ترجمہ: اور کس بات نے لوگوں کو ایمان لانے سے روکا ہوا ہے جبکہ ان کے پاس ہدایت آ گئی ہے مگر یہ کہ وہ کہنے لگے کہ اللہ نے ایک بندے کو رسول بنا کر بھیجا ہے۔ (پ 15 بنی اسرائیل 94)

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ○

ترجمہ: اور لوگوں کو کس چیز نے منع کیا ہے جبکہ ان کے پاس ہدایت آ گئی ہے اور وہ اپنے رب سے بخشش طلب کریں سوائے اس کے کہ ان کے پاس پہلوں کا طریقہ آئے یا ان کے سامنے عذاب آ جاتا ہے۔ (پ 15 کہف 55)

اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ○

ترجمہ: کیا ہمارے سوا ان کے کوئی اور معبود ہیں جو ان کو مصائب سے بچا لیں۔ ان میں تو اپنے آپ کو بچانے کی استطاعت نہیں ہے اور نہ وہ ہماری طرف سے ان کی مصاحبت پائیں گے۔ (پ 17 انبیاء 43)

اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۙ○ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبٍ ۙ○

ترجمہ: حکم ہوگا کہ تمام سرکش ناشکروں کو جہنم میں ڈال دو، جو بھلائی سے منع کرنے والا حد سے بڑھنے والا شک کرنے والا تھا۔ (پ 26 ق 24-25)

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ

اللّٰہِ فَاَتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ حَیْثُ لَمْ یَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِیْ قُلُوْبِھِمُ الرُّعْبَ یُخْرِبُوْنَ بُیُوْتَھُمْ بِاَیْدِیْھِمْ وَاَیْدِی الْمُؤْمِنِیْنَ فَاعْتَبِرُوْا یٰاُولِی الْاَبْصَارِ ○

ترجمہ: وہی ہے جو اہل کتاب کے کافروں کو ان کے گھروں سے لشکر کے پہلی مرتبہ جمع ہونے پر نکال لایا تمہارا ہرگز خیال نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ یہ خیال کیے بیٹھے تھے کہ ان کے قلعے انہیں اللہ سے بچالیں گے۔ پھر اللہ کا حکم ان پر اس مقام سے آیا جہاں سے ان کا خیال بھی نہ تھا اور اللہ نے ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا۔ چنانچہ وہ اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے اور اہل ایمان کے ہاتھوں سے برباد کر رہے ہیں۔ اے شعور رکھنے والو اس سے عبرت حاصل کرو۔

(پ28 حشر 2)

ھَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِیْمٍ ۙ مَّنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ۙ○

ترجمہ: طعنہ زن پھر کر چغلیاں کرنے والا اچھائی سے منع کرنے والا حد سے بڑھ کر گناہ کرنے والا۔ (پ29 قلم 11-12)

الَّذِیْنَ ھُمْ یُرَآءُوْنَ ۙ○ وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۙ○

ترجمہ: وہ جو ریاکاری کرتے ہیں اور مانگنے پر استعمال کی چیزیں دینے سے منع کرتے ہیں۔

(پ30 ماعون 6-7)

اس اسم پر عمل پیرا ہونے کے لیے بندے کا فرض ہے کہ وہ اپنے آپ کو اللہ کے علاوہ دوسروں کے سامنے سوال کرنے سے روکے اور اگر کوئی انسان اس کی مدد کرے تو اس سے دھوکا نہ کھائے۔ اس لیے کہ وہ خالی سبب ہے، اور اصل معطی اللہ کی ذات ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ کو جو اس صفاتی نام سے پکارتا ہے تو وہ اس سے ہر قسم کی نقصان دہ چیزوں کو دور کر دیتا ہے اور ہر لحاظ سے اسے اپنی حفاظت میں لے لیتا ہے۔ اسے پڑھنے کے چند فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

۱-دشمن کو روکنا:

یہ اسم اللہ تعالیٰ کی شانِ قدرت سے تعلق رکھتا ہے۔ دشمن کا وار اور دشمنی سے روکنے کی تاثیر اس وظیفہ میں بے پناہ ہے۔ اس لیے اس اسم کو کثرت سے پڑھنے والا ہمیشہ دشمنوں سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی دشمن دھوکہ یا فریب دینا چاہے تو وہ نہ دے سکے گا۔ ایک بزرگ کا قول ہے کہ اگر کوئی شخص بار بار تنگ کرتا ہو اور پیچھا نہ چھوڑتا ہو تو اسے رات کے پچھلے حصے میں ۲۱ دن تک روزانہ ۱۶۱ مرتبہ پڑھنے سے وہ پیچھا چھوڑ جائے گا۔

۲-برائی سے روکنا:

بعض بدخصلت لوگ نیک اور شریف عورتوں کے پیچھے لگ جاتے ہیں اور زبردستی برائی میں ملوث کرنا چاہتے ہیں یا کسی شریف آدمی کے گھر جا کر اسے برائی کا اڈہ بناتے ہیں تو اس صورت میں اس برے شخص کو گھر میں آنے سے روکنے کے لیے اس اسم کا وظیفہ بہت مجرب ہے۔ عشاء کے بعد تنہائی میں بیٹھ کر اس اسم کو گیارہ ہزار مرتبہ پڑھیں اور گیارہ دن تک یہ عمل کریں۔ انشاءاللہ وہ بدکار شخص خود بخود گھر میں آنے سے رک جائے گا۔

''یَا مَانِعُ'' کا ورد کرنے والا نیک سیرت بن جاتا ہے۔ گناہوں اور برائیوں سے بچا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو نگاہوں کی خیانت سے بھی بچائے رکھتا ہے۔

۳-سازگار ماحول پیدا کرنا:

جن میاں بیوی کے مابین ناچاقی ہو اور گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑے کی حالت رہتی ہو تو دونوں میں سے کوئی ایک یا دونوں باوضو ہو کر رات کو سونے سے پہلے بستر پر لیٹ کر ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک انتہائی توجہ اور یکسوئی کے ساتھ پڑھیں چند یوم کے عمل سے ہی مثبت نتیجہ برآمد ہوگا اور مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا ہوگی۔ میاں بیوی کے مابین نااتفاقی ختم ہو جائے گی اور آپس میں پیار و محبت کی سازگار فضا پیدا ہو جائے گی۔

۴-نافرمان بیوی کوتابع کرنا:

اگرکسی شخص کی بیوی بہت زیادہ نافرمان ہو' یا میاں بیوی میں بات بات پر ناراضگی رہتی ہو' تو مرد کو چاہیے کہ سوتے وقت اس اسم کو ۱۱۰۰ مرتبہ گیارہ دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ بیوی درست ہو کر تابع ہو جائے گی اور ہر لحاظ سے فرمانبرداری کرنے لگے گی۔

اگر میاں بیوی دونوں ''یَا مَانِعُ '' کا ورد کرنا اپنا معمول بنالیں تو اللہ تعالیٰ ان کی باہمی زندگی کو پر امن' خوشحال' موانست بھری اور خوشیوں سے معمور بنائے رکھتا ہے۔

۵-خوف کا علاج:

ایسے ابتدائی مریدین جن کو پڑھائی یا وظائف کے دوران بہت زیادہ خوف پیدا ہوتا ہو تو انہیں چاہیے کہ وظیفہ شروع کرنے سے پہلے اس اسم کو ایک سو مرتبہ پڑھ لیں۔ انشاء اللہ ہر قسم کا خوف ختم ہو جائے گا۔ ہر قسم کے شر سے حصار میں آجائیں گے۔ اگر کوئی ظالم دکھ دیتا ہو تو اس سے بھی حفاظت میں رہیں گے۔

۶-دشمنوں اور مصائب سے بچاؤ:

جو شخص اپنے دشمنوں اور حاسدوں سے بچنا چاہے اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ ہر روز نماز فجر کے بعد یَا مَانِعُ کا ۱۶۱ بار ورد کر کے اللہ سے دعا مانگے' اللہ تعالیٰ اسے دشمنوں کے غلط ارادوں اور بری چالوں سے بچائے رکھتا ہے۔ اس اسم مبارک کا ہمیشہ ورد کرنے والا دشمنوں' برائیوں' مصیبتوں' مشکلات اور مصائب سے بچا رہتا ہے۔

۷-فصلوں اور باغات کا تحفظ:

اگر کوئی زمیندار اور کسان اپنی فصلوں اور باغات کو سماوی آفات اور حشرات یا ٹڈی دل کے حملوں سے محفوظ رکھنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ اپنے کھیتوں اور باغات وغیرہ کے کناروں پر یَا مَانِعُ کے ورد سے دم کیا ہوا پانی چھڑکا دے۔ وہ کھیت اور باغات' آفات اور حشرات کے نقصان سے محفوظ رہیں گے۔

یَا ضَارُّ

صفت ضار اللہ تعالیٰ کی شانِ قدرت سے تعلق رکھتی ہے یعنی وہ لوگ جو یہ سوچیں کہ اللہ ہمارا کیا کر سکتا ہے یا ہمیں کیا نقصان پہنچا سکتا ہے تو اس صورت مں اللہ اپنی اس صفت کا اظہار کرتا ہے اور ضرر دے کر مخلوق کو راہِ راست پر آنے کی تنبیہ کرتا ہے غرضیکہ ضرر کی کلی طاقت اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ بندے کا اسم ضار میں یہ تخلق ہے کہ جو اسے نقصان پہنچائے یہ اسے نقصان پہنچائے مثلاً نفس بری خواہش اور اللہ کے دشمن کی مخالفت کرے۔ لہٰذا جو شخص خدا اور اس کے بندوں کی مخالفت کرتا ہو اور ہر وقت اللہ کے بندوں کو اذیت پہنچانے پر تلا ہوا ہو تو اس صورت میں اس اسم کا ورد دشمن کو زیر کر دیتا ہے اس کے پڑھنے کے چند طریقے مندرجہ ذیل ہیں۔ یہ اسم قرآن پاک کی ان آیات میں مستعمل ہوا ہے۔

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

ترجمہ: فرمایئے کہ تم اللہ کے سوا کس کی عبادت کرتے ہو جو تمہارے نفع اور نقصان کا مالک نہیں اور اللہ وہ ہے جو سننے والا جاننے والا ہے۔ (پ 6 مائدہ 76)

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

ترجمہ: اور اگر کوئی تجھے اللہ کی طرف سے سختی پہنچے تو اس کے سوا کوئی دور کرنے والا نہیں ہے اور اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (پ 7 انعام 17)

قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ

ترجمہ: کہہ دیجئے کہ میں اپنی ذات کے نفع اور نقصان کا مختار نہیں ہوں مگر جو اللہ چاہے وہی ہوگا۔ (پ 9 اعراف 188)

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ

ترجمہ: آپ فرمادیں کہ میں اپنی جان کے نفع ونقصان کا مالک نہیں ہوں سوائے اس کے کہ جتنا اللہ چاہے ہرامت کیلئے وقت مقرر ہے۔ (پ 11 یونس 49)

قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ

ترجمہ: آپ فرمادیں کہ کیا تم نے اللہ تعالیٰ کے سوا ایسے کارساز بنالئے ہیں جو اپنی جانوں کیلئے نفع و نقصان کے مالک نہیں ہیں۔ (پ 13 رعد 16)

اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۝

کیا وہ نہیں دیکھتے تھے کہ وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ انہیں نفع ونقصان دے سکتا ہے۔ (پ 16 طٰہٰ 89)

وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ۝

ترجمہ: اور نہ وہ اپنے لئے نقصان اور نفع کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ انہیں موت اور نہ انہیں زندگی اور نہ دوبارہ اٹھنے پر اختیار ہے۔ (پ 18 فرقان 3)

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝

ترجمہ: پس آج کے دن تم میں سے کوئی بھی ایک دوسرے کے نفع اور نقصان پہنچانے کا مالک نہیں ہے اور ہم ظلم کرنے والے لوگوں سے کہیں گے کہ آگ کے عذاب کا مزہ چکھو جس کی تم تکذیب کیا کرتے تھے۔ (پ 22 سبا 42)

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

ترجمہ: آپ فرمادیں کہ اللہ کے مقابلے میں کون کسی چیز کا مالک ہے اگر وہ تمہیں نقصان دینا

چاہے یا نفع پہنچانا چاہے بلکہ اللہ تمہارے اعمال سے اچھی طرح باخبر ہے۔(پ26فتح 11)

قُلْ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ○

ترجمہ: آپ فرمائیں کہ میں اللہ کے حکم کے بغیر تمہارے لئے نہ ضرر اور نہ ہدایت کا مالک ہوں۔(پ29جن 21)

۱- شیطانی وسوسوں سے تحفظ:

شیطان کے حملوں اور وسوسوں سے بچنے کے لیے اس اسم کو صبح ایک ہزار مرتبہ اور شام ایک ہزار مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے۔ چند ماہ اس طرح پڑھنے سے شیطانی وسوسے ختم ہو جائیں گے۔ اگر اسے روزانہ ہر نماز کے بعد ۳۶ مرتبہ پڑھا جائے تو انشاءاللہ شیطان کے مکر سے محفوظ رہے گا۔

۲- درستگی نفس:

ایسا مرید یا سالک جسے نفس بہت تنگ کرتا ہو اور یاد الٰہی سے روکتا ہو جس سے اللہ کی راہ میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہو اس کے لیے صوفیاء نے کہا ہے کہ اسے چاہیے کہ روزانہ ۱۹۲۱ مرتبہ یَا ضَارُّ کا ورد کرے اور ۱۲۰ دن تک جاری رکھے۔ انشاءاللہ اس عرصہ میں نفس پوری طرح قابو میں آ جائے گا۔ ایک اور عامل کا قول ہے کہ جس سالک کو کسی روحانی مقام پر قرار حاصل نہ ہوتا ہو تو اسے چاہیے کہ جمعہ کی شب میں غسل کرے احرام باندھے اور ایک ہزار مرتبہ کھڑے ہو کر پڑھے سات جمعہ تک اسی طرح کرے۔ انشاء اللہ اسے روحانیت میں قرار حاصل ہو جائے گا اور منزل آگے بڑھے گی۔

۳- مال اور اہل وعیال کی حفاظت:

اپنے مال اور اہل وعیال کی حفاظت کے لیے ہر روز سونے سے پہلے اوّل وآخر درود پاک پڑھیں اور درمیان میں گیارہ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر گھر کے چاروں کونوں پر دم کریں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مال اور اہل وعیال عافیت سے رہیں گے۔

۴- ہر ضرر سے حفاظت:

اگر کسی کو مال عزت' اہل وعیال یا کاروبار میں کسی ضرر یعنی نقصان کے پہنچنے کا خدشہ ہو تو اسے چاہیے کہ سات دن تک بعد نماز عصر اس اسم کو ۱۴۱۴ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔ ایک اور قول کے مطابق ''یَا ضَارُّ'' کا ذکر کرنے والا بفضل تعالیٰ ہر طرح کے نقصان اور ضرر سے بچا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس شخص کو سدا اپنی حفظ وامان میں رکھتا ہے اور اسے کوئی شخص نقصان پہنچانے کی کوشش کرے تو وہ ناکام رہتا ہے۔

۵- آفات وبلیات سے حفظ وامان:

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے تمام آفات وبلیات دور ہو جاتی ہیں۔ اس کا ذاکر ہر طرح کے نقصان سے محفوظ رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی حفظ وامان میں رکھتا ہے کوئی بھی شخص اس کو نقصان پہنچانے کی جرأت نہیں کرتا اس کی ہیبت لوگوں کے دلوں پر طاری ہو جاتی ہے۔

۶- مشکلات اور مصائب سے نجات:

اگر کوئی شخص ہر روز اس اسم مبارک کو پڑھ کر اللہ سے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اسے ہر طرح کی مشکلات' پریشانیوں اور مصیبتوں سے بچائے رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس شخص کو ہر طرح کے نقصان سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔

اپنی عزت وآبرو کو ظالموں کے شر سے محفوظ رکھنے کے لیے ہر نماز کے بعد ۱۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں عزت وآبرو محفوظ رہے گی۔

۷- جہاد میں دشمن کو پسپا کرنے کا عمل:

یہ عمل مجاہدوں کے لیے بہت مفید ہے' جب دشمن پر حملہ کریں یا گولہ وغیرہ پھینکیں یا بندوق سے گولی چلائیں تو اس وقت ''یَا ضَارُّ'' پڑھ کر پھینکیں تو انشاء اللہ نشانہ خطا نہ جائے گا اور دشمن کو نقصان پہنچے گا۔

۸- بے ضرر بننا:

"یَا ضَارُّ" کا اکثر ورد کرنے والا سدا دوسرے انسانوں کے لیے مفید اور نافع ہی بنا رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسے ہر طرح کی ضرر رسانیوں سے بچائے رکھتا ہے۔ ایسا شخص اپنی زبان یا ہاتھ سے دوسروں کو ہرگز کوئی نقصان یا ضرر نہیں پہنچاتا۔

۹- دشمن پر غالب آنا:

اگر کوئی دشمنی سے باز نہ آتا ہو' تنگ کرنے کیلئے طرح طرح کے حیلے بہانے بناتا ہو تو ایسے دشمن سے بچنے کے لیے اور اس پر غالب آنے کے لیے اس اسم کو روزانہ ۶۲۵۰ مرتبہ ۲۱ دن تک پڑھیں اور پڑھتے ہوئے دشمن پر غالب آنے کا تصور ذہن میں رکھیں۔ انشاء اللہ دشمن دشمنی ترک کر کے مغلوب ہو جائے گا۔ بعض عاملین اسم ہذا سے دوسروں کو نقصان پہنچانے کا کام لیتے ہیں مگر ایسا کرنا میرے نزدیک درست نہیں۔

یَانَافِعُ

نفع پہنچانے کا اختیار اللہ کے ہاتھ میں ہے اس لیے اسے نافع کہا جاتا ہے۔ دنیا کا کاروبار لینے دینے سے چلتا ہے۔ لین دین میں کسی کو نفع ہوتا ہے اور کسی کو نقصان' اگرچہ لین دین میں ہر ایک کی خواہش یہی ہوتی ہے کہ اسے نفع حاصل ہو مگر اللہ تعالیٰ اپنی صفت نافع کی بنا پر جسے چاہتا ہے اسے نفع بخش دیتا ہے کیونکہ آسائش اور آسانی پہنچانا اللہ کا کام ہے، لوگوں کا کام یہ ہے کہ اس سے مانگتے جائیں۔ اللہ کا نافع ہونا ساری مخلوق کے لیے ہے۔ اللہ اس کے لیے بھی نافع ہے جو اس پر ایمان لاتا ہے اور اسے بھی نفع پہنچاتا ہے جو اس پر ایمان نہیں لاتا گویا کہ نفع پہنچانے میں اس نے کوئی تخصیص نہیں رکھی کہ نفع صرف نیکوں کو ملے گا، بروں کو نہیں، یہ اس کے ہاتھ میں ہے کہ جسے چاہے نفع دے اور جسے چاہے نقصان میں مبتلا کر دے۔ اس راز کو وہ بذات خود ہی بہتر جانتا ہے۔ اس اسم کے بارے میں قرآن پاک کی آیات حسب ذیل ہیں۔

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝

ترجمہ: اور اس نے چوپایوں کو پیدا کیا اس میں تمہارے لئے گرم لباس اور دیگر فوائد ہیں اور ان میں بعض تمہارے کھانے کے کام آتے ہیں۔ (پ 14 نحل 5)

لِيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ ۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ

ترجمہ: تاکہ وہ اپنے فائدوں کی جگہ پر پہنچ جائیں اور چند مقررہ دنوں میں ان جانوروں کے ذبح کے وقت اللہ کا نام لیں جو جانوروں کا رزق ہم نے انہیں دیا ہے۔ (پ 17 حج 28)

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ۝

ترجمہ: تمہارے لئے ایک مقررہ مدت تک ان جانوروں سے فائدہ حاصل کرنا ہے پھر ان کے

قربان ہونے کا مقام اللہ کے قدیم گھر کے پاس ہے۔(پ 17 حج 33)

نُسۡقِيۡكُمۡ مِّمَّا فِيۡ بُطُوۡنِهَا وَلَكُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ كَثِيۡرَةٌ وَّمِنۡهَا تَاۡكُلُوۡنَ ۝

ترجمہ: وہ دودھ جوان کے پیٹوں میں ہے ہم تمہیں اس میں سے پلاتے ہیں اوران میں تمہارے لئے لاتعداد فوائد ہیں اوران کا گوشت تم کھاتے ہو۔(پ 18 مومنون 21)

وَلَهُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشۡكُرُوۡنَ ۝

ترجمہ: اوران میں ان کیلئے فائدے اور پینے کیلئے دودھ ہے تو کیا یہ شکر نہیں کرتے۔

(پ 23 یٰسین 73)

وَلَكُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ وَلِتَبۡلُغُوۡا عَلَيۡهَا حَاجَةً فِيۡ صُدُوۡرِكُمۡ وَعَلَيۡهَا وَعَلَى الۡفُلۡكِ تُحۡمَلُوۡنَ ۝

ترجمہ: اوراس میں تمہارے لئے بہت فائدے ہیں اور پھران پر سوار ہوکر تم اس جگہ پہنچ جاتے ہو جہاں پر جانے کی خواہش تمہارے دل میں ہوتی ہے اوران جانوروں پر اور کشتیوں پر تم سواری کرتے ہو۔(پ 24 مومن 80)

وَاَنۡزَلۡنَا الۡحَدِيۡدَ فِيۡهِ بَاۡسٌ شَدِيۡدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاس

ترجمہ: اور ہم نے لوہا عطا کیا اس میں بڑی قوت ہے اور لوگوں کیلئے بہت سے فائدے ہیں۔(پ 27 حدید 25)

اسم نافع میں بندے کا یہ حصہ ہے کہ وہ اللہ کے حکم سے اس کے دیئے ہوئے نفع میں سے دوسروں کو نفع پہنچائے غرضیکہ انسان کا نفع اسی میں ہے کہ اللہ کی عبادت اور اطاعت کرے اس کے خواص حسب ذیل ہیں۔

۱-روحانی فیوض کا حصول:

ماہ رجب ماہ شعبان اور ماہ رمضان میں اس اسم مبارک کو ہر ماہ سات ہزار بار پڑھ کر دعا کرنے سے اللہ تعالیٰ انسان کو صاحب کشف اور باطن بنا دیتا ہے۔

اگر کوئی ماہ رجب میں ''یَا نَافِعُ'' کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اسے اسرار الٰہی سے مطلع فرماتا ہے۔

۲- تجارت میں نفع کا عمل:

یہ اسم تجارت میں نفع حاصل کرنے کے لیے بہت اکسیر ہے لہٰذا جو شخص تجارت کے مقام پر تجارت شروع کرتے وقت اس اسم کو ۲۰۱ مرتبہ پڑھے گا تو اسے تجارت میں بے پناہ نفع حاصل ہو گا، مگر حوصلے اور صبر سے کام لے کر اس اسم کو طویل عرصے تک پڑھتے رہنا چاہیے۔

۳- مال خریدتے وقت کا عمل:

مال خریدتے وقت ''یَا نَافِعُ'' کا کثرت سے ورد کریں۔ اگر زیادہ نہ پڑھ سکیں تو کم از کم ۴۱ بار ضرور پڑھ لیں اور پھر اللہ کا نام لے کر سودا خریدیں اور دل میں اللہ کے حضور التجا کریں کہ یا الٰہی اس سودے میں مجھے منافع دے۔ انشاء اللہ اس اسم کی برکت سے خریدا ہوا سودا نفع بخش ہوگا۔

۴- سلامتی کا سفر:

اگر کوئی شخص کسی سفر پر جا رہا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ سفر کے شروع اور دوران سفر ''یَا نَافِعُ'' کا ورد کرے۔ اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس کے سفر کو خیر و عافیت سے گزارے گا اور اسے ہر طرح کے نقصان سے بھی بچائے رکھے گا۔ ایک عامل کا قول ہے کہ اگر سفر کرتے وقت ریل، بس ٹیکسی یا کسی بھی سواری پر سوار ہوتے وقت ۲۰۱ مرتبہ اس اسم کو پڑھ لیا جائے تو حادثات سے محفوظ رہیں گے۔ حج کے سفر کے آغاز میں اگر اس اسم کو سواری پر سوار ہونے سے پہلے ایک سو بار پڑھ لیں تو ہر طرح کی پریشانی سے محفوظ رہیں گے۔ ایسے ہی سمندری اور دریائی سفر میں یہ اسمِ پاک پڑھنا انتہائی نافع ہے کشتی یا جہاز میں سوار ہونے کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں۔ انشاء اللہ سفر بحفاظت طے ہوگا اور کوئی دشواری پیش نہ آئے گی۔

۵- دکان میں ترقی کا عمل:

یہ اسم دکان میں ترقی کے لیے بھی بہت مجرب ہے۔ جس شخص کی دکان میں منافع کم ہوتا ہو تو اسے چاہیے کہ ہفتہ کے روز دکان کھول کر سب سے پہلے اس اسم کو خود یا چند آدمی اکٹھے کر کے ۱۲۵۰۰ مرتبہ پڑھوائے اور دس ہفتہ تک یہی عمل کرے۔ انشاء اللہ دکان میں حسبِ منشا منافع ہونے لگے گا۔ ''یَا نَافِعُ'' کا ذکر کرنے والا کسی کا محتاج نہیں رہتا اور اس کے کاروبار میں روانی اور تیزی آجاتی ہے۔

۶۔ غربت دور کرنے کا عمل:

غربت کو دور کرنے اور ہر جائز کام میں نفع حاصل کرنے کے لیے اس اسم مبارک کا کثرت سے ذکر کرنا مفید ہے۔ کسی بھی نیک کام کی ابتداء میں ۱۲۱ مرتبہ یہ اسمِ پاک پڑھنے سے کام میں خیر و برکت پیدا ہو جاتی ہے اور کام حسبِ منشاء تکمیل کو پہنچتا ہے۔

۷۔ تکمیل کام کا مؤثر ورد:

ہر کام کی بحفاظت اور بخیر وخوبی تکمیل کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرنا بے حد مؤثر اور باعث خیر و برکت ہوتا ہے۔ اگر ہر کام کو شروع کرنے سے پہلے اکتالیس بار ''یَا نَافِعُ'' پڑھ لیا جائے تو اللہ تعالیٰ اس کام کو بخیر وخوبی اور بطریق احسن مکمل کروا دیتا ہے۔

۸۔ روزی میں برکت کا عمل:

اگر کسی شخص کی کمائی میں برکت نہ ہو تو اسے چاہیے کہ صبح کی نماز کے بعد ۴۱ مرتبہ سورت فاتحہ پڑھے اس کے بعد اس اسم کو گیارہ سو مرتبہ پڑھے اور آخر میں پھر ۴۱ مرتبہ سورت فاتحہ پڑھے۔ اس طرح اکتالیس دن تک یہ عمل کرے۔ انشاءاللہ اس کی روزی میں برکت ہو جائے گی۔

رزق حلال میں خیر و برکت اور وسعت کے لیے ہر نماز کے بعد ایک سو بار ''یَا نَافِعُ'' پڑھنا فائدہ دیتا ہے۔ اس سے اللہ تعالیٰ رزق میں فراوانی عطا فرماتا ہے اس سے معاشی تنگی سے نجات مل جاتی ہے۔

۹۔ شیطان کے شر سے تحفظ:

اگر رات کو سوتے وقت اس اسم مبارک کو ایک سو بار پڑھ کر اپنے جسم پر پھونک ماریں تو اس سے شیطانی اور نفسانی وسوسے دور رہتے ہیں۔ اپنے نفس کو قابو کرنے کے لیے رات کو سونے سے پہلے باوضو ہو کر ایک سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں۔ شیطان کے شر سے حفاظت ہو گی دل نیکی کے کاموں کی طرف مائل ہو گا۔ اگر کوئی شخص چار روز تک ''یَا نَافِعُ'' کا بکثرت ورد کر کے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اسے ہر طرح کے نقصانات اور آفات سے بچائے رکھتا ہے۔

یَانُوْرُ

اللہ تعالیٰ نور ہے جو خود ظاہر ہے اور سب کا ظہور بھی اسی سے ہے کیوں کہ علماء نے کہا ہے کہ جو خود ظاہر ہو اور دوسروں کو ظاہر کرنیوالا ہو نور کہلاتا ہے۔ دنیا کی تمام چیزوں کو پردہ علوم سے صفحہ ہستی پر لانے والا اللہ تعالیٰ ہے یعنی اللہ کے نور ہی سے تمام جہاں منورّ ہوا۔ غرضیکہ جب بھی وجود کا عدم کے مقابلہ میں ذکر ہوگا لامحالہ ظہور وجود کے ساتھ ہی ہوگا اور عدم سے بڑھ کر کوئی اندھیرا نہیں۔ وجود نور ہے' جو ذاتی رب تعالیٰ کے نور کا ہر شے پر فیضان کرتا ہے۔ تو زمین و آسمان کو منور کرنے والا وہی ہے۔

ہمارے سامنے نور کا تصور روشنی ہے مگر اس کی اصل حقیقت مشاہدہ کے علاوہ کسی اور ذریعے سے سامنے نہیں آسکتی اور نور کی حقیقت بھی صرف اسی پر ظاہر ہوگی جس پر اللہ ظاہر کرنا چاہے گا۔ البتہ جو شخص اللہ تعالیٰ کو اس کی اس صفت سے پکارے گا تو اللہ اس کا ظاہر اور باطن اپنے نور سے منور فرمادے گا۔ اس لیے راہ معرفت تلاش کرنے والوں کے لیے بنیادی طور پر یہ وظیفہ بڑا کارآمد ہے۔ اللہ تعالیٰ کی نورانیت قرآن پاک میں یوں بیان ہوئی ہے کہ

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِىْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّىٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِىْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ○

ترجمہ: اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال یوں ہے جیسے کہ ایک طاق میں چراغ ہو اور وہ چراغ شیشے کے فانوس میں ہو۔ فانوس گویا کہ ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے اور چراغ

زیتون کے مبارک درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہے جو مشرق اور مغرب کے رخ پر نہیں ہے۔ قریب ہے کہ اس کا تیل خود بخود آگ چھونے کے بغیر روشن ہو جائے۔ یہ نور پر نور ہے۔ اللہ جسے چاہتا ہے اپنے نور کے ساتھ ہدایت دیتا ہے اور اللہ لوگوں کیلئے طرح طرح کی مثالیں بیان فرماتا ہے اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ (پ 18 نور 35)

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ○

ترجمہ: وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو پھونکوں سے بجھا دیں، مگر اللہ اپنے نور کو مکمل کئے بغیر نہ رہے گا خواہ کافر اسے ناپسند ہی کیوں نہ کریں۔ (پ 10 توبہ 32)

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ○

ترجمہ: وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو پھونکوں سے بجھا دیں مگر اللہ اپنے نور کی تکمیل کر کے رہے گا خواہ کافروں کو یہ کتنا ہی ناگوار کیوں نہ ہو۔ (پ 28 الصف 8)

اس اسم سے بندے کا نصیب یہ ہے کہ اپنے دل سے کفر و شرک اور فسق و فجور کی ظلمتیں دور کرے اور اسے رشد و ہدایت، توحید اور نور ایمان سے منور کرے۔

۱-نورِ ایمان کا حصول:

ایمان کا نور اصل میں وہ نور ہے جس سے ایمان میں حد درجہ کی استقامت پیدا ہوتی ہے لہٰذا جو شخص اس اسم کا کثرت سے ذکر کرے تو اسے نورِ ایمان حاصل رہے گا اور اس کی موت ایمان پر ہوگی۔ اس لیے صبح کے وقت یا سوتے وقت یا تمام نمازوں کے بعد اسے چند بار پڑھنا نورِ ایمان میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔

۲-دل کا روشن ہونا:

دل کو روشن کرنے کے لیے نفی اثبات کے ذکر کے بعد "یَا نُوْرُ یَا نُوْرُ" کا ورد بہت مفید ہے اس

سے دل منور ہو جاتا ہے اور پڑھنے والے کو خود محسوس ہوتا ہے کہ اس کا دل پاکیزہ ہو کر روشن ہو گیا ہے۔
اس لیے ۲۵۶ مرتبہ روزانہ خلوت میں بیٹھ کر ورد کریں۔ انشاء اللہ دل روشن ہو جائے گا۔ منقول ہے کہ ہر نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنے کے بعد سات مرتبہ سورۂ نور پڑھنے سے اللہ تعالیٰ معرفت حق کا نور دل میں پیدا فرما دیتا ہے اور مقامِ کشف سے سرفراز فرماتا ہے۔

اگر کوئی شخص نماز فجر کے بعد ایک ہزار ایک سو اکتیس بار ''یَانُوْرُ'' کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کے دل کو منور کر دیتا ہے۔

۳۔ حصول بصیرت و پاکیزگی:

اگر کوئی شخص نماز عشاء کے بعد ایک سو بار ''یَـانُوْرُ'' کا ورد کرنا اپنا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ اسے روشن ضمیر، صاحب بصیرت اور نیک دل بنا دیتا ہے، اسے سدا گمراہیوں سے بچائے رکھتا ہے۔

ہر روز اور کثرت کے ساتھ اس اسم مبارک کا ورد کرنے سے بندے کا باطن روشن ہو جاتا ہے ایسے شخص میں اللہ تعالیٰ ظاہری و باطنی طہارت اور پاکیزگی پیدا فرما دیتا ہے۔

۴۔ حصول عزت و وقار:

اس کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ عزت و وقار عطا فرماتا ہے ہر شخص عزت و احترام سے پیش آتا ہے۔ ایسے ہی یَـانُوْرُ کے ورد کرنے والے شخص کو اللہ تعالیٰ خوش اخلاق، روشن قلب بنانے کے ساتھ ساتھ فسق و فجور اور فحش باتوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

اگر کوئی شخص فجر کے وقت ''یَـانُوْرُ'' کا ورد کرنا اپنا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو سکون اور اطمینان بخش دیتا ہے۔

۵۔ کاروبار میں خیر و برکت:

اگر کوئی ایک سفید کاغذ پر گیارہ مرتبہ یہ اسم مبارک لکھ کر اپنی دکان پر لگا دے تو اس کے کاروبار میں خیر و برکت پیدا ہو جائے گی اگر گھر میں لگائے تو گھر میں امن و سکون کی حالت رہے گی۔ غرضیکہ ہر روز بکثرت اس اسم مبارک کا پڑھنا دین و دنیا میں خیر و عافیت کا باعث ہے۔ اگر کوئی اس اسم مبارک کا نقش

بنا کر اپنے گھر' کاروبار کی جگہ پر دفتر وغیرہ میں رکھے تو اللہ تعالیٰ اسے عزت اور وقار بخشتا ہے اور اس کے کاروبار خیر و برکت پیدا فرما دیتا ہے۔ یہ نقش بنانے کے لیے کسی صاف کاغذ پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے بعد گیارہ بار ''یَا نُوْرُ'' لکھا جائے۔

۶- یَا نُوْرُ کے مجموعی فوائد:

قلب کی پاکیزگی اور نورانیت کے لیے نماز فجر کے بعد اور نماز عشاء کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو یکسوئی کے ساتھ پڑھنا انتہائی نافع ہے اس سے جسم و قلب منور ہو جاتا ہے اور آنکھیں نور الٰہی سے روشن ہو جاتی ہیں۔ باطنی صفائی ہو جاتی ہے ظلمت کے اندھیرے باطن سے چھٹ جاتے ہیں۔ دل پر اللہ تعالیٰ کے انوار کا نزول ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ اس اسم کے پڑھنے والے کے گھر یا مکان کو اللہ تعالیٰ ہر طرح کے موذی اور ضرر رساں جانوروں سے محفوظ رکھتا ہے۔

سورج گرہن' آندھی طوفان وغیرہ کے دوران میں ''یَا نُوْرُ'' کا ورد کرنا بہتر اور باعث خیر و عافیت ہوتا ہے۔

۷- حصولِ کشف کا عمل:

صفتِ نور سے پہلے اللہ تعالیٰ کے ذاتی نام کو شامل کرنے سے اس کے اثرات میں بہت زیادہ اثر پیدا ہو جاتا ہے۔ صاحبِ کشف بننے کے لیے اَللّٰہُ النُّوْرُ کا عمل بہت مفید ہے۔ لہٰذا جو شخص صاحبِ کشف بننا چاہے تو اسے چاہیے کہ اس وظیفہ کو ایک سال تک روزانہ خلوت میں بیٹھ کر عشاء یا تہجد کے وقت گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ اس کے دل کی آنکھ کھل جائے گی اور وہ جس قبر پر جائے گا اسے کشف حاصل ہوگا۔ اس کے علاوہ جو اسرار بھی دیکھنا چاہے تو اللہ تعالیٰ اس پر ظاہر کر دے گا۔ بزرگانِ دین کا اس ورد کے بارے میں نظریہ یہ ہے کہ اس وظیفہ کے پڑھنے سے انسان کے آٹھ نور روشن ہو جاتے ہیں جن میں سے ایک نورِ کشف بھی ہے۔ یہ آٹھ نور یہ ہیں: نورِ قلب' نورِ ایمان' نورِ نفس' نورِ روح' نورِ عقل' نورِ سِر' نورِ معرفت اور نورِ کشف۔

۸-آفاقی آفات سے حفاظت:

ایک عامل کا قول ہے کہ اگر کوئی شخص کالی اندھیری میں یا شدید بارش کے طوفان میں یا سورج گہن یا چاند گہن کے وقت اس آیتِ کریمہ کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ فوراً نقصان سے محفوظ کر دے گا۔ اس کے علاوہ اس آیت کو پڑھنے سے زمین و آسمان کے حقائق سے بھی آگاہی ہو جاتی ہے۔

"اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، یَا نُوْرُ"

(اللہ زمین و آسمان کا نور ہے۔ اے نور والے)

۹- یَا نُوْرُ کا مفصّل وظیفہ:

جو شخص اس وظیفہ کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ یا اس سے زائد مقدار میں پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل میں نورِ معرفت پیدا فرما دے گا اور اس پر اپنی عنایات کی بارش فرمائے گا۔ اس کے علاوہ فتوحات کے دروازے کھل جائیں گے۔ اگر کسی عورت کی شادی نہ ہوتی ہو تو اس وظیفہ کو ۴۰ دن تک روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھنے سے اس کا نصیب کھل جائے گا اور اسے اچھا خاوند مل جائے گا۔ بعض عاملین کا قول ہے کہ اسے کثرت سے پڑھنے سے علم لدنی حاصل ہو گا۔

یَا نُوْرُ کُلُّ شَیْءٍ وَ ھٰذَہٗ اَنْتَ الَّذِیْ فُلِقَ الظُّلُمٰتُ بِنُوْرِہٖ یَا نُوْرُ

(اے ہر چیز کے نور! اور اس کی ہدایت یہ ہے کہ اس سے تاریکیاں دور ہو گئیں اے نور!)

یَاهَادِیُ

اہل دنیا کا اصل اور حقیقی ہادی اللہ تعالیٰ ہے۔ کیونکہ ہدایت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ لہٰذا ہادی وہ ذات ہے کہ جس نے اپنے خاص بندوں کو اپنی معرفتِ ذات کی راہ دکھائی یہاں تک کہ اس سے انہوں نے مخلوق پر گواہی حاصل کی اور اس کے عام بندوں کو اس کی مخلوقات کی راہ بتائی۔ یہاں تک کہ انہوں نے مخلوق کے مشاہدہ سے ذات باری پر شہادت حاصل کی اور تمام مخلوق کو اپنی حاجات براری کی ضروری راہنمائی فراہم کی سو بچے کو منہ میں پستان لینے کی ہدایت فرمائی چوزے کو دانہ چگنے اور شہد کی مکھی کو چھتا بنانے کی تعلیم دی۔ غرضیکہ تمام مخلوقات کو اپنی روزی حاصل کرنے کے ذریعے ہدایت فرمائی اس لیے جو شخص ہدایت دیتا ہے اور وہ اللہ کا بندہ بن جاتا ہے۔ اس اسم کے بارے میں قرآن پاک آیات حسب ذیل ہیں۔

قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰىؕ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَۙ

ترجمہ: فرمادیجئے کہ ہدایت جسے اللہ دیتا ہے وہی ہدایت ہے اور ہمیں حکم ہے کہ ہم رب العالمین کے سامنے سر تسلیم ختم کر دیں۔ (پ 7 انعام 71)

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۫ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْ لَاۤ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ

ترجمہ: اور وہ کہیں گے کہ ساری تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے ہمیں اس کی راہ دکھلائی اگر وہ ہمیں ہدایت نہ دیتا تو ہم ہدایت نہ پا سکتے تھے۔ (پ 8 اعراف 43)

مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ فِیْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝

ترجمہ: جو اللہ کی طرف سے گمراہ ہو جائے تو اس کیلئے کوئی ہادی نہیں ہے۔ وہ انہیں چھوڑ دیتا ہے تا کہ وہ اپنی سرکشی میں سرگرداں رہیں۔ (پ 9 اعراف 186)

قَالَ رَبُّنَا الَّذِیْٓ اَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰی

ترجمہ: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ ہمارا رب وہی ہے کہ جس نے ہر چیز کو موزوں صورت عطا کی ہے پھر اسے ہدایت دے دی ہے۔(پ16طٰہٰ 50)

وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰی

ترجمہ: اور جو کوئی توبہ کرے ایمان لائے اور نیک عمل کرے پھر ہدایت کی راہ پر چلے میں بے شک اسے بخشنے والا ہوں۔(پ16طٰہٰ 82)

وَهُدُوْٓا اِلَی الطَّیِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا اِلٰی صِرَاطِ الْحَمِیْدِ ○

ترجمہ: اور پاکیزہ بات قبول کرنے کیلئے ان کی رہنمائی کی گئی تھی اور انہیں تعریف کئے گئے اللہ تعالیٰ کی طرف ہدایت بھی دی گئی تھی۔(پ17 حج 24)

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِیٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِیْنَ ۗ وَكَفٰی بِرَبِّكَ هَادِیًا وَّنَصِیْرًا ○

ترجمہ: اور اے میرے محبوب اسی طرح ہم جرم کرنے والوں کو ہر نبی کا دشمن بنا دیتے ہیں اور آپ کیلئے آپ کا رب ہدایت دینے اور مدد کرنے میں کافی ہے۔(پ19 فرقان 31)

یَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِیْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ○

ترجمہ: جس دن پیٹھ پھیر کر بھاگتے پھرو گے اس وقت تمہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا اور جسے اللہ ہدایت نہ دے تو اسے کوئی اور ہدایت دینے والا کوئی نہیں ہے۔(پ24 مومن 33)

اِنَّا هَدَیْنٰهُ السَّبِیْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ○

ترجمہ: بے شک ہم نے اپنی طرف ہدایت کی راہ بھی دی چاہے شکرگزاری کرے خواہ ناشکری کرے۔(پ29 دھر 3)

وَهَدَیْنٰهُ النَّجْدَیْنِ ○ۚ

اور ہم نے اسے دنیا اور آخرت کی راہ دکھلائی ہے۔(پ30 بلد 10)

اس لیے ہر شخص کو راہِ ہدایت پر لانے کے لیے اور راہِ ہدایت پر قائم رکھنے کے لیے یہ اسم بہت ہی مؤثر ہے۔

۱- انوارِ معرفت کا حصول:

اگر کوئی صبح کی فرض نماز ادا کرنے سے پہلے انتہائی توجہ اور یکسوئی کے ساتھ ۱۰۷ مرتبہ اس اسم مبارک کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو اپنی معرفت عطا فرمائے گا اور مقام کشف سے سرفراز فرمائے گا اس اسم کا ہمیشہ ذکر کرنے والے کے علم میں اضافہ ہوگا اور عقل اور دانش کی نعمت نصیب ہو جائے گی۔ اگر کوئی شخص ہاتھ اٹھا کر آسمان کی طرف رخ کر کے ''یَاھَادِیُ'' کا بکثرت ورد کرے اور پھر وہی ہاتھ اپنے چہرے اور آنکھوں پر بھی مل لے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنی معرفت سے نوازتا ہے۔

۲- عملِ صالح کی توفیق:

جس شخص کو نیک اعمال کی توفیق میسر نہ آتی ہو۔ اگر نیک کام کرنا بھی چاہتا ہو مگر شیطان وسوسے ڈال کر نیکی سے پھسلا دیتا ہو اس کے لیے یہ اسم بہت مفید ہے کہ وہ اسے روزانہ صبح اٹھتے وقت ۲۷ مرتبہ اور رات سوتے وقت ۲۷ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے' انشاء اللہ اسے ہر نیک کام کی توفیق ملے گی اور اس کا دل نماز اور ذکر کی طرف خوب مائل ہو جائے گا۔

۳- راہ ہدایت کا ملنا:

جو یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ کبھی بھی اسے راہ حق سے نہ بھٹکنے دے اور اس کے مقدر میں ہدایت اور حق کا راستہ ہی لکھا رہے۔ تو اسے چاہیے کہ وہ ہر روز ایک ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کیا کرے۔ اس اسمِ پاک کی یہ خاص تاثیر ہے کہ اس کی برکت سے ہر کام بخیر وخوبی سرانجام پاتا ہے جو شخص اس اسم مبارک کا ورد کرنا اپنا معمول بنا لیتا ہے وہ بفضل تعالیٰ راہ ہدایت پر قائم رہتا ہے۔ ایسے شخص کی اللہ تعالیٰ بجا طور پر راہنمائی فرماتا رہتا ہے۔ جو شخص ہر روز کسی بھی تعداد میں ''یَاھَادِیُ'' کا ورد کر لیتا ہے' اللہ تعالیٰ اسے کبھی گمراہ نہیں ہونے دیتا بلکہ ہدایت کی رہنمائی فرماتا ہے۔

۴- بدکرداری کی اصلاح:

اگر کوئی شخص بدکرداری یعنی شراب، زنا، جوا اور بری سوسائٹی میں ملوث ہو کر کوشش کے باوجود راہِ ہدایت پر نہ آتا ہو تو اس شخص کو گیارہ روز تک روزانہ ۱۱۳۶۴ مرتبہ یہ اسم پڑھ کر پانی دم کر کے پلائیں۔ انشاءاللہ برائیاں چھوڑ کر راہِ راست پر آ جائے گا۔

۵- زیادہ رونے والے بچوں کا علاج:

ایسے بچے جو شیر خوارگی کے زمانہ میں بہت روتے ہوں۔ اگر والدین یا کوئی عامل گیارہ مرتبہ یہ اسم پڑھ کر ان پر دم کر دے تو انشاءاللہ ان کا رونا بند ہو جائے گا۔ ایسے ہی اگر شریر بچوں کو پانی دم کر کے پلایا جائے تو وہ شرارتیں چھوڑ دیں گے۔

۶- سفر میں پریشانی سے بچنا:

اگر کوئی یہ چاہے کہ اس کے سفر میں پریشانی نہ ہو اور سفر میں اس کا ہر کام درستگی سے سرانجام پاتا جائے تو اسے چاہیے کہ سفر شروع کرتے وقت وہ اس اسم کو ۱۰۱ مرتبہ پڑھے۔ انشاءاللہ اس کا سفر بخیریت گزرے گا اور اس کا ہر کام درست ہو گا۔ اگر کوئی مسافر یا تاجر اپنا سفر شروع کرنے سے پہلے "یَاھَادِیُ" کا ورد کر کے اللہ سے دعا مانگے تو سفر بخیر و عافیت گزرتا ہے اور مالِ تجارت بھی باحفاظت رہتا ہے اور تجارتی مال خوب نفع دیتا ہے۔

۷- تلاشِ مرشدِ کامل:

اگر کسی شخص کو روحانی راہنمائی کے لیے مرشد کامل نہ ملتا ہو تو اسے چاہیے کہ چالیس دن تک اس اسم کو ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ انشاءاللہ اسے اللہ کی طرف سے اشارۂ غیبی سے مرشد کامل کی طرف راہنمائی حاصل ہو گی اور مرشد کامل مل جائے گا اور پھر ایسا سالک جس کا حال رک گیا ہو اگر وہ اسے کثرت سے پڑھے گا تو اس کا حال کھل جائے گا اور روحانی قبض دور ہو جائے گی اور عالم بقا میں ترقی پائے گا۔ اگر اس اسم کو اَللّٰہُ الْھَادِیُ پڑھیں تو مندرجہ بالا اثرات بہت جلد مرتب ہوں گے۔

۸- ہر نماز کے بعد کا وظیفہ:

اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد دعا سے پہلے اسے ۱۲ مرتبہ پڑھے تو اس کے ہر ظاہری و باطنی کام میں بھلائی ہوگی اور اس کا ہر کام درست رہے گا۔ اللہ اس کی عقل میں ایسا تدبر عطا فرما دے گا کہ اس کا ہر کام احسن طریقے سے سرانجام پائے گا۔

۹- حصول نعمت الٰہیہ:

اگر کوئی شخص صبح کی نماز ادا کرنے سے پہلے ایک سو ستر بار ''یَاهَادِیُ'' کا ورد کر کے اللہ سے دعا کرے تو اسے مغفرت الٰہی نصیب ہوتی ہے۔ ''یَاهَادِیُ'' کا بکثرت ورد کرنے والا راست گو، سچا، با استقامت اور راہ مستقیم پر قائم رہتا ہے۔ ''یَاهَادِیُ'' کا اکثر ورد کرتے رہنے سے اللہ تعالیٰ بندے کے علم و فضل، عقل و دانش اور نعمت و برکت میں اضافہ فرما دیتا ہے۔

۱۰- سچا فیصلہ کرنا:

اگر کوئی حاکم، قاضی، مفتی یا قوم کا سردار یہ چاہتا ہو کہ اس کے پاس جو مقدمہ آیا ہے اس کا فیصلہ حق اور سچ پر کرے تو اسے چاہیے کہ وہ فیصلہ کرنے سے پہلے اس اسم کو ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ اس کے دل میں سچی بات ڈال دے گا اور وہ سچا فیصلہ کرے گا۔ اگر کوئی قاضی، مفتی یا منصف کسی کا کوئی فیصلہ کرتے وقت سات بار ''یَاهَادِیُ'' پڑھ لے تو انشاء اللہ اس سے صحیح فیصلہ صادر ہوگا۔

۱۱- نشے کی عادت چھڑانا:

جو بچے بے راہ ہوں نشے کے عادی ہوں ان کی اصلاح کے لیے ۲۱ مرتبہ سفید کاغذ پر یہ اسم مبارک لکھیں اور پانی میں گھول دیں پھر اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھیں درمیان میں اکیس مرتبہ یہ اسمِ پاک پڑھیں اور اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگیں کہ یاہادی! فلاں بن فلاں کو بُرے کام سے ہدایت نصیب فرما۔ ہر روز اس دعا کو مانگنے کے بعد پانی بے راہ کو پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ بیس دن تک یہ عمل کرنے سے اثر عظیم ظاہر ہوگا بچے کو بے راہروی سے نفرت ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ اسے ہدایت عطا فرمائے گا۔

یَابَدِیۡعُ

اللہ کی ذات کی ایک صفت بدیع ہے جس کا مطلب کسی چیز کو بغیر نمونے کے بنا دینے کے ہیں۔ یہ صفت صرف اللہ تعالیٰ ہی میں ہے کہ اس نے تمام چیزوں کو مثال کے بغیر پیدا کیا ہے۔

ایک اور قول کے مطابق بدیع وہ ذات ہے جس کی مثال نہ ہو۔ اگر اس کی ذات' صفات' افعال اور دیگر متعلقہ امور میں اس کی کوئی مثال نہیں وہ بدیع مطلق ہے۔ اگر ان میں سے کسی کی کوئی مثال پہلے سے موجود ہو تو وہ بدیع مطلق نہیں' جس بندے کو نبوت' ولایت یا علم میں اس خصوصیت سے مختص کیا گیا' اور اس کی پہلے سے کوئی مثال نہ تھی خواہ تمام اوقات میں یا اس کے اپنے دور میں' تو وہ ان دیگر امور کی بہ نسبت بدیع ہے جن میں یہ اوصاف نہیں ملے۔

اس میں بندے کا نصیب یہ ہے کہ وہ فضائل حاصل کرنے اور رذائل سے بچنے کی سعی کرے۔ حتیٰ کہ اس سے خلاف شرع کوئی امر صادر نہ ہو۔ یہ وظیفہ اللہ کی شانِ بدیع کا مظہر ہے اس لیے اسے اس صفت کی بنا پر پکارنے سے پکارنے والے پر اللہ کی قدرت کے عجائبات کے اسرار کھلتے ہیں اور خاص کر اگر کوئی شخص مادی طور پر نئی چیز بنا رہا ہو' لیکن اس سے کوشش کے باوجود بن نہ رہی ہو تو اس وظیفہ کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اس کی خصوصی مدد فرما کر اس چیز کے بننے کو پایۂ تکمیل تک پہنچا دیتا ہے۔

بدیع کے بارے میں قرآن مجید میں ہے کہ:

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○

ترجمہ: وہ یعنی اللہ آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے اور جب وہ کسی چیز کے کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے ہو جا، تو وہ ہو جاتی ہے۔ (پ 1 بقرہ 117)

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ

كُلَّ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ○

ترجمہ: آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے۔ اس کے ہاں اولاد کیسے ہوسکتی ہے جبکہ اس کی بیوی نہیں اور اسی نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ (پ 7 انعام 101)

اس کے فوائد حسبِ ذیل ہیں۔

۱۔مشکل دور کرنے کا عمل:

اگر کوئی مشکل درپیش ہو تو باوضو ہو کر قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائے اور اس وظیفہ کو پڑھنا شروع کر دے اور کوشش کر کے دو چار روز میں ستر ہزار کی تعداد کو پورا کرے۔ انشاء اللہ مہم دور ہو جائے گی اور مصیبت ختم ہو جائے گی۔ مشکل حل نہ ہوتی ہو تو وہ ہر روز باوضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کا انتہائی توجہ اور یکسوئی کے ساتھ ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ مشکل آسان ہو جائے گی۔

۲۔بحالی عہدہ یا ملازمت:

اس وظیفہ کی ایک صفت یہ بھی ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی ملازمت یا عہدہ سے معزول ہو گیا ہو تو اسے چاہیے کہ اس وظیفہ کو ۲۱ دن تک روزانہ سات سو مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ وہ اپنے عہدے دوبارہ بحال ہو جائے گا اور اسے وہی مقام حاصل ہو جائے گا جو اس کا پہلے تھا۔ اگر کسی شخص کو اس کے عہدہ سے بے جا یا ناحق معزول کر دیا گیا ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ''یا بدیع'' کا ورد کر کے اللہ سے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اسے اس کے منصب یا عہدے پر بحال کرنے کے اسباب پیدا فرما دیتا ہے۔

۳۔قبولیتِ دعا کا ذریعہ:

دعا مانگنے سے پہلے اگر ستر مرتبہ اس وظیفہ کو پڑھے تو دعا بارگاہِ رب العزت میں شرف قبولیت پائے گی۔ اس اسمِ پاک کے وِرد کو اپنا معمول بنا لینے سے ذاکر کی دعا مستجاب ہو جاتی ہے اللہ تعالیٰ اس کی ہر جائز مراد کو اپنے دربار میں قبولیت کی سند بخشتا ہے۔

اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد سات سو باریَـا بَـدِيْـعُ کا ورد کرنا اپنا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعاؤں کو قبول فرماتا ہے۔

۴- چھینا ہوا حق حاصل کرنا:

اگر کسی سے کوئی چیز زمین یا مال وغیرہ ناحق چھین لیا گیا ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ۳۰۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے پھر اللہ تعالیٰ کے حضور انتہائی عاجزی سے دعا مانگے اس نام پاک کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں بہت جلد کامیابی ہوگی۔

۵- برکات اور نعمتوں کا حصول:

اگر کوئی شخص باوضو ہو کر رات کے وقت ''یَا بَدِیْعُ'' کا ورد کرتے ہوئے سو جائے تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو کئی طرح کی برکات اور نعمتوں سے نوازتا ہے' اسے خوابوں میں بھی کئی اہم اشارات فرما دیتا ہے۔

۶- مال و دولت کی حفاظت:

مال و دولت کی حفاظت کے لیے نماز عشاء کے بعد ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر دم کرنے سے امن و عافیت رہتی ہے۔ مال و دولت اور ساز و سامان کی حفاظت کے لیے عشاء کی نماز کے بعد ۱۲۱ بار یَا بَدِیْعُ پڑھ کر دم کریں اور دعا کریں تو اللہ تعالیٰ خوب حفاظت فرماتا ہے۔

۷- پریشانیوں اور غموں سے نجات:

اگر کوئی شخص ہر روز ایک ہزار بار ''یَا بَدِیْعُ'' کا ورد کرنا اپنا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اسے ہر مرض سے محفوظ رکھتا اور پریشانیوں اور غموں سے بچائے رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص ہر روز ''یَا بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ'' کا ستر بار ورد کرنے کا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اس کی تمام مشکلات اور پریشانیاں دور فرما دیتا ہے۔

۸- روحانی فیوض کا حصول:

اس اسم مبارک کا ورد کرنے والا بفضل تعالیٰ اسرار الٰہی سے فیض یاب ہوتا ہے۔ یَا بَدِیْعُ کا ورد کرنے والا شخص قدرت الٰہی کے عجائبات کو نہایت غور اور فکر سے ہر ایک چیز اور امر کو عبرت کی نگاہ سے

دیکھنے کے لائق ہو جاتا ہے۔

دلوں کو تسخیر کرنے کی غرض سے ہر نماز کے بعد سات سو مرتبہ اس اسم مبارک کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ مقام کشف عطا فرماتا ہے۔

۹- نیک یا بد انجام کا معلوم کرنا:

اگر کسی معاملہ میں نیک یا بد انجام معلوم کرنا ہو تو عشاء کی نماز کے بعد قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھ کر مندرجہ ذیل وظیفہ کو گیارہ سو مرتبہ پڑھیں۔ رات کو خواب میں اچھے یا برے انجام کا اشارہ مل جائے گا اور اگر ایک دو دن میں مطلب حل نہ ہو تو چند دن تک یہ عمل جاری رکھنا چاہیے۔

"یَابَدِیْعُ الْعَجَآئِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ"

یَابَاقِیُ

باقی کا مطلب یہ ہے کہ جو چیز اپنی ابتدا کی حالت میں ہو ویسی ہی ہمیشہ کے لیے رہے اللہ تعالیٰ کو اس لیے باقی کہا جاتا ہے کہ وہ ہمیشہ سے اپنی صورت پر قائم دائم ہے اور ہمیشہ باقی رہے گا۔ دوامِ ابدی اسی کے لیے ہے اللہ تعالیٰ اس لحاظ سے باقی ہے کہ وہ موت کا خالق ہے اور اس کی پیدا کی ہوئی موت اس پر غالب نہیں آسکتی۔ اس کے علاوہ ہر چیز کو فنا ہے مگر جس چیز کو وہ جتنی دیر رکھنا چاہے وہ باقی رہ سکتی ہے۔ جس طرح انسانوں کے نیک اعمال مرنے کے بعد قیامت تک باقی رہیں گے۔ روح اور جنت دوزخ کا باقی رہنا اس کی مرہون منت ہے۔ یعنی وہ انہیں ختم کرنے پر اختیار رکھتا ہے اور اگر چاہے تو انہیں بھی جب تک چاہے باقی رکھے۔

بعض علماء فرماتے ہیں کہ جو شے آئندہ زمانے میں ہمیشہ رہنے والی ہو اسے باقی اور جو ماضی میں ہمیشہ سے ہو اسے قدیم کہتے ہیں اور اللہ تعالیٰ باقی بھی ہے اور قدیم بھی۔ یعنی پہلے بھی اس کے لیے کبھی فنا نہ تھی اور بعد میں بھی کبھی فنا نہ ہوگی اور لفظ واجب الوجود یعنی باقی اور قدیم ہر دو اسموں کو شامل ہے۔

انسان کا فرض ہے کہ نیک اعمال اختیار کرے اور راہ خداوندی میں مال خرچ کرے کیونکہ دنیا کی تمام چیزیں فنا ہو جائیں گی اور اعمال صالحہ کو بقا ہے۔ اس اسم سے متلقعہ آیات حسب ذیل ہیں۔

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ

ترجمہ: جو تمہارے پاس ہے وہ فنا ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بقا ہے۔ (پ 14 نحل 96)

اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ○

بے شک ہم اپنے رب پر ایمان لائے تاکہ وہ ہماری خطائیں معاف کردے اور جادو بھی معاف کردے جس پر ہمیں مجبور کیا گیا اور اللہ بہتر ہے اور وہی باقی ہے۔ (پ 16 طٰہٰ 73)

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝

ترجمہ: اور اے سننے والے اپنی آنکھوں کو کافروں کی دولت کی طرف نہ جھکاؤ جو ہم نے ان میں میاں بیوی کو دیا ہے۔ یہ دنیا کی زندگی بڑی دلکش ہے اس سے ہم انہیں فتنے میں ڈالیں گے تیرے رب کا رزق سب سے بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ (پ16 طٰہٰ 131)

وَمَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝

ترجمہ: اور تمہیں جو کچھ دیا گیا ہے وہ تو دنیا کی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہی سب سے بہتر باقی رہنے والا ہے کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے۔

(پ20 قصص 60)

فَمَاۤ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ۚ

ترجمہ: پس جو تمہیں دیا گیا ہے وہ دنیا کی چندروزہ زندگی کا سروسامان ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔ یہ ان کیلئے ہے جو ایمان لاتے ہیں اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔ (پ25 شوریٰ 36)

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝ۚ

ترجمہ: یہاں کی ہر چیز فانی ہے اور آپ کے صاحب جلال اور اکرام والے رب کو بقا ہے۔

(پ27 رحمٰن 26-27)

اس اسم کے وظائف حسب ذیل ہیں۔

۱- دین و دنیا میں سر بلند ہونا:

یہ اسمِ پاک تو قطبوں اور ابدالوں کا ورد ہے قطب اور ابدال اس کا ورد کثرت سے کرتے رہتے

ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ ہمیشہ باقی رہنے والا ہے' اس اسم مبارک کا ورد کرنا انسان میں اعلیٰ اوصاف اور کلمات باقیہ والا بنا دیتا ہے۔ لہٰذا جو شخص اس اسم مبارک کا ورد کرنا اپنا معمول بنا لیتا ہے' اللہ تعالیٰ اس کے دنیاوی و دینی درجات میں اضافہ فرما دیتا ہے۔ ایسے ہی اگر کوئی ہر روز باوضو حالت میں ایک وقت معین پر ایک ہزار مرتبہ یکسوئی کے ساتھ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے درجات بلند فرما دے گا۔ اسے دین و دنیا میں بلند رتبے سے سرفراز فرمائے گا۔

۲۔عبادت میں خشوع وخضوع:

اللہ تعالیٰ کی عبادت میں کیف و سرور پیدا کرنے کے لیے نماز چاشت کے وقت یہ اسم مبارک ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اس اسم پاک کی برکت سے عبادت میں خشوع وخضوع پیدا ہوگا۔ ایسے ہی اگر کوئی شخص جمعے کی رات کو اس اسمِ الٰہی کو ایک سو بار پڑھ کر اللہ سے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے اور س کے تمام اعمال کو اپنے حضور میں قبول فرماتا ہے۔

۳۔بقائے اقتدار کا ورد:

حاکموں کے لیے یہ اسمِ پاک بکثرت پڑھتے رہنا انتہائی فائدہ مند ہے جو کوئی حاکم ہر نماز کے بعد وجہ و یکسوئی کے ساتھ تین سو مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو اس کی حکمرانی تا دیر قائم رہے گی اور وگوں کے دلوں میں اس کا عزت و احترام بھی برقرار رہے گا۔ اس اسم کے بارے میں یہ بھی بیان ہوا ہے کہ یہ اسم عزت' اقتدار اور حکومت کو دیر تک باقی رکھنے کے لیے بہت اکسیر ہے لہٰذا جو صاحبِ عزت نسان اس اسم کو روزانہ ایک سو تیرہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے گا تو اس کی جو حیثیت اور مقام ہوگا تا حیات قائم رہے گا۔

کسی عہدے یا مرتبے پر تا دیر قائم رہنے کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرنا بے حد مفید اور بہتر وتا ہے۔

۴۔کاروبار کو تباہی سے بچانے کا عمل:

اگر کسی شخص کا کاروبار تباہ ہونے کے آثار پیدا ہو رہے ہوں یا کسی کھیت یا باغ یا کسی جائیداد کو دیر

تک باقی رکھنے کا ارادہ ہو تو اس اسم کو روزانہ ۱۲۵۰۰ مرتبہ دس دن تک پڑھ کر پانی دم کر کے اس جگہ پر چھڑکائیں جس کو باقی رکھنا مقصود ہو یا اس اسم کا نقش اس جگہ پر رکھ دیں۔ انشاء اللہ وہ چیز بربادی سے محفوظ رہے گی اور دیر تک باقی رہے گی۔

۵-قوتِ حافظہ کو تیز رکھنے کا عمل:

حضرت امام بونی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ یہ اسم قوتِ حافظہ کو تیز کرنے اور آخری عمر تک قائم رکھنے کے لیے بہت مجرب ہے۔ اس لیے اگر کوئی شخص اس اسم کو روزانہ بعد نماز مغرب ۳۳ مرتبہ ہمیشہ کے لیے پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کی قوتِ حافظہ آخری عمر تک قائم رہے گی۔ اگر کسی بچے کا حافظہ تیز کرنا مقصود ہو تو اسے اس اسم کا تعویذ پانی میں ڈال کر گیارہ یوم تک پلائیں۔ انشاء اللہ اس کا حافظہ تیز ہو جائے گا۔

۶-دشمن کو مطیع کرنے کا عمل:

حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ نے عقلِ بیدار میں لکھا ہے کہ جو شخص اس اسم کو جمعہ کی رات ۱۰۰۱ مرتبہ پڑھے اس کے تمام عمل قبول ہوں گے اور اگر ہفتے کے دن دشمن کو مطیع کرنے کی نیت سے پڑھے تو اس کا دشمن مطیع اور فرمانبردار ہو جائے گا۔ ایک اور عامل کا قول ہے کہ دشمن کو مطیع کرنے کے لیے اس اسم کو ہفتہ کے دن سات ہزار مرتبہ بعد نماز ظہر پڑھنا بہت مفید ہے۔

دشمن کو زیر کرنے کے لیے نماز عشاء کے بعد ۱۲۱ مرتبہ پڑھیں دشمن مغلوب ہو جائے گا اور کبھی بھی نقصان پہنچانے کی جرأت نہ کر سکے گا بلکہ ذاکر کا تابعدار ہو جائے گا۔

۷-مصیبتوں اور سختیوں سے نجات:

جو شخص ہر روز سورج طلوع ہونے سے پہلے ایک سو بار اس اسمِ الٰہی کا ورد کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے پریشانیوں، مصیبتوں اور سختیوں سے بچائے رکھتا ہے۔

اگر کوئی جمعہ کی رات کو ایک ہزار بار یَا بَاقِی کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اسے تمام غموں سے آزاد کر دیتا ہے۔

اس اسم مبارک کا ورد دکھ درد، رنج اور بیماریوں کو دور کرنے کے لیے مفید اور شافی ہوتا ہے۔

اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھنے والا کبھی کسی بڑی بیماری میں مبتلا نہیں ہوتا۔ ہر جمعۃ المبارک کی شب ۱۰۰ امرتبہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ عمر میں خیر و برکت عطا فرماتا ہے۔ اس کی زندگی چین اور سکون سے گزرتی ہے۔

۸- بحالی صحت کا عمل:

جس شخص کی صحت اکثر خراب رہتی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ اَللّٰہُ شَافِیْ اَللّٰہُ بَاقِیْ کا ورد اپنی زبان پر اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے کرے۔ انشاء اللہ اس کی صحت بحال رہے گی۔ اگر کوئی اسی وظیفہ کو ہر نماز کے بعد چند بار پڑھنے کا معمول بنا لے تو اس پر بیماری بہت کم حملہ کرے گی اور مرتے دم تک پڑھنے والا تندرست و توانا رہے گا۔

یَاوَارِثُ

وارث کا مطلب کسی چیز کا کسی کے بعد مالک ہونا ہے۔ دنیا کی وراثت فانی ہے اور ہر چیز کا حقیقی وارث اللہ ہی ہے کیونکہ تمام مخلوق کے ختم ہونے کے بعد اللہ ہی باقی رہے گا اور اس کے حضور ہی میں ہر چیز رجوع کرے گی۔ یعنی اللہ ہی ازلی وابدی وارث ہے۔

وارث وہ ذات ہے کہ بادشاہوں اور مالکوں کی ہلاکت کے بعد، جس کی طرف تمام حکومتیں اور ملکیتیں لوٹ آئیں اور وہ اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ کیونکہ مخلوق کی فنا کے بعد وہی باقی رہے گا۔ ہر شے لوٹ کر اسی کی طرف جائے گی۔ وہی اس وقت فرمائے گا لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ آج کس کی حکومت ہے؟ خود جواب دے گا۔ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ، جنہیں اللہ تعالیٰ نے دوربین نگاہیں عطا فرمائی ہیں اور جنہیں ہدایت یافتہ دل دیا ہے ان کے کانوں میں تو یہ آواز ہمہ وقت گونجتی رہتی ہے ''آج ملک کس کا ہے'' وہ اس امر کا یقین ہر وقت رکھتے ہیں کہ ہر روز، ہر وقت اور ہر لحہ وہی اس کارخانہ عالم کا مالک الکل ہے جس میں کسی کا ذرہ برابر دخل نہیں اور یہ وہ اشخاص ہیں جن کے دل حقیقت توحید اور حقیقت ایمان سے منور ہیں لیکن جن کی آنکھیں بند ہیں اور جن کے دلوں پر پردے پڑے ہیں وہ ان باتوں کے سمجھنے سے قاصر ہیں اور اپنی عقل ودانش پر نازاں ہیں۔ حالانکہ اس عقل ودانش کا مالک بھی وہی ہے اور خالق بھی وہی ہے۔

بندے کا اس اسمِ گرامی میں یہ حصہ ہے کہ صالحین وعلماء کے طرزِ عمل کے وارث ہوں۔ دونوں فریقوں کے اوصاف سے مزین۔ احوال میں، اعمال میں اور اقوال میں۔ اس اسم کے بارے میں قرآنی آیات حسب ذیل ہیں۔

لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ○

ترجمہ: آج ملک کس کا ہے۔ (پ 24 مومن 16۔17)

وَإِنَّا لَنَحْنُ نُحْيِ وَنُمِيتُ وَنَحْنُ الْوَارِثُونَ ○

ترجمہ: اور ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہم ہی وارث ہیں۔ (پ 14 حجر 23)

اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ○

بے شک ہم زمین اور جو کچھ اس کے اوپر ہے اس کے وارث ہیں اور سب نے ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ (پ 16 مریم 40)

۱- منصب اور بلندی درجات:

اس وظیفہ میں حصولِ مناصب اور بلندی درجات کی تاثیر بہت ہے۔ اس لیے اگر کسی ملازم کی ترقی رک جائے اور محکمہ ترقی عہدہ کرنے پر راضی نہ ہوتو ایسے شخص کو چاہیے کہ اس وظیفہ کو بعد نماز فجر ۷۰۷ مرتبہ روز اکتالیس دن تک پڑھے۔ انشاء اللہ ترقی ہو کے رہے گی۔ اگر کوئی صاحبِ کشف سالک اس وظیفہ کو کثرت سے پڑھے تو اس کے روحانی درجات میں بہت بلندی اور ترقی ہوگی۔

۲- مال اور رزق میں اضافہ:

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے اموال اور روزی میں فراخی پیدا ہو وہ ہر نماز کے بعد ۳۱۳ مرتبہ اس اسم مبارک کو یکسوئی اور خلوص نیت کے ساتھ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے اموال اور رزق میں وسعت پیدا فرما دے گا۔ ایک اور قول کے مطابق جو شخص روزانہ صبح ۷۰۷ مرتبہ اور شام ۷۰۷ مرتبہ ورد کرنے کا معمول بنا لے تو اس کے رزق میں بے پناہ اضافہ ہو جائے گا۔

۳- مالی پریشانی کا حل:

اگر کسی کو کسی قسم کی مالی پریشانی ہو تو اسے چاہیے کہ عشاء کی نماز سے پہلے اس اسم کو ۱۱۱۱ مرتبہ پڑھے اور ۴۱ دن تک اس اسم کو جاری رکھے۔ انشاء اللہ اس کی مالی پریشانی دور ہو جائے گی۔

اگر کوئی شخص ایک سو بار "یَاوَارِثُ" کا ورد طلوع آفتاب سے پہلے کر کے اللہ سے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے رنج و غم دور فرما دیتا ہے۔

۴-نزع کی سختی سے نجات:

جس کی یہ تمنا ہو کہ مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمائے اور نزع کی سختی اس پر آسان ہو وہ ہر روز چاشت کے وقت ۱۱۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا ضرور قبولیت کا شرف حاصل کرے گی۔

۵-حصول فرحت وسرور:

جو شخص مغرب اور عشاء کی نماز کے درمیان ایک ہزار بار اس اسم مبارک کا ورد کر کے اللہ سے دعا کرے تو اللہ اس کے دل سے حیرانی اور پریشانی کو فوری طور پر ختم کر دیتا ہے۔ ایسے شخص کو اللہ فرحت اور سرور بھی بخشتا ہے۔

۶-نیک اور صالح اولاد کا حصول:

اگر کوئی اولادِ نرینہ کا خواہش مند ہو تو چالیس یوم تک خلوص نیت کے ساتھ روزے رکھے اس دوران عصر کی نماز ادا کرنے کے بعد اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں ایک ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے اور پانی پر دم کر کے اپنی بیوی کو پلائے تو انشاء اللہ تعالیٰ جلد مراد برآئے گی۔ اللہ تعالیٰ نیک اور صالح اولاد نرینہ سے نوازے گا۔

۷-درازیِ عمر کا عمل:

جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی عمر دراز ہو جائے تو اسے چاہیے کہ چاند ماہ کی پہلی جمعرات کو عشاء کی نماز کے بعد بیٹھ جائے اگر کسی خانقاہ میں بیٹھے تو زیادہ بہتر ہے۔ وہاں اس وظیفہ کو اکتالیس ہزار مرتبہ پڑھے۔ اور اکتالیس جمعرات تک یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ اللہ تعالیٰ اس کی عمر میں درازی کر دے گا۔ درازیِ عمر کے ساتھ اس عمل سے طبیعت میں فرحت بھی پیدا ہوگی اس کے بارے میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ جو شخص "یَاوَارِثُ" کا ورد کرنا اپنا معمول بنالیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو درازی عمر عطا کر دیتا ہے۔

۸-حصول وراثت:

حصول وراثت کے لیے یہ اسمِ پاک بہترین وظیفہ ہے۔ اگر لوگ کسی شخص کو اس کی جائز وراثت سے محروم کرنا چاہتے ہوں تو اسے اس اسمِ پاک کے بکثرت ذکر سے اس کا حق وراثت مل جائے گا۔ ایسے ہی اگر کوئی شخص روزانہ ہر نماز کے بعد ۷۰۷ مرتبہ یَـــاوَارِثُ کا ورد چالیس یوم تک کرے گا اسے وراثت سے پورا حصہ آسانی سے ملے گا۔

۹-مالی نقصان سے حفاظت:

جو شخص رات کو سوتے وقت اس اسم کو روزانہ ۷۰۷ مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد اپنے مال اور جان کو اللہ کی پناہ میں دے کر اس کے محفوظ رہنے کی دعا کرے۔ انشاء اللہ اس کا مال و دولت بحفاظت رہے گا۔

۱۰-ممتاز و معتبر ہونا:

جو کوئی بکثرت اس اسم مبارک کا ورد کرتا ہے وہ چشم خلائق میں ممتاز و معتبر ہو جاتا ہے عزت و مرتبہ اس کا مقدر بنتا ہے۔ ایک اور قول کے مطابق جو ۷۰۷ مرتبہ بعد نماز عشاء ''یَـــاوَارِثُ'' کا ورد کرنا اپنا معمول بنالیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے دنیا میں ممتاز کر دیتا ہے۔ ایسے ہی جو کوئی کثرت کے ساتھ اس اسمِ الٰہی کا ورد کرتا ہے اللہ اس کو اپنے زمانے کے لوگوں سے فائق کر دیتا ہے۔

اس اسم مبارک کا ورد کرنے والا بفضل ایزدی تمام امور میں درست اور راہ راست پر رہتا ہے اور اس شخص کے لیے اللہ کا سدا امن و سکون موجود رہتا ہے۔

۱۱-بانجھ پن کا علاج:

اگر کوئی بانجھ عورت یہ چاہتی ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے اولاد کی نعمت سے نوازے تو وہ ہر نماز کے بعد کثرت سے اس اسمِ پاک کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس نام پاک کی برکت سے اللہ تعالیٰ اسے تھوڑے ہی عرصہ میں اولاد کی نعمت سے سرفراز فرمائے گا اور اس کی گود ہری بھری کر دے گا۔

۱۲- بیماری کی شدت کا کم ہونا:

بیماری کی حالت میں دن میں ایک سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنا مرض کی شدت کم کرتا ہے اور چند ہی دنوں میں صحت حاصل ہو جاتی ہے۔

۱۳- مقدمہ وراثت میں کامیابی:

اگر کسی شخص کا مقدمہ وراثت ہو اور دوسرے ورثاء وراثت سے حصہ نہ دیتے ہوں تو اس صورت میں اس وظیفہ کو ۴۱ یوم تک بعد نماز عشاء خلوت میں بیٹھ کر ۲۸۲۸ مرتبہ روزانہ پڑھیں اور وظیفہ کے اختتام پر اللہ کے حضور حصہ ملنے کی گڑگڑا کر دعا کریں۔ انشاء اللہ حصول وراثت میں کامیابی ہو گی۔

یَارَشِیْدُ

دنیا کا سب سے بہتر راہنما اللہ ہے۔ وہی ہر قسم کی مخلوق کو سیدھے راستے پر گامزن کرنے والا ہے۔ وہ بذاتِ خود رشد و ہدایت کا منبع ہے اور اہل دنیا کو اسی کی توفیق اور نظرِ عنایت سے ہدایت ملتی ہے۔ اسی لیے اسے رشید کہا جاتا ہے۔ اللہ رشید ہے کہ وہ ہر ہدایت کی طلب رکھنے والے کی راہنمائی فرماتا ہے۔ اللہ رشید ہے کہ اس کے تمام افعال اور اختیارات رشد و ہدایت پر مبنی ہیں۔ اللہ اس لحاظ سے بھی رشید ہے کہ اس کے ہر حکم میں ہدایت پائی جاتی ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تمام بندوں کی رہنمائی فرمانے والا ہے اور اس کی راہنمائی اور ہدایت تا قیامت جاری رہے گی۔ صحیح راہنمائی اور ہدایت اسی سے مل سکتی ہے۔ اس لیے جسے صحیح ہدایت کی طلب ہو تو وہ اسے اس صفت سے پکارے۔ انشاء اللہ اسے سیدھی راہ مل جائے گی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۖ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ○

ترجمہ: اور جب میرے بندے آپ سے سوال کریں تو میں بہت قریب ہوں جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔ پس میری بات مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ ہدایت پائیں۔ (پ2 بقرہ 186)

وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدَ بِمَنْ فِي الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۙ

ترجمہ: اور یہ کہ ہمیں اس کی وجہ کا پتہ نہیں کہ زمین والوں کے ساتھ کس سختی کا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کیلئے ہدایت کا ارادہ کیا ہے۔ (پ29 جن 10)

اس کے چند خواص مندرجہ ذیل ہیں۔

۱- راہِ ہدایت پانے کا عمل:

جو شخص راہِ ہدایت کا طالب ہو تو اسے چاہیے کہ ہر نماز کے بعد یہ اسم ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو وہ نیک ہو جائے گا اور راست باز بن جائے گا۔ سعادت مندی کی تمام راہیں اس پر کھل جائیں گی اور اس وظیفہ کی برکت سے وہ بہت ہی اچھا انسان بن جائے گا اور اس وظیفہ کی بنا پر اس کا ہر عمل بارگاہ رب العزت میں قبول ہوگا۔ کسی شخص کو نیک بنانے کے لیے اس اسم کا نقش بہت مجرب ہے۔

''یَــا رَشِیدُ'' کا جو شخص ورد کرنا اپنا معمول بنا لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے نیک خصلت راست گو اور پاک باطن بنا دیتا ہے۔

جو کوئی شخص صبح کی نماز کے بعد اور پھر عشاء کے نماز کے بعد سو سو بار یَــا رَشِیدُ کا ذکر کرنا اپنا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ اس کی عبادات اور رات دن کے اعمال کو اپنی بارگاہ میں قبول فرماتا ہے۔

۲- تلاشِ مرشدِ کامل کا عمل:

اگر باطنی راہنمائی کے لیے کسی شخص کو صحیح مرشد کامل نہ مل رہا ہو تو اسے چاہیے کہ تہجد کے وقت اٹھے اور نماز تہجد کے بعد اس وظیفہ کو تین ہزار مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد سجدہ میں سر رکھ کر مرشدِ کامل ملنے کی دعا کر۔ اس طرح گیارہ دن تک عمل کرے۔ انشاء اللہ مرشد کامل مل جائے گا۔ اگر یہ عمل نہ کر سکے تو اس کا تعویذ اپنے پاس رکھے۔ اس کی برکت سے مرشد کامل ملنے کی طرف راہنمائی ہو جائے گی۔

۳- کاروبار میں ترقی:

کاروبار میں ترقی اور رزق کی زیادتی کے لیے ہر روز باوضو حالت میں ۷۰ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں نام پاک کی برکت سے اللہ تعالیٰ اس قدر خیر و برکت عطا فرمائے گا۔ معاشی حالت بہت بہتر ہو جائے گی۔ کبھی بھی رزق کی تنگی کی شکایت پیدا نہ ہوگی۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ ہر جائز کام میں خیر و برکت پیدا فرما دیتا ہے۔ وہ جو بھی کام شروع کرے وہ بآسانی انجام پاتا ہے۔

۴-مشکل حل ہونے کا سبب پیدا ہونا:

ذاکر کو کسی بھی کام کے کرنے میں مشکل پیش نہیں آتی۔ اگر کسی کی کوئی ایسی مشکل ہو جو کسی بھی طرح حل نہ ہوتی ہو تو وہ مغرب کی نماز ادا کرنے کے بعد باوضو حالت میں اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھے درمیان میں ایک ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور جو بھی مشکل ہوگی اس کے حل ہونے کے اسباب غیب سے پیدا ہو جائیں گے۔

''یَارَشِیْدُ'' کا مدام ذکر کرنے والے کی اللہ تعالیٰ تمام مشکلات کو آسان کر دیتا ہے۔ اگر کسی غم یا مشکل میں گرفتار شخص اس اسم مبارک کا روزانہ تین ہزار بار ورد کر کے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی مشکلات اور غم درد دور فرما دیتا ہے۔

۵-قوت حافظہ کا تیز ہونا:

اگر کسی کی یاداشت کمزور ہو اور بھول جانے کی عادت میں مبتلا ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک یکسوئی اور توجہ کے ساتھ پڑھے۔ بھول جانے کی عادت رفتہ رفتہ ختم ہو جائے گی قوتِ حافظہ تیز ہو جائے گی۔

۶-نئے کام کے بارے میں معلومات کا عمل:

اگر کوئی شخص کسی نئے کام کا آغاز کرنا چاہے یا کوئی کارخانہ لگانا چاہے یا کوئی نیا کاروبار جاری کرنا چاہیے مگر اس کے ذہن میں اس کے متعلق کوئی معقول پروگرام نہ آرہا ہو تو اسے چاہیے کہ اکیس دن تک اس اسم کو بعد نماز عشاء تین ہزار مرتبہ پڑھے' انشاء اللہ' اللہ تعالیٰ اسے خواب میں یا کسی اشارے سے اس نئے کام کے آغاز کے بارے میں مطلع فرما دے گا۔

اگر کوئی شخص ہر کام کو شروع کرنے سے پہلے اس اسم مبارک کا اکتالیس بار ورد کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کام کو باآسانی اور رکاوٹوں کے بغیر تکمیل تک پہنچا دیتا ہے۔

۷- مہمات میں کامیابی کا عمل:

حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ نے عقل بیدار میں فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اسے نماز مغرب کے بعد ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھے تو اس کا ہر کام آسانی سے سرانجام پائے گا۔ ایک اور عامل کا قول ہے کہ اگر کوئی شخص اسے نماز فجر اور مغرب کے بعد ایک ایک ہزار مرتبہ کھڑے ہو کر پڑھے تو اسے مہمات میں کامیابی نصیب ہو گی۔

مہم جوئی کے شائقین افراد کو چاہیے کہ وہ اپنے مہمات کے دوران میں ''یَارَشِیْدُ'' کا ورد کرنا اپنا معمول بنالیں' اللہ تعالیٰ انہیں کامیابی سے ہمکنار کرتا چلا جاتا ہے اور ایسے مہم جو افراد راہوں سے بھٹکتے بھی نہیں۔

اگر کوئی شخص باقاعدہ ہر روز ''یَارَشِیْدُ'' کا ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی مہمات کو کامیاب کرتا ہے اور کاروبار میں دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی بخشتا ہے۔

۸- ہردلعزیز اور باوقار:

اس اسم مبارک کا بکثرت ورد کرنے والا اگر کسی قوم کا رہنما ہو تو لوگ اس کی خوب عزت افزائی کریں وہ بلند مرتبہ حاصل کرے اور تادیر اس کا اقبال بلند رہے۔

جو شخص اکثر اس اسم مبارک کا ورد کرتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اسے لوگوں میں ہردلعزیز اور باوقار بنائے رکھتا ہے اور اس کے تادیر اقبال بلند رکھا ہے۔

۹- مسئلے کا حل:

اگر کسی شخص کو کسی مسئلے کے حل کی کوئی تدبیر نہ مل رہی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ نماز مغرب کے بعد ایک ہزار بار ''یَارَشِیْدُ'' کا ورد کر کے پروردگار سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور کوئی نہ کوئی حل سوجھا دیتا ہے۔

۱۰- منشیات سے نجات:

اس اسم مبارک کا ورد خلوت میں ۵۱۴ مرتبہ یعنی اعداد کے مطابق کرنے سے ذاکر میں تاثیر پیدا

ہوتی ہے۔ منشیات کے عادی کوایک سفید کاغذ پر گیارہ مرتبہ یہ اسم مبارک لکھ کر پانی میں گھول کر چالیس یوم تک پلائیں انشاء اللہ تعالیٰ اثر عظیم ہوگا اور بہت جلد منشیات کی لعنت سے چھٹکارامل جائے گا اور نشہ کرنے کی عادت جاتی رہے گی۔

۱۱-نشہ چھڑانے کا مجرّب عمل:

یہ اسم نشہ چھڑانے کے لیے بہت اکسیر ہے لہٰذا کسی کا نشہ چھڑانے کے لیے اس اسم کو گیارہ دن تک روزانہ ۱۱۵۰۰ مرتبہ پڑھ کر آخری دن پانی دم کر کے اس کے بستر اور کپڑوں پر چھڑکیں اس طرح تین مرتبہ عمل کریں۔ انشاء اللہ اس اسم کی برکت سے اس کا نشہ چھوٹ جائے گا۔

اگر کوئی شخص کسی نشے وغیرہ کی لعنت کا شکار ہو چکا ہو ایسے عادی شخص کو ۵۱۴ بار یارشید کا ورد کر کے پانی دم کر کے چالیس روز تک پلائیں تو اس اسم مبارک کی برکت سے اللہ تعالیٰ نشے کی عادت سے نجات بخش دیتا ہے

یَاصَبُوْرُ

صبر ایک بہت ہی اچھا وصف ہے اور صبور اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ سب سے زیادہ برداشت کرنیوالا اللہ ہے۔ علماء کا کہنا ہے صبور وہ ہے جس کے جذبات اسے کسی کام کے سلسلہ میں' وقت سے پہلے جلد بازی پر آمادہ نہ کریں۔ بلکہ تمام امور وقتِ مقرر پر متعین طریقوں سے' آہستہ آہستہ ظہور پذیر ہوں۔ نہ تو مقررہ مدت سے' کاہلی کی بنا پر متاخر ہوں۔ نہ اوقاتِ مقررہ سے جلد بازی کی وجہ سے پہلے کر دے' بلکہ ہر چیز کو اس کے مناسب وقت میں روبہ عمل لائے۔ جس طرح اسے ہونا چاہیے اور یہ سب کچھ اس کے ارادہ ومنشاً کے موافق ہو۔ اس میں کوئی رکاوٹ نہ بن سکے۔ رہا بندے کا صبر' سو یہ رکاوٹوں اور مزاحمتوں سے خالی نہیں کیونکہ اس کے صبر کا مطلب ہے شہوت وغضب کے مقابلہ میں دین پر ثابت قدمی لہٰذا جب دو متضاد ومخالف قوتیں اسے اپنی اپنی طرف کھینچتی ہیں تو وہ غلط بات کو جھٹک کر نیکی کی طرف قدم بڑھاتا ہے اور جرم سے باز رہنے کی قوت کی طرف مائل ہوتا ہے تو اس وقت اسے صبور کہا جاتا ہے۔ کہ وہ جلد بازی کے سبب پر قابو پاتا ہے۔ اللہ کے لیے جلد بازی کا کوئی سبب نہیں۔ لہٰذا وہ اس سے دور تر ہے۔

اس اسم مبارک میں بندے کا حصہّ یہ ہے کہ اطاعت پر صبر کرے اور نافرمانی سے پرہیز کرے۔ لہٰذا جو شخص اس اسم کو زیادہ سے زیادہ پڑھنے لگے اس میں صبر کرنے کی قوت بڑھ جاتی ہے۔ وہ سخت سے سخت مصیبت میں صابر ہو جاتا ہے۔ اس لیے بعض صوفیاء نے اہل طریقت کے ابتدائی مریدوں کو یہ اسم پڑھنے کی تلقین فرمائی ہے تاکہ راہِ سلوک میں آنے والی پریشانیوں کو وہ خندہ پیشانی سے برداشت کر سکیں۔

اس اسم کا ذکر سورۃ ابراہیم میں یوں کیا گیا ہے کہ

وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝

ترجمہ: اور انہیں اللہ کے دن یاد کرواؤ بے شک ان میں ہر صابر اور شکر گرنے والے کیلئے نشانیاں

ہیں۔(پ 13 ابراہیم 5)
اس اسم کے چند خواص مندرجہ ذیل ہیں۔

۱- ہر قسم کی مشکل کا حل:

ہر قسم کی مشکل کو حل کرنے کی غرض سے نمازِ فجر کے بعد انتہائی یکسوئی اور توجہ کے ساتھ اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھیں۔ درمیان میں ۳۴۳ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں چند یوم کے عمل سے مشکلات آسان ہو جائیں گی۔

۲- خاوند کی بدزبانی کا حل:

اگر کسی عورت کا خاوند لڑتا جھگڑتا ہو اور بات بات پر ڈانٹتا ہو تو عورت کو چاہیے کہ وہ آدھی رات کے وقت گیارہ سو بار "یَا صَبُوْرُ" کا ورد کر کے اللہ سے دعا کرے۔ سات روز تک اس عمل کو جاری رکھنے سے خاوند کی ناراضگی اور غصہ جاتا رہے گا اور وہ بیوی کے ساتھ بہتر سلوک کرنے لگے گا۔

۳- پریشانی سے نجات:

اگر کوئی پریشان ہو اور کسی چیز کا خوف اس پر سوار ہو خوف کی وجہ سے اس کی صحت دن بدن بگڑتی جا رہی ہو تو وہ باوضو ہو کر نماز عصر کے بعد ایک ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ذہن سے خوف و ہراس دور ہو جائے گا۔ پریشانی رفع ہو جائے گی اور طبیعت میں سکون آ جائے گا۔

۴- حاکم کو نرم کرنے کا عمل:

اگر کسی ملازم یا نوکر کا مالک یا افسر ناراض ہو گیا ہو اور بات بات پر سختی کرتا ہو تو اس صورت میں ملازم کو چاہیے کہ اس وظیفہ کو ۱۱ دن تک روزانہ گیارہ ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ افسر یا مالک ہمیشہ کے لیے نرم ہو جائے گا اور پڑھنے والے پر مہربان رہے گا۔ ایک اور قول کے مطابق اگر کسی شخص سے اس کا آجر یا آقا یا بڑا حاکم خفا ہو جائے تو اسے چاہیے کہ وہ آدھی رات کے وقت یا دوپہر کے وقت ہر روز گیارہ سو مرتبہ ۴۰ دن تک پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے احوال بہتر کر دیتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ حاکم اور

منصب دار کی ناراضگی کو بھی دور کر دیتا ہے۔

جو شخص اس اسم مبارک کا ورد کرنا اپنا معمول بنا لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے حکام اور منصب داروں کے سامنے عزت نصیب کرتا ہے۔

۵- بے صبری کا حل:

اگر کسی عورت کا بچہ مر جائے یا گم ہو جائے اور صبر نہ آتا ہو' بار بار رونا آتا ہو اور بچے کی جدائی ماں کو تنگ کرتی ہو تو اسے ۱۰۰۰ مرتبہ یہ وظیفہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلائیں اور گیارہ دن تک یہ عمل جاری رکھیں۔ انشاء اللہ عورت کو صبر آ جائے گا اور بچے کا غم بھول جائے گی۔ ایک اور قول کے مطابق اگر کسی کا کوئی نہایت پیارا رشتہ دار فوت ہو گیا ہو اور اس کی یاد ستاتی ہو' تو اس اسم مبارک کا ورد کرنا باعث سکون اور صبر کا موجب بنتا ہے۔ اس ورد کو کئی دن تک جاری رکھا جا سکتا ہے۔ اس حالت میں ''یَا صَبُوْرُ'' کا دم کیا ہوا پانی پینا یا پلانا بھی موجب صبر و قرار ہوتا ہے۔

۶- رنج اور مصیبت کا علاج:

جس شخص کو کوئی رنج یا مصیبت درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ اس اسم کو روزانہ ۲۹۶ مرتبہ ۱۱ دن تک پڑھے یا کوئی اور پڑھ کر پانی دم کر کے مصیبت زدہ کو پلائے۔ انشاء اللہ مصیبت ٹل جائے گی اور خوشی میسر ہو گی۔ یا اس کا نقش اپنے پاس لے کر رکھے۔ ایک اور قول کے مطابق اگر کسی کو کوئی رنج یا درد یا مشقت پیش آئے تو اس اسم مبارک کو ایک ہزار بیس بار پڑھ کر اللہ سے دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اسے صبر' سکون اور اطمینان بخش دیتا ہے اور ہر طرح کے خوف و ہراس سے اسے نجات بخشتا ہے۔

۷- عظیم صدمے کا علاج:

اگر کسی مرد یا عورت کو کوئی عظیم صدمہ درپیش آ جائے اور اس وجہ سے حافظہ کی خرابی پیدا ہو جائے یا دل اور دماغ میں سخت بے چینی رہتی ہو تو اس صورت میں یہ وظیفہ سات دن تک روزانہ ۷۰۷ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلائیں' انشاء اللہ صدمے کا غم ختم ہو جائے گا۔

ایسے ہی جس کی طبیعت ہر وقت بے چین رہتی ہو وہ نصف شب کے وقت باوضو حالت میں ایک

ہزار مرتبہ اس کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ سکونِ قلبی نصیب ہوگا اور بے چینی رفع ہو جائے گی۔

۸- دشمن کے شر سے تحفظ:

دشمن کے سر سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنے کے لیے ہر روز باوضو حالت میں سات سو مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھیں دشمن نقصان پہنچانے کی ہمت نہ کر سکے گا۔ ایسے ہی اگر کوئی ہر روز ''یَـــا صَبُوْرُ'' کا ورد کرے تو اللہ تالیٰ اسے حاسدوں اور دشمنوں کے شر اور نقصان سے محفوظ رکھتا ہے۔

۹- صبر وضبط میں اضافہ:

جو شخص ''یَاصَبُوْرُ'' کا ورد کرنا اپنا معمول بنالیتا ہے اللہ تعالیٰ اسے ضبط وصبر کی نعمت عطا فرماتا ہے اور اس کی قوت صبر وضبط میں اضافہ فرما دیتا ہے۔ ایسے ہی جو روزانہ ۵۱۴ مرتبہ ''یَاصَبُوْرُ'' کا ورد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے نہایت حلیم، نہایت بردبار، برداشت کرنے والا اور ہر مصیبت میں صبر کرنے والا بنا دیتا ہے۔

یَاقَدِیْرُ

اَلْـقَـدِیْـرُ قدر سے ہے۔قدر کے معنی اندازہ اور طاقت وقدرت کے ہیں۔قدیر وہ ذات ہے جو حکمت کے مطابق جو چاہے کرے۔اس لیے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی مخلوق کو قدیر نہیں کہہ سکتے۔قادر وہ ہے جو چاہے تو کرے، چاہے تو نہ کرے جب کہ قدیر وہ ہے جو اقتضاء حکمت کے موافق جو کچھ چاہے کرے۔

قدیر کے بارے میں آیات قرآن حسب ذیل ہیں:

اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔(پ1 بقرہ109)

فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَہٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

ترجمہ: پس اس پر جب حقیقت ظاہر ہوگئی تو اس نے کہا کہ میں جانتا ہوں کہ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔(پ3 بقرہ259)

وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

ترجمہ: اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(پ4 آل عمران189)

وَکَانَ اللّٰہُ عَلٰی ذٰلِکَ قَدِیْرًا ○

ترجمہ: اور اللہ ایسا کرنے پر قادر ہے۔(پ5 نساء133)

وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

ترجمہ: اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(پ7 مائدہ120)

اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ○

ترجمہ: بے شک اللہ علیم ہے قدیر ہے۔(پ14 نمل70)

وَاِنَّ اللّٰہَ عَلٰی نَصْرِھِمْ لَقَدِیْرُ ○

ترجمہ: اور بے شک اللہ ان کی مدد پر قادر ہے۔ (پ 17 حج 39)

وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ○

ترجمہ: اور آپ کا رب ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ (پ 19 فرقان 54)

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْقَدِيرُ ○

ترجمہ: جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ علیم ہے قدیر ہے۔ (پ 21 روم 54)

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرًا ○ۧ

ترجمہ: اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (پ 21 احزاب 27)

اِنَّهٗ كَانَ عَلِيمًا قَدِيرًا ○

ترجمہ: بے شک وہ علم والا قدرت والا ہے۔ (پ 22 فاطر 44)

اِنَّ الَّذِىْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْىِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ○

ترجمہ: بے شک اسی نے زمین کو زندہ کیا جو مردے کو زندہ کرتا ہے بلاشبہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (پ 24 حم سجدہ 39)

وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيمًا اِنَّهٗ عَلِيمٌ قَدِيرٌ ○

ترجمہ: اور جسے چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے بلاشبہ وہ جاننے والا ہے قدرت والا ہے۔

(پ 25 شوریٰ 50)

بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ○

ترجمہ: ہاں بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (پ 26 احقاف 33)

وَاللّٰهُ قَدِيرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ○

ترجمہ: اور اللہ قادر ہے اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔ (پ 28 ممتحنہ 7)

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ ○

ترجمہ: بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ (پ 28 تحریم 8)

اسم یا قدیر کے خواص حسب ذیل ہیں:

۱- آزمائش سے نجات:

اگر کوئی شخص ایسے حالات یا ایسی آزمائش سے دوچار ہو کہ خلقت اس سے بے رخی اختیار کر لے' اپنے بیگانے' دوست اور احباب سب منہ پھیر کر الگ ہو جائیں اور ساری دنیا میں کوئی اس کا ساتھ دینے والا نہ ہو تو وہ اسم مبارک ''یَاقَدِیْرُ'' کا بکثرت ورد کرے۔

۲- جسمانی لاغری کا علاج:

اگر کوئی کسی جسمانی عارضہ کے باعث سخت کمزور اور لاغر ہو گیا ہو' چلنے پھرنے میں تنگی اور کمزوری محسوس کرتا ہو تو وہ ہر روز نماز فجر کے بعد ۱۱۱ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے جسم میں طاقت و توانائی عود کر آئے گی اور اس کی کمزوری دور ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ اسے ہمت اور طاقت عطا فرمائے گا اور اسے صحت کلی نصیب ہو گی۔

۳- مشکل کا آسان ہونا:

اگر کوئی شخص اسم مبارک ''یَاقَدِیْرُ'' کا بکثرت ورد کرے گا تو اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ العزیز اس کے اہم سے اہم' بڑے سے بڑے' کڑے سے کڑے' کٹھن سے کٹھن اور مشکل سے مشکل کاموں میں مشکل کشائی ہو گی اور اللہ تعالیٰ العزیز اپنے فضل و کرم سے اس کی مشکلات آسان کرنے کے لیے غیب سے سامان مہیا فرمائے گا۔

۴- مخالفین پر رعب اور دبدبہ:

اگر کسی شخص کے دشمن اور حاسد اپنی شر انگیز سرگرمیوں سے اسے ذلیل کرنے پر تلے ہوئے ہوں ان کی شرارتوں کے باعث سخت پریشان ہو تو وہ اسم مبارک یَاقَدِیْرُ کا بکثرت ورد کرے۔
اللہ تعالیٰ عزوجل اسے اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے اور اپنے فضل و کرم کے ساتھ اس کے دشمنوں پر اس کا ایسا رعب اور دبدبہ طاری فرمائے گا کہ وہ اپنی تمام عداوتوں اور شرارتوں سے باز آ جائیں گے اور پھر کبھی اس کے درپے آزاد ہونے کا قصد تک نہ کریں گے۔

یَارَبُّ

رب سے مراد پرورش کرنے والا ہے چونکہ اللہ تعالیٰ نے ہر طرح کی مخلوق کی پرورش کا کوئی نہ کوئی ذریعہ بنا رکھا ہے جسے نظام ربوبیت کہا جاتا ہے۔ اس نظام ربوبیت میں اس نے جمادات نباتات حیوانات اور دیگر تمام مخلوقات کو پالنے کا نظام قائم کر رکھا ہے۔ جس کی بنا پر اسے رب کہا جاتا ہے اللہ تعالیٰ کے نظام ربوبیت مختلف انداز میں قیامت تک قائم اور دائم رہے گا اور وہ اپنی ہر طرح کی مخلوق کی پرورش کرتا رہے گا۔ اس لحاظ سے اسے رب کہا جاتا ہے۔ قرآن مجید لفظ رب ۸۰۶ جگہ پر مختلف انداز میں استعمال ہوا ہے اس لیے اللہ کی شان ربوبیت ہمیشہ قائم رہے گی۔ اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کے بارے میں قران پاک کی آیات حسب ذیل ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ (پ ا۔ فاتحہ۔ ا)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○

بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ گر ہو گیا۔ رات کو دن سے بدلتا ہے اور پھر دن رات کے پیچھے دوڑا آتا ہے۔ سورج اور چاند ستاروں کو پیدا کیا۔ اس کے حکم کے تابع ہیں سب مخلوق اور حکم اسی کا ہے۔ اللہ بڑی برکت والا سارے جہانوں کا رب ہے۔ (8 اعراف 54)

وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَىْءٍ

ترجمہ: اور وہی ہر چیز کا رب ہے۔ (پ 8 انعام 164)

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○

ترجمہ: پس اللہ جو عرش عظیم کا رب ہے اس سے پاک ہے جو منسوب کرتے ہیں۔
(پ 17 انبیاء 22)

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

ترجمہ: آپ فرمادیں کہ ساتوں آسمان اور عرش عظیم کا رب کون ہے۔ (پ 18 مؤمنون 86)

اللّٰهَ رَبَّكُمْ وَ رَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ○

ترجمہ: اللہ جو تمہارا اور تمہارے آباؤ اجداد کا رب ہے۔ (پ 23 الصفت 126)

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○

ترجمہ: آسمانوں اور زمین کا رب پاک ہے جو عرش کا بھی رب ہے وہ ان کی باتوں سے مبرا ہے۔ (پ 25 زخرف 82)

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ۙ رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ○

ترجمہ: کہنے لگے ہم جہانوں کے رب پر ایمان لائے جو موسیٰ علیہ السلام اور ہارون کا رب ہے۔ (پ 9 اعراف (121-122)

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

ترجمہ: اور پاک ہے اللہ جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ (پ 19 نمل 8)

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ؑ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ (پ 23 الصفت 182)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○

ترجمہ: یہ تمہارا اللہ ہے جو تمہارا رب ہے پس اللہ بڑی برکتوں والا ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ (پ 24 مومن 64)

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

ترجمہ: پس تمام حمد اللہ کیلئے ہے جو آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا رب ہے رب العالمین بھی وہی ہے۔(پ25 جاثیہ 36)

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ○

ترجمہ: یہ رب العالمین کی طرف سے نازل شدہ ہے۔(پ27 واقعہ 80)

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ○

اور تم کیا چاہو گے مگر یہ کہ جو اللہ چاہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔(پ30 تکویر 29)

اس اسم کے وظائف حسب ذیل ہیں۔

۱- بری عادات سے چھٹکارا:

جس شخص کی زبان پر ہمیشہ گالیاں اور فحش کلمات جاری رہتے ہوں اور وہ کسی طرح بھی اپنی اس عادت کو چھوڑ نہ سکتا ہو تو وہ اسم مبارک یَارَبُّ نو بار ایک کورے پیالے پر لکھے اور پھر نوے مرتبہ اسم مبارک پڑھ کر اس پیالے پر دم کرے اور ہمیشہ اس پیالے سے پانی پیا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ العزیز بدکلامی اور فحش گوئی سے نجات پائے گا۔

۲- حصول دولت مندی:

اگر جو شخص جمعرات کے دن یا شب جمعہ میں اسم مبارک یَارَبُّ انیس ہزار مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو ہمیشہ کا معمول بنالے اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے فضل وکرم سے اسے غیب سے تونگری اور دولت مندی عطا فرمائے گا اور یہ تونگری اور دولت مندی اسے ساری زندگی حاصل رہے انشاء اللہ تعالیٰ العزیز اور وہ دنیا والوں کی محتاجی سے آزاد اور بے نیاز رہے گا۔

۳- فراخی رزق:

روزی میں خیر و برکت اور اضافے کے لیے اس اسم مبارک کا ورد کرنا انتہائی نافع ہے۔ اس مقصد کے لیے چاند کے مہینے کی پہلی جمعرات کو نماز عشاء کے بعد ایک پاک صاف جگہ پر باوضو حالت میں بیٹھ

کر اول دو رکعت نفل نماز پڑھیں پھر سلام پھیرنے کے بعد اسی حالت میں بیٹھے ہوئے اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور درمیان میں گیارہ سو مرتبہ اس اسم مبارک کا انتہائی یکسوئی اور توجہ کے ساتھ ذکر کریں پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں اس نام پاک کی برکت سے حلال رزق میں وسعت عطا ہو گی۔ تجارت میں اس قدر نفع ہوگا کہ عقل دنگ رہ جائے گی یہ عمل باقاعدگی سے ہر جمعرات کو عشاء کی نماز کے بعد کرنے سے کبھی بھی رزق کی تنگی نہیں رہتی رزق کی فراوانی کے لیے یہ عمل انتہائی مجرب اور آزمودہ ہے۔

یَاقَرِیْبُ

قریب کا مطلب نزدیک ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ انسان کے بالکل قریب ہے لہٰذا جب کوئی اسے پکارنے والا پکارتا ہے تو وہ اس کی دعا کو قبول فرمالیتا ہے۔

قرآن مجید میں یوں بیان ہوئی ہے کہ:

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ط اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ لا

ترجمہ: اور اے نبی محترم صلی اللہ علیہ وسلم جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں سوال کریں تو آپ فرمادیں کہ میں بہت قریب ہوں اور جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی پکار کو قبول کرتا ہوں۔ (پ2 بقرہ 186)

وَاسْتَمِعْ یَوْمَ یُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِیْبٍ ۝ لا

ترجمہ: اور سنو جب پکارنے والا قریبی مقام سے پکارے گا۔ (پ26 ق 41)

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا یَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِیْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ط مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰی یَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰی نَصْرُ اللّٰهِ ط اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ ۝

ترجمہ: کیا تم خیال کرتے ہو کہ جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ تم پر ایسے سخت حالات نہیں گزرے جیسے کہ پہلے لوگوں پر گزرے کیونکہ جس وقت انہیں سختی اور شکستہ حالی پہنچی اور وہ ہلائے گئے تو یہاں تک کہ رسول اور اس کے ساتھ ایمان لانے والے کہنے لگے کہ اللہ کی مدد کب آئے گی خبردار بے شک اللہ کی مدد قریب ہے۔ (پ2 بقرہ 214)

وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ط نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ○

ترجمہ: اور ایک نعمت اور دے گا جس سے تمہیں محبت ہے وہ نعمت اللہ کی جانب سے نصرت اور فتح قریب ہے اور اے محبوب مومنوں کو بشارت دے دیں۔ (پ 28 الصف 13)

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ط اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ○

ترجمہ: زمین میں اصلاح کے بعد فساد نہ ڈالو خوف اور امید سے دعا کرو بے شک اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے قریب ہے۔ (پ 8 اعراف 56)

وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

ترجمہ: زمین و آسمان کی غیبی چیزیں اللہ ہی کی ہیں اور اللہ کے نزدیک قیامت کا آ جانا پلک جھپکنے کی طرح ہے بلکہ اس سے بھی قریب ہے بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (پ 14 نحل 77)

قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ ج وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ ط اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ○ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ○

ترجمہ: آپ فرما دیں کہ اگر میں دور ہوا تو بے شک دور ہونا نفس ہی کی وجہ ہوگی اور یہ کہ میرے ہدایت پر رہنے سے میرا رب میری طرف وحی فرماتا ہے۔ بے شک وہ سننے والا ہے قریب ہے۔ اور کاش کہ آپ ان کو دیکھیں جب وہ قیامت میں گھبرا گئے ہوں گے اور بھاگ کر بھی نہ بچ سکیں گے اور بالکل قریب ہی سے پکڑ لئے جائیں گے۔ (پ 22 سبا 50-51)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ صلے ج وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ○

ترجمہ: اور بلاشبہ ہم نے ہی انسان کو پیدا کیا ہے اور اس کے نفس میں اٹھنے والے وسوسوں کو ہم

جانتے ہیں اور ہم اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں۔(پ26ق16)

اللہ تعالیٰ دعا سننے اور قبول کرنے میں قریب ہے۔

فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۝

ترجمہ: پس استغفار کرو پھر اسی کی طرف توبہ کرو بے شک میرا رب قریب دعا قبول کرنے والا ہے۔(12ھود61)

اس کے وظائف حسب ذیل ہیں۔

۱-دل کا نیک کاموں کی طرف راغب ہونا:

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کی توبہ اللہ تعالیٰ قبول کرے اور اسے برائیوں سے نفرت ہو جائے اس کا دل نیکی کے کاموں کی طرف رغبت کرے تو وہ کثرت سے یہ اسم مبارک پڑھا کرے۔

۲-مستجاب الدعوات ہونا:

ہر نماز کے بعد ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا جلد قبولیت کا شرف حاصل کرے گی۔ اللہ تعالیٰ اس پر اپنی خصوصی توجہ فرمائے گا ہر نماز کے بعد بکثرت پڑھنے سے جو بھی جائز مراد اللہ تعالیٰ سے مانگے گا انشاء اللہ تعالیٰ پوری اور مستجاب الدعواۃ ہو جائے گی۔

۳-دل کا پاکیزہ خیالات سے منور ہونا:

جو کوئی غفلت میں پڑا ہو اور برائیوں میں مبتلا ہو' چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور برائیوں سے اسے نفرت ہو جائے تو وہ پاک صاف ہو کر باوضو حالت میں بکثرت اس اسم مبارک کا ذکر کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسے اس مبارک اسم کی برکت سے سرور حاصل ہوگا اس کا دل پاکیزہ خیالات سے منور ہو جائے گا۔

۴-اصلاح باطن:

اگر کوئی اسم یـا قریب کا ورد کثرت سے کرے گا' اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے فضل و کرم سے اس کے

باطن کی اصطلاح کر کے اس میں نورانیت پیدا کرے گا۔ اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے اللہ تعالیٰ نہ صرف اس کی بلکہ اس کے دوست احباب کی بھی اصطلاح فرما دیتا ہے اور دوست احباب' اپنے بیگانے' چھوٹے بڑے سب اس کے ساتھ اسی طرح پیش آتے ہیں جیسے کہ اس کے اپنے دل کی خواہش ہوتی ہے۔

۵-اسرار مخفیہ جاننا:

جو شخص پوشیدہ راز یا اسرار مخفیہ سے واقف ہونا چاہتا ہو وہ اسم مبارک یَـا قَرِیْبُ ہر روز ایک تہائی رات گزر جانے کے بعد تین ہزار مرتبہ پڑھے اور پھر خاموش ہو کر سو جائے۔ یعنی کسی سے بات بالکل نہ کرے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے سات روز کے اندر اندر غیب سے بشارت ہو گی اور جو بات پردۂ راز میں ہے وہ ظاہر ہو جائے گی۔

یَاشَافِیُ

شافی سے مراد شفا دینے والا ہے اللہ تعالیٰ اس لحاظ سے شافی ہے کہ وہ لوگوں کو جسمانی امراض سے شفا دیتا ہے۔ اگرچہ اکثر اوقات شفا کا کوئی ظاہری سبب دوائیں بنتی ہیں مگر حقیقت میں جب تک وہ امراض کے لیے شفاء نہیں دیتا جسمانی امراض سے تندرستی حاصل نہیں ہوتی۔ اسی طرح جسمانی امراض کے علاوہ انسان کو قلبی اور روحی بیماریاں بھی لگتی ہیں۔ ان بیماریوں کی شفاء بھی اللہ تعالیٰ ہی دیتا ہے اس سے معلوم ہوتا کہ شافی مطلق اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے۔

شفا کے بارے میں آیات قرآن حسب ذیل ہیں:

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ○

ترجمہ: انہیں قتل کرو اللہ تعالیٰ تمہارے ہاتھوں سے ہی انہیں عذاب دے گا اور انہیں پست کر دے گا اور ان پر تمہاری مدد کر دے گا اور مومن قوم کا سینہ صحت مند کر دے گا۔ (پ 10 توبہ 14)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○

ترجمہ: اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت اور سینوں کی بیماریوں کی شفا اور ہدایت اور رحمت آ گئی ہے جو اہل ایمان کیلئے ہے۔ (پ 11 یونس 57)

ثُمَّ كُلِىْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِىْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ○

ترجمہ: پھر ہر قسم کے پھلوں سے رس چوس کر اپنے رب کی قائم کردہ راہ پر چلتی ہے اس کے پیٹ میں مختلف رنگوں کا پینے والا شہد نکلتا ہے جس میں لوگوں کیلئے شفا ہے۔ بے شک اس میں تفکر کرنے والی قوم کیلئے نشانی ہے۔ (پ 14 نحل 69)

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

ترجمہ: اور قرآن میں ہم نے وہ چیز اتاری ہے جو مومنوں کیلئے شفا اور رحمت ہے اور ظلم کرنے والوں کیلئے اس قرآن سے خسارہ ہی بڑھتا ہے۔ (پ 15 بنی اسرائیل 82)

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۝ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ۝

ترجمہ: جب مجھ پر بیماری آتی ہے تو وہی مجھے شفا دیتا ہے اور وہی مجھے موت دے گا اور وہی مجھے زندہ کرے گا۔ (پ 19 شعرا 80-81)

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ

ترجمہ: اور بالفرض اگر ہم اس قرآن کو عجمی زبان میں نازل کرتے تو یہ کہتے کہ اس کی آیتیں ہماری زبان میں کیوں نہیں تفصیل سے بیان کی گئی ہیں۔ کیا کتاب عجمی ہو اور نبی عرب ہو آپ فرمائیے یہ قرآن اہل ایمان کیلئے ہدایت اور شفا ہے۔ (پ 24 حم سجدہ 44)

اس اسم کے خواص اور فوائد حسب ذیل ہیں۔

۱- علاج بواسیر و ناسور:

جو شخص اسم مبارک یَا شَافِیُ ہر روز صبح کی نماز اور مغرب کی نماز کے بعد سات سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے انشاءاللہ کبھی کسی گندے مرض جیسے بواسیر، نواسیر، ناسور وغیرہ میں مبتلا نہ ہوگا۔ کبھی اس کے پردے اور شرم کی جگہ کوئی زخم یا بیماری نہ ہوگی اور کبھی اس کو کوئی شرم و حیاء کی جگہ کسی غیر کو دکھانے کی ضرورت نہ ہوگی۔

۲-تندرست رہنے کا ورد:

جو شخص اسم مبارک ''یَاشَافِیُ'' کا بکثرت ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے ہر قسم کی بیماریوں سے محفوظ اور تندرست رکھے گا۔ اگر اس اسم کو پڑھنے والا کبھی بیمار بھی ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اپنی مہربانی سے اسے مرض سے شفا دے دے گا۔

۳-مرض جریان کا شافی علاج:

اگر کسی شخص کو جریان کی شکایت ہو تو وہ:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمُ
یَاشَافِیُ یَاشَافِیُ یَاشَافِیُ
یَاکَافِیُ یَاکَافِیُ یَاکَافِیُ
یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ
یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ

پڑھ کر ایک پیالی پانی پر دم کرے اور صبح نہار منہ سورج نکلنے سے پہلے شمال کی طرف منہ کر کے بیٹھ کر وہ پانی ایک گھونٹ کر کے تین گھونٹ میں پی لے۔ انشاء اللہ چند روز کے عمل سے شفا ہو گی۔ عمل کے دوران گرم اور قابض اشیاء سے پرہیز ضروری ہے۔

یَا کَافِیُ

کافی سے مراد کفایت کرنے والا ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس لحاظ سے کافی ہے کہ وہ ہر ایک کی ضرورت کو پورا کرتا ہے اللہ تعالیٰ انسان کی حمایت کے لیے کافی ہے' مدد کیلئے کافی ہے' حساب کیلئے کافی ہے' اللہ تعالیٰ علم میں کافی ہے' اللہ تعالیٰ کارسازی میں کافی ہے' اللہ تعالیٰ گواہی دینے میں کافی ہے۔ غرضیکہ اپنے بندوں کیلئے ہر لحاظ سے کافی ہے۔

بعض علماء کا کہنا ہے اسم کافی کا مآخذ یہ آیت ہے:

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ وَیُخَوِّفُوْنَکَ بِالَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِہٖ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنْ هَادٍ ۚ

ترجمہ: کیا اللہ اپنے بندوں کیلئے کافی نہیں ہے اور وہ اللہ کے سوا تمہیں غیر خداؤں سے ڈراتے ہیں اور جو اللہ کو چھوڑ کر سیدھی راہ پر نہ رہے تو اسے کوئی اور ہدایت کرنے والا نہیں۔

(پ24 زمر 36)

ذٰلِکَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰہِ ؕ وَکَفٰی بِاللّٰہِ عَلِیْمًا ۝

ترجمہ: یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے فضل ہے اور اللہ علیم ہے کافی ہے۔ (پ5 نساء 70)

وَاَرْسَلْنٰکَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَکَفٰی بِاللّٰہِ شَهِیْدًا ۝

ترجمہ: اور ہم نے آپ کو لوگوں کیلئے رسول بنا کر بھیجا ہے اور اللہ کی گواہی کافی ہے۔

(پ5 نساء 79)

لٰکِنِ اللّٰہُ یَشْهَدُ بِمَاۤ اَنْزَلَ اِلَیْکَ اَنْزَلَہٗ بِعِلْمِہٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ یَشْهَدُوْنَ ؕ وَکَفٰی بِاللّٰہِ شَهِیْدًا ۚ

ترجمہ: اللہ اس کتاب کے ذریعے جو اس نے آپ پر نازل کی ہے گواہی دیتا ہے کہ اس کے نازل ہونے سے علم دیا گیا ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں اور اللہ کی گواہی کافی ہے۔

(پ 6 نساء 166)

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا م بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ ط اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًا م بَصِيْرًا ○

ترجمہ: فرما دیجئے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ کا گواہ ہونا کافی ہے بے شک وہ اپنے بندوں کی خبر رکھنے والا دیکھنے والا ہے۔ (پ 15 بنی اسرائیل 96)

وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ○

ترجمہ: اور اللہ حساب لینے کیلئے کافی ہے۔ (پ 22 احزاب 39)

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ط وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ○

ترجمہ: اور اللہ پر توکل کرتے جاؤ اور اللہ کارسازی کیلئے کافی ہے۔ (پ 22 احزاب 48)

كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا م بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ ط وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ○

ترجمہ: میرے اور تمہارے درمیان وہ بحیثیت گواہ کافی ہے اور وہ غفور ہے رحیم ہے۔

(پ 26 احقاف 8)

اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ط اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ○

ترجمہ: کیا ان کیلئے اتنا کافی نہیں ہے کہ ہم نے آپ پر کتاب کا نزول فرمایا ہے جو ان پر پڑھی جاتی ہے بے شک اس میں مومنوں کی قوم کیلئے رحمت اور نصیحت ہے۔ (پ 21 عنکبوت 51)

اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ○ لا الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ج فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ○

ترجمہ: ہم آپ کو مذاق کرنے والوں سے بچانے کیلئے کافی ہیں، جو اللہ تعالیٰ کے کسی دوسرے کو معبود ٹھہراتے ہیں انہیں بہت جلد معلوم ہو جائے گا۔ (پ 14 حجر 95-96)

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ج وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِىْ

شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝

ترجمہ: پھر اگر وہ بھی آپ کی مثل ایمان لے آئیں تو وہ بھی ہدایت پانے والے ہو گئے اور اگر وہ پھر جائیں تو وہ ضد میں پڑھ گئے پس اے محبوب اللہ تمہارے لئے کافی ہے اور وہ سننے والا علم والا ہے۔ (پ 1 بقرہ 137)

وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيزًا ۝

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان میں قتال قوت کافی کر دی اور اللہ قوت والا غلبے والا ہے۔

(پ 21 احزاب 25)

اسم یَا کَافِیُ کے وظائف اور خواص درج ذیل ہیں۔

ا- دل میں دلیری پیدا ہونا:

جس کسی کا دل کمزور ہو حوصلہ پست ہو لوگ اسے بزدل تصور کرتے ہوں اسے چاہیے کہ وہ نماز عصر کے بعد ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کا ورد کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کا دل قوی ہو جائے گا۔ کمزوری اور خوف اس کے دل سے جاتا رہے گا اور وہ اپنے آپ میں دلیری محسوس کرے گا۔

۲- مطلوبہ مقصد میں کامیابی:

اگر کوئی یہ چاہے کہ اس کا دل صرف اللہ تعالیٰ کی طرف لگا رہے اور وہ مخلوقِ خدا میں سے کسی کام کا محتاج نہ ہو اس کی توجہ کا مرکز صرف ذاتِ خداوندی ہو تو وہ ہر نماز کے بعد ۱۲۱ مرتبہ اس اسم مبارک کو انتہائی توجہ اور یکسوئی کے ساتھ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہو گی۔

۳- تمام حاجات کا پورا ہونا:

اگر کسی شخص کی حاجات کسی نہ کسی وجہ سے پوری نہ ہوتی ہوں اور وہ حاجات پوری نہ ہونے کے باعث تکالیف اور پریشانیوں میں مبتلا رہتا ہو تو وہ اسم مبارک یَا کَافِیُ کا بکثرت ورد کرے۔

اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے فضل و کرم سے اس کی جملہ حاجات پوری فرمائے گا اور اُسے سب تکلیفوں اور پریشانیوں سے نجات بخشے گا۔

۴- معاملات کا درست ہونا:

اگر کوئی شخص اسم مبارک یَا کَافِیُ کا بکثرت ورد کرے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کے تمام معاملات کو درست کرے گا۔ اس کی سب تکلیفات دور ہو کر سہولت حاصل ہو گی اور اس کے تمام نقصانات دور ہوں گے اور اس طرح اس کے جملہ حالات و معاملات بہتر ہو جائیں گے۔

۵- مفلسی کا دور رہنا:

جو شخص صبح صادق ہونے کے بعد فجر کی نماز سے پہلے اپنے گھر کے چاروں کونوں میں باری باری کھڑے ہو کر دس دس دفعہ اسم مبارک یَا کَافِیُ پڑھے گا اور ہمیشہ یہ عمل کرتا رہے گا' کبھی اس کے گھر میں مفلسی نہ آئے گی لیکن یہ عمل اس طرح پڑھے کہ مکان کے داہنے کونے سے شروع کرے اور اپنا منہ قبلہ کی طرف سے نہ پھیرے۔

۶- حصولِ ذریعہ معاش:

اگر کسی کا ذریعہ معاش نہ ہو' رزق کی سخت تنگی ہو تو وہ ہر روز نماز فجر کے بعد ۲۰۲ مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے اور رزق کی تلاش میں نکلے تو کھڑا ہوا انشاء اللہ تعالیٰ اسے وافر مقدار میں رزق نصیب ہو گا اور بہت اچھا ذریعہ معاش مل جائے گا۔

یَامُنْعِمُ

مُنْعِمُ کا لفظ نعمت سے بنا ہے۔ اللہ تعالیٰ چونکہ اپنی نعمتیں عطا فرماتا ہے اس لیے اس منعم کہا جاتا ہے۔ جو نعمت دی جاتی ہے اسے انعام کہا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں کا ذکر اپنے کلام میں جابجا کیا ہے۔ انسانی زندگی کی بقاء کیلئے اللہ تعالیٰ نے انسان کو صحت' قوت اور فرحت عطا فرمائی ہے جو اس کی بنیادی نعمتیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ منعم ہے کہ انسان انعام کا سوال اسی لیے کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ منعم ہے کہ نعمت وہ عطا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ منعم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں دین اسلام کی نعمت عطا فرمائی ہے۔ غرضیکہ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں بے شمار ہیں۔ انسان کو اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں کا ذکر اپنے کلام میں فرمایا ہے:

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ○

ترجمہ: اے بنی اسرائیل میری نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی اور میرے عہد کو پورا کرو میں تمہارا عہد پورا کروں گا اور مجھ ہی سے ڈرو۔ (پ 1 بقرہ 40)

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ○

ترجمہ: اے بنی اسرائیل میری نعمتیں یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کیں اور بے شک میں نے تمہیں ساری دنیا پر اس زمانے میں فضیلت دی تھی۔ (پ 1 بقرہ 47)

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ○

ترجمہ: اے بنی اسرائیل میری نعمت کو یاد کرو جو میں نے تمہیں عطا کی ہے اور میں نے تمہیں اس دور میں تمام دنیا پر فضیلت دی تھی۔ (پ 1 بقرہ 122)

وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ○

ترجمہ: اور بے شک تم میں سے کوئی ایسا بھی ہو گا جو نکلنے میں دیر لگائے گا پھر اگر کوئی مصیبت آ پہنچے تو کہے گا کہ یہ تو مجھ پر اللہ کا انعام تھا کہ میں ان میں شامل نہ تھا۔ (پ 5 نساء 72)

قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○

ترجمہ: اللہ سے ڈرنے والے انعام یافتہ دو شخص بولے کہ ان پر دروازے کے راستے سے داخل ہو جاؤ پھر جب تم دروازے سے داخل ہو جاؤ گے تو بے شک تم غالب رہو گے اور اللہ پر بھروسہ کرو اگر تم مومن ہو۔ (پ 6 مائدہ 23)

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ق

انبیاء یعنی یہ بندے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام کیا جو آدم کی اولاد سے ہیں۔

(پ 16 مریم 58)

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ○

ترجمہ: تو چیونٹی کی اس بات پر حضرت سلیمان علیہ السلام مسکراتے ہوئے ہنستے دیئے اور کہا اے رب مجھے توفیق دے کہ جو نعمت تو نے مجھے عطا کی ہے اس نعمت کا شکر ادا کروں اور جو نعمت میرے ماں باپ کو دی ہے اس کا بھی شکر ادا کروں اور میں اس طرح کا صالح عمل کروں جس میں تیری رضا ہو اور مجھے اپنی رحمت کے باعث اپنے قریبی بندوں میں شامل کر لے۔ (پ 19 نمل 19)

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ فَلَنۡ اَكُوۡنَ ظَهِیۡرًا لِّلۡمُجۡرِمِیۡنَ ○

ترجمہ: آپ نے کہا اے میرے رب جس طرح کا تو نے مجھ پر انعام کیا ہے تو اب میں کبھی جرم کرنے والوں کی حمایت نہ کروں گا۔ (پ 20 قصص 17)

وَاِذۡ تَقُوۡلُ لِلَّذِیۡۤ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَاَنۡعَمۡتَ عَلَیۡهِ اَمۡسِكۡ عَلَیۡكَ زَوۡجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخۡفِیۡ فِیۡ نَفۡسِكَ مَا اللّٰهُ مُبۡدِیۡهِ وَتَخۡشَی النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشٰهُ ؕ

ترجمہ: اور یاد کیجئے جب آپ نے اس شخص سے فرمایا تھا جسے اللہ نے نعمت عطا کی تھی اور آپ نے بھی اس پر احسان کیا کہ اپنی بیوی کو اپنی زوجیت میں رہنے دے اور اللہ سے ڈر جا اور آپ اپنے دل میں وہ بات رکھے ہوئے تھے جسے اللہ کو ظاہر کرنا منظور تھا اور آپ کو لوگوں کی باتوں کا خوف تھا اور اللہ کا حق ہے کہ اس کا خوف رکھا جائے۔ (پ 22 احزاب 37)

قَالَ رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ اَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰهُ وَاَصۡلِحۡ لِیۡ فِیۡ ذُرِّیَّتِیۡ ۚ اِنِّیۡ تُبۡتُ اِلَیۡكَ وَاِنِّیۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ○

ترجمہ: تو اس نے عرض کیا اے میرے رب مجھے اپنی نعمت کا شکر کرنے کی توفیق عطا کر فرما دے۔ وہ نعمت جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کی ہے اور میں تیری رضا کے مطابق صالح عمل کروں اور میری اولاد کو اصلاح پر قائم رکھ۔ بے شک میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور بلاشبہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ (پ 26 احقاف 15)

اسم یامنعم کے اثرات وخواص حسب ذیل ہیں۔

۱ -لوگوں سے بے نیازی حاصل ہونا:

اگر کوئی شخص اسم مبارک یَـا مُـنۡـعِمُ کا بکثرت ورد کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے اور اپنے فضل وکرم کے ساتھ اسے دنیا اور دولت دنیا خود اس کی جانب رجوع کرے۔

۲-سلامتی ایمان:

جوشخص اسم مبارک یَامُنْعِمُ کاورد کثرت سے کرتا رہے گا' وہ اس دنیا سے ایمان کی سلامتی کے ساتھ رخصت ہوگا اور اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا۔ ایمان کی سلامتی اور خاتمہ بالخیر کیلئے اس اسم مبارک کاورد اسمِ اعظم کا اثر رکھتا ہے۔

۳-اچھے اوصاف پیدا ہونا:

جوشخص اسم مبارک یَامُنْعِمُ کاورد کثرت سے کرے گا' اس کے مزاج میں رحم دلی' نرم خوئی' سخاوت اور فیاضی کی صفات پیدا ہوں گی اور وہ کسی سائل کے سوال کو رد کرنا پسند نہ کرے گا۔

۴-بے پناہ فیوض وبرکات کا حصول:

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ دنیا میں کسی کا محتاج نہیں کرتا اس کی تمام حاجات کو پورا کرنے کیلئے غیب سے اسباب پیدا فرماتا ہے۔ ہر روز باقاعدگی سے باوضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے غربت ومفلسی دور ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ روزی کی فکر سے بے پرواہ کر دیتا ہے۔ ہر وقت پڑھتے رہنے سے گھر میں خیر وبرکت رہتی ہے اس کا ذاکر کبھی بھی مالی مشکلات کا شکار نہیں ہوتا اس کے ہاں دولت کی فراوانی رہتی ہے۔ فکرِ معاش سے وہ آزاد ہو جاتا ہے۔ تجارت پیشہ افراد کیلئے اس اسم مبارک کاورد کرنا انتہائی نافع ہے اس کے ذکر سے کاروبار خوب ترقی کرتی ہے۔ اللہ تعالیٰ رزقِ حلال میں خیر وبرکت عطا فرماتا ہے۔

یَا مُعْطِیُ

معطی سے مراد عطا کرنے والا ہے اللہ تعالیٰ اپنی مخلوقات کو دنیا و آخرت میں لامحدود انعامات عطا کر رہا ہے اور تاقیامت عطا کرتا رہے گا۔ یعنی اس کی عطا کا سلسلہ کبھی منقطع نہ ہوگا۔ اس لحاظ سے معطی کہا جاتا ہے۔ اس اسم سے متعلقہ آیات قرآنی حسب ذیل ہیں۔

قَالَ رَبُّنَا الَّذِیْٓ اَعْطٰی کُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰی ○

ترجمہ: حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ ہمارا رب وہی ہے جس نے ہر چیز کو موزوں صورت عطا کی ہے پھر اسے ہدایت دے دی ہے۔ (پ16 طٰہٰ 50)

اَفَرَءَیْتَ الَّذِیْ تَوَلّٰی ۙ وَاَعْطٰی قَلِیْلًا وَّاَکْدٰی

ترجمہ: تو کیا آپ نے دیکھا جو پھر گیا ہے اور تھوڑا سا مال دیا پھر اسے روک لیا۔

(پ 27 نجم آیت 33-34)

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی ○

ترجمہ: پھر جس نے اللہ کی راہ میں دیا اور تقویٰ اختیار کیا۔ (پ30 لیل 5)

فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ یُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ یَسْخَطُوْنَ ○

ترجمہ: پس اگر انہیں دیا جائے تو راضی ہوتے ہیں اور اگر انمیں سے کسی کو نہ دیا جائے تو وہ ناراض ہوتے ہیں۔ (پ10 توبہ 58)

یَا مُعْطِیُ کے فضائل و وظائف درج ذیل ہیں۔

۱۔ مخلوق کی محتاجی سے نجات:

اگر کوئی شخص ہر جمعہ کی صبح کو نماز فجر کے بعد اسم مبارک ''یَا مُعْطِیُ'' ستر ہزار مرتبہ پڑھے گا اور دس

جمعوں تک برابر یہ عمل کرتا رہے گا تو اللہ تعالیٰ غیب سے اس کی امداد فرمائے گا اور اسے خلائق کی محتاجی سے نجات بخشے گا' اس طرح اس کے لیے غیب سے روزی کا سامان ہو گا اور اللہ تعالیٰ کریم اسے لوگوں کے سامنے دست سوال دراز کرنے کی احتیاج سے مخلصی بخش کر اسے اپنے خزانے سے نعمت عطا فرمائے گا۔

۲-شادی کا پیغام آنا:

اگر کسی شخص کی کنواری لڑکی کیلئے کہیں سے رشتہ نہ آتا ہو یا سامان جہیز کی کمی کے باعث اس کیلئے پیغام نہ آتا ہو تو وہ شخص عشاء کی نماز کے بعد اسم مبارک ''یَا مُعْطِیُ'' گیارہ ہزار مرتبہ روزانہ گیارہ دن تک اس طرح پڑھے کہ جمعرات کے دن سے شروع کر کے اگلے اتوار کو ختم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ العزیز مقصد پورا ہو گا۔

۳-خیر و برکت کا حصول:

ہر روز ایک ہزار مرتبہ اس اسم مبارک کو توجہ کے ساتھ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ دنیا میں کسی کا محتاج نہیں رکھتا۔ اس کی حاجات غیب سے پوری ہونے کے اسباب پیدا فرمائے گا وہ جو بھی کام کرے گا اس میں خیر و برکت عطا فرمائے گا۔ ملازم پیشہ افراد کے لیے بھی اس اسم مبارک کا ورد کرنا نافع ہوتا ہے۔ عہدے میں ترقی حاصل کرنے کے لیے کثرت سے یہ اسمِ پاک پڑھنا مطلوبہ مقصد میں کامیابی عطا فرماتا ہے۔

۴-لوگوں کے دلوں میں ہمدردی پیدا ہونا:

اگر کوئی شخص اس مبارک ''یَا مُعْطِیُ'' کا کثرت سے ورد کرے گا تو اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے فضل و کرم سے اس کے اندر خلائق سے ہمدردی اور کریم النفسی کے وصف پیدا کرے گا۔ ایسا شخص بالعموم اور بلا کسی امتیاز کے لوگوں کے ساتھ ہمدردی اور مہربانی کا سلوک کرے گا۔ وہ کسی پر ظلم نہ کرے گا' کسی کے لیے مصیبت یا پریشانی کا باعث نہیں بنے گا بلکہ بہت مہربانی اور رحم دلی سے پیش آئے گا اور خود ساری دنیا سے بے پرواہ رہے گا۔

یَارَفِیْعُ

رفیع رفعت سے ہے، رفیع کے معنی ہیں بلندی والا، بلندی کا مالک اور بلندی عطا کرنے والا ہے۔
قرآن پاک میں یہ اسم ''رفیع الدرجات'' آیا ہے۔

اللہ تعالیٰ رفیع ہے کہ جس نے اپنے محبوب بندے حضرت محمد مصطفیٰؐ کے ذکر و محاسن کو کو رفعت و برتری عطا کی یہاں تک کہ ہر ایک اذان و تکبیر میں صبح و شام اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ ان کے نام کا بھی ذکر کیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ رفیع ہے اور وہ اپنے بندوں میں سے بعض کو بعض پر درجات میں بلندی عطا فرماتا ہے۔
اس اسم کے بارے میں قرآن پاک کی آیات حسب ذیل ہیں۔

يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ

اللہ تعالیٰ تم میں سے اہل ایمان کے درجات کو بلند فرمادے گا۔ (پ ۲۸ مجادلہ ۱۱)

اَللّٰهُ الَّذِىْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ

اللہ تعالیٰ رفیع ہے کہ جس نے آسمانوں کو ستونوں کے بغیر بلند کیا ہے۔ (پ ۱۳ رعد ۲)

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِى الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ۙ (پ 24 مومن 15)

ترجمہ: بلند درجات والا عرش پر جلوہ افروز ہونے والا اپنے بندوں میں سے اپنے حکم کے مطابق جنہیں چاہتا وحی بھیجتا ہے تاکہ وہ ملاقات یعنی قیامت کے دن سے ڈرائے۔

۱- کامیاب قیادت:

اگر کوئی شخص جو کسی قوم کا راہنما ہو اسم مبارک یَارَفِیْعُ کا بکثرت ورد کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ العزیز

اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے اس کی قیادت کامیاب قیادت ثابت ہوگی' اس کی قیادت کے تحت قوم سرفراز ہوگی اور اس کے مشورے اور حکم کی تکمیل کرتے ہوئے ترقی کے راستے پر گامزن ہوگی۔

۲-چشم خلائق میں معزز ہونا:

چشم خلائق میں معزز و محترم ہونے اور بلند مرتبہ حاصل کرنے کی غرض سے ہر روز بلا ناغہ چالیس یوم تک باوضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ پڑھیں انشاءاللہ تعالیٰ مقصد میں کامیابی نصیب ہوگی۔

۳-رزق میں کشادگی:

رزق کی کشادگی کے لیے ہر نماز کے بعد اعداد کی تعداد کے مطابق پڑھیں انشاءاللہ تعالیٰ رزق میں وسعت عطا ہوگی۔ تنگدستی اور محتاجی جاتی رہے گی۔ ایک اور قول کے مطابق اگر کوئی شخص بعد نماز فجر اسم مبارک یَارَفِیْعُ چودہ سو بار مع اول و آخر چودہ' چودہ مرتبہ درود شریف پڑھے گا تو وہ ہمیشہ اپنے رزق کو فراخ اور روزی کو کشادہ پائے گا اور کبھی رزق سے محروم نہیں رہے گا بلکہ اس کی نسلیں بھی کثرت رزق سے شاد و بامراد رہیں گی۔

۴-احکام شریعت پر پابندی:

جو شخص اسم مبارک یَـــارَفِیْعُ کا بکثرت ورد کرے گا وہ اللہ تعالیٰ کی عنایت و مہربانی سے ہمیشہ احکام شریعت کی بے حد تعظیم و تکریم کرے گا اللہ تعالیٰ کے نام کو نہایت عظمت کے ساتھ ذکر کرے گا اور جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بڑی شان کی نگاہ سے دیکھے گا۔

۵-جاہ و منصب میں ترقی:

جو شخص اسم مبارک یَـــارَفِیْعُ کا بکثرت ورد کرے گا اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اقبال مند اور صاحب تعظیم و تکریم بنائے گا۔ اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے انشاءاللہ تعالیٰ العزیز اس کے جاہ و منصب میں ترقی ہوگی اور وہ جہاں جائے گا' لوگ اس کی تعظیم و تکریم کریں گے۔

یَاحَنَّانُ

اللہ تعالیٰ کی یہ صفت لفظ حن سے ماخذ ہے جس کا مطلب شفقت اور مہربانی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق پر انتہائی مہربان ہے اس لیے اسے حنان کہا جاتا ہے۔ شفقت چونکہ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں ہی میں شمار ہوتی ہے حدیث پاک میں یہ نام منان کے ساتھ ملکر آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانیاں بے پناہ ہیں۔ لہٰذا جو شخص اللہ تعالیٰ کو اس صفت سے پکارے گا اور اسے مہربانیوں کا مظہر بنا دے گا۔

اس اسم کے چند وظائف مندرجہ ذیل ہیں۔

۱- جملہ امور کی انجام دہی:

اگر کوئی شخص اسم مبارک یَاحَنَّانُ کا بکثرت ورد کرے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے اس اہلیت سے بہرہ ور فرمائے گا کہ اس کے جملہ امور بحسن وخوبی انجام پذیر ہوں گے۔ اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ العزیز وہ جس کام کی ابتدا کرے گا' وہ بحسن وخوبی انجام کو پہنچے گا۔ وہ جس کام میں ہاتھ ڈالے گا اسے پایہ تکمیل تک پہنچائے گا اور اس کی تکمیل کے راستے کی ہر رکاوٹ بفضل تعالیٰ خود بخود دور ہوتی جائے گی۔

۲- چشم خلائق میں مقبول:

جو شخص چشم خلائق میں مقبول ہونا چاہے اور یہ چاہتا ہو کہ ہر کوئی اس کے ساتھ مہربانی اور حسن سلوک سے پیش آئے تو وہ ہر روز نماز فجر اور نماز عصر کے بعد بکثرت یہ اسم مبارک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ مخلوقِ خدا اس پر مہربان ہو جائے گی لوگوں کے دل میں اس کیلئے پیار ومحبت کے جذبات پیدا ہو جائیں گے۔

۳-صفائی قلب:

جو شخص صبح کی نماز کے بعد اپنے دونوں ہاتھ سینے پر رکھ کر اسم مبارک یَا حَنَّانُ پڑھے گا اور اس عمل کو ہمیشہ کرتا رہے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کے زنگ کو دور فرمائے گا اور اسے دل کی صفائی میسر ہوگی۔

۴-خاتمہ بالخیر ہونا:

جو شخص روزانہ ایک ہزار مرتبہ یَا حَنَّانُ کا ورد کرے گا اللہ تعالیٰ عزوجل کی عنایت اور مہربانی سے اس کا خاتمہ بالخیر ہوگا اور جان ایمان کے ساتھ نکلے گی۔

اور وہ ایمان اور سلامتی کے ساتھ اسے دنیا سے رخصت ہوگا اگر کوئی کافر بھی عقیدت کے ساتھ یَا حَنَّانُ کا وظیفہ پڑھے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم مسلمان اور صاحب ایمان ہو کر اس دنیا سے جائے گا۔

۵-مفلسی اور ناداری سے نجات:

جو شخص اسم مبارک یَا حَنَّانُ کا ورد کثرت سے کرے گا' اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے فضل و کرم سے اسے غیب سے روزی عطا فرمائے گا اور اس اسم مبارک کے ذکر کی مداومت کرنیوالے کے گھر میں کبھی مفلسی' ناداری یا محتاجی نہ آئے گی۔

یَا مَنَّانُ

منان کا لفظ من سے بنا ہے جس کا مطلب احسان کرنا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کے ساتھ بے پناہ احسان کرر کھے ہیں۔ اس لحاظ سے وہ منان ہے۔ اس کے جود وعطا اور فضل کی کوئی حد نہیں اور انسان کو اس کے اس احسان کا شکر ادا کرتے رہنا چاہیے کیوں کہ اللہ تعالیٰ اس لحاظ سے بھی منان ہے کہ مخلوق پر اس کے عظیم احسانات ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس لئے بھی منان ہے کہ تمام مخلوقات اس کے احسانات کے باعث اس کے تابع ہے۔ اللہ تعالیٰ اس لحاظ سے بھی منان ہے کہ اس نے لوگوں کو اپنے احسان کے باعث ہدایت بخشی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس لئے بھی منان ہے کہ اس نے حضورؐ کو مخلوق کی ہدایت کیلئے مبعوث فرمایا اس لیے اللہ تعالیٰ بے پناہ فضل وکرم اور احسان کرنے والا ہے لہٰذا منان منانیت اللہ تعالیٰ ہی کے لائق ہے۔

ایک مقام پر ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ○

ترجمہ: ان کے رسولوں نے انہیں کہا کہ بے شک ہم انسانیت کے اعتبار سے تمہاری مثل بشر ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں جن پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے اور ہمارے لئے یہ جائز نہیں کہ ہم اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی معجزہ لے آئیں اور مومنوں کو صرف اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

(پ13 ابراہیم 11)

یا منان کے خواص وفضائل درج ذیل ہیں۔

۱-حصول خیر کثیر:

اگر کوئی شخص اسم مبارک "یَـا مَنَّانُ" کا بکثرت ورد کرے گا تو پروردگار عالم عزوجل اپنے فضل و کرم سے اسے خیر کثیر اور دولت و برکت عطا فرمائے گا۔ اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ العزیز اسے دولت و غنا' تجارت میں نفع' کاروبار میں ترقی اور رزق حلال میں وسعت جیسی انمول نعمتیں عطا ہوں گی۔

۲-بارگاہِ الٰہی میں دعا کا قبول ہونا:

جو شخص اسم مبارک یَـا مَـنَّـان کو بکثرت پڑھے گا' تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے مستجاب الدعوات بنائے گا یعنی اس کی دعا کو قبولیت کا شرف حاصل ہوگا' خواہ یہ دعا اپنے لئے ہو یا کسی اور شخص کے بارے میں۔ وہ قدرت الٰہی کے عجائبات کو نہایت غور و فکر اور تدبر و تفکر سے دیکھے گا اور ہر ایک چیز پر عبرت کی نگاہ ڈالے گا۔

۳-تسخیر خلائق:

جو شخص فجر کی نماز کے بعد اسم مبارک یَـا مَـنَّانُ خلوص کے ساتھ پڑھے گا تمام خلقت اس پر مہربان ہوگی اور جو شخص بھی اس کے سامنے آئے گا اس کے ساتھ لطف و مہربانی سے پیش آئے گا۔ ایک اور قول کے مطابق اگر کوئی شخص فجر کی نماز کے بعد اسم مبارک یَـا مَنَّانُ پوری توجہ سے پانچ سو مرتبہ پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ عزوجل دوسروں کے دلوں کو اس کیلئے نرم کر دے گا۔

اللہ تعالیٰ عزوجل کی مخلوق اس پر مہربان ہوگی اور اگر کوئی شخص اسے نقصان پہنچانا چاہتا ہوگا تو وہ بھی نرم ہو جائے گا اور انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم نقصان پہنچانے سے رک جائے گا۔

۴-حاجت کا پوری ہونا:

اگر کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو ٹھیک آدھی رات کو وضو کر کے قبلہ رو ہو کر مسجد یا گھر کے صحن میں تین بار سجدہ کرے' پھر سجدے سے سر اٹھا کر سو بار اسم مبارک یَـا مَنَّانُ پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز اس اسم مبارک کی برکت سے تین روز کے اندر اس کی حاجت پوری ہوگی۔

یَا حَافِظُ

اللہ تعالیٰ کی صفت الحافظ حفظ سے ہے جس کا عام مطلب حفاظت کرنا ہے۔ بعض کے نزدیک حفظ کے معنی حمیت نفس بھی ہیں۔ حفظ کے معنی ان صور و ہیئات و معانی کی نگہداشت ہیں جو نفس انسانی میں حواس کے ذریعے تمکن حاصل کرتی ہیں۔

حفظ کے معنی ہر ایک شے کی رعایت و نگہداشت ہیں تاکہ اسے خرابی اور تباہی سے بچایا جائے اور قائم و بحال رکھا جائے۔ جملہ اشیاء عالم کا قیام اسی حفاظت الٰہی پر مبنی ہے۔ حافظِ حقیقی اللہ تعالیٰ ہی ہے کہ ہم اپنی ہر عزیز و محبوب شے کو اسی کی حفاظت میں دیتے ہیں۔

قرآن مجید میں حافظ کا لفظ یوں بیان ہوا ہے:

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۖ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○

ترجمہ: پس اللہ بہتر حفاظت کرنے والا ہے اور وہ سب مہربانوں سے بھی زیادہ مہربان ہے۔

(پ 13 یوسف 64)

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ○

ترجمہ: بے شک ہم نے قرآن مجید نازل کیا ہے اور یقیناً ہم اس کی حافظت کرنے والے ہیں۔

(پ 14 حجر 9)

فَقَضٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ۚ وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ○

ترجمہ: پھر دو دنوں میں سات آسمانوں کو بنایا اور ہر آسمان میں حکم کا اجراء کر دیا اور دنیا کے آسمان کو ستاروں سے مزین کیا اور محفوظ کر دیا۔ یہ سب کچھ عزت والے علم والے کی طرف سے مقرر شدہ ہے۔ (پ 24 حم سجدہ 12)

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ؕ

ترجمہ: کوئی جان ایسی نہیں ہے کہ جس پر کوئی محافظ نہ ہو۔ (پ 30 طارق 4)

اس اسم کے وظائف مندرجہ ذیل ہیں۔

۱-آفات وبلیات سے محفوظ رہنا:

جو کوئی یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اسے آفات وبلیات سے محفوظ رکھے تو وہ ہر نماز کے بعد بکثرت یہ اسم پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جملہ آفات وبلیات سے محفوظ رہے گا۔

۲-سفر میں بحفاظت رہنا:

اگر مسافر سفر کے دوران اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے ہوئے سفر کرے تو بفضل باری تعالیٰ سفر بخیر وعافیت طے ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اپنی حفظ وامان میں رکھے گا اور حادثات وغیرہ سے بھی بچا ؤ رہے گا۔

۳-طمع ولالچ کا خاتمہ:

جو شخص لالچ، طمع اور حرص کی نفسانی آفات میں مبتلا ہو اور اس کا لالچی پن اس کیلئے ایک مصیبت بن گیا ہو اور وہ اس بلا سے نجات چاہتا ہو تو وہ صبح کی نماز کے بعد سر پر ہاتھ رکھ کر سو مرتبہ اسم مبارک یَا حَافِظُ پڑھے، پھر دل پر ہاتھ رکھ کر سو مرتبہ یہی اسم مبارک پڑھے۔

۴-شر اور دشمنی سے محفوظ رہنا:

جو کوئی اس اسم مبارک کو ہر روز اعداد کی تعداد کے مطابق پڑھنا اپنا معمول بنا لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے چرند، درند اور حشرات الارض سے محفوظ و مامون کر دیتا ہے۔ موذی جانور اسے نقصان نہیں پہنچاتے۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا حاکموں کے خوف، ظالموں کے ظلم، دشمن اور شیاطین کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔

۵- نیک کاموں کی طرف راغب ہونا:

اگر کوئی شخص اسم مبارک یَا حَافِظُ کا بکثرت ورد کرے گا تو اسم مبارک کے ورد کی برکت سے وہ انشاء اللہ تعالیٰ العزیز رذیلہ اور کردار قبیحہ سے محفوظ رہے گا۔ وہ نیک کاموں کی طرف راغب ہو گا اور برے کاموں سے متنفر ہو گا۔

یَامُسْتَعَانُ

اَلْمُسْتَعَانُ ' سے مراد استعانت کرنے والا ہے۔ جس کا مطلب مدد کرنے والا ہوتا ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی ہر لحاظ سے مدد کرتا ہے۔ اس لیے اسے مستعان کہا جاتا ہے۔ بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ استعانت ان امور میں ہے جو انسان کی دسترس سے باہر اور اس کی طاقت سے بالاتر ہیں اور ان کا تعلق صرف قدرتِ الٰہیہ سے ہوتا ہے مثلاً مصیبتوں کا ٹال دینا' پریشانیوں کا ہٹا دینا' عطیات وسعادات و انعامات کا عطا کیا جانا' مرادوں کا پورا کرنا' آرزوؤں کا برلانا' ماضی کے گناہوں اور لغزشوں سے درگزر' مستقبل کی فلاح اور آخرت کی بہبودی' دنیا کی سلامتی' حیات وممات' مال واولاد کا عطا کیا جانا' وسعت رزق' افزائش عمر وغیرہ وغیرہ۔ سب صورتوں میں استعانت خاص رب العلمین ہی کا خاصہ ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہوا ہے کہ:

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ○

ترجمہ: اور جو تم نے کیا ہے اس پر اللہ تعالیٰ ہی سے استعانت طلب کروں گا۔

(پ 12 یوسف 18)

اسم مستعان کے خواص وظائف حسب ذیل ہیں:

۱- اخلاق حمیدہ سے متصف ہونا:

اگر کوئی شخص اسم مبارک یَامُسْتَعَانُ کا بکثرت ورد عالم محویت میں گم ہو کر کرے اور خالص حمد وثنا ہی کی نیت رکھے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اسے اوصاف محمودہ اور اخلاق حمیدہ عطا فرمائے گا اور حاضر' غائب ہر جگہ اس شخص کا ذکر تعریف وتوصیف کے ساتھ ہوگا۔

۲-لوگوں پر غلبہ حاصل کرنا:

جو شخص اسم مبارک یَامُسْتَعَانُ کا ورد بکثرت کرے گا' اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اسے لوگوں پر برتری' غلبہ اور تفوق عطا فرمائے گا۔ حکام کی نظر میں اس کی عزت ہوگی اور خلائق عالم میں اس کے ساتھ تعظیم وتکریم کا سلوک ہوگا۔

۳-کاروبار میں برکت:

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا صاحب حیثیت اور متمول ہو جاتا ہے۔ کاروباری حضرات کیلئے اس اسمِ پاک کا ورد کرنا انتہائی نافع ہے اس کا پڑھنا کاروبار میں خیرو برکت کا باعث ہے اس اسم مبارک کی برکات سے اللہ تعالیٰ رزق میں فراوانی عطا فرما دیتا ہے اور وہ دنیا میں کسی کا محتاج نہیں رکھتا۔

۴-سفر میں خیریت سے رہنا:

جو شخص روزانہ اسم مبارک یَامُسْتَعَانُ پڑھتا رہے گا' وہ انشاء اللہ تعالیٰ العزیز سمندری یا فضائی سفر سے بخیریت واپس آئے گا۔ اگر دوران سفر اس کا جہاز پھٹ جائے گا' ڈوب جائے گا' یا کسی اور حادثہ کا شکار ہو جائے' تب بھی وہ شخص زندہ سلامت رہے گا اور صحیح سلامت بخیرو عافیت کنارے پر پہنچے گا اور خیریت کے ساتھ گھر واپس آئے گا۔

یا مولٰی

مولیٰ کا لفظ وَلَا سے بنا ہے جس سے مراد تعلق ہے۔ جو دو چیزوں کے درمیان ہو۔ انسانوں میں لفظ مولیٰ کا استعمال ابن العم، آزاد شدہ غلام، حلیف، آزاد کنندہ غلام اور ہمسایہ کیلئے ہوتا ہے۔ یعنی ہر وہ شخص جو ایک دوسرے کے کام کاج میں مدد دے ایک دوسرے کا مولیٰ ہے۔

اللہ تعالیٰ کا تعلق بندوں سے بذریعہ وَلَا ہے جس کے معنی محبت ونصرت اور صداقت ہیں۔ قرآن پاک میں وَلَا کا استعمال ہر دو جانب کیا گیا ہے۔ بندوں کو اللہ تعالیٰ کی وَلَا حاصل ہے اور اللہ تعالیٰ کو بندوں سے وَلَا ہے۔

اس اسم کے بارے میں قرآنی آیات حسب ذیل ہیں

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰـكُمْ ج وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ○

ترجمہ: بلکہ اللہ تعالیٰ تمہارا مولیٰ ہے اور وہ سب سے بہتر مددگار ہے۔ (پ 4 آل عمران 150)

ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ط اَلَا لَهُ الْحُكْمُ قف وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ○

ترجمہ: پھر اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو ان کا مولیٰ برحق ہے۔ حکم اسی کا ہے اور بہت جلد حساب لینے والا ہے موت کے بعد انسان اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹے گا جو لوگوں کا سچا مولیٰ ہے۔

(پ 7 انعام 62)

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰكُمْ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ○

ترجمہ: اور اگر وہ ایسا کرنے سے منہ پھیر لیں تو جان لو کہ بے شک اللہ تمہارا مولیٰ ہے وہ بہترین مولیٰ یعنی کارساز ہے اور بہترین مدد کرنے والا ہے۔ (پ 9 انفال 40)

هُوَ مَوْلٰكُمْ ج فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ع ○

ترجمہ: وہ تمہارا مولیٰ ہے پس وہ بہت اچھا مولیٰ ہے اور بہت ہی مدد کرنے والا ہے۔
(پ 17 حج 78)

وَاللّٰهُ مَوْلٰكُمْ ج وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ○

ترجمہ: اور اللہ تمہارا مولیٰ ہے وہی علیم ہے حکیم ہے۔ (پ 28 تحریم 2)

اسم یَامَوْلٰی کے ورد و وظائف حسب ذیل ہیں۔

۱-مستجاب الدعوات بننا:

اگر کوئی شخص اسم مبارک یَامَوْلٰی کا ورد بکثرت کرے تو اللہ تعالیٰ العزیز اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے اور اپنے فضل وکرم کے ساتھ اسے مستجاب الدعوات کا مقام و منصب عطا فرماتا ہے کہ وہ اپنے یا دوسروں کے حق میں جو بھی دعا مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس دعا کو قبول اور منظور فرماتا ہے۔

۲-جابر حاکم کو مہربان کرنا:

اگر کسی ظالم حاکم سے کسی کی جائز سفارش کرنا مقصود ہو تو اس مقصد کیلئے باوضو حالت میں گیارہ مرتبہ یہ اسم پاک پڑھ کر ظالم کے سامنے جائے اور پھر سفارش کرے تو کامیابی حاصل ہوگی۔

۳-حصول بے نیازی:

اگر کوئی شخص اسم مبارک یَامَوْلٰی کا بکثرت ورد کرے گا تو اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے فضل وکرم سے اور اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے اسے خلقت عالم سے بے پرواہ اور بے نیاز کردے گا اور اس بے پروائی و بے نیازی میں ایسی شان پیدا کردے گا کہ وہ اپنی کسی بھی ضرورت کے لئے اہل دنیا کے سامنے دست سوال دراز نہ کرے گا جبکہ خود دنیا اور دولت دنیا اس کی طرف رجوع کرے گی۔

۴-مزاج میں نرمی پیدا ہونا:

جو شخص اسم مبارک یَامَوْلٰی کا ورد کثرت سے کرے گا' اس کے دل میں اللہ کی مخلوق کیلئے رقت اور

نرمی پیدا ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ العزیز ساری عمر اسے کبھی رزق کی تنگی نہ ہوگی اور وہ فراخی سے زندگی بسر کرے گا۔

۵-ذلت اور رسوائی سے محفوظ رہنا:

اگر اسم مبارک یَـامَوْلٰی تین ہزار مرتبہ روزانہ پڑھا جائے تو اس اسم مبارک کی برکت سے ذلیل شخص عزت و آبرو والا بن جائے گا' فقیر اور محتاج کو تونگری حاصل ہوگی اور مسافر اپنے وطن میں خیریت سے پہنچے گا اور جو شخص روزانہ اس اسم مبارک کا ورد تین ہزار مرتبہ کرے گا وہ کبھی بے آبرو نہ ہوگا اور ہر طرح کی ذلت اور رسوائی سے محفوظ رہے گا۔

یَانَصِیْرُ

نصیر کا مطلب مدد کرنے والا ہے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی مدد کرنے والا ہے۔ اس لیے اسے نصیر کہا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی نصرت کے ایسے ایسے انداز ہیں کہ عقل انسانی کی دسترس سے باہر ہیں، جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ سے جانب مدینہ ہجرت فرمائی۔ حضرت ابوبکرؓ ساتھ ہیں۔ غار ثور میں موجود ہیں۔ کفار مکہ جو ڈیڑھ ہزار فٹ بلند پہاڑ کی چوٹی تک تعاقب میں آ گئے ہیں مگر صدیقؓ و رسولؐ جو چند فٹ گہرے غار میں ہیں انہیں دیکھنے سے ان کی آنکھیں قاصر ہیں جب کہ وہ دونوں کفار کو دیکھ رہے ہیں۔ نصرت الٰہی کا کیا شاندار نمونہ ہے کہ مکڑی کا جالا اپنی روایتی کمزوری کے باوجود اس قدر قوی بنا دیا گیا کہ کفار کی نظریں اس کے پار نہیں گزریں۔

قرآن مجید میں ہے کہ نصیر در حقیقت پروردگار ہی ہے۔

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ز وَمَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ۟ع

ترجمہ: اور تم زمین میں اور آسمان میں اللہ تعالیٰ کو عاجز کرنے والے نہیں اور تمہارے لئے اللہ کے سوا اور کوئی دوست اور مدد کرنے والا نہیں۔ (پ 20 عنکبوت 22)

وَکَفٰی بِرَبِّکَ هَادِیًا وَّنَصِیْرًا ۝

ترجمہ: اور آپ کیلئے آپ کا رب ہدایت کرنے اور مدد کرنے میں کافی ہے۔

(پ 19 فرقان 31)

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ۝

ترجمہ: اور دعا کیجئے کہ اے میرے رب مجھے سچائی کے ساتھ مدینے میں داخل کر اور مکے سے سچائی کے ساتھ نکال اور میرے لئے اپنے ہاں سے غلبہ دینے والا مددگار عطا کر۔

(پ 15 بنی اسرائیل 80)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ

ترجمہ: اے ایمان والو! اگر تم اللہ یعنی اللہ کے دین کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا۔

(پ 26 محمد 7)

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ

ترجمہ: اگر تم رسول کی مدد نہیں کرتے تو اللہ نے تو اس کی مدد اس وقت ضرور کی جب کافروں نے اسے نکال دیا تھا اور اس وقت رسول دو میں سے دوسرا تھا اور وہ دونوں غار کے اندر رہتے تھے۔ (پ 10 توبہ 40)

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ○ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ○

ترجمہ: جب اللہ کی نصرت اور فتح پہنچی اور آپ نے دیکھ لیا کہ اللہ کے دین میں سب ہی اقسام کے لوگ فوج در فوج داخل ہو رہے ہیں۔ (پ 30 نصر 1-2)

اسم یَانَصِیْرُ کے وظائف وخواص حسب ذیل ہیں

۱- ہر کام میں اللہ کی مدد شامل حال ہونا:

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے ہر کام میں اللہ کی مدد شامل حال ہو تو اسے چاہیے کہ اسم یَانَصِیْرُ کو بعد نماز فجر اور بعد نماز عشاء بکثرت پڑھنے کا معمول بنا لے تو اس کے ہر کام میں اللہ کی مدد شامل ہونے لگے گی۔

۲- مہمات میں کامیابی:

اگر کوئی شخص اسم مبارک یَانَصِیْرُ کا ورد کثرت سے کرے گا تو اللہ تعالیٰ عزوجل کے فضل وکرم سے اس کے تمام امور نہایت سہولت اور حسن وخوبی سے انجام پائیں گے اور اسے اپنی تمام مہمات میں کامیابی اور کامرانی نصیب ہوگی۔

۳- پریشانی سے نجات:

اگر کوئی شخص اسم مبارک یَانَصِیْرُ کا بکثرت ورد کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے اور اپنے فضل وکرم اور لطف ومہربانی کے ساتھ اس کے ہر خوف' ہر فکر' ہر پریشانی کو دور فرمائے گا۔ بشرطیکہ اس اسم مبارک کا ورد کرنے والا کسی فرد کو اذیت نہ پہنچائے اور نہ اذیت پہنچانے کا سبب' ذریعہ باعث بنے۔

۴- رکاوٹ کا دور ہونا:

اگر کوئی شخص اسم مبارک یَانَصِیْرُ کا کثرت سے ورد کرے گا تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کی ہر مشکل آسان فرمائے گا۔ اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ العزیز وہ جس کام میں ہاتھ ڈالے گا اس میں کوئی رکاوٹ حائل نہیں ہوگی۔

۵- ہر طرح سے خطرہ سے محفوظ رہنا:

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والا ہر طرح کے خطرات سے محفوظ رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنی حفظ وامان میں رکھتا ہے اس اسمِ پاک کا ذاکر دشمن کے شر اور ظالم کے ظلم سے بچا رہتا ہے۔

یَامُبِیْنُ

اللہ تعالیٰ مبین ہے۔ مبین سے مراد بالکل ظاہر اور ظاہر کرنے والا ہے اس کے ہونے کی بہت سی نشانیاں انسان پر ظاہر ہیں جن کی بنا پر وہ اپنی مخلوق کے سامنے مبین ہے۔ اس کا ذکر اس نے خود اپنے کلام میں فرمایا ہے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے اپنی نسبت سے قرآن مجید کو کتاب مبین بھی کہا ہے اللہ تعالیٰ سے تعلق اور تقرب کی راہیں کھلی ہیں۔ لہٰذا جو شخص اسے اس صفت سے پکارے گا۔ اسے دنیا کے سامنے وہ ظاہر کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ

اَنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ○

ترجمہ: بے شک اللہ ہی حق ہے جو بالکل واضح ہے۔ (پ18 نور25)

فَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ اِنَّکَ عَلَی الْحَقِّ الْمُبِیْنِ ○

ترجمہ: پس آپ اللہ تعالیٰ پر توکل کیے رہیں بے شک آپ حق پر ہیں جو مبین یعنی واضح ہے۔ (پ20 نمل79)

اس کے وظائف درج ذیل ہیں۔

ا- بے ہوش کو ہوش میں لانا:

اگر کوئی بیماری مرض کی شدت یا نقاہت کے باعث بے ہوش ہو جائے تو اس کے سرہانے کے پاس بیٹھ کر تین سو دفعہ یَامُبِیْنُ پڑھا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے کے بعد بہت جلد مریض ہوش میں آ جائے گا۔

۲- برائیوں سے نفرت کا پیدا ہونا:

ہر روز صبح کے وقت باوضو حالت میں گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے اس نام پاک کی

برکت سے اسے برائیوں سے نفرت ہو جائے گی۔ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ ذاکر کو ساری زندگی آفاتِ روزگار سے محفوظ رکھتا ہے۔

۳۔ قوت بصارت میں اضافہ:

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی آنکھوں کی روشنی کم نہ ہو یا کم ہو گئی ہو تو زیادہ ہو جائے تو وہ اسم مبارک ''یَـامُبِیْنُ'' اشراق کی نماز کے بعد پانچ سو مرتبہ ہر روز پڑھے تو اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے فضل و کرم سے اس کی آنکھیں روشن کر دے گا۔

۴۔ آندھی اور بارش کے طوفان سے نجات:

اگر کسی جگہ آندھی یا بارش کے طوفان کی آمد کا خطرہ محسوس ہو رہا ہو تو اس مبارک یَـامُبِیْـنُ کا ورد بکثرت کیا جائے۔

انشاء اللہ العزیز باد و باراں کے طوفان کا خطرہ ٹل جائے گا۔

۵۔ لوگوں میں عزت اور نیک نامی کا حصول:

اگر کوئی شخص اسم مبارک یَا مُبِیْنُ کا بکثرت ورد کرے گا تو اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے فضل و کرم سے لوگوں کے درمیان شہرت اور نیک نامی عطا فرمائے گا اور ہر جگہ اس کی عزت اور تعظیم تکریم ہو گی۔

۶۔ حصول پاکیزگی و نورانیت:

قلب کی پاکیزگی اور نورانیت کے لیے نماز فجر کے بعد اور نماز عشاء کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اس اسم مبارک کو یکسوئی کے ساتھ پڑھنا انتہائی نافع ہے اس سے جسم و قلب منور ہو جاتا ہے اور آنکھیں نور الٰہی سے روشن ہو جاتی ہیں۔ باطنی صفائی ہو جاتی ہے ظلمت کے اندھیرے باطن سے چھٹ جاتے ہیں دل پر اللہ تعالیٰ کے انوار کا نزول ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ ہر روز بکثرت اس اسم مبارک کا پڑھنا دین و دنیا میں خیر و عافیت کا باعث ہے۔

یَا کَفِیْلُ

کفیل وہ ہے جو دوسرے کی ضروریات کو پورا کرنے کی ذمہ داری اپنے اوپر لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کفیل ہے۔ وہی ہماری حاجات کو پورا کرتا ہے۔ ہماری مرادوں کو برلاتا ہے۔ ہمارے رزق ہماری عمریں اسی کی کفالت میں ہیں اور ہمارے جان و امان کا بھی وہی کفیل ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ضمانت سے بڑھ کر کسی کی ضمانت کیا ہوسکتی ہے اور اس کی کفالت سے بڑھ کر کس کی کفالت ہوسکتی ہے۔ ہمارے ایمان کا تقاضا ہے کہ ہم ہر کام اور موقع پر اللہ تعالیٰ ہی کو کارساز و کارفرما اور کفیل سمجھیں۔ قرآن پاک میں ارشاد باری ہے کہ

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ یُؤْتِكُمْ كِفْلَیْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَیَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ۔ وہ تمہیں اپنی رحمت سے دوگناہ ثواب عطا کرے گا اور تمہارے لئے روشنی پھیلا دے گا۔ (پ 27 حدید 28)

اس اسم کے وظائف حسب ذیل ہیں:

۱-تجارت میں کثیر نفع:

اگر کوئی شخص اس اسم مبارک یَا کَفِیْلُ کا بکثرت ورد کرے گا تو پروردگار عالم اپنے فضل و کرم سے اس کی تجارت میں نفع اور کاروبار میں ترقی عطا کرے گا اور اسے دولت و برکت اور خیر کثیر بخشے گا۔ اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے اسے دولت اور غنا اور رزق حلال میں وسعت عطا کرے گا۔

۲-خلائق کی نفع رسانی:

جو شخص اسم مبارک یَا کَفِیْلُ کا بکثرت ورد کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس خلائق کی

نفع رسانی کا وسیلہ بنائے گا۔ ایسا شخص ہر فرد اور خصوصاً ہر مسلمان کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کرے گا اور کسی کو دانستہ نقصان پہنچانے کا روادار نہیں ہوگا۔

۳- کاروبار میں برکت:

اگر کوئی دکان دار، سوداگر یا تاجر اپنی دکان یا مال کے گودام کا قفل کھولنے سے پہلے ستر مرتبہ اسم مبارک یَا کَفِیْلُ پڑھے گا اللہ تعالیٰ عزوجل کے فضل وکرم سے اس کے کاروبار اور مال تجارت میں برکت ہوگی اور اسے کبھی نقصان نہ ہوگا۔

۴- مشکلات میں آسانی:

جو شخص اسم مبارک یَا کَفِیْلُ کا بکثرت ورد کرے گا، اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے فضل وکرم سے اس کی تمام مشکلات کو آسان اور اس کے راستے کی تمام رکاوٹوں کو دور فرمائے گا۔ اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے انشاء اللہ تعالیٰ العزیز وہ جس کام میں ہاتھ ڈالے گا کامیابی وکامرانی ہوگی اور کوئی رکاوٹ اس کے راستے میں حائل نہ ہو سکے گی۔ اس کے راستے میں مشکلات کے پہاڑ بھی ہوں گے تو اس اسم مبارک کے ورد کے طفیل پانی ہو جائیں گے۔ نقوش حسب ذیل ہیں:

یَاعَالِمُ

اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے وہ ہر چیز کی اصلیت اور حقیقت سے آگاہ ہے جس کی بنا پر اللہ تعالیٰ ہی حقیقی معنی میں عالم ہے اس کا علم اس کی ذات کے ساتھ ازل سے ابد تک وابستہ ہے اس کا علم ہر لحاظ سے مکمل اور اکمل ہے۔ وہ ہر غیب اور ظاہر سے باخوبی واقف ہے اس لحاظ سے حقیقی اعتبار سے عالم لفظ کا اطلاق اسی ذات اقدس پر ہوتا ہے۔

اس کے متعلق قرآن مجید کی آیات حسب ذیل ہیں۔

اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ وَلَاۤ اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِكَ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ○

ترجمہ: اگر میں نے ایسی بات کہی ہوتی تو اس کا تجھے علم ہوتا جو میرے دل میں ہے تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے علم میں ہے، بے شک تو غیبوں کو جاننے والا ہے۔ (پ 7 مائدہ 116)

قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ○

ترجمہ: آپ فرما دیں کہ بے شک میرا رب حق کے ساتھ باطل پر چوٹ لگاتا ہے تمام غیبوں کو جاننے والا ہے۔ (پ 22 سبا 48)

اَلَمْ یَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ○

ترجمہ: کیا وہ نہیں جانتے کہ بے شک اللہ ان کے خفیہ راز اور سرگوشیوں کو جانتا ہے اور بے شک اللہ غیبوں کو جاننے والا ہے۔ (پ 10 توبہ 78)

قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ○

ترجمہ: تو وہ کہیں گے ہمیں کچھ علم نہیں بے شک تو سب غیبوں کو جانتا ہے۔ (پ 7 مائدہ 109)

عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ۙ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ غیب جاننے والا ہے مگر وہ اپنے غیب کو ہر کسی پر ظاہر نہیں کرتا۔

(پ29 جن 26)

وَلَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ○

ترجمہ: جس دن صور پھونکا جائے گا تو اسی کی حکومت ہوگی غیب اور ظاہر کو جاننے والا ہے اور وہی حکمت والا خبر والا ہے۔ (پ7 انعام 73)

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○

ترجمہ: پھر تم غیب جاننے والے اور حاضر رہنے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے، پس وہ تمہیں بتا دے گا جو تم عمل کرتے ہو۔ (پ11 توبہ 94)

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○

ترجمہ: اور فرمادیجئے کہ عمل کرو تو اللہ اور اس کا رسول اور مومنین سب تمہارے عمل کو دیکھیں گے اور جلد اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو غیب اور ظاہر کو جانتا ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اس کی تمہیں خبر کردے گا۔ (پ11 توبہ 105)

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ؑ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ○

ترجمہ: غیب کو جانتا ہے اور ظاہر کو بھی جانتا ہے پس وہ ان کے شرک سے بالا ہے آپ دعا کیجئے کہ اے میرے رب کہ اگر وہ عذاب جن کا ان سے وعدہ ہے میری موجودگی میں آجائے۔

(پ18 مومنوں 93-92)

ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۙ

وہی غیب اور ظاہر کا علم رکھنے والا ہے عزت والا رحم والا ہے۔ (پ21 سجدہ 6)

وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَا تَاْتِیْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰی وَرَبِّیْ لَتَاْتِیَنَّکُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَیْبِ ۚ لَا یَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ وَلَاۤ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِکَ وَلَاۤ اَکْبَرُ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۝

ترجمہ: اور کافروں نے کہا کہ ہم پر قیامت نہ آئے گی آپ فرمادیں میرے رب کی قسم وہ تم ہی پر آئے گی۔ وہ غیب کا جاننے والا ہے۔ اس سے نہ آسمانوں میں سے نہ زمین میں سے نہ کوئی چھوٹی چیز اور نہ اس سے کوئی بڑی چیز اور نہ ذرہ برابر کوئی چیز چھپی ہوئی ہے مگر وہ سب کچھ روشن کتاب میں موجود ہے۔ (پ22 سبا3)

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَیْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کی چھپی ہوئی چیزوں کو جانتا ہے بے شک وہ سینوں کے رازوں کو بھی جانتا ہے۔ (پ22 فاطر38)

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْ مَا کَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ۝

ترجمہ: فرمایئے اے اللہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے غیب اور ظاہر کو جاننے والے تو ہی ان باتوں میں اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمائے گا جن میں ایک دوسرے کا اختلاف ہے۔ (پ24 زمر46)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝

ترجمہ: اللہ وہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے ہر غیب اور ظاہر چیز کو جاننے والا ہے وہی رحمان ہے رحم کرنے والا ہے۔ (پ28 حشر22)

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِیْکُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰی عٰلِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ فَیُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

ترجمہ: آپ فرمادیں کہ وہ موت جس سے تم فرار چاہتے ہو وہ ضرور تم پر وارد ہو کے رہے گی پھر تمہیں اس کی طرف لوٹا دیا جائے گا جو غیب اور ظاہر کو جاننے والا ہے جو اعمال تم کرتے ہو وہ ان سے تمہیں باخبر کردے گا۔ (پ 28 جمعہ 8)

عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝ع

ترجمہ: وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے غلبے والا حکمت والا ہے۔ (پ 28 تغابن 18)

اس کے وظائف حسب ذیل ہیں۔

۱۔ تقویت حافظہ:

اگر کسی کا حافظہ کمزور ہو کوئی بھی بات زیادہ دیر تک یاد نہ رہتی ہو اپنی اس عادت کی وجہ سے اکثر شرمندگی کا سامنا کرنا پڑتا ہو جس کی وجہ سے بہت مشکل پیش آتی ہو تو وہ ہر نماز کے بعد تین سو مرتبہ یہ اسمِ پاک انتہائی توجہ و یکسوئی سے پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس کا ذہن اس اسمِ پاک کی برکت و تاثیر کی بدولت کشادہ ہو جائے گا۔ یادداشت کی کمزوری جاتی رہے گی' قوتِ حافظہ مضبوط ہوگی ہر بات اسے یاد رہے گی اور تادیر تک یاد رہے گی۔ طالب علموں کے لیے یہ اسمِ پاک بیشمار فیوض و برکات کا حامل ہے۔

۲۔ پاگل پن سے شفائے کاملہ کا حصول:

اگر کسی کو پاگل پن کے دورے پڑتے ہوں تو دوسرا شخص باوضو حالت میں ۱۲۱ مرتبہ یہ اسمِ پاک پڑھے اوّل و آخر تین مرتبہ درود پاک پڑھے اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے چالیس روز تک بلاناغہ یہ عمل کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ عارضہ دور ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ نصیب فرمائے گا۔

۳۔ روحانی فیوض:

ہر نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھنے کے بعد سات مرتبہ سورۂ نور پڑھنے سے اللہ تعالیٰ معرفت حق کا نور دل میں پیدا فرما دیتا ہے اور مقامِ کشف سے سرفراز فرماتا ہے اور اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا۔

یَامَلِیْکُ

اَلْمَلِیْکُ میں مالک ہونے کا وصف ہے اور یہ لفظ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کیلئے مستعمل نہیں ہے۔ اہل لغت کا کہنا ہے کہ مالک فاعل ہے۔ ملک فعل ہے جو اوزان مبالغہ میں سے ہے اور ملیک فعل کے وزن پر ہے۔ ملیک میں ملکیت کی خوبی مالک اور ملک سے زیادہ ہے اور اس صفت کا لزوم اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ملیک ہے کہ اس کی ملکیت میں کسی اور کا حصہ نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ملیک ہے کہ وہ جسے چاہتا ہے چند روز حکومت عطا فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ملیک ہے کہ ملائکہ اور ملوک اسی کی ملکیت میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ملیک ہے کہ وہ اپنے بندوں کو ملک کبیر عطا فرماتا ہے۔ غرضیکہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اس کائنات کا مالک اور خالق ہے۔ اللہ تعالیٰ کے مالک اور ملیک ہونے کے بارے میں قرآن مجید کی حسب ذیل آیات دلالت کرتی ہیں:

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

ترجمہ: کیا تمہیں خبر نہیں ہے کہ زمین اور آسمانوں کی فرمانروائی اللہ ہی کیلئے ہے۔ (بقرہ 107)

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝

ترجمہ: زمین اور آسمان کا مالک اللہ ہے اور اس کی قدرت سب پر حاوی ہے۔

(آل عمران 189)

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ترجمہ: زمین اور آسمان اور ان کی ساری موجودات اس کی ملک ہیں۔ (پ 6 مائدہ 17)

قَوْلُهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ

ترجمہ: اس کا ارشاد عین حق ہے اور جس روز صور پھونکا جائے گا اس روز بادشاہی اسی کی ہوگی۔

(پ 7 انعام 73)

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

ترجمہ: اللہ ہی کے قبضہ میں آسمانوں اور زمین کی سلطنت ہے۔ (پ 11 توبہ 116)

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ

ترجمہ: اور فرمادیجئے تعریف ہے اس خدا کیلئے جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا نہ کوئی بادشاہی میں اس کا شریک ہے۔ (پ 11 بنی اسرائیل 111)

اَلْمُلْكُ یَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ یَحْكُمُ بَیْنَهُمْ ؕ

ترجمہ: اس روز بادشاہی اللہ کی ہوگی وہی ان کے درمیان فیصلہ کرے گا۔ (پ ۱۷ حج 56)

فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْكٍ مُّقْتَدِرٍ ۠

ترجمہ: سچائی کے اعلیٰ مقام جو ذی وقار بادشاہ کے پاس ہیں کے قریب ہوں گے۔

(پ ۲۷ قمر 55)

اس اسم کے چند وظائف حسب ذیل ہیں۔

۱۔ غربت وافلاس سے نجات:

اگر کوئی غربت وافلاس میں مبتلا ہو رزق کی کمی ہو کاروبار میں سخت مندا ہو۔ اس وجہ سے سخت پریشان ہو تو اسے چاہئے کہ وہ ہر وقت باوضو حالت میں بکثرت یہ اسمِ پاک پڑھا کرے اور ہر نماز کے بعد ۳۰۰ مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑے ہی دنوں میں اس کا کاروبار چمک اٹھے گا اور اس کے ہاں دولت کی فراوانی ہو جائے گی۔ غربت وافلاس کا خاتمہ ہو جائے گا۔ یہ اسمِ پاک بکثرت پڑھتے رہنے سے رزقِ حلال میں خیر و برکت پیدا ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ ذاکر کو مخلوق میں سے کسی کا محتاج نہیں رکھتا وہ جو بھی اللہ تعالیٰ سے جائز مانگتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے عطا فرماتا ہے اس کی تنگدستی کو دور کرتے ہوئے رزق میں کشادگی پیدا فرمادیتا ہے۔

۲-طبیعت میں بے نیازی پیدا ہونا:

اگر کوئی شخص اسم مبارک ''یَامَلِیْکُ'' کا ورد بکثرت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے اور اپنے فضل وکرم کے ساتھ اسے ساری مخلوق سے بے نیاز کر دے گا اور اس بے نیازی میں ایسی شان پیدا کر دے گا کہ خود دنیا اور دنیا کی دولت اس کی طرف رجوع کرے۔

۳-مستجاب الدعوات بننا:

اگر کوئی شخص اسم مبارک ''یـا ملیك'' کا بکثرت ورد کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے اور اپنی عنایت ومہربانی کے ساتھ اسے مستجاب الدعوات کا مقام عطا کرے گا' اور وہ بارگاہ الٰہی سے اپنے یا دوسروں کیلئے جو دعا کرے گا وہ منظور ہوگی اور جو طلب کرے گا وہی پائے گا۔

یَافَرْدُ

فردوہ شے ہے جس میں جوکوئی دوسری شے شامل نہ ہو سکے اللہ تعالیٰ کو اس کی شان احدیت وواحدنیت کی وجہ سے فرد کہا گیا ہے کیونکہ فقط وہی ذات اپنی احدیت میں منفرد ہے۔

۱-اسرارِ مخفیہ کا دروازہ کھلنا:

جو شخص اسم مبارک یَا فَرْدُ کا بکثرت ورد کرے گا' اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے فضل وکرم سے اسے اپنے خزانہ علم سے سرفراز فرمائے گا اور اسے وقتاً فوقتاً امور غیبی کا مشاہدہ کرائے گا۔ ایسے شخص پر اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے اسرار مخفیہ کا دروازہ کھلے گا اور وہ ان کی بدولت مقبول خلائق ہوگا۔

۲-منفرد مقام کا حصول:

اگر کوئی شخص اسم مبارک یَـا فَرْدُ کو صبح اور عشاء کی نماز کے بعد ایک ایک سو مرتبہ پڑھے گا اور ہمیشہ کیلئے یہ عمل کرتا رہے گا تو اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے فضل وکرم سے اس کے رات دن کے اعمال کو قبول کرے گا اور اسے اپنے مقربین کا مرتبہ عطا فرمائے گا

۳-غفلت اور کاہلی کا دور ہونا:

اگر کوئی شخص اپنی طبیعت کی غفلت' کاہلی اور سستی کی وجہ سے دینی و دنیوی امور میں تکلیف اور پریشانی سے دوچار رہتا ہو تو وہ اسم مبارک یافرد کا کثرت سے ورد کرے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز الحکیم اس کی طبیعت سے غفلت' کاہلی اور سستی دور ہوگی۔

۴۔حصول سکون قلب:

اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھتے رہنے سے اللہ تعالیٰ سکون قلبی عطا فرماتا ہے اور عبادت میں حلاوت وسرور بخشتا ہے ہرروز باقاعدگی سے یہ اسمِ پاک پڑھنے سے اللہ تعالیٰ اپنی محبت وتوجہ عنایت فرماتا ہے۔

۵۔باطن کا پاک ہونا

اگرکوئی شخص اسم مبارک یَـا فَرْدُ کا بکثرت ورد کرے گا'تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس کے آئینہ دل سے زنگ اور میل دور کر کے اسے نور اور صفائی عطا فرمائے گا۔اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے وہ شخص انشاء اللہ تعالیٰ العزیز ایسا پاک باطن اور صاف دل ہو جائے گا کہ اسے وقتاً فوقتاً اپنے اور دوسروں کے بارے میں غیبی مشاہدات ہوں گے۔

ایک اور قول کے مطابق اگر کوئی شخص اسم مبارک یَا فَرْدُ کا بکثرت ورد کرے گا تو اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے فضل وکرم سے اسے روشن دل اور صاحب باطن بنائے گا۔اس کا قلب آئینے کی طرح شفاف ہو جائے گا اور باطن کے اسرار اس پر وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے۔

یَاخَلّاَقُ

خلاق کا لفظ خلق ہی سے ہے جس کا مطلب پیدا کرنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے لیے خالق کا لفظ عام ہے' لیکن خلاق کا لفظ بھی اسی ذات کے لیے ہے۔ خلاق کے لفظ میں پیدا کرنے کا جامع مفہوم پوشیدہ ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ نے اس جہان میں جتنی قسم کی مخلوق پیدا کی ہے وہ مختلف انواع کی ہے' کسی مخلوق کو نور سے بنایا کسی کو نار سے بنایا' کسی کو خاک سے بنایا' پھر ان کے کام بھی مختلف ہیں ہر ایک مخلوق کی نشو ونما حیات و ممات مقصد زندگی طبع و خواص جدا جدا ہیں۔ ان تمام چیزوں پر غور کیا جائے تو اللہ تعالیٰ کی ہر تخلیق انتہائی کامل اور جامع ہے جس کی بنا پر اللہ تعالیٰ خلاق ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ○

ترجمہ: بے شک تمہارا رب پیدا کرنے والا جاننے والا ہے۔ (پ 14 حجر 86)

اَوَلَيْسَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰى وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ○

ترجمہ: کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے کیا وہ اس پر قادر نہیں ہے کہ وہ ان جیسے اور پیدا کردے ہاں وہی خلاق ہے علیم ہے۔

اس اسم کے وظائف حسب ذیل ہیں۔

۱۔ دماغی صلاحیتوں میں اضافہ:

ادیبوں اور دیگر تخلیقی خدمات سرانجام دینے والوں کے لیے اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنا انتہائی مفید ہے ایسے افراد ہر نماز کے بعد باوضو حالت میں تین سو مرتبہ یہ اسمِ پاک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں تو اللہ تعالیٰ اس اسمِ پاک کی برکت سے تخلیقی کاموں میں حصہ لینے کے لئے دماغی صلاحیتوں کو بڑھا

دیتا ہے اور ذہنی صلاحیتوں میں اضافہ فرماتا ہے۔ اس اسمِ پاک کی برکت سے ہر طرح کا مشکل کام بآسانی سرانجام پاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنا خصوصی فضل وکرم نازل فرماتا ہے۔

۲-حفاظت حمل:

حاملہ کے پیٹ پر فجر کے وقت ۹۹ مرتبہ یہ اسمِ پاک لکھے اور انگلی کو پیٹ پر گھماتا رہے تو انشاءاللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا۔

۳-بچے کا دودھ چھڑانا:

اگر کوئی بچہ دودھ چھوڑنے کے صدمہ سے روتا ہو اور صبر نہ کرتا ہو تو سات مرتبہ اس نام کو لکھ کر گھول کر بچے کو پلادیں۔ بچے کو صبر آجائے گا۔

۴-اچھی صفات کا پیدا ہونا:

اس اسمِ پاک کا ذاکر کسی مسلمان غیر مسلم یا کافر کو دیکھ کر غصہ نہ کرے گا اور بڑے بڑے عیب دار انسان کو دیکھ کر بدمزاج نہ ہوگا۔ بلکہ اسے نظر عبرت سے دیکھے گا کہ اسے بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا اور اس کے عیبوں کو بھی اسی نے بنایا۔ ضرور ایسے عیب دار انسان کو پیدا کرنے میں بھی کوئی حکمت ہے جسے اللہ ہی جانتا ہے اور یہ نظر عبرت اور تامل اولیائے کرام رحمہم اللہ کی صفات میں سے ہے۔

یَا حَاکِمُ

حاکم کا لفظ حکم سے ہے جس میں حکم دینے کا مفہوم ہے۔ تمام کائنات پر اللہ تعالیٰ کی حکمرانی ہے' اس لیے حاکم اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں اپنے لیے ایک مقام پر اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْنَ اور دوسرے مقام پر خَیْرُ الْحَاکِمِیْنَ کا لفظ استعمال فرمایا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ اصل حاکم اللہ تعالیٰ ہی ہے اور دنیا کے حاکم اسی کے بنانے سے بنتے ہیں۔ اللہ کی حکومت ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی۔ دنیا کے حاکم فانی ہیں اللہ ہی کو دوام اور بقا ہے۔ لہٰذا اللہ کی حاکمیت سب سے افضل اور اعلیٰ ہے۔ اس اسم کے وظائف مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ حصول عزت و بلند مرتبہ:

جو کوئی یہ چاہے کہ لوگ اس کی طرف توجہ کریں اس کی ہر بات کر غور سے سنیں اور اپنے مسائل کے حل کے سلسلہ میں اس سے مشورہ کے طالب ہوں تو وہ ہر روز نماز فجر کے بعد ۱۲۱ مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دُعا مانگا کرے انشاء اللہ تعالیٰ ہر کوئی اس کی طرف توجہ کرے گا اور اس سے بات میں فخر محسوس کرے گا یہ جو بھی مشورہ کسی کام میں دے گا یا اپنی رائے کا اظہار کرے گا تو لوگ اسے پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھیں گے اور پھر اس کا مشورہ بھی عین حق ہوگا اور توقعات پر پورا اُترے گا جس کی وجہ سے ہر کوئی اس کی عزت کرے گا لوگوں کی نگاہ میں اس کا عزت و مرتبہ بلند ہو جائے گا۔

۲۔ حصول حکمت و دانش:

اگر کوئی شخص اسم مبارک "یَا حَاکِمُ" کا بکثرت ورد کرے گا تو اللہ تعالیٰ عزوجل اپنے فضل و کرم سے اسے عقل و فہم اور حکمت و دانش سے بہرہ ور فرمائے گا جس کی بدولت اسے کسی بھی مشکل کو سلجھانے میں دشواری پیش نہیں آئیگی۔

۳-حاکم کوراضی کرنے کا ورد:

اگر کسی شخص سے اس کا حاکم یا آقا ناراض ہو گیا ہو تو وہ آدھی رات کو یا دوپہر کے وقت اسم مبارک یَا حَاکِمُ ایک ہزار ایک سو مرتبہ پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا کرے اور یہ عمل سات دن تک کرتا رہے۔

انشاء اللہ تعالیٰ العزیز جلد ایک ہفتے کے اندر اندر ہی مدعا حاصل ہو گا اور اس کے حاکم یا آقا کی ناراضگی دور ہو جائے گی۔

۴-حق فیصلہ دینا:

اگر کوئی حاکم، قاضی، مفتی، مصنف، ثالث یا پنچ کوئی فیصلہ کرتے وقت اسم مبارک یَا حَاکِمُ سات مرتبہ پڑھے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا فیصلہ حق کے مطابق اور صحیح ہو گا۔

۵-مقدمے کا صحیح فیصلہ:

اگر کسی پر ناحق مقدمہ قائم کر دیا گیا ہو تو وہ عدالت میں جانے سے پہلے باوضو حالت میں ایک ہزار مرتبہ یہ اسم مبارک پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مقدمے کا فیصلہ اس کے حسبِ منشاء ہو گا اور اس کی عزت بھی بحال ہو جائے گی۔